



263851





۲۲

جلد حق بذاتِ حسیٰ بنویس

اوم

# بستانِ اصفیہ حصہ ششم

(یعنی)

سلطنتِ اصفیہ کے متعلق گذشتہ قلمزہ ترین مفید معلومات

(مؤلف صاحب)

مانک راو و مل راو

مطابق

الاول الاسلام پریس

(جیداً باکس)

قیمت فی جلد جلد کاغذ تمام اول چھٹا (۱۰۰۰)  
کاغذ کھراپا جلد (۵۰) غلافہ محصول لڑاک



جلد حقوق بذریعہ حبیبی فنون طبع

اوم

# بستانِ آصفیہ حصہ ششم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گذشتہ قازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلف)

مانک راو و مل راو

عبد  
مطہبی

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد)

قیمت فی جلد: ۱۰ روپے  
کافہ کمرابا جلد (۱۰ روپے) علاوہ وصولہ ڈاک



# فهرست مضامین تاریخ بستان آصفیه هشتم

ردیف	نام مضمون	شماره	ردیف	نام مضمون	شماره
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	تختة عهدہ داران سیول ملاقہ سرکار عالی بموجب سیول لیست ۱۲۹۵	۱۰	۱	باسب اول فضل اول	۳۷
۲	تختہ گوشوارہ قعدا عهدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ مع الوٹس بموجب سیول لیست	۱۱	۲	تختہ نزل باران اوسط ملک سرکار عالی فضل دوم	۳۸
۳	تختہ گوشوارہ عملہ دفاتر دیوانی سرکار عالی بموجب سیول لیست ۱۲۹۵	۱۲	۳	مالک المحضرت قدر قدرت خسرو دکن لذاب میر عثمان علیخان بہادر دام ملک	۲
۴	تختہ عهدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی قعدا تنخواہ مع الوٹس بموجب سیول لیست یکم آذر ۱۳۰۰	۱۳	۴	کوائف شہزادگان بلند اقبال یکشت علیہ اجرائی ماہوارات پرچی	۸
۵	طہری لیست پنج باقاعدہ و بقاعدہ علاقہ سرکار عالی یکم آذر ۱۳۰۰	۱۴	۵	حضرت اقدس داعی یکشت عطیات	۱۰
۶	فہرست عهدہ داران فوج باقاعدہ و بقاعدہ قعدا تنخواہ مع الوٹس علاقہ سرکار عالی ۱۳۰۰	۱۵	۶	اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ فضل سوم	۱۱
۷	تختہ ماہوار یا بان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجب مواررہ ۱۳۰۰	۱۶	۷	صدر اعظم سیول لیست	۲۰
۸	فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الوٹس	۱۷	۸	سند گوشوارہ قعدا عهدہ داران سیول سہ ماہوار الوٹس علاقہ سرکار عالی سرکشی	۳۱
			۹	مال ۱۲۹۳ تا ۱۳۰۰	۳۲

سلسلہ	نام مضمون	صفحہ	سلسلہ	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱۸	کلیے انھیں کیے گئے ہیں۔	۲۸	۸۸	تختہ نقد اجھٹک دگاڑیاں کرانہ پورکارد	۱۱۷
۱۹	صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی۔	۲۹	۸۹	مورٹیکل جڑ پشردہ کجک صفائی بلکہ مٹکا	۱۱۸
۲۰	سکہ	۳۰	۹۰	۱۳۳۵ء لغایتہ آخر ۱۳۳۹ء	۱۱۹
۲۱	تختہ نقد اسکھلائی مسکوک شدہ دارالافتہ	۳۱	۹۱	تختہ مویشی دگوسفندان ذبیح شدہ مسلح حدود	۱۲۰
۲۲	سرکار عالی۔	۳۲	۹۲	صفائی حیدر آباد من ابتدا ۱۳۳۵ء	۱۲۱
۲۳	تختہ نقد مالیاتی سکھ قرو مسکوک شدہ	۳۳	۹۳	لغایتہ ۱۳۳۹ء	۱۲۲
۲۴	دارالغریب سرکار عالی۔	۳۴	۹۴	تختہ نگہ علاقہ صفائی بلکہ وچادر گھاٹ	۱۲۳
۲۵	تختہ نقد مالیاتی نسی وکل مسکوک شدہ	۳۵	۹۵	حیدر آباد حیدر آباد ۱۳۳۹ء	۱۲۴
۲۶	دارالغریب سرکار عالی۔	۳۶	۹۶	تختہ خلجات عازرات وغیرہ علاقہ	۱۲۵
۲۷	سکہ قمار لینے کو نسیوٹ	۳۷	۹۷	صفائی بلکہ وچادر گھاٹ	۱۲۶
۲۸	تختہ کرنسی نوٹ اجراء شدہ سرکار عالی	۳۸	۹۸	مالگداری	۱۲۷
باب دوم فصل اول		۳۹	۹۹	تختہ جھڑتی مواضعات علاقہ دیوانی	۱۲۸
		۴۰	۱۰۰	سوقہ اد مزاد من باب ۱۳۳۹ء	۱۲۹
۲۹	تختہ حقیقی آمدنی و اخراجات علاقہ دیوانی	۴۱	۱۰۱	انعام (عطیات)	۱۳۰
۳۰	سرکار عالی من ابتدا ۱۳۳۵ء لغایتہ ۱۳۳۹ء	۴۲	۱۰۲	کرور گیری	۱۳۱
۳۱	تختہ صفائی کی چند تاریخی حالات	۴۳	۱۰۳	تجارت صنعت و حرفت	۱۳۲
۳۲	تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی	۴۴	۱۰۴	تختہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدا	۱۳۳
۳۳	بلکہ وچادر گھاٹ باب ۱۳۳۹ء	۴۵	۱۰۵	۱۳۳۹ء لغایتہ ۱۳۳۹ء	۱۳۴
۳۴	۱۳۳۹ء و ۱۳۳۹ء	۴۶	۱۰۶	تختہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدا	۱۳۵

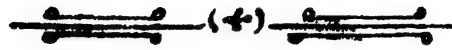
ردیف	نام مضمون	شماره	ردیف	نام مضمون	شماره
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	تختہ دکن کا سیلاب شدہ علاقہ سندھ	۲۱۸		۱۳۳۳ء لغائیہ ۱۳۳۹ء	
۳۹	آبکاری سے تختہ جات حاصل آبکاری	۱۹۸	۴۰	پٹنہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار	۲۰۱
	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۱	کورٹ آف دار ذر۔	۲۰۳
۴۰	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۲	کیشی و اگداشت	۲۰۵
۴۱	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۳	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	۲۰۷
۴۲	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۴	اسٹینٹ دکن کے جاگیر	۲۰۹
۴۳	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۵	اسٹینٹ دکن کے دیگر اقسام	۲۱۰
۴۴	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			<b>باب سوم</b>	
۴۵	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۶	عدالت۔	۲۱۱
۴۶	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۷	فہرست اسماء و ایڈوکیٹ صاحبان	۲۱۳
۴۷	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔		۴۸	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	۲۱۴
۴۸	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۴۹	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۰	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۱	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۲	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۳	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۴	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۵	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۶	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۷	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۸	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۵۹	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	
۶۰	تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔			تختہ دکن کے غریب و لایتمی۔	



ردیف	نام مضمون	صفحه	ردیف	نام مضمون	صفحه
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	ملک مسکارتالی -			من ابتداء ۳۲۲ تا ۳۱۹	
۶۰	اسرار مبینی	۲۵۱	۴۱	فهرست تاریخ دکن -	۳۱۶
۶۱	ریلوس -	۲۵۴	۴۲	فهرست کتب مانع تاریخ کن -	۳۱۴
۶۲	احکامات مردم شماری مستحکم مردم شماری	۲۴۹	۴۳	کافرین -	۳۲۴
۶۳	بیمارستانی علاء مسکارتالی مستحکم جات	۳۸۳	۴۴	مختلف واقعات -	۳۳۱
۶۴	تقطعات -	۲۹۱	۴۵	خلاصه احکام جرایم عمومی -	۳۲۵
۶۵	تخت سرفرازی خطابات از پیشگاه حضرت	۲۹۲	۴۶	خلاصه جرایم عمومی -	۳۲۶
	افسار اعظمی -		۴۷	پایگاه -	۳۵۶
۶۶	ریزیدانی مؤلفه است محملات ریزیدانی	۲۹۵	۴۸	حالات چهار اجده برین السلطنة بهادر	۴۰۳
	جبار آباد -		۴۹	حالات نواب میر یوسف علی خان	۴۰۶
۶۷	تشریف آوری بنام میر لایب و هند	۲۹۷		سلاح جنگ بهادر -	
۶۸	موقت الشیخ پرچ	۳۰۱	۸۰	تغییرات دآپاشی و آرایش بلده -	۴۰۸
۶۹	فهرست کتب سالجات و اخبارات	۳۰۷	۸۱	مشهور لگوئی موت -	۴۱۹
	ممنوعه بعد از احارت داخل شده ملک -		۸۲	احکام خاص	۴۳۹
	برکار علانی -		۸۳	قیام شکست و فاد	۴۵۰
۷۰	تخت کتب شایع شده بمادفن ملک کایک	۳۱۵	۸۴	ضمیمه کتاب ہذا	۱۰
			۸۵	شجره خاندان پایگاه	۱۰

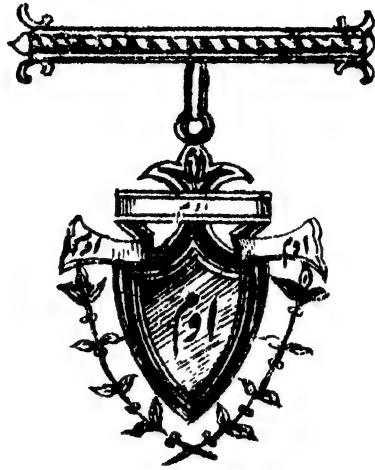


# عرض حال ۶۱۹۹



پرمیشور کی یہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت میں جب کہ دس سال کی عمر میں ہی میرے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہیں تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ نہیں ہونے دیا اور جب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل و فریج میں پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ میں مجھے کسی خاص مدت تک نہیں بلکہ اب تک جب کہ میں اپنی عمر کے ۶۳-۶۵ مرحلے طے کر چکا ہوں نہمک رکھا۔ اس مشغلہ کے انہماک کے دوران میں میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال میں سر بلندی بخشی ان ہی کتابوں کے منجملہ لبنان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبع خلافت ہو چکے ہیں۔ قدر دانوں کے ماتحتوں اُن حصوں کی قدردانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل میں اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت





# حصہ ششم

## باب اول

تختہ نزول بہاراں اوسط ملک سرکار عالی وحدود حیدر آباد میں ابتدا ۳۳۴ تا ۳۳۹  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

فصل اول

رقبہ	سنہ فضلی	اوسط ملک سرکار عالی وحدود حیدر آباد				سنہ	فصل	اوسط ملک سرکار عالی وحدود حیدر آباد			
		اچھے	حصہ	اچھے	حصہ			اچھے	حصہ	اچھے	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۳۳۴	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸	۴	۳۳۴	۳۲	۵۵	۳۲	۶۳
۲	۳۳۵	۲۵	۴	۳۰	۸۱	۵	۳۳۵	۳۶	۸۲	۲۳	۳۶
۳	۳۳۶	۳۳	۳	۲۹	۳۰	۶	۳۳۶	۲۴	۲۸	۲۲	۴۶

## حالاتِ حضرت قدس سرہ و کنوینر عثمان علی خان

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ امیدِ چشم ص ۲۲

۱۵۔ اذیقہ ۱۳۱۲ھ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مع محلات مبارک واسٹاف وغیرہ نہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیلگی حیدر آباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر لیکر مشہزادگان بلند اقبال و شہزادیاں فرخندہ خاں گورنمنٹ ہوس سے پیادو پا درگاہ شریف تک جکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجا کر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ اذیقہ ۱۳۱۲ھ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۲۱۔ رزی جمعہ ۱۳۱۲ھ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیٰ حضرت قدر قدرت مع محلات شاہی وغیرہ چھوٹی ٹائن سے جانب اوزنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ رزی جمعہ ۱۳۱۲ھ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۲۲۔ یکم شوال ۱۳۱۲ھ ہجری حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر ہوس بجے عید گاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی

۱۶۔ اذیقہ ۱۳۱۲ھ ہجری روز دو شنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس واعلیٰ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک واسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سرائف الملک و نواب اظہر خلیفہ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے۔  
۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت  
بلدہ ہوئی۔

— اعلیٰ حضرت قدر قدرت کی سواری مبارک مع محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال  
بغرض معاینہ نظام پیالیں (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین تیلنج، ۱۷ جوی الاول ۱۳۴۸ھ  
مطابق یکم نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۵ م منٹ پروانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۱۱ بجے فائز دہلی  
ہوئے۔ یہ سفر پرائیوٹ تھا۔ حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں۔ اعلیٰ حضرت دہلی میں رونق بخش  
ہوئیے قبل ہی دیرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا مع لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکتوبر  
۱۹۲۸ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیدنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اعلیٰ  
۲۹ اکتوبر ۱۹۲۸ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ دیرائے بہادر ایوان شاہی  
میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب دیرائے بہادر حضرت اقدس اعلیٰ کے اعزاز میں  
۸ نومبر ۱۹۲۸ء ڈنر ہوا۔ من بعد دیرائے بہادر ذریعہ ریل اسپیشل ٹرین ۱۲ نومبر ۱۹۲۸ء  
بغرض دورہ بہار روانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیدنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹیج  
صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیٰ حضرت مدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لینگے تھے۔ مسلمانان دہلی  
آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال  
اسیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لینگے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب  
پُر زور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنی  
۱۹ نومبر ۱۹۲۸ء بجکر ۵ م منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ مع محلات مبارک و  
شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنائے راہ میں منجانب  
راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بہوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس اعلیٰ کا

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ رزومیر ۱۳۹۲ھ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ ایک بچے سواری مبارک سے مہلات  
دہراہیان سے انجیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی۔ حسب قاعدہ توپوں کی  
سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ان بچے شب کو سواری مبارک  
جہاراجہ سرکشن پر شاہ بہادرین السلطنت و صدر عظم بہادری کی ڈیوڑھی میں رونق افروز  
ہوئی حسب قاعدہ نذر پیش کیے گئے دوسرے روز تیارخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ اور سیکنڈ  
بلخ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈیس پیش کیا۔  
اس موقع پر امراء جاگیرداران و عہدہ داران سول و فوج باقاعدہ و نظم جمعیت دساہوان  
میر مہلکان و کلا، اور دیگر مغزین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک  
حضرت اقدس اعلیٰ شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈیس ہال ہو کر تخت پر  
بلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔  
اور ۲۱ تارامندل چھوڑے گئے۔ حاضرین ادا بجا لانے کے بعد امرار و دارا کین  
مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے۔ بجانب راست  
طبقہ امرار اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر منتخب نمایندگان موجود تھے۔  
اور راجہ دہن راج گیر صاحب ساہونے اڈیس سنلے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں  
اڈیس کو فقری کاسکٹ میں رکھ کر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیات  
نے حضرت اقدس و اعلیٰ کی پیچھاہ میں گزرانا حضرت اقدس و اعلیٰ نے اڈیس کا جواب  
ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس و اعلیٰ جانب  
کنگ کوٹھی روانہ ہوئے۔ موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی و جاگیرداران ساہوکار  
اور مغزین بلدہ کی جانب سے آئین نامہ پہلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و  
واندرون شہر حیدر کمانین بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اس قدر کی گئی تھی

کہ جلد سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہسپتال و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقیہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہوان و دیگر معرزیں نے اپنے اپنے مکانات و مکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چہ ہزار کی منظوری ہوئی تھی۔ عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہوان نے چندہ جمع کیا تھا۔ تقریباً دو لاکھ روپیہ کے اخراجات ہوئے۔ ۲۰۱۹ دی ۱۳۳۸ لکھ ۲ یوم تک شہر و ز زندہ دل شوقین فرج تماشہ بین حضرات اور عوام کی خوب چہل چہل رہی۔ جلد دفاتر و مدارس سرکاری کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیکھائے۔ ملاحظہ ہو جسے سورہ ۲۸ ص ۶۰۔

۲ رجب ۱۳۳۸ روز شنبہ شام کے سواچہ نبی حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اسپتال ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمایا کہ فرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لینگے۔ جہاں ۱۶ دسمبر ۱۳۳۸ م ۳ رجب ۱۳۳۸ لکھ کو روڈ مذکور پر داخل ہو کر رسم ادا کرنے کے بعد جانب کلکتہ روانگی علی میں آئی۔ ۱۸ دسمبر ۱۳۳۸ لکھ کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس اعلیٰ کا ہاؤس آئشن پرورد ہوا۔ آئشن مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کو سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ نبلہ گچھ و بلا میں جہاراجہ سپری کے ٹیگور کیا تھ قیام فرمایا سفر مذکور میں وایسراے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور مناجاب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لٹج ہوا۔ جس میں بہت سے روسا و غیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معائنہ فرمایا گیا اور تیارخ، رجب ۱۳۳۸ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ ارضمان ۱۳۳۸ روز شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ شہزادگان بلبلہ قبالی



و ملاقات مبارک براہ طری سندس تشریف لگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ و سپرٹی میں قیام فرمایا۔ گور صاحب ملاقات ہوئی۔ حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے ادریس پیش کیا گیا۔

۱۷۔ یکم شوال ۱۳۸۵ روز چار شنبہ شکیک (۱۰ بجے) حضرت قدرت کشنہزادگان بلند اقبال ہسٹان غیر مفضل دانی نماز عید الفطر عید گاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب رت بعد ادائی نماز مذکور و پس تشریف لگئے۔

۱۸۔ ۱۷ شوال ۱۳۸۵ حضرت قدرت کشنہزادگان بلند اقبال ہسٹان غیر مفضل دانی سے جانب میور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر تباخ ۱۹ شوال ۱۳۸۵ صبح کے ۹ بجے منسلک

کو بنگلہ پہنچے۔ دیوان صاحب میوہ عمدہ داران سہ کاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ ایٹھ کے پوچھنے سے سلامی کی توہیں سر نہیں۔ وہاں کے قصر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد

اپیش ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال ایسہ کو شب میں جانب میور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سرحد عظیم بہادری سمراہ کاٹھے۔ شاہی اپیش ساڑھے آٹھ بجے میور پہنچی۔ مہاراجہ میور نے حضور اقدس اعلیٰ کا استقبال فرمایا

اور اسکے بعد حضرت اقدس اعلیٰ سے مشہور سربراوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعد مہاراجہ میور اور حضرت اقدس اعلیٰ بہ سواری چوکرٹا جلوس کیا تھ روانہ ہوئے۔ اور وہاں ایس توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ اور یہاں پہنچے۔

پھر حسب قاعدہ ملاقات بازوید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاہدہ فرمایا گیا اور اسی اثنا سفر میں شہزادگان والاتبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑوں کا معاہدہ

معاہدہ کر نیکی غرض سے تشریف لگئے۔ ۲۶ شوال ایسہ روز ایک شنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایوں عازم بنگلہ ہوئے۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلہ پہنچے

اور حسب سابق حضرت اقدس اعلیٰ سے سائیڈنگ شاہی سیلون میں مقیم ہے۔ اور ٹرینوں شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قصر بنگلہ میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جس میں

دیوان میور اور ریاست میور کے تمام اعلیٰ ائمہ و امان اور مشہور سربراوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۸۵ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔ اٹار راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال ایٹھ نے بمقام گدوال دعوت کی۔

۵۔ ارذیقہ ۱۳۲۱ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس اعلیٰ سہمات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نواز ۲ بذریعہ اسپیل ٹرین گلبرگ روانہ ہوئے۔ بعد انفرانغ زیارت وغیرہ تیاریج ۱۹ ارذیقہ ۱۳۲۱ھ شاہی اسپیل ٹرین گلبرگ سے فائزیشن نامپلی ہوئی۔

۶۔ ۱۹۲۹ء یشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی سے (الہ خیر) کلدار الونس تاحکم ثانی ماہ ماہ ایصال ہوا کرے۔ یکم شوال ۱۳۲۱ھ بروز دوشنبہ صبح ساٹھے دس بجے اعلیٰ حضرت قدس سرہ دوکان عید ادا کرنیکی غرض سے سہ شہزادگان بلند اقبال وارکان اسٹاف وغیرہ عید گاہ حیدر تشریف فرما ہوئے تھے۔

۷۔ ارذیقہ ۱۳۲۱ھ دوپہر کو ۱۲ بجے کے قریب اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی سواری مبارک سہ خدم و حشم بذریعہ اسپیل ٹرین حضرت بندہ نواز گید دراز ۲ کے عرس میں شرکت فرمائیکے لیے جانب گلبرگ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی سلامی سہ ہوئی۔ ۱۸ ارذیقہ ۱۳۲۱ھ یوم پنجشنبہ سواری حضور پر نور گلبرگ سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئی۔

۸۔ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ کو حضرت اقدس اعلیٰ سہ صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقار آباد تشریف لگے۔ بیدریلے سے لائن کا افتتاح فرمائیکے بعد ابھر ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی

۹۔ یکم شوال ۱۳۲۱ھ روز جمعہ عید گاہ میں دوکانہ عید ادا کر دینے کے لیے اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

۱۰۔ ارذیقہ ۱۳۲۱ھ بروز شنبہ بوقت ۱۲ بجے حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک دزیہ اسپیل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز بجانگیر

نہشت افروز ہوئی۔ بعد انفرغ زیارت ۱۹ رذیقہ السیہ گلبرگ سے فائز بلدہ ہوئے۔

## کوائف شہزادگان بلند اقبال

۲۱ شوال ۱۳۳۲ء روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اپیشیل ٹرین نرسیم پیٹہ بغرض شکار تشریف لگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال یہاں نواب کنرل افسر الملک کنرل عثمان یار اللہ بہادر۔ مسٹر پرنسڈرگھاسٹ۔ مسٹر بیج گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب ظہر جنگ ۲۸ شوال ۱۳۳۲ء صبح ۷ بجے ذریعہ اپیشیل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

۲۲ محرم ۱۳۳۲ء روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بید تشریف لگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ صفر ۱۳۳۲ء روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ شوال ۱۳۳۲ء روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر شہزادہ معظم جاہ بہادر مع اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اپیشیل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے محمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۳۳۲ء روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۲ دیکھ ۱۳۳۲ء کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اپیشیل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب وزنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسٹیشن پر نکل کر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ ذی حجہ ۱۳۳۲ء

۱۷ اگست کے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر و رگنل سے مودارگان  
اسٹاف فائیز بلدہ ہوئے۔

۱۶ ارمحرم ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر ادنگ آباد  
تشریف لیکے۔ اور بتیخ ۲۰ محرم ۱۳۴۸ھ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دو پہر کو بغرض معاینہ دفاتر  
گلبرگہ شریف تشریف لیکے اور بتیخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرماے  
بلدہ ہوئے۔

۱۰ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ سمسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب  
بالت جاہ بہادر کے اتالیق مقرر ہوئے۔

باتباع فرمان خسروی مزنیہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حضرت شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر  
و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کارنیک عطا کیا گیا۔

۱۸ رذیقہ ۱۳۴۸ھ یوم یکشنبہ ۲۰ بجے شہزادگان معظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ  
اسپیش ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیکے۔ ۱۲ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو بعد از فراغ حیات  
مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۴ رذیقہ ۱۳۴۸ھ شب کو مرشد راہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ بھارتہ کو نور  
نیلگری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوایل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ کو واپس تشریف لائے۔

۲۵ رثوال ۱۳۴۹ھ لیجہ معظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت  
یورپ سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہوئی غرض سے شام کے چہرے بجے بذریعہ

اسپیش ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ  
کھارکی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲۱) مورخہ ۸ مارچ ۱۳۴۹ھ  
مطابق ۲۲ رثوال ۱۳۴۹ھ صادر ہوئی آپ کو رخصت کرنے کیلئے مغرز عہدہ داران علاقہ مظفر

دارالکین مجلس صفائی بلدہ و امراءے بلدہ و المحضرت خسرو دکن بھی پیشین پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر اے یل۔ مینی۔ نواب ناصر فزانہ لدولہ بہادر اور پرگندہ نواب عثمان یارالدولہ بہادر ۲۱ مارچ ۱۹۲۹ء کو ۴ روز بعد ۲۹ مارچ کو روزِ سنہ دیکھ کر وزیرِ عیال (ڈسٹرکٹ) پورہ "بھی سے یورپ روانہ ہوئے۔

۹ مارچ ۱۹۲۹ء روزِ پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر سے اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی۔ اے صدرِ متسم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بغزم سفر و سیاحت یورپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی ہوئے اور ۱۱ مارچ کو ۱۲ روز کی شب کو جہاز میوڈونیا میں سوار ہو کر ماؤسیکلز روانہ ہوئے۔

۶ مئی ۱۹۳۱ء یومِ چہارِ شنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بمبیت مسٹر پنڈ زگھاسٹ اور مسٹر لیس۔ ایم۔ ہادی شام کو بغزم سفر انگلستان بھی تشریف لگئے۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز۔ یس۔ لیس۔ چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

## یکمشت عظیمیہ اجماعی ہمارا از پیشی حضرت اعلیٰ

(مسلمہ کیلئے ملاحظہ ہو لب سمان صفیہ چیمبر ۲۴ و صفحہ ۲۵)

ہمارے المحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانی سلطان العلوم محی الملتہ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان یلخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنت نے اپنی مشہور فیاضی و دیادلی کو کام فرما کر اپنی مند نشینی سے ۱۹۲۹ء تک جعفر راہو ارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خزانہ عامہ سرکار علی سے عطا فرمائے۔ ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔ و پنجم میں بہ تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۹۳۱ء سے آخر ۱۹۳۱ء تک جعفر راہو ارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہو وہ حسب ذیل ہیں

## یکشت عطیات

— ادیل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام (الطیعیہ) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۲۳۵ھ آرمی سٹراٹک لائبریری کے انڈین بکشن کیلئے ایک ہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۲۳۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب سہدار بہادر کمانڈر سکندھ لائسنس کو ۴ فروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۵ء تک (ال—) روپیہ کلدار امانت کے حساب بقایا جو تقریباً (سہ لاکھ) ہوتا ہے ایصال کر دیا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۰ھ سے (ال—) قرار دے جانیکا حکم ہوا۔

— ادیل ماہ شعبان ۱۲۳۵ھ وائسرائے کیبری ریف فنڈ (چندہ امداد جنائیاں) میں جس کیلئے سال گذشتہ فروری کے جہینہ میں اپیل ہوئی تھی۔ پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۳۵ھ مکمل قبرستان واقع لندن کے فنڈ میں جس کا انتظام انیسریل مسٹر امیر علی پریوی کوئٹہ کے زیر نگرانی ہے۔ (ال—) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— ادیل ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۵ھ برائے تحریک۔ ہر ہائٹس جہاز احمد جام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیڑہ ڈون کو (ع—) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— ادیل ماہ محرم ۱۳۲۶ھ حضرت اقدس نے بطوفات شاہانہ و شواہدات قلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۶۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرس لاہور کو (سہ ہزار) روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زردوں کے امداد کیلئے (۵۰۰) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— در ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (۱۰ لاکھ) روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ میں فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (۱۰۰) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۶۶ھ میں بلوچستان کے لنگر خانہ کیلئے سالانہ (۱۰۰) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— در شعبان ۱۲۶۶ھ میں لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہوگا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ آئرلینڈ لاڈ چارلس ہارک ایس میں میڈلے کو عطا ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ میں اعلیٰ حضرت نے دہلی میں جذا میوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (۵۰۰) سو پچاس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

— اوائل ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ میں مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کوئی کس سپردہ پندہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جد تک پہنچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

— محمد امین شیخ مدنی — دبی حقوق — سید صالح — شیخ ابراہیم — حیدر علی — شیخ عمر مدنی — شیخ عبدالقادر احجاز مدنی — سید صالح شونہ مدنی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۶۶ھ میں اعلیٰ حضرت قدر قد نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہو گئے تھے  
 — ادا ایل بیج الاول ۱۳۳۱ھ شفا خانہ علاج امراض گلوٹمی دگوش واقع لندن کو (حصار)  
 پانوپوٹ۔ پرنس ایلر تھ ہوٹل لندن (الہ) یکہزار پونڈ۔ دو خانہ بیت المقدس کو  
 (سار) تین سو پونڈ۔ حمایت سیونگ یا تھ واقع فتح میدان حیدر آباد کی تکمیل کے لیے  
 آٹھ ہزار نو سو روپیہ عطا ہوئے۔

— ادا ایل ماہ بیج الثانی ۱۳۳۱ھ اردو کشتی کتب خانہ کی مقیم اہالی کے مد نظر یکمشت  
 پانچ ہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔

— ادا ایل ماہ بیج الثانی ۱۳۳۱ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ بیسہ عطا فرما کر  
 — وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ یتیم خانہ انصار الصنفہ گلبرگہ شریف کیلئے (حصار) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔

— وسط ماہ نومبر ۱۳۱۲ھ بزمان قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کشر کو توال کو (حصار)  
 کاجک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا۔

— ادا ایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ انار سفر دہلی حضرت اقدس علی نے حضرت خواجہ قطب الدین  
 اور حضرت نظام الدین صاحب کی درگاہوں کے مجادریں میں تقسیم کئے کیلئے (حصار) روپیہ  
 روانہ فرمایا گیا۔

— ادا ایل ماہ حجب ۱۳۳۱ھ پیکھا خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزمین کے کمیٹی کو  
 پانور روپیہ کلدار بطور چنہ عطا کر نیکام صائد ہوا۔

— ادا ایل ماہ جنوری ۱۳۱۲ھ سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس علی نے  
 ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کارہائے خیراتی اور رفاه عام کے  
 کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۳۱ھ آخر ماہ جنوری ۱۳۱۲ھ لیڈی بارٹن کا شہری میل جول بازم



لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صہار) روپیہ عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ فروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی درود کی تقریب کی یادگار قائم

رکھنے کیلئے اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے بکمال مہارم خزانہ (صہار) روپیہ کی گراں قدر

رقم بطور عطیہ ہزار کسٹنی گوانڈ مدرس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب ملت

مستحق خیرات و قابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

— بہ ماہ فروری ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے اسکول آف ٹرائیکل میڈلین کلکتہ کے

اس انسٹی ٹیوٹ مہتپال کو ایک ہزار روپہ ڈالنے کے واسطے روپیہ کلدار کاشا ہانہ

عطیہ دیا اس عرصے سے کہ ٹرائیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

— آخر ماہ اگست ۱۹۲۹ء میں حضرت اقدس اعلیٰ نے ملکی طلباء کو رعایتی وظایف

تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی فکر تعلیمات

میں ترتیب دی گئی۔

— وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ

شاذار عطیہ عطا فرمایا۔

— عرصہ ادب کے تین سو نئے برائے کتب خانہ آصفیہ مدارس بحساب فی نسخہ سے

روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۹ھ پالم پیٹ کے دیول کی مرمت کیلئے (صہار) روپیہ

سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۹ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (صہار) سکے عطا

بہ ضمن ترجمہ تیاج طبری انعام منظور کیا گیا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ توسیع عمارت دارالمجذوبین میں دواخانہ چھپی کیلئے

صہار سکے عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ خردی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکاری (الکلیہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ بحسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکاری حسریہ اسلامک کلچر کیلئے (مارس) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڑھ کو (۱۷۰۰) روپیہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۲ھ اخبار مسیح وکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی (۱۵) پرچہ مدارس بلدیہ کیلئے بحساب سالانہ ۱۷۰۰۰ اور (۳۵) مدارس ضلع کیلئے بحساب (۱۷۰۰) صرف ایک سال کیلئے پرچوں کی قیمت (الکلیہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔ اور یہ ہر آیت کر دی گئی ہے کہ آئندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خرید جائے اسکی قیمت سرکاری دی گئی جو پبلک دیتی ہے۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۲ھ بحسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکاری اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دی گئی۔ جو پبلک خریدتی ہے۔  
— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ نواب سراین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑاکوں کیلئے (۱۷۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ بحسب تحریک معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ پٹنہ کے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادیہ بدایونی کو (۱۷۰۰) روپیہ کلداری امداد دی جائے۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ بحسب تحریک صدارت عالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم درگاہ حضرت شاہ نوز جموی اوزنگ آباد کیلئے (الکلیہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (۱۷۰۰) روپیہ اوز سندھ ریلیف فنڈ میں (۱۷۰۰) کلداری حیدر عطا کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ شہادۃ نامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکسال کے لئے  
مجاہد فی جلد (پے) کلدار ابوالامر حفیظ صاحب کے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات اہل خدمت  
شرعی کو تقسیم کرنیکا حکم دیا گیا۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ رسالہ ارشاد مولف مولوی شایہ یوسف لدین صاحب  
قادی سکنہ جالندہ ضلع اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (پے) سکہ عثمانیہ خریدی  
جا کر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ رسالہ معیار الماقات صلوٰۃ ماہ صیام کے ایکڑ جلدیں  
یہ سرمایہ دو ہزار روپیہ طبع کرائے اور دو سو جلدیں مولف کو بطور انعام دیئے جانیکے متعلق حکم صادر ہوا  
— اوائل ماہ رجب ۱۳۳۵ھ پنڈت دین دیال شرما لیڈر سناتن ہرم منڈلی دہلی کو  
حضرت اقدس عظمیٰ نے (صاف) روپیہ عطا فرمائے۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۳۵ھ بیت المقدس میں عمارات ہزاویہ کی مرمت کے لئے  
(ص ۱۰۰) سکہ کلدار کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۳۵ھ ڈیر ہز اکسنسی لارڈ لیڈی اردن کے تشریف آوری  
حیدر آباد کے قریب میں (۱۰۰) پونڈ کا چک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے  
کیلئے لیڈی اردن کو ارسال فرمایا گیا۔ ہز اکسنسی نے یہ تمام رقم آل انڈیا یو میں ایجوکیشن فنڈ میں  
دینے کا فیصلہ کیا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۳۵ھ دانی یم۔ سی۔ سے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کلدار  
یکشت عطا فرمایا گیا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۳۵ھ ساگر کے ہا جس شوفند کی امداد میں (۱۰۰) روپیہ کلدار کا عطیہ  
مرحت فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۵ھ انجن خواتین اسلام مدارس کیلئے دو سو روپیہ کلدار اور (ص ۱۰۰) کی

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۳۸ء جمعیت اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ لائے بشکل عطیہ ایصال کی نکی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۳۸ء جامعہ عطیہ دہلی کے تعمیر اکمنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکمشت بدین شرط دی گئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی منظور ہو سکی۔

— وسط ماہ پانچ ۱۳۳۸ء اسکندریہ آباد ریس کلب کو پانچ ہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ء مسلم یونیورسٹی علیگندہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براحم حسروانہ والطف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرماتے کا حکم دیا اور جو امداد اس وقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ آپس اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ء تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پر بجی کیلئے (۱۰ لاکھ) چھ ہزار ایک سو روپیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذی الحجہ ۱۳۳۸ء پروفیسر کر دے زمانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی ہتھکاپ پیکہاہ حسروی سے یکمشت پانچ ہزار روپیہ اور ماہانہ (۵۰) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ء محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ء مسٹر گیش راہ کالے وکیل و منجنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جا کر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ء دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچ ہزار روپیہ دے گئے۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ء علاقہ برار کے شہر کھام گاؤں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کھار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی  
 — وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ء پیشگاہ سرکار سے خریدی مرقع سرشتہ پٹہ نصف محمد  
 سلطان الدین خان صاحب کے (۳۶۰) کاپیاں بحباب فی جلد لکیر و پیہ خریدنے کی  
 منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ء امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے یکشت (۲۰) ہزار روپیہ  
 اور سالانہ تین ہزار روپیہ فنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۴۹ء دیول رامپا ضلع درنگل کی مرمت کیلئے بنظر عافیت آثار قدیمہ  
 (۱۴) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۹ء مشہور تیراک شیخ احمد صاحب کو آبائے انگلستان  
 کو عبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۹ء رشن ہاسپٹل ڈورنائل کو (۱۰۰) پونڈ تقریباً چار ہزار  
 روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۴۹ء میجر شاہ مرزا عزیز بیگ صاحب مرحوم نائب ناظم  
 کو تواری ضلع کے پسماندگان کے نام یکشت چھ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تاحیات  
 (۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اخیر ماہ شعبان ۱۲۴۹ء حسب تحریک محمڈی عدالت و کو تواری و امور عامہ (صیفہ تعلیمات)  
 انڈیا نمبر ٹائمر لندن کی دس ہزار کاپیاں بحقیقت (۶۰) پونڈ برائے تعلیم مدارس و کالج خریدنے  
 کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۴۹ء حسب تحریک محمڈی عدالت و کو تواری و امور عامہ سرکاری  
 اخبار نور کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو یہ صلہ ترجمہ کلام مجید بزبان گرجھی (مصحف لکھنؤ)  
 روپیہ سکہ کھار امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۲۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بر بنائے تحریک معتمدی عدالت کو تواری و امور عامہ (صیفہ تعلیمات) مقامی پانچ اخبار کی پچاس پچاس کاپیاں جو پبلک خریدتی ہے حسب نشانہ ہی گنجائش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۲۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کیلئے پندرہ ہزار (روپیہ) روپیہ کلدار امداد بجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایسوسی ایشن کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۱۲ء) حضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک منظم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ سلج قیام انجمن نسواں مسماۃ تارا تیا بیوہ ست ناراین ناڈونے ایک انجمن نسواں قایم کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دو سو روپیہ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ حسب تحریک صدارت الحاکمہ کا عالی رسالہ ارشاد کی لکھو کاپیاں بقیہ (۱۲۲۹ھ) روپیہ برائے تقسیم مدارس دینیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۲۹ھ بارگاہِ ظلِ سبحانی جہاں پناہی سے مہراحم خسروانہ مسٹر جیمس معتمد ہار شو سوسائٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کلدار یکشت اوتین تلور روپیہ کلدار سالانہ امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۲۹ھ حسب فرمانِ خداوندی مولوی سراج الدین علیاں مرحوم سابق مہتمم کر ڈیگری محصلانہ مدہرہ کی ذمگی چار سو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ھ حسب فرمانِ خسروای شفیع احمد تیراک جو اس وقت لندن میں ہیں

مزید ایک سو پونڈ کی امداد دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہماراجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب مالیشان بہادر کیلئے جو اجنڈہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سک عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۹ء دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ویمینس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء کتب خانہ حیدر آباد شیخ ایسی ایشن کو یکہزار روپیہ بخش اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکمشت پانسو روپیہ کھدار کی امداد فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہماراجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گویند بابا دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہماراجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارا دیویک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کئے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنا اور اوسکا ہدیہ عجب سک عثمانیہ مقرر کر نیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۹ء حسب الحکم ہماراجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحباب (عصم) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کر نیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ء حسب تحریک معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی (صیفہ تعلیمات) رسالہ حیدر آباد شیخ کی چار سو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۲۹ء آرون میموریل فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے پانچ ہزار روپیہ

مرحمت فرمائے ہیں۔

— ادایں ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحید الدین (ترکی) کو شرف باریابی و کلمہ بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خجج راہ کیلئے پانچ ہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا و حاجی شیخ اسماعیل ایرانی کو پانسو روپیہ زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے معصیت زدگان کانپور کی امدادی فائدہ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

## اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۵ و ضمیمہ ۲

— ادایں ماہ ذیحجہ ۱۲۴۴ھ موضع ناچوارم والے محمد تمیش علی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ غلام احمد بھراوانی اور جعفر علی شاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتب کموی (۲) شیخ حمزہ بن منصور مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمندری کموی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۵ھ (۱) فریشتاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں کنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ۵۵ روپیہ حالی جاری ہوئے۔



— آخر ماہ محرم ۱۲۲۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام مہجرات تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندریہ آباد (۲) سید محمد الدین صاحب صابری سکنت محلہ عثمان پور (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانقاہ حضرت سکین شاہ صاحب (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ در نظامیہ (۵) محمد اکبر الدین ساکن اوزنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (۶)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۲۵ھ رائے بالملکت صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (۷) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار مالی سے منظور ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۲۵ھ حسب فرمان اٹھتہ نواب فصیح جنگ مرحوم سابق محتفل کی بیوہ کے نام (۸) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ صفر ۱۲۲۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تاحیات (۹) روپیہ مہوار جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۲۵ھ ذریعہ فرمان مزینہ ۲۵ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ محمد متان مرحوم کے دو کمسن لڑکے محبوب بن و احمد حسین کے نام فی اسم دس روپیہ جملہ (۱۰) تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جب ۱۲۲۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ بیگ کے نام (۱۱) روپیہ کلدار مہوار تاحیات جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ھ بر بنار تحریک نہر ہائمنس مہاراجہ جام صاحب فرمان خسروی صادر ہوا کہ چیمبر آف پرنس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (۱۲) روپیہ کلدار ایصال کئے جائیں۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۲۶ھ مدرسہ نظامیہ فزنگی محل لکھنؤ کی امداد تیار بخ موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ پگنہ خسروی سے تعلیم - ایم - اے - یل - یل - بی کیلئے  
سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۲۳۶ھ سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (۵۰) روپیہ ماہانہ میں  
دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوایل ماہ بیح الثانی ۱۲۳۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کمال بن صالح عبد الجواد کے  
نام دس روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ مسماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے لگا (۵۰) روپیہ  
ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکتوبر ۱۹۲۸ء سابقہ نجیر مسٹری بنی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاں  
(۵۰) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۳۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں  
ساکنان الہر کے نام دس دس روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۶ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام)  
کے درگاہ مبارک کے مصارف کوئی اور عود گل کیلئے (۵۰) روپیہ ماہوار مقرر کی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ مسٹر دارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (۵۰) پونڈ  
سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبد المحسن الکوری یکصد روپیہ کھدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچیس روپیہ  
کھدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیراک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبد المجید محمد عبد النبی  
ثابینانی اہم دس روپیہ کھدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ مسٹر ولنکہ سابقہ پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

کے نام (مار) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سکرار سے منظور ہوا۔  
 — آخر ماہ رجب ۱۲۳۵ء حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوی کے مطب کو پچاس روپیہ  
 ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۲۳۵ء مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب  
 سے ماہانہ (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۲۳۶ء سے  
 پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اسعد بن عبداللہ صاحب تلمیعی کی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب  
 انصافی کے نام غرہ شوال ۱۲۳۶ء سے تاحیات (۵۰) (۵۰) روپیہ کلدار جاری کر نیکی منظوری  
 صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۲۳۶ء مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے  
 سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذی قعدہ ۱۲۳۶ء حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ  
 کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔

— محمد محضت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزندوں کے نام فی کس  
 (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی المصنعت غفر المکان کے فرزندان محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین  
 کے نام فی اکم (۵۰-۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ ذی حجہ ۱۲۳۵ء جان محمد صاحب ختم خنیہ پولیس کے پسماندہ گلوں کے نام حسب ذیل  
 وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد ۵۰ (۲) نظیر احمد ۵۰ (۳) محمد منظور احمد ۵۰ (۴) امیر النبیاریم صاحبہ ۵۰

(۵) عالتیہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

— ادا اہل ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۱ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات مہجورات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالغیر صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (۵) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (۵) (۳) غوث الدین احمد (۵)۔

— ادا اہل ماہ صفر ۱۲۳۱ھ خدا بخش نانبیا کے نام تاحیات (۵) اور محمد نور بن عثمان کمال کی کے نام تاحیات (۵) روپیہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ادا اہل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ میں مدرسہ تعلیم النصل شرقیہ (لندن) کے نام تین سال پانچ سو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

— ادا اہل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ حسب ذیل مہجورات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علار الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (۵)۔

(۲) میر شائق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش (۵) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش و دختران و فرزند ان مرحوم (۵) ماہانہ

تا عمر ۱۸ سال۔

— ادا اہل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ گرسر پاٹھ شالہ سکندر آباد کے (۵) روپیہ ادا ہوتی ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ حسب ذیل مہجورات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اوزنگ آبادی (۵) (۱۱) جنید النساء بیوہ غضنفر علی شاہ (۵)

(۳) جمال بی صاحب (۵) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (۵)۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم۔ مسٹر جی بی۔ بلہر کے نام پچاس روپیہ کلدار (۲) سید جعفر علی شاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (۵) کلدار مہجورات کی اجرائی ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ (لندن) ۲۹ ستمبر ۱۹۹۱ء اعلان کیا گیا کہ مطہریت حضور نظام جہاں لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لئے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڑھ یونیورسٹی کے نام (۵۰۰) روپیہ ماہوار وظیفہ قلیسی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (۵۰۰) روپیہ ماہوار رعایتی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ داماد طالعہ مسجد چوک کی امداد (۵۰۰) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ مولوی عبد الماجد صاحب بدایونی کے نام (۵۰۰) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (۵۰۰) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے ایڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظورہ ایک سو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (۵۰۰) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو مصین النساء کے نام (۵۰۰) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ابراہیم مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزند ان اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو حاجی محمد افندی اور عبد الکریم مجددی اور غلام محمد شتا کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کر دینا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ روشن بی کے نام ۵۰۰ روپیہ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (۵۰۰) محمد بدر الدین لکھنوی کے نام ۵۰۰ روپیہ اور حسین بی کے نام (۵۰۰) اجرا ہوئے۔

— اوائل ماہ رجب ۱۲۲۷ء حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (۵۵۵) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم محل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایک سال تک (۵۵۵) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۲۲۷ء حکیم ابوالقاسم صاحب ٹونہ کے موجودہ گرانٹ میں مزید (۵۵۵) اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۲۷ء لکھنؤ کے مشہور سوز خوان منجمو صاحب کے نام (۵۵۵) روپیہ تاحیات برائے خسرانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (۵۵۵) روپیہ تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۲۲۷ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۲۷ء مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ (۵۵۵) اور دو سال تک ایصال کر نیکیا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۷ء دارالمصنفین اعظم گڑھ کے نام تیغ حکم سے دو سال کیلئے (۵۵۵) روپیہ کی امداد جاری کی گئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بندہ کے نام (۵۵۵) روپیہ کی جو امداد جاری ہے اس میں یکم دے ۱۲۲۷ء سے ایک سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۷ء (۱) کپٹن میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۵۵) روپیہ مہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (۵۵۵) روپیہ اور ایک دختر کے نام (۵۵۵) مہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۷ء مصنوعی سیوہ ساز سید احمد علی کے نام (۵۵۵) روپیہ مہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۲۷ء سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ کی (۵۵۵) روپیہ

اجرا کر نیکے لئے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذی الحجہ المیسرہ سے تاحیات ماہوارات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

- (۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (۵۰) روپیہ ماہوار
  - (۲) حافظ عبدالغیر بن عبدالفتاح مکی (۵۰) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (۵۰)
  - (۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (۵۰) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی وحمینی مدنی (۵۰)
  - (۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ طوی مدنی (۵۰) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سرشتہ کرٹہ گیلانہ (۵۰)
- وسط ماہ اسفند ۱۲۳۵ھ مدرسہ انوار العلوم نام ملی کے امدادین (۵۰) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرمان فرمیدہ، رزقیدہ ۱۲۳۵ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ بیگم کو (۱۰) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدنی جاری کیا گیا۔

— ادائل ماہ محرم ۱۲۳۵ھ مولوی صفر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (۱۰) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کر نیکے منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۳۵ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

- (۱) مراد النساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (۵۰) ماہانہ
- (۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (۵۰) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام ۵۰ کھدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۲۳۵ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (۱۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— ادائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ مولوی سید محمود صاحب صغہانی کے نام غرہ محرم ۱۲۳۵ھ سے (۵۰) روپیہ کھداز تاحیات جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ دہلی والے مرزا حسین صاحب ولد حسن شاہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۰۳۲ھ سے (۵۰) روپیہ کھدار ماہوار جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ ۵۰ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدیدہ مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوئٹہ عالیجاہ - (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید محمد الدین صاحب ساکن کاجیگڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علی صاحب مرحوم ساکن کوچہ کڑوے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دارجلوسی کے دو فرزند ان صغیرین اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۰۳۲ھ سے یومیہ وار مذکور کا نصف یومیہ یعنی (۵۰) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش مطلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام ۵۰ روپیہ سکہ کھدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۰۳۲ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام ۵۰ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام ۵۰ روپیہ تاکتہ ذاتی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۰۳۲ھ فتح علیاں مرحوم سابق اسپیکر کو توالی ضلع کے بیوہ کے نام ۵۰ روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۰۳۲ھ میر محبوب علی مرحوم الہکار فیاض کی بیوہ آمنہ بی کو (۱۰۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۰۳۲ھ حسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (۵۰) روپیہ



تاحیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۳۲۹ء آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ء دھورام کتھری کے نام سے روپیہ ماہوار تاحیات غرہ محرم سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

۱۳۳۰ء آخر ماہ صفر ۱۳۳۰ء ذاب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام سے روپیہ وظیفہ سابقہ میں (۵۵۵) کا اضافہ جلد (۵۵۵) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

۱۳۳۱ء آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ء فرزند اکبر شیخ اسادات کلی کی بیوہ امۃ العاطرہ رحمہ اللہ کے نام غرہ ربیع الاول السیر سے (۵۵۵) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

۱۳۳۲ء آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ء فرید الدین خاں خیشگی مرحوم دارالضرب صیغہ مہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۳۲ء سے (۵۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

۱۳۳۳ء آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۳ء محمد عبدالقادر مدرس کے بیوہ کے نام (۵۵۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

۱۳۳۴ء آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۴ء مس محبوبہ النساء اور مس اشرف النساء طلبہ زنا نہ کلج کو اکیسال کیلئے علی الترتیب (۵۵۵) اور (۵۵۵) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

۱۳۳۵ء وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء جہاں السار بیگم کے نام (۵۵۵) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

۱۳۳۶ء ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۳۶ء دیوکی نندن جی کے نام (۵۵۵) روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنیکا حکم شہر ضلع

۱۳۳۷ء ۲۵ ذی القعدہ ۱۳۳۷ء پنڈت کشو وکشت جہاں جی اگنی پوتری کے نام (۵۵۵) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

۱۳۳۸ء ۲۵ ذی القعدہ ۱۳۳۸ء پنڈت کیکل گرجی جہاں راج کے نام (۵۵۵) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

۱۳۳۹ء آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ء سید شاہ عثمان صاحب بہوپال کے نام (۵۵۵) روپیہ

محمد جلال الدین و صلی کے نام پچاس روپیہ کلدار سید ابراہیم صاحب ساکن سکند آباد کے

نام سے روپیہ - ملا محمد واحدی صاحب دہلوی اوڈیٹر نظام الشایخ کے نام سے روپیہ کلدار

تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ربیع الثانی ۱۲۳۸ھ حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایک سو روپیہ کھدار تاحیات اجرا فرمائے گئے۔

— ادائل ماہ جمادی الاول ۱۲۳۸ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفر الحق صاحب کے نام (۷۵) روپیہ کھدار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۸ھ خواجہ انوار حسین صاحب جمے حوم سابق ناظم شرعی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (۱۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پریشی دو دختران و رسوم شادی و وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپ کے شوہر کے تیاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۸ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (۷۵) سکہ کھدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی خست قلمی منظوری لگی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دی گئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۳۸ھ عبد الرحمن خالص صاحب لفٹٹ مرحوم رسالہ پرنس ناٹنگھام کی بیوہ کے نام (۷۵) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جمادی الاول ۱۲۳۸ھ عبداللہ شاہ برادرزادہ محمد کریم الدین کے نام (۳۰) سال عمر تک (۷۵) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ادائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۸ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (۷۵) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۸ھ آمنہ بی بی طغلا کو تاحیات (۷۵) روپیہ ماہوار سکہ کھدار جاری کرینکیا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۰ھ بیوہ محمد علی سکنتہ عثمان پورہ کے نام (ص) روپیہ ماہوار سکنتہ تاحیات جاری کی گئی۔

— ادائل ماہ رجب ۱۲۴۰ھ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۴۰ھ سے علیگڑھ کالج کے محمد بسین ہادی کے نام (ص) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

— ادائل ماہ رجب ۱۲۴۰ھ سے مدرسہ انیس الغریبا کی امداد کیلئے (ص) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرینکا حکم ہوا کہ مدرسہ کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگران سررشتہ انڈیا سے متعلق رہے۔

— شفقت محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی اسم (ص) روپیہ کلدار جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۲۴۰ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (ص) روپیہ ماہانہ جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— ۲۹ رجب ۱۲۴۰ھ نواب مدراس کے خاندان والے عبد الخالق مرحوم کی (ص) روپیہ ماہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عباس اللہ کے نام ۲۱ سال کی عمر تک جاری کی گئی۔

— ادائل ماہ شعبان ۱۲۴۰ھ مسٹر سی۔ بی۔ نائڈو مددگار مستم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ ناراین اما کے وظیفہ رعایتی میں بیسے (ص) روپیہ سک عثمانیہ میں (ص) روپیہ سک عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۴۰ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اور سیر کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (ص) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۴۰ھ سعید علی محمد اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۲۴۰ھ سے (ص) سک عثمانیہ تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر کی گئی۔

— ادائل ماہ رمضان ۱۲۴۰ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوئے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبدالقادر بشیر کے نام ۵۰ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکڈ لانسز کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (۵۰) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام ۵۰ ۵۰ روپیہ فی کس تاکہ ذاتی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (۵۰) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائیگی کیلئے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔

۶ رمضان ۱۳۳۱ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابابکر بن سالم کے نام بچا پس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کی گئی۔

۱۵ فروری ۱۳۳۹ھ سرفراز بہادر بھجڑ پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

۱۰ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۱ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

۱۰ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۱ھ مشربیل بی۔ رامیا نامی طالب علم کو (۵۰) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

۱۰ وسط ماہ شوال ۱۳۳۱ھ جہری محمد حسین صاحب نابینا ساکن نابھام کے نام (۵۰) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

۱۰ آخر ماہ شوال ۱۳۳۱ھ جہری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمیت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور اول کے لڑکے کو یور روپین اسکا لرشب

دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر شوال ۱۳۳۸ھ پیگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع احسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں (۵۰۰) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں (۷۵۰) روپیہ کا اضافہ۔

— وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ نواب نذیر جنگ بہادر ساقی مقتد فوج سرکار عالی کے وظیفہ میں اضافہ کر کے ایک ہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کرینکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ لکھنؤ والے سید سراج الدین صاحب کے نام (۷۵۰) روپیہ عیال تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ عنایت اللہ خان صاحب کن ترب بازار غزنی کے نام (۵۰۰) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب کن حبیب نگر کے نام (۷۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کرینکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اور سیر کے نام (۷۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ خاتین اسلام کی امداد میں ۱۳۳۸ھ سے ۱۳۳۹ھ تک (۱۰۰) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ حب فرمان خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرینکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ وظیفہ بنام بیگان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اور سیر تعمیرات (۷۵۰) روپیہ یکم شہر رویش ۱۳۳۸ھ سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ پیگاہ سرکار سے لالہ بی بی بہادر منتظم فیانس کے نو ارباب بہت گھٹے نام

(ع) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵۰ روپیہ ۳۰ سال تک ۱۰۰ روپیہ سے  
اجرا کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ھ فرزند مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی  
ڈسٹرکٹ پولس کو (ع) روپیہ الونس تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔  
— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (ع) جمیل احمد صاحب بطاسی  
نام (ع) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (ع)  
روپیہ کے (ع) روپیہ ماہانہ حسب فرمان حسروی جاری کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ھ محمد عادل الدین صاحب۔ احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب  
محمد نظام الدین صاحب محمد جمال الدین صاحب فرزند ان نواب انظر جنگ مرحوم کے نام  
وظیفہ تعلیمی (ماہوار) روپیہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ھ بیوہ جمیل النیسار بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب الہکار تعمیرت کے  
نام (۱۲ روپے) سے (ع) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۸۶ھ (۱) مسٹر ڈنٹن اسٹیشن ماسٹر حیدر آباد کی بیوہ کے نام  
تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے  
نام (ع) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۳) قصبہ زل ضلع عادل آباد کے  
پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۸۶ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین  
فرزندوں کے نام علی الترتیب (ع) (ع) (ع) (ع) روپیہ اور ایک دختر کے نام (ع)  
وظائف تعلیمی جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوسط ماہ محرم ۱۲۸۶ھ پیٹھہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالب علم عثمانیہ مدیکل کالج کے نام  
(ع)

(۷۵) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (۷۵) روپیہ کھدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۲۹ھ مسٹرین جی ویلنکر کے نام یکم آذر ۱۳۲۹ھ سے یکصد روپیہ ایک سال تک جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۲۹ھ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکو ٹنگ انجینئر مد رسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۲۹ھ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اور سیر تعمیرات مبلغ گیارہ روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ھ بگونت راو متونی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بانی کے نام (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرینکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ھ ڈاکٹر سوریا ناراین اسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سروست (۷۵) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ ارادی ہفت ۱۳۳۹ھ سے منظور ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مسٹر اینکار مدیر اخبار یونائٹڈ انڈیا انڈین اسٹیشن کی موجودہ امداد میں (۷۵) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ عبدالمجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک (۷۵) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مولوی سید بسط حسین صاحب کو یکصد روپیہ سکہ کھدار ماہوار تاحیات جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ فرید السلطنت ایرانی کو دو ہزار روپیہ کھدار دیکر بیابان رخصت کرنے اور (۷۵) روپیہ کھدار ماہوار جاری کرینکی منظوری صادر ہوئی۔

— ادول ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مسٹر تھکن آنجہانی سابق صدر ناظم کو توالی ضلع کی بیوہ کے نام (سما)، روپیہ کلدار کا وظیفہ تاکہ ذاتی دختر اجرا کر نیکی منظوری دی گئی۔  
— ادول ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دی گئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمیل صاحب (۵۵ ماہانہ) (۲) پساندگان میظفر علی صاحب ساکن بیگن پٹی (۵۵) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب بصری (۵۵) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی - (۵۵) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (۵۵) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدرس کے نام (۵۵) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی السیمہ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— وسط ماہ آبان ۱۲۹۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کو توالی اور ماہ کلاری ڈاکٹر ملنا سابق کمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (۵۵) روپیہ کہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جسے کر نیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکندر پورہ (۲) فقیر تہو علی شاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (۵۵) - (۳) محمد علی صاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ صہبہ (۵۵) (۴) احمد محمدی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب دبیر پورہ (۵۵) (۵) منظر علی صاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (۵۵) (۶) رزجن پرشاد ولد ناراین داس - (۵۵) (۷) کاظم علی خاں صاحب ولد منہرم علی صاحب نامپلی (۵۵) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علی صاحب (۵۵)



(۹) محمد تقی صاحب معذور بہ حسن رضا صاحب کوچہ کٹر دے صاحب (۷۵) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علی صاحب الادویۃ تیاں (۷۵) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (۷۵) (۱۲) امداد بیوہ سراج النساء (۷۵) (۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری۔ ۷۵ کھدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ انباد اس راؤ ابکھار صدر کجاسی کے بیوہ کے نام (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کر نیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ دہلی محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ سے (۷۵) روپیہ کھدار ماہوار تاحیات جاری کر نے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۹۹ھ ونیکٹش راؤ متونی اکثر کیٹیو انجینیر کی بیوہ کے نام (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۲۹۹ھ حسب تحریک مقدم صاحب عدالت کو توالی امور عامہ کے کار عالی صیفہ تعلیمات صابرازدہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق مقدم امور منہاہی کے دونوں فرزند ان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اسم سک عثمانیہ (۷۵) روپیہ وظیفہ تعلیمی جب کر نیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۹۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد تیراک کے نام جو قوت لندن میں ہیں۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۲۹۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب دہلوی کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۲۹۹ھ بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک فضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کھدار وظیفہ تعلیمی جاری کر نیکی منظوری شرف صدور لائی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ بصید اللہ بصیر زانیا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ جنرل اسپنل کے زسوں کی خوراک کیلئے سالانہ (سوسو) روپیہ بحال فی نرس (۵) روپیہ سک عثمانیہ ماہانہ دینے کی براہم خسروانہ منظوری صادر ہوئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سک عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سر بلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تیارخ فوقی سے (۹ ربیع الاول ۱۲۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سک کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ حاجی عواد الدین اخوند زادہ کے نام ۵۵ روپیہ ماہوار جاری کیے گئے۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ مخدوم طیشاہ صاحب صابری ساکن گاہرگہ کے نام (۵۵) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ سید مصطفیٰ صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۲۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سک کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۵۰ھ نیپین ہونے پر محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دوسرے جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ تک مہاراجہ سردار عظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز شاہ قادی کے نام پچاس روپیہ کی تاحیات جاری کر کے نیکو منظوری دی گئی۔

## عظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۹)

— مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر میں اسطنت پیشکار نے ۱۷ جمادی الاول ۱۲۵۰ھ روز چار کو نواب علی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہوں بلدہ نے ایٹ ہوم دیے خصوصاً ۲ رجب ۱۲۵۰ھ کو راجہ دھن راج گینر سنگیر جی نے گیان بلغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پر کلفت تھا جس میں تیل سر بارٹن زینڈٹ بہادر اور سس بارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عمدہ داران سرکار عالی اور یورپین بمثلین لیسڈیز ساہوکاران و مغزین بلدہ و سکندر آباد مدعو کیے گئے تھے۔

— ۱۸ اشوال ۱۲۵۰ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدر عظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے جہان رہے بعد وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اولیٰ و غیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر و خواجہ اسد اللہ خاں بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بھی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کر کے ۱۰ ربیعہ ۱۲۵۰ھ ہجری کو فائز بلدہ ہوئے۔

۲۲ ربیعہ ۱۲۵۰ھ کو مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر صدر عظم بغرض تبدیل آب و ہوا شنبہ بذریعہ بنگلور اکسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۲ محرم ۱۲۵۰ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرما کر بلدہ ہوئے۔

عظم

۳۔ ۲۲ جولائی ۱۹۲۵ء روز چار شنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر عظم بہادر بفرض ختم ہو گیا  
شب کو مع زمانہ کو نور تشریف لے گئے۔ اور ۳۱ محرم ۱۳۵۰ھ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلکہ جو  
۱۲ محرم ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر عظم بہادر باب حکومت  
چند روز کیلئے کو نور تشریف فرما ہوئے۔

## سیول لیٹ

سیول لیٹ یعنی (یعنی فہرست عہدہ داران گزٹڈ) علاقہ سرکار عالی ابتداء دفتر متدی فیما  
میں ترتیب پاکر تالیف ہوا ۱۹۱۱ء سے بزبان اردو انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اس میں عہدہ داران  
نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقریر عہدہ حالیہ۔ سکونت۔ تنخواہ مع الونس ورج رہتا ہے  
اور اراکین کونسل آف اسیٹٹ کینٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین ورج رہتے ہیں  
نیز اسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور  
علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت  
جمہداران و سررشتہ داروں کی تعداد متحدہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور ۱۹۱۱ء  
سے چند سنوں کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہو کر طبع ہوتی ہے۔ ۱۹۱۲ء تا ۱۹۱۶ء  
کے سیول سٹول کے آخر میں گزٹڈ عہدہ دار اور عامل فز کی تعداد اور ان کی تنخواہ ملکی غیر ملکی  
دقوم کی مراجعت موجود ہے اور ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۰ء تک ہر سترہ سیول لیٹ  
طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنی ۱۹۲۰ء سے یعنی ہر سترہ ہی کے شش ہی بزبان  
اردو و انگریزی شائع ہونی لگی پہر اسکے بعد یعنی ۱۹۲۲ء سے اب بجائے شش ہی کے سالانہ  
ایک ہی سیول سٹال شائع ہوتی ہے سیول لیٹ ابتدائی ۱۹۱۲ء سے ۱۹۲۲ء تک دفتر فیما میں  
ترتیب بجاتی تھی من بعد ۱۹۲۲ء سے دفتر مدد نصابی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ میں ابتداء ۱۹۲۲ء  
تھا ۱۹۲۲ء تک سیول سٹول کا ایک صدر گوشوارہ شکل تختہ ملحدہ ورج ہے۔

صدا گو شہزادہ رستم کی پندہ داران کی سیول میں مہوار و الو رستمی علاقہ کے حکمرانی  
من ابتداء کے لکھنؤ ۱۲۹۱ء تک قیامت حال ملک ایران

نشان	فصل	المهند	المسطح	بارسی	ملازمین و عیانی	جمله مقدار
۱	۱	۲	۲	۴	۹	۱۱
۱	۱۹۹۱۱۱	۹۹	۹۹	۲۰۰	۹۰	۹۰۰
۲	۱۱	۱۰	۲۴	۲۲	۳۵	۲۵۱
۳	۱۱	۱۱	۲۸	۳۸	۶۰	۲۴۱
۴	۱۱	۱۱	۳۴	۳۴	۴۲	۲۹۸
۵	۱۱	۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲

۱	۱۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۲	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۳	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۴	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۵	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۶	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۷	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۸	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۱۰	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶
۱۱	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
۱۲	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۳	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶
۱۴	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶
۱۵	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۶	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶
۱۷	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶
۱۸	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶
۲۰	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶
۲۱	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۲	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶
۲۳	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶
۲۴	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۵	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶
۲۶	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶
۲۷	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۸	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶
۲۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶
۳۰	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۳۱	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶
۳۲	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶
۳۳	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶
۳۴	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶
۳۵	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶
۳۶	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶
۳۷	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶
۳۸	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶
۳۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶
۴۰	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶
۴۱	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶
۴۲	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶
۴۳	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶
۴۴	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶
۴۵	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶
۴۶	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶
۴۷	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶
۴۸	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶
۴۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶
۵۰	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶

صدر گو شواره قنداد پندره داران سیول متع باهور و الورنس علاقہ کارعالی  
من ابتداء سحر ۱۲۹۱ ان فایت سال ملک ایران

نشان ملک	نفسه	ال بند	ال است	پارسی	بند و پیر و عیان	جسد تعداد
۱	۲	۳	۵	۶	۹	۱۱
۱	۹۹	۹۹	۲۵۹	۲۰	۹۰	۹۸۸
۲	۶۰	۶۰	۳۲۰	۲۲	۳۵	۴۵۱
۳	۶۱	۶۱	۲۸۲	۲۸	۶۰	۴۴۱
۴	۶۱	۶۱	۲۲۶	۳۰	۴۰	۴۹۸

۱	لوانت	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۲	ست ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۳	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۴	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۵	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۶	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۷	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۸	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۹	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۰	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۱	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۲	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۳	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۴	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۵	تیم از ۳۰	۴۲	۲۱۱	۲۹	۲۱	۸۶	۶۲	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶







۳۶	کیم آذر ۳۹	۱۳۶	مور فاعی	۵۶۲	مور فاعی	۳۳	مور فاعی	۴۱	مور فاعی	۱۱۷	کیم آذر ۳۹	۳۶
۳۷	کیم آذر ۳۹	۱۳۳	مور فاعی	۶۰۲	مور فاعی	۳۲	مور فاعی	۴۰	مور فاعی	۱۱۶	کیم آذر ۳۹	۳۷
۳۸	کیم آذر ۳۹	۱۳۱	مور فاعی	۶۵۹	مور فاعی	۳۱	مور فاعی	۳۹	مور فاعی	۱۱۵	کیم آذر ۳۹	۳۸
۳۹	کیم آذر ۳۹	۱۵۶	مور فاعی	۶۱۶	مور فاعی	۳۵	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۱۱۴	کیم آذر ۳۹	۳۹
۴۰	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۱۳	کیم آذر ۳۹	۴۰
۴۱	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۱۲	کیم آذر ۳۹	۴۱
۴۲	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۱۱	کیم آذر ۳۹	۴۲
۴۳	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۱۰	کیم آذر ۳۹	۴۳
۴۴	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۹	کیم آذر ۳۹	۴۴
۴۵	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۸	کیم آذر ۳۹	۴۵
۴۶	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۷	کیم آذر ۳۹	۴۶
۴۷	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۶	کیم آذر ۳۹	۴۷
۴۸	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۵	کیم آذر ۳۹	۴۸
۴۹	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۴	کیم آذر ۳۹	۴۹
۵۰	کیم آذر ۳۹	۱۶۷	مور فاعی	۵۵۹	مور فاعی	۳۸	مور فاعی	۳۷	مور فاعی	۱۰۳	کیم آذر ۳۹	۵۰





تحفہ تعداد و عہد داران یول علاقہ کرکالی خواہ معائنہ سبب یول سبب ۲۹۵

نمبر	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عسائی و یورپین		جمہل تعداد	
		تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار	تعداد و عہد دار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب بازار الہیہ	.	.	۱	۱	.	.	.	.	.	۱
۲	پشکار	۱	۱	.	.	.	.	.	.	۱	۱
۱	سعید الہمان	.	.	۱	.	.	.	.	.	.	.
	سعید الہمان فوج	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	مال و فینا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	سعید الہمان	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۲	سعید الہمان	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۳	سعید الہمان کوٹوالی	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۴	سعید الہمان سترقا	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	میزان الہمان	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	صدریان	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱

لے پندرہ ہزار روپے چالی کا پندرہ روپے چالی - ۵۵۵ ہزار روپے چالی کا پندرہ روپے چالی -

تحتہ گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ اوس

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہندو						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کونسل آف ایسٹ	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	لکھ	۱	لکھ
۲	اشان ذوب الہیہ	.	.	.	.	.	.	۳	۳	۱	سما	۴	۴
۳	پرنسپل فینانس	.	.	۱	سما	۱	سما	.	.	۱	الکاح	۱	الکاح
۴	ہوم سکریٹری	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	الکاح	۲	الکاح
۵	مسند مال	.	.	.	.	.	.	۱	سما	۲	الکاح	۳	۳
۶	مسند لٹ و کونسل	.	.	.	.	.	.	۱	الکاح	۱	الکاح	۲	۲
۷	مسند تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	دفتر انگریزی زبان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۹	قیامات	.	.	۱	لکھ	۱	لکھ	.	.	۱	سما	۱	سما
۱۰	دفتر ملکی	.	.	.	.	.	.	۱	لکھ	.	.	۱	لکھ
	میزان فائزین	.	.	۲	سما	۴	سما	۳	سما	۴	سما	۱۰	۱۰
	علاقہ مالگزار	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	اسپیکٹر جنرل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	صوبہ داران	.	.	.	.	.	.	۱	الکاح	۳	سما	۴	۴





شماره	نام عامه	ایل منور						ایل اسلام					
		ملکی			غیر ملکی			ملکی			غیر ملکی		
		جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	جمله تعداد	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	مددگار صوبه داران	.	.	.	.	.	.	۳	۱	صام	۴	۱	۱۳
۱۴	اول تعلقداران	۱	۳	۱	۳	۱	۳	۶	۳	۱	۳	۹	۱۴
۱۵	دوم تعلقداران	.	.	۱	۱	۱	۱	۷	۹	۱	۱۲	۱۲	۱۵
۱۶	سوم تعلقداران	۱	۳	۱	۳	۱	۳	۶	۲	۱	۷	۷	۱۶
۱۷	مددکاران ایل تعلقداران	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	۱	۱۷
۱۸	تحصیلداران	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۸
۱۹	محکم بنده بست	۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۸	۹	۱	۱۱	۱۱	۱۹
۲۰	مجلس انعام	.	.	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲۰
۲۱	علاقه جو بین	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۲۱
۲۲	علاقه آبخاری	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۲۲
۲۳	علاقه کورگیری	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲۳
۲۴	علاقه کاغذ مهمو	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۲۴
۲۵	علاقه دارا ضرب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۲۵
۲۶	علاقه پرنه خان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲۶



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہو حبیب سیول لسٹ ۱۹۵۱ء

[illegible]



شماره	نام علاقه	اہل ہندو						اہل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبہ داران	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳	تعلقہ داران اول	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲
	دوم و سوم و تحصیلدار	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۴	بندوبست	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۵	عمدہ کشتہ انعام	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	جملہ نیران بالکڑائی	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱
	چوبیسہ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
	بدعت	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
	کرد و گیری	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰
	کاغذ مہور	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
	دارالضرب	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	پٹہ خانہ	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
	دفتر محاسبی	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
	عدالت												
۱	عالیہ عدالت	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲	مشیر قانونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

پاسی		عیسائی و یورپین و غیره						جماعت ادا ملکی و غیر ملکی		جماعت سبزیان	
جماعت ادا ملکی	جماعت ادا غیر ملکی	ملکی	غیر ملکی	جماعت ادا	ملکی	غیر ملکی	جماعت ادا	ملکی	غیر ملکی	جماعت ادا	غیر ملکی
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۲۴	۲۴	۸۹
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۲۴	۲۴	۱۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۱	۲۴	۲۴	۱۲
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۲۴	۲۴	۲۴
۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱۲۸	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۳	۲۴	۲۴	۲۴
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۱	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۹	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۸	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۲۴	۲۴	۲۴
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۲۴	۲۴	۲۴

ردیف	نام علاء	اہل منہود			اہل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
		۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	عدالت دیواری نیو	۲	۵	۷	۱	۱	۲
۴	عدالت دیواری خرد	۱	۰	۱	۱۴	۱۳	۲۷
۵	عدالت فوجدار علی	۱	۵	۶	۱۴	۱۵	۲۹
۶	دارالقضاء	۰	۰	۰	۹	۳	۱۲
۷	قضا یا عرب	۱	۰	۱	۵	۲	۷
۸	مجلس تصفیہ سہو	۱	۰	۱	۰	۰	۰
۹	ناظم عدالت غریبی	۱	۵	۶	۳	۲	۵
۱۰	مدکارا سببہ علاء	۱	۰	۱	۱۵	۱۵	۳۰
۱۱	ناظران عدالت	۳	۱۲	۱۵	۱۰	۲	۱۲
۱۲	مدکاران اہل تعداد	۶۵	۱۴	۷۹	۱۱	۲۲	۳۳
۱۳	منصفان صوبہ غریبی	۵	۵	۱۰	۱۳	۳	۱۶
میزان عدالت		۸۰	۱۴	۹۴	۳۴	۲۲	۵۶
۱	اکوٹوالی و مجلس	۲۲	۴	۲۶	۳۰	۹	۳۹
۲	ناظم کوٹوالی اضلاع	۵	۰	۵	۸	۶	۱۴

[illegible]

ردیف	نام	اهل هند						اهل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد
۱		۳	۵	۶	۴	۸	۹	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	مختار کوی اهل اضلاع	۲۲۸	۴۰	۲۶۸	۲۲۸	۴۰	۲۶۸	۲۲۸	۴۰	۲۶۸	۲۲۸	۴۰	۲۶۸
۳	محاسن	۳	۲	۵	۳	۲	۵	۳	۲	۵	۳	۲	۵
	میران کوی اهل محاسن	۳	۲	۵	۳	۲	۵	۳	۲	۵	۳	۲	۵
متفرقات													
۱	تعلیمات	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴
۲	طبابت	۵	۲	۷	۵	۲	۷	۵	۲	۷	۵	۲	۷
۳	دارالطبع	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰
۴	تعبیرات عامه	۳۳	۱۱	۴۴	۳۳	۱۱	۴۴	۳۳	۱۱	۴۴	۳۳	۱۱	۴۴
۵	صفائی بلده	۶	۲	۸	۶	۲	۸	۶	۲	۸	۶	۲	۸
۶	مجلس تصفیة قرضه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	ذکی کار	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۷	اصطبل و فیلان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	مستعم اوقاف و بیابان	۱	.	۱	۱	.	۱	۱	.	۱	۱	.	۱
۹	صیف و ترجمه	۲	۲	۴	۲	۲	۴	۲	۲	۴	۲	۲	۴
	صدر میران	۱۹۷۱	۱۱	۱۹۸۲	۱۹۷۱	۱۱	۱۹۸۲	۱۹۷۱	۱۱	۱۹۸۲	۱۹۷۱	۱۱	۱۹۸۲

[illegible]

تخته عهد داران قبول علامت سرکار عالی تعداد ماهوار

ردیف	نام علامت	ایل منوچهر		ایل اسلام		پارسی		یورپین میانی		جمعه تعداد	
		تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع
۱	مدارا المہام	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما
۲	پیشکار	۱	لحم	۱	لحم	۱	لحم	۱	لحم	۱	لحم
۳	معین المہامان	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما
۴	اشاف مدارا المہام	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما
۵	مستدری	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما
۱	مستدری لعل و نیش	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک
۲	ہوم سکرٹری	۲	صما	۲	صما	۲	صما	۲	صما	۲	صما
۳	مستدری لعل و نیش	۲	لک	۲	لک	۲	لک	۲	لک	۲	لک
۴	مستدری مال	۳	صما	۳	صما	۳	صما	۳	صما	۳	صما
۵	مستدری فترتگی	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک
۶	مستدری انگریزی	۳	صما	۳	صما	۳	صما	۳	صما	۳	صما
۷	مستدری خانگی	۲	صما	۲	صما	۲	صما	۲	صما	۲	صما
۸	مستدری کول و نیش	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک
۹	مستدری نشی خانہ	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک	۱	لک
۱۰	مستدری صرافہ	۲	لک	۲	لک	۲	لک	۲	لک	۲	لک
۱۱	مستدری پشی	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما	۱	صما

ردیف	نام علاقه	اهل هندو			اهل اسلام			پارسی			یورومین و یانی			جمله مراد
		تعداد	نوع	ملاحظات	تعداد	نوع	ملاحظات	تعداد	نوع	ملاحظات	تعداد	نوع	ملاحظات	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲			
	میزان معتمدی	۱	سما	۱۵	۵	۲	۱۰	۵	۲۱	۳	۱۲			
۶	علاقه صدر محاسبی													
۱	صدر محاسبی	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵			
۲	شاخ خزانه عامر	۰	۰	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲			
۳	شاخ فوج و منصب	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱			
	میزان صدر محاسبی	۴	۴	۸	۸	۸	۸	۸	۱۶	۱۶	۱۶			
۷	علاقه مال													
۱	انکبوت خیر ال	۰	۰	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲			
۲	صوبیدار داد و کار	۰	۰	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸			
۳	اول تعلقه داران	۵	۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰			
۴	دوم تعلقه داران	۱	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳			
۵	سوم تعلقه داران	۳	۳	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱			
۶	تخصیص داران	۱۴	۱۴	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵			
	میزان انگذاری	۲۶	۲۶	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰			



خانہ	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	جملہ تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	مال بندوبست	۱۲	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۹	جنگلات	۰	۰	۰	۱	۱
۱۰	کاغذ مہمور	۰	۱	۰	۲	۲
۱۱	آبکاری	۰	۱	۱	۳	۳
۱۲	کروڑ گیری	۳	۱۳	۱۴	۰	۲۰
۱۳	دارالشری	۰	۰	۰	۱	۱
۱۴	علاقہ عدالت	۰	۰	۰	۰	۰
۱	ہالی گورٹ	۱	۱	۰	۰	۲
۲	دیوانی خرد	۰	۰	۰	۰	۰
۳	نوبرداری	۰	۰	۰	۰	۰
۴	دارالقضار	۰	۲	۰	۰	۲
۵	تقاضا و عرب	۰	۱	۰	۰	۱
۶	اطراف بلدہ	۱	۰	۰	۰	۱
	بیران حدت	۲	۱۱	۰	۰	۱۳
۱۵	محس	۰	۵	۰	۲	۷
۱۶	کو توالی	۰	۰	۰	۰	۰
۱	لب	۳	۳۶	۰	۰	۳۹

ردیف	نام علاقه	اهل بنود		اهل اسلام		پارسی		یورپین میانی		حرف داد	
		نمبر	نوع	نمبر	نوع	نمبر	نوع	نمبر	نوع	نمبر	نوع
۱	کو توالی اضلاع	۳	۱۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	کوتلک ڈپارٹمنٹ	.	.	.	.	.	.	۱	۱	۱	۱
۲	نظامت کو توالی	۱	۱۳	۱	۱۴	.	.	۲	۱۱	۳	۱۵
۳	ہتھیان کو توالی	.	۱۴	۱	۱۵	۱	۱۶	.	.	۱۵	۱۶
۴	امین کو توالی	۱۷	۱۷	۹۷	۱۸	.	.	.	.	۱۷	۱۸
	ایضلاع	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۱	۲۱	۳	۲۲	۲۳	۲۴
	میزان کو توالی	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۱	۲۱	۳	۲۲	۲۳	۲۴
	کوتہ الی اضلاع	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۱	۲۶	۳	۲۷	۲۸	۲۹
	صدیقہ نیران بلده	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۱	۲۶	۳	۲۷	۲۸	۲۹
۱۷	پٹ خانہ	۵	۱۷	۱۷	۱۸	.	.	.	.	۲۲	۲۳
۱۸	علاقہ تعلیمات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱	نظامت تعلیمات	.	۲	۲	۳	.	.	۱	۵	۵	۶
۲	حیدر آباد کالج	.	.	۱	۲	.	.	۵	۶	۶	۷
۳	مدارس بلده	.	۱۳	۱۳	۱۴	.	.	.	.	۱۳	۱۴
۴	نوبل اسکول	.	.	۵	۶	.	.	۳	۷	۸	۹
	میزان تعلیمات	.	۲۳	۲۳	۲۴	.	.	۹	۱۰	۳۲	۳۳

ردیف	نام علاقه	اهل هندو	اهل اسلام	پارسی	یورپین علیانی	جمله تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	دارا طبع	۰	۱	۰	۰	۱
۲۰	طباقت	۰	۸	۲	۴	۱۴
۲۱	متفرقات	۱	۲	۰	۰	۳
۲۲	صیقل و نیلانه	۱	۲	۰	۰	۳
۲۳	نظامت	۰	۱	۰	۰	۱
۲۴	ماهور و متفرقات	۰	۸	۱	۲	۱۱
۲۵	کار آموز	۰	۳	۰	۰	۳
۲۶	عهد واران تفرق	۲	۱	۰	۰	۳
۲۷	علاقه صفائی	۳	۱۰	۲	۰	۱۵
۲۸	تعمیرات	۱۱	۲۳	۲	۵۱	۸۸
صد نفر		۹۹	۴۵۹	۲۰	۹۰	۶۰۹

تخمینه عهد داران سیول علاقه کمر عالی تعداد تخواف الونس بموجب سبب السط یکم آذر

ردیف	نام حکام	اهل هندو	اهل اسلام	پارسی	یورپین میانی	جله تعداد
۱	۱	۳	۵	۶	۹	۱۰
۲	۲	۴	۷	۸	۱۱	۱۲
۳	۳	۵	۸	۹	۱۰	۱۱
۴	۴	۶	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	۵	۷	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۶	۶	۸	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	۷	۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۸	۸	۱۰	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	۹	۱۱	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۰	۱۰	۱۲	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۱	۱۱	۱۳	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱۲	۱۲	۱۴	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۳	۱۳	۱۵	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۴	۱۴	۱۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۵	۱۵	۱۷	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۶	۱۶	۱۸	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۷	۱۷	۱۹	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۸	۱۸	۲۰	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۹	۱۹	۲۱	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۰	۲۰	۲۲	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۱	۲۱	۲۳	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۲۲	۲۲	۲۴	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۳	۲۳	۲۵	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۲۴	۲۴	۲۶	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۲۵	۲۵	۲۷	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۶	۲۶	۲۸	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۷	۲۷	۲۹	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۸	۲۸	۳۰	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۲۹	۲۹	۳۱	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۳۰	۳۰	۳۲	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۳۱	۳۱	۳۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۳۲	۳۲	۳۴	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۳۳	۳۳	۳۵	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۳۴	۳۴	۳۶	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۳۵	۳۵	۳۷	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۳۶	۳۶	۳۸	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۳۷	۳۷	۳۹	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۳۸	۳۸	۴۰	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۳۹	۳۹	۴۱	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴۰	۴۰	۴۲	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۱	۴۱	۴۳	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۴۲	۴۲	۴۴	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۴۳	۴۳	۴۵	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۴۴	۴۴	۴۶	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۴۵	۴۵	۴۷	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۴۶	۴۶	۴۸	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۴۷	۴۷	۴۹	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
۴۸	۴۸	۵۰	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۴۹	۴۹	۵۱	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۵۰	۵۰	۵۲	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۵۱	۵۱	۵۳	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵۲	۵۲	۵۴	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۵۳	۵۳	۵۵	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۵۴	۵۴	۵۶	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۵۵	۵۵	۵۷	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۵۶	۵۶	۵۸	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۵۷	۵۷	۵۹	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۵۸	۵۸	۶۰	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۵۹	۵۹	۶۱	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۶۰	۶۰	۶۲	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۱	۶۱	۶۳	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۶۲	۶۲	۶۴	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۶۳	۶۳	۶۵	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۶۴	۶۴	۶۶	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۶۵	۶۵	۶۷	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۶۶	۶۶	۶۸	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۶۷	۶۷	۶۹	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۶۸	۶۸	۷۰	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۶۹	۶۹	۷۱	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۰	۷۰	۷۲	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۱	۷۱	۷۳	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۷۲	۷۲	۷۴	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۷۳	۷۳	۷۵	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۷۴	۷۴	۷۶	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۷۵	۷۵	۷۷	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷۶	۷۶	۷۸	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۷۷	۷۷	۷۹	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۷۸	۷۸	۸۰	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۷۹	۷۹	۸۱	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۸۰	۸۰	۸۲	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۱	۸۱	۸۳	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۸۲	۸۲	۸۴	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۸۳	۸۳	۸۵	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۸۴	۸۴	۸۶	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۸۵	۸۵	۸۷	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۸۶	۸۶	۸۸	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۸۷	۸۷	۸۹	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۸۸	۸۸	۹۰	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۸۹	۸۹	۹۱	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۰	۹۰	۹۲	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۹۱	۹۱	۹۳	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۹۲	۹۲	۹۴	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

[illegible]

شماره	نام علاقه	اهل خود		اهل اسلام		پاسی		میسائی و دیوترو		جمله تعداد	
		تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع	تعداد	نوع
۱	علاقه مالکزی	۲		۵		۴		۹		۱۰	
۱	صوبه داری	۱	صمامو	۶	سرمکامو	۱	الکام	.	.	.	۸
۲	اول تعداداران	۱	الکام	۱۳	یک کام	۱	لکام	.	.	.	۱۵
۳	دو کار تعداداران	۳	الکام	۳۲	ع	.	.	.	.	.	۳۵
۴	تخصیله ااران علاقه دیوانی	۱۰	ایک کامتو	۱۳	یک کامتو	۲	کامتو	.	.	.	۱۱۳
۵	تخصیله ااران علاقه صرف خاص تحت دیوانی	.	.	۴	کامتو	.	.	.	.	.	۴
۱۵	میزان مالکزی	۱۵	سرمکامو	۱۵	یک کامو	۲	سرمایه	.	.	.	۱۴۶
۲	سرشته بنیادیت	۲	صمامو	۵	کامتو	۳	الکام	.	.	.	۲۵
۲	سرشته جنگلات	۲	الکام	۴	یک کام	۱	یک کام	۲	ایک کام	۲۲	۲۲
۲	سرشته کردگری	۲	لکام	۶	سرمایه	۳	ایک کام	۱	صمامو	۲۲	۲۲
۵	سرشته ابکاری	۵	سرمایه	۱۹	یک کام	.	.	.	.	.	۲۳
۴	سرشته معنیات	۴	سرمایه	۹	سرمایه	.	.	.	.	.	۲۶
۵	سرشته صنعت و حرفه	۵	سرمکامو	۲۲	سرمایه	.	.	.	.	.	۲۹

تفان	نام علاقه	اقل هندو	اقل اسلام	پارسی	عیسائی یهودین	جملت داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سمر شسته عدالت	۱	۱۵	۰	۰	۱۲
۲	مجلس عالیہ عدالت	۱	۲	۰	۰	۱۱
۳	عدالت دیوانی	۰	۲	۰	۰	۱۰
۴	عدالت فوجداری	۱	۲	۰	۰	۹
۵	عدالت دارالقضا	۰	۱	۰	۰	۸
۶	نظارہ منصفین اضلاع	۱۲	۱۱۳	۰	۰	۷
۷	میزان عدالت	۱۳	۱۳۰	۰	۰	۶
۸	مجلس کو توالی	۰	۳	۰	۰	۵
۹	کو توالی بلده	۲	۸	۰	۰	۴
۱۰	کو توالی ضلع	۱	۴	۰	۰	۳
۱۱	نفاست کو توالی ضلع	۱	۴	۰	۰	۲
۱۲	پولس بزرگ کل	۲	۰	۰	۰	۱
۱۳	چترمان مدوکاران	۸	۲۲	۱	۱	۰
۱۴	میزان کو توالی ضلع	۱۱	۲۶	۱	۲	۰
۱۵	صد میزبان کو توالی	۱۳	۳۰	۱	۲	۰

[illegible]



ملی لست فوج باقاعدہ و بقاعدہ و بقیہ											
ردیف	نام علا		اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	باقاعدہ										
۱	استان				۱	۱			۸	۸	۱۲
۲	رسالہ حبوش				۶	۶			۸	۸	۱۲
۳	علاقہ توپخانہ				۷	۷			۱۰	۱۰	۱۲
۴	رسالہ	۱	۱	۱۰	۱۰	۱۰			۳	۳	۱۲
۵	پلٹن دوم	۷	۷	۷	۷	۷			۲	۲	۱۸
۶	پلٹن سوم	۷	۷	۱۱	۱۱	۱۱			۳	۳	۲۱
۷	پلٹن چہارم	۹	۹	۳	۳	۳			۵	۵	۱۷
۸	پلٹن ہفتم	۱۲	۱۲	۲	۲	۲			۵	۵	۱۹
۹	جوت ہا پلٹن	۵	۵	۷	۷	۷					۱۲
	میزان باقاعدہ	۱۱	۱۱	۶۱	۶۱	۶۱			۲۳	۲۳	۲۶
	اہل لست فوج										
۱	استان				۲	۲			۲	۲	۴
۲	رسالہ اول اہل لست فوج	۱	۱	۳	۳	۳					۵

نشان	نام علاقه	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	انگیزی	جمله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	رساله دوم -	۱	۳	۴	۵	۶
	میزان ابریل سیرتیس	۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	گوکنده برگیده					
۱	رساله	۱	۲	۳	۴	۵
۲	پیش	۱	۲	۳	۴	۵
۳	توچانه	۱	۲	۳	۴	۵
	میزان گوکنده برگیده	۱	۲	۳	۴	۵
	صدر میزان با قاعده	۱	۲	۳	۴	۵
	یتقاعده					
۱	تکلیف نظامت	۱	۲	۳	۴	۵
۲	نظام محبوب جمعیت	۱	۲	۳	۴	۵
۳	شری راجه راجه راجه	۱	۲	۳	۴	۵
	رساله خاص					
۴	سرشته راجه راجه	۱	۲	۳	۴	۵
۵	سرشته راجه راجه	۱	۲	۳	۴	۵
۶	سرشته راجه راجه	۱	۲	۳	۴	۵
۷	سرشته راجه راجه	۱	۲	۳	۴	۵

ردیف	نام میوه	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	انگیزی	جمله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سرشته راجه گردابی	۵	۵	۵	۵	۵
	پرشاد متونی					
۹	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۱	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۲	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۳	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۴	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۵	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۶	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۷	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۸	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۱۹	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۰	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۱	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۲	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۳	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵
۲۴	سرشته راجه مالک	۵	۵	۵	۵	۵

[illegible]



ردیف	نام علاقه	اهل بنود	اهل اسلام	پارسی	یور و پین میسالی	جمد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۴	توچانه تلمو گوکنده	۳	۳	۳	۳	۳
۱۵	طباط فوجی	۳	۳	۳	۳	۳
۱۶	مسترق	۳	۳	۳	۳	۳
۱۷	پرس لادی گارد	۳	۳	۳	۳	۳
۱۸	باروت خانه	۳	۳	۳	۳	۳
۱۹	میزان باقاده	۳	۳	۳	۳	۳
۲۰	حصه دوم	۳	۳	۳	۳	۳
۲۱	افواج بقا	۳	۳	۳	۳	۳
۲۲	دفتر نظم جمعیت	۳	۳	۳	۳	۳
۲۳	جمه داران بلا مشرت	۳	۳	۳	۳	۳
۲۴	تحت نظم جمعیت	۳	۳	۳	۳	۳
۲۵	شرشته جات زیر بر	۳	۳	۳	۳	۳
۲۶	نظم جمعیت	۳	۳	۳	۳	۳
۲۷	والف شرشته راجه کارایان	۳	۳	۳	۳	۳
۲۸	متوفی	۳	۳	۳	۳	۳
۲۹	وب شرشته راجه الشیخ	۳	۳	۳	۳	۳

ردیف	نام طایفه	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		یورپین میانی		جد	
		شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد	شماره	تعداد
۱	دج سرشته پیرمهری بتونی	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰
۲	دج سرشته مل شاد بتونی	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۰
۳	دج سرشته قتل شاد بتونی	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰
۴	دج سرشته سوسن سلطانی	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰
۵	دج سرشته راجه نامک شاد	۲	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۶	دج سرشته راجه پیر شاد بتونی	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰
۷	دج سرشته زرنگ	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰
۸	دج سرشته پیر شاد بتونی	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰
۹	دج سرشته راجه پیر	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۱۰	دج سرشته کش متونی	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰
۱۱	دج سرشته راجه سوانی	۲۲	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰
۱۲	دج سرشته پیر شاد بتونی	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰
۱۳	دج سرشته راجه پیر	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	دج سرشته راجه پیر	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

[illegible]



[illegible]

تختہ ماہوار یا بان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی سرکاری  
 بموجب ضمیمہ موازنہ سن ۱۳۴۲  
 سالانہ

ردیف	نام البواب	اهل ہنود	اہل اسلام	پارسی	عیسائی دیوبند	بلا صرحت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	امداد مدارس مقامی	۰	۲	۰	۴	۰
۲	مدارس ہندو	۶	۹	۰	۲	۰
۳	مدارس مسلمانہ	۶	۱۶	۰	۲	۰
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	۱۱۰	۰	۵	۰
۵	امداد غیر ملکی	۰	۰	۰	۰	۰
۶	تحت اقتدار	۰	۰	۰	۰	۰
۷	جامعہ عثمانیہ	۰	۰	۰	۰	۰
۸	تحت نبطات	۰	۲۵	۰	۰	۰
۹	یکیت امداد	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	ٹشٹ بک کمیٹی	۰	۰	۰	۰	۰

شماره	نام اوبه	اهل مهنه	اهل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	بلاصرت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	امداد کتب خانها	۵۲	۵۲	۳	۱۰	۱۲
۲	برای تعلیم در حفظ	۲	۲	۰	۰	۰
۳	اخراجات مقرر	۱۳	۱۳	۰	۰	۰
۴	غیر مقرر	۰	۰	۰	۰	۰
۵	مستقوانی توکلخانه	۰	۰	۰	۰	۰
۶	دیگر خزینه جات و غیره	۰	۰	۰	۰	۰
۷	چنده اخبارات	۰	۰	۰	۰	۰
۸	امداد مطب انگریزی	۲	۲	۰	۰	۰
۹	امداد مطب یونانی	۱۵	۱۵	۰	۰	۰
۱۰	امداد مجملی ضلع	۰	۰	۰	۰	۰
ماهان						
۱	ماهوریا بان	۲۸	۲۸	۱	۲	۳۵
۲	خاص رعایتی	۲۸	۲۸	۱	۲	۳۵
۳	ماهوریا بان	۲۸	۲۸	۱	۲	۳۵
۴	و امتیازبان دولتی	۲۸	۲۸	۱	۲	۳۵
۵	ماهوریا بان	۲۸	۲۸	۱	۲	۳۵

# فہرست علامات جو مختلف اقسام کے انوس کیلئے مختص کئے گئے ہیں

نشان	قسم انوس	مختصر حرف	نشان	قسم انوس	مختصر حرف
۱	پرنل انوس	الف	۱۸	ڈوینرن چاچ انوس	ض
۲	لوکل انوس	ب	۱۹	ڈیوٹی انوس	ق
۳	ڈیوٹیشن انوس	ج	۲۰	پیشی انوس	د
۴	ڈگری انوس	د	۲۱	اوسیا انوس	ش
۵	موٹر انوس	ھ	۲۲	اسپیشل پے	تب
۶	کرایہ مکان	و	۲۳	کنٹر بیوشن انوس	ش
۷	بہتہ مدافعی	ذ	۲۴	پیا سیج پے	خ
۸	حشیج سواری	ح	×		
۹	انوس اسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ انوس	ی			
۱۱	سمجوری انوس	ک			
۱۲	بورڈنگ انوس	ل			
۱۳	انوس لکچراری	م			
۱۴	انوس پرنسپل	ن			
۱۵	انوس وائس پرنسپل	س			
۱۶	انوس زاید کار	ع			
۱۷	انوس تحط	ف			

## صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)  
 صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس میں اب تک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۸ء سے  
 مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی میں منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲-آبان ۱۳۳۸ء جلد  
 ۵۹ نمبر ۴۴) جزا دل ص ۳۶۲

## سکہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)  
 بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۳ قاذون سکہ قرطاس  
 سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ء جمع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ  
 ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۶ء قدیم سکہ حالی کے سکہ محبوبیکے  
 ساتھ (جواب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دی گئی  
 تھی وہ صرف ۳۰-آبان ۱۳۳۸ء تک جاری رہیگی۔ یکم آذر ۱۳۳۸ء اور  
 اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہیں ہو تو گل ٹنڈی کی  
 حیثیت حاصل نہیں رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے  
 خزان سرکار میں عثمانیہ روپیہ کے بدلہ میں حالی سکہ روپیہ کالیا جانا  
 موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ء نمبر ۲۲ جلد (۵۸) صفحہ ۴۲ جزا دل  
 اعلان نمبر ۳۳۸۸ء صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (۴۷)  
 جریدہ ۱۵-دے ۱۳۳۸ء جزو ثانی ص ۱۶۶۔

تختہ تعداد کہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی  
من ابتداء ۳۳۴۰ تا ۳۴۰۰ لغایت ۳۴۰۰  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

تفاوت	سنة	تعداد اثرى	تعداد بى اثرى	تعداد بى اثرى	تعداد بى اثرى	تعداد بى اثرى	تعداد بى اثرى
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۳۳۴	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۳۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	۳۳۵	۸۳۱۱	۳۶۷	۵۱۸	۱۳۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	۳۳۶	۳۶۳۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	۳۳۷	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	۳۳۸	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	۳۳۹	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۳۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	۳۴۰	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۳۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد الیٰتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی  
من ابتداء ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۳۴۰ھ

نشان سکه	سکه	تعداد سکه روپیه	سکه چارانی مالیتی	سکه دوانی مالیتی	جمله میزان سکه مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۳۳۴ اف	لک ۱۰۰ روپیه	لک ۱۰۰	دولت	لک ۱۰۰
۲	۳۳۵ اف	.	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰
۳	۳۳۶ اف	.	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰
۴	۳۳۷ اف	سوار	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰
۵	۳۳۸ اف	.	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰
۶	۳۳۹ اف	.	.	.	.
۷	۳۴۰ اف	.	.	.	.
	میزان	لک ۱۰۰ روپیه	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰

تخته تعداد مالیتی سکه مسی و نکل مسکوک شده دارالضرب هر کارخانه  
من ابتداء ۱۳۳۲ تا لغایت ۱۳۳۳ اف

نشان سکه	سال	سکه نجات یکدانی	سکه نجات یکدانی	سکه نجات یکدانی	سکه نجات یکدانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۳۳۴ اف	.	.	لک ۱۰۰	لک ۱۰۰

۲	۱۳۳۵ ف	الصاع	۸	۱	۱	۱	۱
۳	۱۳۳۶ ف	ع	۸	۲	۲	۲	۲
۴	۱۳۳۷ ف	۱	۱	۳	۳	۳	۳
۵	۱۳۳۸ ف	۱	۱	۴	۴	۴	۴
۶	۱۳۳۹ ف	۱	۱	۵	۵	۵	۵
۷	۱۳۴۰ ف	۱	۱	۶	۶	۶	۶
میزان	۱۳۴۱ ف	۱	۱	۷	۷	۷	۷

## سکہ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان اصفیہ پنجم ضمیمہ نمبر ۴)

نوٹس مجریہ ماقبل ۱۳۳۳ ف کے مکرر اجرائی کی مخالفت ہوئی۔ جریدہ مورخہ

۲۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ ف جز دوم ص ۵۳۰۔

۱۔ اعلان نشان ۳ صدر عاوسی سرکار عالی مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۳۸ ف بمقدمہ

موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان

نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کر دی جائیگی جن کے پاس ہوں مدت معینہ کے

اندرو داخل کر دین جریدہ جلد (۶۰) نمبر ۱۵۔ دے ۱۳۳۸ ف

جز دوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی

من ابتداء ۱۳۲۸ ف تا ۱۳۳۹ ف



نشان	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریده مقتدیہ	کیفیت
۱	۲	۳	۵
۱	اعلان محکمہ فنیانس نشان (۹)	جریدہ ۱۶ - فرورداد ۱۳۲۸ ف	۵
	۱۲ - فرورداد ۱۳۲۸ ف	نمبر ۴۴ جلد ۵۰	
۲	اعلان محکمہ فنیانس نشان (۱۰)	جریدہ ۱۳ - شہرورداد ۱۳۲۸ ف	۵
	۹ - شہرورداد ۱۳۲۸ ف	نمبر ۶۴ جلد ۵۰	
۳	اعلان محکمہ فنیانس نشان (۱۱)	جریدہ ۲۱ - آذر ۱۳۲۹ ف	۵
	۳ - آذر ۱۳۲۹ ف	نمبر ۳۳ جلد ۵۱	
۴	اعلان محکمہ فنیانس نشان (۱۲)	جریدہ ۱۲ - د ۱۳۲۹ ف	۵
	۲۲ - آذر ۱۳۲۹ ف	نمبر ۸ جلد ۵۱	
۵	اعلان محکمہ فنیانس نشان (۱۳)	جریدہ ۷ - فروردی ۱۳۲۹ ف	۵
	۲۸ - اسفند ۱۳۲۹ ف	نمبر ۲۶ جلد ۵۱	
۶	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۳	جریدہ ۳۱ - فروردی ۱۳۳۲ ف	۵
	۱۹ - فروردی ۱۳۳۲ ف	جزو دوم ص ۳۷۸	
۷	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵	جریدہ ۱۵ - فروردی ۱۳۳۲ ف	۵
	۱ - اسفند ۱۳۳۲ ف	نمبر ۲ جلد ۵۶	
۸	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶	جریدہ ۷ - اسفند ۱۳۳۲ ف	۵
	۱ - بہمن ۱۳۳۲ ف	نمبر ۱۳ جلد ۵۸	
۹	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷	جریدہ ۲۷ - اسفند ۱۳۳۲ ف	۵
	۵ - تیر ۱۳۳۲ ف	نمبر ۳۳ جلد ۵۹	

۱۰	مکرور	اعلان صدر محاسنی ۱۳۳۵	جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۵	برسیم اعلان نشان ۱۷-۱۸ مورخہ ۱۳۳۴
۱۱	مکرور	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱-۱۲ ۱۳۳۹	جریدہ نشان (۴۷) جلد ۶۰-۶۱ ۱۳۳۹	۵-۶ تیر ۱۳۳۴

## باب دوم

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدا ۱۳۳۳ تا ۱۳۳۴  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان

نشان	نام ابواب	باب ۱۳۳۳	باب ۱۳۳۴	باب ۱۳۳۵	باب ۱۳۳۶	باب ۱۳۳۷
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
الف	ابواب نال	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ
دالف	مالگزاری	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ
دب	چوبینہ تنواری نال	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ
۲	چوبینہ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ
۳	کروڑ گیری	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ	دو کروڑ

۴ (الف)	آبکاری	کروڑ موم لک عوم لک	کروڑ موم لک عوم لک	کروڑ موم لک عوم لک	کروڑ موم لک عوم لک	کروڑ موم لک عوم لک
۴ (ب)	انیون گانج	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
۵ (الف)	کاغذ ختموم	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
۵ (ب)	رجب لیشن	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک
۶	معدنیات	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک	موم لک موم لک موم لک
میزان الف		لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
الف	پٹہ برار	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
۵ الف	سود	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
ج	دارالضرب سکہ قطاس	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک
۹	دارالضرب	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک	لوم لک لوم لک لوم لک

۱۰	سکر قطاس	نوم لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۱	ہند اورن بٹا	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
	میزان (ج)	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۲	ٹپہ خانہ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۳	آبپاشی	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۳	ریلوے	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۵	برقی دھام	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۶	درک شاپ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
	(خالص)	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۷	طباعت	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۸	ٹیلیفون (خالص)	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
۱۹	صنعت و تجارت	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ
	میزان (ز)	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ	۱۰ لکھ دو مال لکھ

ج ۲۰	ترقیات عامہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ
۲۱	رقم متعلقہ از	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ
	محموظ قحط	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ
ی ۲۲	متفرقات	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ
	صد میزان	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ
	از (۳۴۱)	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ	سرمایہ

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتداء سال ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۸ فی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان اصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۳)

نمبر	نام الجواب	بابہ ۱۳۳۲	بابہ ۱۳۳۳	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	زمرہ (ف)	اخراجات متعلقہ	وصول مال	وصول مال	وصول مال
۲	۱ (الف)	مالگزاری	مالگزاری	مالگزاری	مالگزاری
۳	۱ (ب)	مالگزاری	مالگزاری	مالگزاری	مالگزاری
۴	۲	جوینہ	جوینہ	جوینہ	جوینہ
۵	۳	کرد و گری	کرد و گری	کرد و گری	کرد و گری
۶	۴	الف	الف	الف	الف
۷	۵	افین کاؤنٹ	افین کاؤنٹ	افین کاؤنٹ	افین کاؤنٹ
۸	۵	کاغذ مختموم	کاغذ مختموم	کاغذ مختموم	کاغذ مختموم

۵ ب	رجسٹریس	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۶	معدنیات	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
	میزان (الف)	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۸ الف	سود	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۸ ب	سلکت اولیٰ	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
	قرضہ	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
ج	دہ الضرب قسط	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۹	والضرب	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۰	سکہ قسط	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۱	ہندوان و بٹوان	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
	میزان (ج)	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۲	ٹپہ خانہ	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۳	داخل حضور پور	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۳	انظام مملکت	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۵	اخراجا سیاسی	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۶	بیمہ	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد
۱۷	منصب	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد	میرزا علی محمد

۱۸	جمعیت	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۱۹	عدالت	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۰	محاسب	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۱	کوتوالی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۲	تعلیمات	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۳	طبابت	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۴	نذربی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۵	زراعت	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۶	علاج حیوانات	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۷	انجمن اتحاد دہلی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۸	دفتر قورد	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۲۹	صفائی دارالین	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۳۰	عمار و شوارع	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
	میزان (د)	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
ز	تجارتی شہر تجارتی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۳۱	آبپاشی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۳۲	ریلوے	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۳۳	برقی	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ
۳۴	طباعت	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ	مولا داؤد علیہ

۳۵	صنعت و تجارت	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
	بیزان (ز)	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
(ج) ۳۶	ترقیات عامہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
۳۷ (الف)	امداد قحط	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
۳۸ (ب)	رقم منتقل شدہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
۳۹ (الف)	بہ محفوظ قحط	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
۴۰	متفرقات	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
	صدر میزان	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
	ازد تا ۱۳۱	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ

تختہ حقیقی آمدنی ابواب غیر سرکاری من ابتداء ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۸

نشان	نام ابواب جمع	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۶	بابہ ۱۳۳۷	بابہ ۱۳۳۸
۱	۲	۳	۴	۵	۶
م	قرضہ سرکاری				
ن	محفوظات	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ
س	امانت سودی	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ	لوہ کا کتبہ





م	پیشگی سودی	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
ق	پیشگی بلا سودی	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
ر	ارسال	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
ش	صراحت طلب	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	میزان ابواب	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	خرج غیر کاری	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰

## تختہ ادائی قرضہ فگی سرکاری بابتہ موازنہ ۱۳۴۰

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم اداشدہ	تختہ رقم اداشدہ	باقی اداشدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرمیری نوش سرکاری سود فیصدی (۳۰٪)	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	والفد مجریہ ۱۳۰۶ء تا اداشدنی بد ۱۳۰۶-۱۳۰۷ء	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	دب، مجریہ (۱) راقیل المیاد ۱۳۳۰ء تا ۱۳۳۱ء	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	۱۳۲۶ء (۲) طویل المیاد ۱۳۳۰ء تا ۱۳۳۱ء	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	(ج) مجریہ ۱۳۲۶ء تا اداشدنی بدیکم بہمن ۱۳۵۲ء	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
	(د) مجریہ ۱۳۲۶ء تا اداشدنی ۱۳۵۲ء	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰
۲	حصص ریلوے قدیم	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰	لے ۷۰

## محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲۰۹ھ میں ہوا اور اسی وقت سے اسکی حدود میں بلدہ و بیرون بلدہ دونوں داخل تھے ۱۲۸۱ھ میں بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت میں دی گئی پھر ۱۲۸۶ھ میں یہہ ہر دو رقبات صفائی میں ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ھ میں حدود چادرگھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر مستندی تعمیرات کی نگرانی میں دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادرگھاٹ کا علماً آغاز ہوا ۱۲۹۵ھ میں اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے مگر چند ہی برسوں پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی میں دیدیا گیا ۱۲۹۶ھ میں حسب الحکم اعلیٰ حضرت جیسہ چادرگھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قائم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۴ھ بلدہ کی اور چادرگھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہو کر ایک کمیٹی کی نگرانی میں دی گئی جو اب تک برابر قائم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

## تعداد ارکان

۱۳۰۸ھ کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ میں پانچ ایکسل آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکسل آفیسر اور آفیشل ارکان میں کیا فرق ہے اس کو کھین نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکسل آفیسر ارکان کی تعریف میں کون داخل ہیں ۱۳۰۸ھ میں ایکسل آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کو تو ال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک منج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں میں صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ء میں شریک مستدام لگداری کو جو تھا آفیسر رکن قرار دیا گیا۔ ۱۳۰۴ء میں نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کو توالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۸ء میں تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ء میں تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہو کر بے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل میں موجود نہیں ہے۔ ۱۳۰۹ء میں جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کر دی گئی تھی اور نئے آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کر دی گئی تھی اور یہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تا وقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہ ہو نیکجا کے ۱۳۰۳ء میں ارکان ملازم (۵)، اور غیر ملازم (۴) تھے اور ۱۳۰۲ء میں (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے اور ۱۳۱۲ء میں جب بلدہ اور چادر گھاٹ کی صفائی منظم کر دی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل میں آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل میں نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت بتلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ء) وسط ۱۳۱۴ء ملازم ارکان کی تعداد گھٹ کر (۱۵)، ایکسل آفیسر ارکان کی تعداد کم کر کے (۱۳) کر دی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھادی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ء صفحہ ۲۲۰) صفائی حیدر آباد دو علاقوں کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادر گھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادر گھاٹ میں شامل ہیں صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ میں بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہیں اور ہر سمت میں

لحاظِ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادرگھاٹ میں طے جات کی بترتیب  
ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالغ و گھاڑیوں کے متعلق یہی ایک ایک تختہ درج ذیل  
ہے لہذا یہاں ایک بیٹ تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن میں صفائیِ بلدہ و بیرون  
بلدہ و چادرگھاٹ کی سمتیں حلقہ اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات  
و بازارات ردیف و ارتبائے کیے ہیں تاکہ ہر ناداقف شخص کو نام کوچہ و  
بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جائے نیز اس کے ساتھ غیر ملکان  
کے متعلق یہی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ نسبت  
۱۳۳۱ھ لغایہ ۱۳۳۶ھ اس پانچ سال کے عرصہ میں کس قوم میں تمول کا کیا حال رہا  
ادنا سرشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹۔ ۱۲۹۴ھ ہوم آفس سے  
متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد یہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعمیرات  
سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶۔ دسے ۱۳۲۹ھ  
محلہ سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴۔ آبان ۱۲۹۴ھ میں ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون  
بلدہ میں بدون حصول چٹھی اجازتی محکمہ صفائی مکانات تعمیر نہ ہوا کریں۔  
۲۲۔ دسے ۱۲۹۶ھ کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے  
ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔  
۲۸۔ تیر ۱۳۰۸ھ کو حکم ہوا کہ (۸) گرز میں شہر پناہ کی تفصیل سے چھوڑ کر اجازتی  
چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸۔ امرداد ۱۳۱۲ھ کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۱ھ میں مشہر کیا گیا تھا کہ دیوہی  
میں کسی قسم کی کاشت جس میں فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کی جائے اب  
حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادرگھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی میں نہ کرے۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۳ء کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائینگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرا جائیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی میں بھیج دیا کریں کوئی علاقہ پائینگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کر دیا جائے اور رصنیہ خسروی کیفیت ہر ادنیٰ فصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

۱۹۔ اوایل ماہ آبان ۱۳۲۳ء میں بیگم پیٹھ اور اس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی میں داخل کر کے ایک جدید حلقہ (د) قائم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۳۱ اسفند ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) نمبر ۱۳ جز اول۔

۲۰۔ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ دے ۱۳۳۴ء جلد (۵۹) نمبر ۱ جز اول صفحہ ۱۴ غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

۲۱۔ یکم آذر ۱۳۰۳ء سے بلدہ و بیرون بلدہ میں گاڑیوں اور جانوروں پر ٹکس لینا شروع ہوا۔ اور اسی سنہ میں مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔ حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ میں جو اکمنہ واقع ہیں ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کر کے ان مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آدنی کرایہ سالانہ فی صدی ۵۵ دس روپیہ منہا کر کے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ء سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قائم کیا تھا بعد ۱۳۲۸ء میں صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کر کے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس میں اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۴۱ء

۱۳۳۲ء سے اکلنے کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۱۳۳۲ء جلد ۴۴ نمبر ۳ جز اول۔ اندرون حدود صفائی بلدہ چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ء سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چار کماندار (عمید) گاڑی دو کماندار (عمید) گھوڑا (۱۳) ناپ عم بعد یکم آذر ۱۳۲۹ء سے سابقہ ٹکس مذکورہ میں اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چار کماندار (عمید) گاڑی دو کماندار (عمید) گھوڑا (۱۳) ناپ عم فریہ فرمان خسوی مترشدہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء یہ حکم شرف صدور لایا کہ معاوضہ ٹکس املاک و جانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کرورگری بلدہ سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلدہ کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۱۴۔ تیر ۱۳۳۲ء جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جز اول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کشف و معتمد مجلس صفائی حیدر آباد واقع ۱۶۔ خرداد ۱۳۳۱ء رقبہ صفائی حیدر آباد میں سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عمید) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسوی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء شرف صدور لائی اور یہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰۔ امداد الیہ تک ٹکس دفتر صفائی میں داخل کر دیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۶۔ آبان ۱۳۳۶ء جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جز اول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (۵۵) اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق (۵۶)

اور موٹر سیکل کے متعلق عہد روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔  
تبدیلی نام محلہ جات | محلہ گنبل گورہ بکل گورہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ء کو عثمان پورہ کے نام سے  
موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ء کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی  
کے نام سے نامزد کیا گیا۔

۲۴۔ حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ء جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گورہ کو  
۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۱ء سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔  
۲۵۔ محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب  
ہین غرنی سمت حوض گوشہ محل شرقی طرح حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیر و باغ  
نمشرالدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیر جی تاراستہ (جریدہ  
۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ء جلد ۵۷ جزا اول صفحہ ۱۲۰)۔

۲۶۔ محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔  
مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰) نمبر ۳۳ جزا اول صفحہ (۳۳۴)  
۲۷۔ محلہ حیدر گورہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نوآبادی  
ہوئی ہے اس کا نام حسب فرمان خروئی مصدر ۲۸۔ شعبان ۱۳۴۸ء مع حمایت نگہ  
قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۴۳ء جلد ۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ء ایرنا گٹہ ریلوے سٹیشن  
دو جدید سڑکین جو حدود صفائی مین واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے  
اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی  
منظوری صادر ہوئی۔

۲۸۔ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ء جلد ۵۲ نمبر ۳۱ صفحہ (۳۱۹)  
سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبرو سٹریٹ و پل قدیم کا نام سڑک





[illegible]

تختہ خانہ شماری مردم شماری حدود صغالی شاخ چادرگھاٹ  
بابۃ سال ۱۳۳۵ھ و ۱۳۳۶ھ و ۱۳۳۷ھ

شماره	نام حلقه	تعداد و مکان	تعداد نفوس	تعداد و مکان	تعداد نفوس	تعداد و مکان	تعداد نفوس
۱	حلقه الف	۲	مرد ۲ عورت ۵ جمعی ۷	۹۰۳۸ ۶۳۳۳ ۹۴۷۱	۲ ۵ ۷	مرد ۲ عورت ۵ جمعی ۷	۱۱۰۰۹ ۱۳۲۳۵ ۱۴۲۴۸
۲	"	۲	"	"	"	"	"
۳	"	۲	"	"	"	"	"
۴	"	۲	"	"	"	"	"
۵	"	۲	"	"	"	"	"
۶	"	۲	"	"	"	"	"
۷	"	۲	"	"	"	"	"
۸	"	۲	"	"	"	"	"
۹	"	۲	"	"	"	"	"
۱۰	"	۲	"	"	"	"	"
۱۱	"	۲	"	"	"	"	"
۱۲	"	۲	"	"	"	"	"
۱۳	"	۲	"	"	"	"	"
۱۴	"	۲	"	"	"	"	"
۱۵	"	۲	"	"	"	"	"
۱۶	"	۲	"	"	"	"	"
۱۷	"	۲	"	"	"	"	"
۱۸	"	۲	"	"	"	"	"
۱۹	"	۲	"	"	"	"	"
۲۰	"	۲	"	"	"	"	"
۲۱	"	۲	"	"	"	"	"
۲۲	"	۲	"	"	"	"	"
۲۳	"	۲	"	"	"	"	"
۲۴	"	۲	"	"	"	"	"
۲۵	"	۲	"	"	"	"	"
۲۶	"	۲	"	"	"	"	"
۲۷	"	۲	"	"	"	"	"
۲۸	"	۲	"	"	"	"	"
۲۹	"	۲	"	"	"	"	"
۳۰	"	۲	"	"	"	"	"
۳۱	"	۲	"	"	"	"	"
۳۲	"	۲	"	"	"	"	"
۳۳	"	۲	"	"	"	"	"
۳۴	"	۲	"	"	"	"	"
۳۵	"	۲	"	"	"	"	"
۳۶	"	۲	"	"	"	"	"
۳۷	"	۲	"	"	"	"	"
۳۸	"	۲	"	"	"	"	"
۳۹	"	۲	"	"	"	"	"
۴۰	"	۲	"	"	"	"	"
۴۱	"	۲	"	"	"	"	"
۴۲	"	۲	"	"	"	"	"
۴۳	"	۲	"	"	"	"	"
۴۴	"	۲	"	"	"	"	"
۴۵	"	۲	"	"	"	"	"
۴۶	"	۲	"	"	"	"	"
۴۷	"	۲	"	"	"	"	"
۴۸	"	۲	"	"	"	"	"
۴۹	"	۲	"	"	"	"	"
۵۰	"	۲	"	"	"	"	"
۵۱	"	۲	"	"	"	"	"
۵۲	"	۲	"	"	"	"	"
۵۳	"	۲	"	"	"	"	"
۵۴	"	۲	"	"	"	"	"
۵۵	"	۲	"	"	"	"	"
۵۶	"	۲	"	"	"	"	"
۵۷	"	۲	"	"	"	"	"
۵۸	"	۲	"	"	"	"	"
۵۹	"	۲	"	"	"	"	"
۶۰	"	۲	"	"	"	"	"
۶۱	"	۲	"	"	"	"	"
۶۲	"	۲	"	"	"	"	"
۶۳	"	۲	"	"	"	"	"
۶۴	"	۲	"	"	"	"	"

نشان	نام طلقہ	بابت ۱۳۰۳ تا ۱۳۰۹						بابت ۱۳۰۳ تا ۱۳۰۹						بابت ۱۳۰۳ تا ۱۳۰۹					
		تعداد نفوس			تعداد مکان			تعداد نفوس			تعداد مکان			تعداد نفوس			تعداد مکان		
		مرد	عورت	بچہ	مرد	عورت	بچہ	مرد	عورت	بچہ	مرد	عورت	بچہ	مرد	عورت	بچہ	مرد	عورت	بچہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲	۳	سندھ کو رکھنا تعلیمی مواد						۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰
۵	۵	ہمدست نہیں ہوا۔						۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰
۶	۶	سندھ کو رکھنا تعلیمی مواد کے						۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰
		زمانہ میں جمعہ اور اتوار پر نہیں ہوا تھا						۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰	۵۰۰۲	۳۱۲۰
		جلد میرزا شاخ جگہ						۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲
		جلد میرزا شاخ جگہ						۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲
		جلد میرزا شاخ جگہ						۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲
		صدر میرزا جگہ						۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲
		صفائی حیدر آباد						۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲	۱۲۶۶۲۲

۱۔ مکانات مسکونہ بلدہ و چادر گھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے  
 منجملہ (۷۰۱۷) ہنگامی جھوپڑیاں ہیں اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہیں۔  
 مسدود روئے قانون میر محلگان عزازی نشان (۸) ۱۳۱۹ء جو اصحاب

میر محلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں اور جن کی یافت سالانہ (سا) چھ سو سے زائد ہے انکی تعداد سمت اور قوم داری بابت ۱۳۳۱ء کا ایک تختہ مرتب کر کے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ میں ۱۳۳۱ء کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ء کے ۱۳۳۶ء میں یعنی پانچ سال کے عرصہ میں کس سمت اور کس قوم میں تمول کا کیا حال رہا۔

### اندرون بلدہ

نمبر	نام سمت یا طلقہ	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		عیسائی دیور پین		جملہ تعداد	
		۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	۱۰	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۴	۳۵	۳۴۴	۳۴۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۳۸۷
۳	سمت سوم	۱۰	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	۱۳۸
۴	سمت چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۳۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۶۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶
۲	سمت دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹

نشان	نام سمت یا طبقه	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جمله تعداد	
		تعداد	میزان	تعداد	میزان	تعداد	میزان	تعداد	میزان	تعداد	میزان
۳	سمت سوم	۱۹۰	۶	۱۳۱	۱۰۶	.	.	.	.	۱۶۰	۱۱۲
۴	" چهارم	۲۰	۲۲	۴۸	۵۸	.	.	.	.	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۴	۱۳۳	۲۹۸	۳۳۳	.	.	.	.	۳۵۵	۳۶۴
۳	سمت سوم										
۱	حصه اول	۶۴	۳۳	۱۰۶	۱۱۴	.	.	.	.	۱۴۳	۱۵۰
۲	" دوم	۲۹	۴	۱۲۱	۴۸	.	.	.	.	۱۵۰	۸۵
۳	" سوم	۹	۳	۴۵	۳۲	.	.	.	.	۵۴	۳۵
۴	" چهارم	۲۰	۱۵	۸۳	۶۳	.	.	.	.	۱۰۴	۴۸
	میزان سمت دوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	.	.	.	.	۳۸۱	۳۳۸
۴	سمت چهارم										
۱	حصه اول	۱۲۳	۱۳۳	۱۹۵	۱۹۹	.	.	.	.	۳۱۸	۳۳۳
۲	" دوم	۵۶	۳۶	۵۶	۵۹	.	.	.	.	۱۱۲	۱۰۵
۳	" سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۶۴	.	.	.	.	۱۱۶	۱۴۶
۴	" چهارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۳	.	.	.	.	۵۹	۴۵

۲۱۷	۲۳۷	۳۸۸	۲۵۲	.	.	.	.	۴۰۵	۶۸۹	میزان مستقیم
۶۳۰	۶۰۳	۱۷۹۳	۱۸۶۲	.	.	.	.	۲۳۹۳	۲۳۹۵	صدر میزان اندرون بلده
میزون بلده										
شماره	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جمله تعداد	
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	حلقه اول	۳۲	۶۱	۲۳۹	۳۰۳	.	.	.	۲۸۱	۳۶۳
۱	حصه اول	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	.	.	.	۲۳۳	۲۰۲
۲	حصه دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	.	.	.	۲۳۳	۲۰۲
۳	" سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۱	.	.	۶۶	۸۸
۴	" چهارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	.	.	.	۶۰	۸۳
	میزان حلقه اول	۸۷	۱۲۳	۵۶۳	۶۱۳	۱	.	.	۶۵۱	۷۳۸
۲	حلقه دوم	۹	۳	۱۲	۲۱	.	.	.	۲۱	۲۵
۱	حصه اول	۳۱	۲۵	۲۲	۲۲	.	.	.	۵۳	۳۷
۲	" دوم	۹	۵	۱۰	۲۰	.	.	.	۱۹	۲۵
۳	" سوم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	.	.	.	۳۲	۱۱۰
۴	" چهارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	.	.	.	۳۲	۱۱۰

نشان	نام حلقه و حصه	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳	سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلده	۱۹۳	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	۰	۱	۰	۰	۸۷۳	۱۰۴۶

### حد و صفائی چادرگھاٹ

نشان	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	حلقہ (الف)										
۱	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	۰	۰	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۱	تصدوم	۱۵	۶۰	۸	۱۴	۳	۱	۰	۵	۲۶	۸۰
۳	" سوم	۲۷	۳۳	۲۲۷	۲۳۶	۲۰	۱	۳	۲	۲۶۰	۲۸۳
۴	" چهارم	۳۷	۷۰	۸۹	۱۲۸	۱	۵	۱۶	۲۲	۱۳۳	۲۲۵
	میزان طلقه (الف)	۹۱	۲۱۰	۳۵۷	۴۳۹	۶	۷	۲۲	۳۷	۴۷۶	۶۹۳
۲	طلقه (ب)										
۱	حصا دل	۶۹	۷۱	۱۵۷	۱۳۴	۱۳	۱۸	۲۵	۱۷	۲۶۴	۲۴۰
۲	" دوم	۳۵	۱۸	۳۶	۴	۱۲	۳	۳۳	۳۳	۱۱۶	۹۵
۳	" سوم	۲۰۵	۲۳۴	۲۶۵	۲۵۴	۱	۶	۶	۲	۴۷۷	۴۹۶
۴	" چهارم	۵۹	۵۲	۱۹۹	۲۵۸	۱	۰	۱	۱	۲۶۰	۳۱۱
	میزان طلقه (ب)	۳۶۸	۴۷۵	۶۵۷	۶۸۶	۲۷	۲۸	۶۵	۵۳	۱۱۷۷	۱۱۴۲
۳	طلقه (ج)										
۱	حصا دل	۴۴	۷۲	۵۷	۱۱۷	۱	۱	۱	۰	۱۰۳	۱۹۰
۲	" دوم	۴۴	۴۸	۴۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۸۸	۹۴
۳	" سوم	۱۴۶	۱۶۷	۳۳	۲۵	۱	۱	۰	۰	۱۷۹	۱۹۰
۴	" چهارم	۱۱۱	۸۴	۱۶۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۳۱	۱۸۷
	میزان طلقه (ج)	۳۴۵	۴۷۱	۲۵۳	۲۸۸	۲	۲	۱	۰	۶۰۱	۶۶۱



شماره	نام حلقه و ص	ابل بنود		ابل سلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جماعه قداد	
		نقد	نقد	نقد	نقد	نقد	نقد	نقد	نقد	نقد	نقد
۴	حلقه (۵)										
۱	حصه اول	۱۳	۲۶	۲۹	۵۳	.	.	.	.	۴۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	.	.	.	.	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۳	۳۸	.	.	.	.	۵۱	۸۸
۴	" چهارم	۱۶	۲۸	۱۲	۴۸	.	.	.	.	۳۰	۷۶
	میزان حلقه (۵)	۹۹	۱۳۱	۸۳	۱۷۵	.	.	.	.	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقه (۶)										
۱	حصه اول	۳۳	۹	۳۱	۳۳	.	.	.	.	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	.	.	.	.	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	.	.	.	.	۵۶	۳۴
۴	" چهارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	.	.	.	.	۴۰	۶۷
	میزان حلقه (۶)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	.	.	.	.	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقه (۷)										
۱	حصه اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۴۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	.	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصه سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۲۳
۴	چهارم	۲۸	۲۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۷۰	۱۰۳
	میزان حلقه (د)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۳۵۰
	صدر میزان ورود صفائی چادرنگا	۱۰۷	۱۱۵	۱۵۹	۱۵۰	۷	۷	۳	۳	۳۲۹۱

تخته تعداد جھنگه و گاڑیاں کرانیه موٹر کار و موٹر سیکل جبر شده محکمہ صفائی

من ابتداء ۱۳۳۵ ف لغایه آخر ۱۳۳۹ ف

(سلسله کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیه حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

ردیف	ف	جمله تعداد گاڑیاں و جھنگه	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۵ ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۳
۲	۱۳۳۶ ف	۳۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	۱۳۳۷ ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	۱۳۳۸ ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۳۲۳۳
۵	۱۳۳۹ ف	۳۷۲۲	۸۰۲	۷۱	۱۵۳۳۷

لحاظ جماعت و ادما سیکل من  
اسکی تعداد بھی شامل ہے

# تختہ مویشی گو سفندان فیج شدہ مسلخ حد و صفائی حیدر آباد

من ابتدائے ۱۳۳۵ ف تا قیامہ ۱۳۳۹ ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۵)

کمر	سہ	تعداد سالانہ		نشان	سہ	تعداد سالانہ	
		مویشی	گو سفندان			مویشی	گو سفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۵ ف	۱۸۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	۱۳۳۸ ف	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	۱۳۳۶ ف	۶۴۸۰	۳۶۵۴۰۰	۰	۱۳۳۹ ف	۱۵۱۰۳	۳۱۵۵۲۷
۳	۱۳۳۷ ف	۷۹۲۰	۲۴۴۰۰۰				

تختہ اسماعت و حلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ و چادر گھاٹ ہو قوعہ حیدر آباد محلہ جات و بازارات و مقامات و کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمہ پولیس بلدہ و محکمہ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب و ضبط کر رکھے ہیں صفائی حیدر آباد و دھوئوں میں منقسم ہے یعنی ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادر گھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ میں اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادر گھاٹ میں شامل ہیں اور اسی طرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور دھوئوں کے نام سے اور صفائی چادر گھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک  
بیسٹ تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے  
ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

## تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد

۳۳۰ ف

ردیف	نام محلہ یا کوپہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الادہ بیتیان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہن اڑی دیاقت پو	اول بیرون	سوم	بلدہ	

ردیف	نام محلہ یا لچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳	بیرون ڈری (بگیم بازار)	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ		
۱۴	بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ		
۱۵	بیرون دیکھ	بھونہرہ	سوم بیرون	بلدہ		
۱۶	بھاجی سنڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ		
۱۷	بگیم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ		
۱۸	بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ		
	روایف دیپ					
۱۹	پتھر گٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ		
۲۰	بل قدیم	حلقہ ۵۵	اول	چادرگھاٹ		
	بل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ		
۲۱	بیچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ		
	روایف دت					
۲۲	تاڑ بن	سوم بیرون	اول	بلدہ		
۲۳	ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ		
۲۴	تلجا گورہ	حلقہ ب	"	"		
۲۵	توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ		
۲۶	تیفہ	اول بیرون	دوم	بلدہ		
	روایف دت					
۲۷	مقطعہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

۲۸	جنگم مٹھ	دوم بیرون	دوم	بلده
۲۹	جوشی داڑی	حلقه دال	اول	چادر گھاٹ
۳۰	جلال کوچه	سوم اندرون	دوم	بلده
۳۱	جهان نما	سوم بیرون	اول	بلده
		رولیف (ج)		
۳۲	چادر گھاٹ	اول اندرون	دوم	بلده
۳۳	چادر گھاٹ	اول بیرون	اول	بلده
۳۴	چارکمان	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۵	چارینار	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۶	چارینار	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۷	چار محل	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۸	چنگنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلده
۳۹	چکل گورہ	حلقه الف	اول	چادر گھاٹ
۴۰	چپا دروازہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۱	چنجل گورہ	اول بیرون	اول	بلده
۴۲	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلده
۴۳	چیلہ پورہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۴	چوراء جنبی	حلقه دال	دوم	چادر گھاٹ
۴۵	چوڑی بازار	حلقه دال	اول	چادر گھاٹ
		رولیف (ح)		

شماره	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقه داو	اول	چادرگهاٹ	
۴۷		حسینی محله	اول اندرون	دوم	بلده	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلده	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلده	
۵۰		حیدر گوڑہ	حلقه ب	اول	چادرگھاٹ	
		رولیف (خ)				
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلده	
۵۲		خیریت آباد	حلقه داو	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقه داو	سوم	چادرگھاٹ	
		رولیف (د)				
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلده	
۵۵		دبیر پورہ	اول اندرون	اول	بلده	
۵۶		دبیر پورہ	اول بیرون	اول	بلده	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلده	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلده	
۵۹		دودہ باولی	سوم اندرون	اول	بلده	
۶۰		دول گوڑہ	حلقه الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چهارم اندرون	اول	بلده	
۶۲		دھول بیٹھ	حلقه دال	دوم	چادرگھاٹ	

۶۳	ا پر	دهول بیٹھ	حلقه ه	حصه اول	چادرگھاٹ
۶۴		رکاب گنج	ردیف (ر) چهارم اندرون ردیف (رنا)	اول	بلده
۶۵		نرستان پور	حلقه الف ردیف (س)	اول	چادرگھاٹ
۶۶		سانچہ توپ	حلقه ب	اول	چادرگھاٹ
۶۷		سبزی منڈی	حلقه ج	اول	چادرگھاٹ
۶۸		سکندر بازار	حلقه ج	دوم	چادرگھاٹ
۶۹	بازار	سیلوان جاہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلده
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلده
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقه دال ردیف (ش)	دوم	چادرگھاٹ
۷۳	مقطعہ	شاہ پور جی	حلقه الف	دوم	چادرگھاٹ
۷۴		شاہ علی بندہ	دوم اندرون	اول	بلده
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلده
۷۶		شاہ علی بندہ	سوم اندرون	دوم	بلده
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلده
۷۸		شکر کوٹھ	چهارم اندرون ردیف (ص)	اول	بلده



ردیف	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا طلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷۹	بازار	مصمص الملک	اول اندرون	چهارم	بلده
۸۰	محله	عالم علیخان	چهارم اندرون	دوم	بلده
۸۱		غمان شاهی	حلقه ج	اول	چادرگهاٹ
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلده
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلده
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلده
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلده
۸۶		عمده بازار	سوم بیرون	دوم	بلده
۸۷	بازار	عنبر	چهارم اندرون	دوم	بلده
			ردیف (ف)		
۸۸		فتح دروازه	سوم اندرون	اول	بلده
۸۹		فتح دروازه	سوم بیرون	اول	بلده
۹۰		فتح میدان	حلقه ب	اول	چادرگهاٹ
۹۱		فیل خانہ	حلقه ج	دوم	چادرگهاٹ
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلده
			ردیف (ق)		
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلده
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقه الف	اول	چادرگهاٹ

۹۵	کاجی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۹۶	کاروان ساہوان	حلقہ بھ	دوم	چادرگھاٹ
۹۷	کاروان اسپاں	حلقہ ذال	اول	چادرگھاٹ
۹۸	کالا ڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۹۹	کباڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ
۱۰۰	کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۱۰۱	کٹلنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۱۰۲	کاسرٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۱۰۳	کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۱۰۴	کیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۱۰۵	کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۱۰۶	کوسہ واڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ
۱۰۷	کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ
		رولیف دگ		
۱۰۸	گجی چوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۱۰۹	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ
۱۱۰	گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۱۱۱	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ
۱۱۲	گمانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
		رولیف دل		

شماره	نام محل یا کوچه دیگر	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱۳	بیرون	لال دروازه	دوم اندرون	اول	بلده
۱۱۴		لال دروازه	دوم بیرون	اول	بلده
۱۱۵		لنگم پلی	حلقه الف	اول	چادر گهاٹ
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلده
۱۱۷		محبوب شاہی	چهارم اندرون	دوم	بلده
۱۱۸	کوچه	محبوب پورہ	حلقه ب	دوم	چادر گهاٹ
۱۱۹		مختار گنج	حلقه ج	اول	چادر گهاٹ
۱۲۰		مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلده
۱۲۱		مشیر آباد	حلقه الف	اول	چادر گهاٹ
۱۲۲		مظہر شاہی	حلقه دال	اول	چادر گهاٹ
۱۲۳		منزل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلده
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلده
۱۲۵		منڈوہ چنبلی	چهارم اندرون	اول	بلده
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلده
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلده
۱۲۸	میدان چوک	مہاراج گنج	حلقه ج	اول	چادر گهاٹ
۱۲۹		میائل بندہ	دوم بیرون	اول	بلده
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چهارم	بلده

۱۳۱	چھاؤنی	نادعلی بیگ	ادل بیرون	سوم	بلدہ
۱۳۲		ناراین گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۳		ناگل چنتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۵	کوچہ	نسیم	ادل اندرون	چہارم	بلدہ
۱۳۶	بازار	نورخاں	ادل اندرون	دوم	بلدہ
		رولیف دھم			
۱۳۷		ہری بادلی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
		رولیف دیے			
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ

تختہ محلجات بازارات غیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ

نمبر	خلعہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	رولیف (الف)	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	شاہ گنج	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	بازار	اباجی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	اُپرستی	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپو گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھ گھران	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	پنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مریزا	احمد علیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	اٹرا بازار	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	بلدہ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	ایشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داد	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا خاں داد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	.	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	بل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ د	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دیرو پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکبر شاہ	محلا عالم علیاں	بلدہ	چهارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ چبدر	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ چبدر	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اشدقلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	بل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ د	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ بادلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	لیقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امیر اللہ شاہ	کد تالاب چبدر	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	امی بن	لیقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	امی بن	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	امی بن	قطبی گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دارہ	امی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چهارم اندرون	حصہ اول

شماره	محل یا کوچه و غیره	نام شهسوار	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چهار دروازه	بلده	چهارم اندرون	حصه دوم
۴۵	حصه	انجیر باغ	پار عمل	بلده	چهارم اندرون	حصه اول
۴۶	کوچه	اندی میرنوا	هری بادلی	بلده	دوم اندرون	حصه اول
۴۷	.	اندی میری گلی	کاروان پاهران	چادر گھاٹ	حلقه ۵	حصه دوم
۴۸	کوچه	اندی میری بادلی	گذر میدان بزرگ	بلده	دوم اندرون	حصه چهارم
۴۹	بازر	انصاری حصار	سلطان شاهی	بلده	دوم اندرون	حصه دوم
۵۰	کمان	انصاری حصار	هری بادلی	بلده	دوم اندرون	حصه اول
۵۱	.	انما پوره	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقه داد	حصه اول
۵۲	محل	اند عمل	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۵۳	کوچه	انوال الله صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقه داد	حصه اول
۵۴	.	انور پوره	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ۶	حصه اول
۵۵	کوچه	ادب گوڑه	چهار فنی ناگ	بلده	اول بیرون	حصه سوم
۵۶	.	آپک پوره	بل کهنه	چادر گھاٹ	حلقه ۷	حصه دوم
۵۷	کوچه	ایدا بادلی	قلبی گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلده	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گه	تکرم بی	چادر گھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۶۰	کوچه مسجد	ایک خان	حینی علم	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۶۱	کمان	ایلمی بیگ	دریچه ماتا	بلده	اول اندرون	حصه اول
۶۲	کوچه	ایلمی پوره	دیسر پوره	بلده	اول بیرون	حصه دوم

۶۳	بازار	ایچی گیرچی	جوشی داڑی رولیف (ج)	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازارگھاٹ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۶۶	کوچہ	باکو ارم	باکو ارم	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کنڈان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنشی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳	کھیت	بالنشی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۷۴	کوچہ	بالکنڈ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کنڈان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۶	کوچہ	بیر علی	کٹل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۷	محلہ	بہری الادہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۸	محلہ	بہری الادہ	چارنجل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۹	محلہ ٹی	بچڑل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۰	محلہ	نچھدالی بادی	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۱	.	بزشی گنج	فتح مدوازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم



شماره	محلہ یا کوچہ دیگرہ	کس نام شہر و راج	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی نگلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵	.	براق پنجی	بازار علیا سجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۶	محلہ	بروڈر	موتی نگلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷	کوچہ	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	ادل اندرون	دوم
۸۸	کوچہ	برہمن داڑی	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۹	کوچہ	برہمن داڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۰	.	برہمن داڑی	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۹۱	کوچہ	برہمن داڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۲		برہمن داڑی	برہمن داڑی	بلدہ	ادل بیرون	سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہمن شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۹۴	کوچہ	بڑا بندہ	یل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ د	اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۶	کوچہ	بسناٹہ	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۹۷	باغ	بنت گیر	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۸	محلہ	بستی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۹	کوچہ	بید پورہ	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۰۰	کوچہ	بشیر الدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۰۱	.	بکل کٹھ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصا دل
۱۰۳	.	بنڈل گوڑہ	بیرون پیکہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۰۴	.	بنڈہ رام بخش	ناگل پنٹہ	بلدہ	دوم اندرون	رہ اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامس جھدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۰۹	.	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۱۰	.	بواہ بندہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	رہ اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خوردر	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۱۳	دریچہ	بودے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	رہ اول
۱۱۶	کوچہ	بوریر فروش	چوراء حبشی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۱۷	.	بوریر داڑی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	رہ اول
۱۱۸	کوچہ	بورڈکی بی صاحب	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول
۱۱۹	.	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	رہ اول
۱۲۰	محلہ	جگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	رہ اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	رہ اول
۱۲۲	کوچہ	بھادخال ٹہونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	رہ اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	اہمیت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۱	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۳	کوچہ	بہار علی	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۲۵	.	بھالدار واڑی	نبلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲۶	.	بھانجی واڑی	کاروان ساہون	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوٹاہہ علیچا	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۰	کوچہ	بہر دپہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۳۱	.	بہرے سائیں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑا بھڑا مالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار نرنگن	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۳۴	.	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واڑ	سوم
۱۳۶	.	بھگوان گنج	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۳۷	.	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونرہ	بیرون ریچہ بھونرہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۳۹	.	بھوگوڑہ	بنری منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ صد	دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولاناٹھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم

۱۳۲	کوچہ کیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	ادل اندرون	حصہ اول
۱۳۳	محلہ	بھومئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۳۴	.	بھومئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۱۳۵	محلہ	بھومئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	ادل بیرون	دوم
۱۳۶	.	بھومئی داڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۱۳۷	.	بھومئی گوڑہ	سبزی منڈی	..	حلقہ ھ	اول
۱۳۸	.	بھومئی داڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۹	مسجد	بے ایمان	میل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۴۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۴۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	ادل بیرون	اول
۱۴۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	ادل بیرون	دوم
۱۴۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۴۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۱۴۵	.	بیت المعذورین	اپر ہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	اول
۱۴۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۴۷	محلہ	بیگاریان	ستارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۴۸	.	بیگاری گوڑہ	بیرون دیکھ ماتا	بلدہ	ادل بیرون	اول
۱۴۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۵۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۱۵۱	.	بیلچندوعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۵۲	کوچہ بنگلہ	بہنی حساب	الادہ تیمان	بلدہ	ادل بیرون	دوم

نشان	محلہ پاکوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶۳	کوچہ	پاپا لال جی لال	ولیف (دپ) شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	بادلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	ہماراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۶۷	کوت	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۷۱	.	پتھر گٹی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۷۲	محلہ باؤلی	پتھر گھسو	الادہ بیتان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھر دی	.	.	اول اندرون	دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۷۵	.	پٹھان داڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۷۷	کوچہ	پر تاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۷۸	.	پری محل	نیایت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۹	محلہ	بیل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۰	محلہ	بیل قدیم	بیل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم

۱۸۱	.	پلشن اول	توب خان	چادرگھاٹ	علقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار مصالک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گڑھ	پنجہ گڑھ	چادرگھاٹ	حلقہ او	دوم
۱۸۵	بازار	پنج محلہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۶	.	پنج محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۸	کوچہ	پنج کبھی منومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	اغل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۹۰	.	بینی پورہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ص	دوم
۱۹۱	کوچہ	پلوچا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پلوچا	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۹۳	.	پنک کی بادی	اندرون فتح دوڑ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھل بندہ	کٹہ تالاب میرظہ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۹۶	کوچہ لادہ	پتھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۹۷	.	بٹیلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۰۳	محلہ	بیم چند	گنجی چوہترہ	بلدہ	ادل اندرون	ادل
			رولف (حت)			
۲۰۴	کوچہ	تارا چند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	ادل
۲۰۵	کوچہ	تارا صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	ادل اندرون	دوم
۲۰۶	کوچہ الاوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	ادل
۲۰۷	.	تاڑ بن	تاڑ بن	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۲۰۸	.	تاڑ لہ بستی	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ب	ادل
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادر گھاٹ	"	ادل
۲۱۰	محلہ	تعلیم شہزادہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	ادل
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہن داڑی	بلدہ	ادل بیرون	سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	ادل بیرون	دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کشی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	ادل
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ٹاڑ	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	ادل
۲۱۶	مالک	تفاری	کسار پٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۱۷	.	حکیمہ داڑہ (محلہ)	ناراین گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
		تنگم پلی				.
۲۱۸	محلہ کوچہ	تنجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازارگھاتی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۲۲۳	.	توڈگوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ سماجی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۲۲۷	.	نیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ د	حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجاگوڑہ	چھاؤنی ناٹلیگ	بلدہ	اول بیرون	سوم
۲۳۰	محلہ	تلجاگوڑہ	تلجاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
			(ولیف دٹ)			
۲۳۲	.	ٹہر چہوترہ	سنری منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ د	دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹہر خانہ	ناگل چنٹہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۳۴	.	لمکسال	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۳۵	.	لمکیری پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ داؤد	دوم
۲۳۶	محلہ	لمکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹہو صاحب	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	سوم
			(ولیف ج)			



ردیف	نام محله یا کوچه و غیره	نام شیخ و پیر	نام گذر	نام ملا و صفائی	نام سمت یا حلقه	نام محله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	.	جلال کوچه	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۲۴۰	کوچه	جام باغ	رب بازار	چادرگهاٹ	ملقه ب	دوم
۲۴۱	کوچه	جام باغ	سلطان پوره	بلده	اول اندرون	دوم
۲۴۲	.	جام مسجد	چار منار	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۴۳	کوچه	جان فنگلاس	سلطان شاهی	بلده	دوم اندرون	دوم
۲۴۴	کوچه	جانی میان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۲۴۵	.	چشورہ	کاروان باہون	چادرگھاٹ	حلقه ه	سوم
۲۴۶	.	جعفر گوڑہ	..	چادرگھاٹ	حلقه ه	سوم
۲۴۷	محله ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۲۴۸	کوچه	جعفری مسجد	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۲۴۹	محله خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلده	دوم اندرون	اول
۲۵۰	کوچه	جاما بان	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	حصه اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۲۵۲	تکیہ	جال بی	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	دوم
۲۵۳	چھانک	جمال انسنگم	پتھر گلی	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۵۴	کوچه	جمالہستی	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۲۵۵	.	جمعدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقه ه	اول

۲۵۶	بازار	جمرات	کاروان اسبان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۵۸	کوچہ	جنانارائن	چٹکنی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۲۵۹	چورائ	جنسی	پوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۶۰	.	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۶۱	.	جنگلی دھوبا	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۶۲	محلہ	جنگم شہ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۲۶۳	کوچہ	جنیدیا جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۲۶۴	.	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۶۵	.	جوشی داڑی	جوشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۶۷	احاطہ	جوہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۹	احاطہ	چاندرا جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۷۰	.	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۲۷۱	.	جھگڑا بستی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۷۲	.	جھانگیر داڑی	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۷۴	.	جھنڈا گلی	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۲۷۵	.	جیا گوڑہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام شہر ہو	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چاپل روڈ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۷۸	.	چارکمان	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۲۷۹	حصہ	چادر محل	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۸۰	کوچہ	چار نعل صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۸۱	.	چارمینار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۸۲	محلہ	چاکہ داڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۲۸۳	کوچہ	چاندپٹیل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۸۴	کوچہ الادہ	چاند صاحب	دیچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۸۵	.	چین بازار	جدید قطعی گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۲۸۶	.	چنگنی پورہ	چنگنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۲۸۷	کوچہ	جلیغ علی صاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۲۸۸	کوچہ	جلیغ علی صاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۸۹	کوچہ	جلل گورہ	جلل گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۲۹۰	کوچہ	جاران	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۹۱	باڑہ	جمیا بائی	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۲۹۲	محلہ	جمیادروازہ	جمیادروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۹۳	کوچہ	چنٹل گورہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	سوم
۲۹۴	.	چنٹہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	اول



نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت یا طبقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی سٹیاں	نیقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب عیدروس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علی شاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون ملال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	منزل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	بل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسار ٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	منزل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۲۹	.	حلال داڑی	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۳۳۰	.	حلال داڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
۳۳۱	کوچہ	جمال داڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۳۲	محلہ	حلال داڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۳۳	.	حلال داڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم

۳۳۳	.	حمام باولی	بیرون لعل روزه	بلده	دوم بیرون	حصه اول
۳۳۵	.	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۳۳۶	مقطعه	حمیدخان	محبوب شاهی	بلده	چهارم	دوم
۳۳۷	.	بیدرگوڑه	ساخته توپ	چادرگھاٹ	حلقه ب	دوم
			رویف (خ)			
۳۳۸	کوچه	ناکروبان	تینه	بلده	اول بیرون	دوم
۳۳۹	.	خرم گوڑه	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقه الف	اول
۳۴۰	کوچه مسجد	خرانه	عمده بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑه	بیرون لال روزه	بلده	دوم بیرون	اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۳۴۳	محلہ نگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلده	چهارم اندرون	دوم
۳۴۴	چهلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلده	دوم اندرون	دوم
۳۴۵	کوچه	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول
۳۴۶	کوچه	خواجہ حسین الدین	حینی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۳۴۷	.	خونی الادہ	اعتبارچوک	بلده	اول اندرون	اول
۳۴۸	کوچه	خیاطان	دودھ باولی	بلده	سوم اندرون	اول
۳۴۹	کوچه	خیاطان	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول
۳۵۰	.	خیریت آباد	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقه واؤ	دوم
			رویف (د)			
۳۵۱	.	داد محل	چار محل	بلده	چهارم اندرون	اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلده	چهارم اندرون	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۳	کوچہ	دادن صاحب	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچہ	دایا ب جنگ	یعقوب پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۵۶	کوچہ درپیم	دار الشفاء	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۵۷	کوچہ	دار الشفاء	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۵۸	.	دال منڈی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ ال	اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علیانصا	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	سوم
۳۶۰	.	دانی گورہ	کاروان سامون	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۶۲	.	دریا باغ	جیا گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۳۶۳	کوچہ	دخت علی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۶۴	.	دلاؤر گنج	اپر دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ص	اول
۳۶۵	مسجد	دوہن ہجرہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول

۳۷۲	کوچہ	دو مل گوڑہ	دو مل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۷۵	.	دھوبی گھاٹ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دھوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۳۷۷	.	دھوبن کی مسجد	ستارم پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۷۸	کوچہ	دھوبی واڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۷۹	.	دھول پیٹھ	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیران	جھادنی ناؤ بلیک	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۸۱	.	دھیرواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۲	.	دھیرواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیرواڑہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۳۸۴	کوچہ	دھیرواڑہ	بازار غنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیرواڑہ	چارینار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیرواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیرواڑہ	دیوہ پاتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۳۸۸	.	دیگی گلی	بازار ہوسام اللہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیال شاہ صاحب	برہمن اڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون پیکھو پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
			ولیف (ڈ)			



زنان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہسوار	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈوٹر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	تھہا دل
۳۹۳	کوچہ	ڈیرد	کاجی گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
			رولف (ڈ)			
۳۹۴	دوڑھی	ذوالفقار ولد	شکر کوٹ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
			رولف (ر)			
۳۹۵	کوہ	راجیشور او	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راو	بیرون کولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۹۸		رام کوٹ	نارائن گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی داری	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۴۰۰		رام سنگھ پورہ	کارہ ان ساہون	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنہ	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۰۳	کوچہ	رام نعل	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۴۰۴	گڈہ	راؤ نبھا	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چٹہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول

نشان	محله یا کوچہ وغیرہ	کن نام مخمور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	.	رحیم پورہ	ایردہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ۴	حصہ اول
۴۱۰	.	رحیم پورہ	بل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ۴	اول
۴۱۱	.	رحمت باغ	لنگم پٹی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	سوم
۴۱۲	بارغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۱۳	گبنہ	رقاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الماک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۱۵	.	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۱۶	کوچہ	رنگاریدی	فلک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۴۱۷	کوچہ	رنگہ راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علی شاہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علی شاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علی شاہ	گچی جہوترہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۲۲	.	رہمت پورہ	تاڑ بن	بلدہ	سوم بیرون	اول
۴۲۳	محله بازار	روپ محل	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۴۲۴	دیوڑی	روشن الدولہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۲۵	محله تکیہ	روشن دل حساب	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۴۲۶	کوچہ	روشن علی حساب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علی شاہ	منڈوہ چیمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریٹھ گلی	حینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
			روایف (نما)			
۴۳۲	احاطہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۳۳	کوچہ	زجاجی بی	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۴۳۴	کوچہ	زرد علی شاہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۳۹	کوچہ دائرہ	زستان پور	زستان پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۴۴۰	.	زنانی چانگ	دیچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۴۱	.	زنبور خانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۴۴۲	کوچہ	زور اور جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
			روایف (س)			
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول

شماره	محل یا کوچه و غیره	نام شهر و محل	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچه	سادو بجان	حیدر گور	چادر گھاٹ	حلقه ب	حصه اول
۴۴۶	.	ساربان و اثری	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار جھٹ	بلده	اول اندرون	سوم
۴۴۸	بنڈی خانہ نواب	سار جنگ	منڈی میر تالم	بلده	اول اندرون	سوم
۴۴۹	جلو خانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلده	اول اندرون	چهارم
۴۵۰	بادی چخانہ نواب	سالار جنگ	کوچه نسیم	بلده	اول اندرون	چهارم
۴۵۱	مقطعہ	سالوبانی	جنگم پٹہ	بلده	دوم بیرون	اول
۴۵۲	.	ساہوکار پٹی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقه ب	اول
۴۵۴	پھانک	بھمان خاں	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۴۵۵	.	بھری منڈی	بھری منڈی	چادر گھاٹ	حلقه ص	اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل میر دل	کمان سحر باطل	بلده	چهارم اندرون	اول
۴۵۷	.	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقه واؤ	سوم
۴۵۸	محلہ دوکان	سد پا	محبوب شاہی	بلده	چهارم اندرون	دوم
۴۵۹	بازار	سدی بزر	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقه ج	اول
۴۶۰	کوچه	سدی عنبر	صینی محلہ	بلده	اول اندرون	دوم
۴۶۱	کوچه	سرور یا جنگ	کوچه ایرانی گلی	بلده	اول اندرون	سوم
۴۶۲	کوچه	سرور بیگ	بازار سلیمان جاہ	بلده	چهارم اندرون	دوم
۴۶۳	کوچه	سرور جنگ	چنیل گور	بلده	اول بیرون	اول

نشان	عملہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر و	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طبقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادۃ اللہ شاہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۶۷	.	سکندر بازار	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۴۶۸	.	سکندر پلٹن	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ داڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ داڑی	غیب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۷۳	محلہ ذاب	سلیمان علی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۴	.	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ص	اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۶	محلہ	سورہ داڑی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۸	.	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۴۸۰	.	ستیا پھل منڈی	چوراہہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۸۱	محلہ	ستیا رام پیٹھ	ستیا رام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۸۲	.	ستیا گلی	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ص	اول

شماره	نام مکان یا کوچه و غیره	کس نام می شود	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۸۳	درگاه حضرت	سید شاکر علی	چارمینار	بلده	چهارم اندرون	حصه اول
۳۸۴	کوچه	سید صاحب	دبیر پوره	بلده	اول اندرون	دوم
۳۸۵	کوچه درگاه	سید صاحب	حسینی محله	بلده	اول اندرون	دوم
۳۸۶	چبوتره	سید علی صاحب	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم
۳۸۷	کوچه	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلده	اول اندرون	اول
۳۸۸	محله	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۳۸۹	کمان	سیاه	چار کمان	بلده	اول اندرون	چهارم
			رولف (ش)			
۳۹۰	کوچه	شاه پورجی مقطم	شاه پورجی مقطم	چادر گھاٹ	حلقه الف	دوم
۳۹۱	کوچه	شادی محل	بگی چبوتره	بلده	اول اندرون	اول
۳۹۲	مسجد	شام بیگ	دیر پور بودیشاه	بلده	اول اندرون	دوم
۳۹۳	بازر	شام راو	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۳۹۴	کوچه	شام گھڑا لن	کمان سحر باطل	بلده	چهارم اندرون	اول
۳۹۵	پمھاری	شاه بلی صاحب	سنری منڈی	چادر گھاٹ	حلقه هـ	دوم
۳۹۶	کوچه حضرت	شاه خاموش صاحب	نام پبی	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۳۹۷	کوچه	شاه روستیان	منفل پوره	بلده	چهارم اندرون	دوم
۳۹۸	محله درگاه حضرت	شاه عالم محمد عالم	کسار ٹھ	بلده	چهارم اندرون	دوم
۳۹۹	بازار	شاه علی بندہ	شاه علی بندہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۰۰	محله	شاه عنایت گنج	سجای منڈی	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول

نشان	محلّه یا کوچه دیگره	کس نام شهبورج	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا محله	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاه گنج	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۵۰۲	مسجد	شاه لکن	دبیر پوره	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۳	.	شاهی گنج در شیشه گنج	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	اول
۵۰۴	راسته	تستر خانه	اعل دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۵۰۵	کوچه	تستر خانه	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۶	.	شتر داری	کاروان پان	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلده	دوم بیرون	اول
۵۰۸	کوچه	شکار خانه	گنجی چبوتره	بلده	اول اندرون	اول
۵۰۹	کوچه مسجد	شکر	گولی پوره	بلده	دوم اندرون	اول
۵۱۰		شعیانی گلی	جیا گورہ	چادر گھاٹ	حلقه	سوم
۵۱۱	حصه	شکر کوٹھ	شکر کوٹھ	بلده	چهارم اندرون	اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۱۳	محلّه	شهبوب پشاه	بیرون ریچ پورہ	بلده	سوم بیرون	اول
۵۱۴	بازار	شمس الامیر کبیر	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۵۱۵	محلّه دیوڑی	شمشیر جنگ	یعقوب پوره	بلده	اول بیرون	دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلده	سوم بیرون	اول
۵۱۷	.	شکر بازار غربی	کاروان پان	چادر گھاٹ	حلقه دال	اول
۵۱۸	کوچه	شکر باغ	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	حلقه ب	دوم
۵۱۹	دیوڑی نواب	شهنور جنگ	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	اول

شماره	محلہ یا کوچه و غیرہ	کس نام شہرہ	نام گذر	نام علاء صفائی	نام محبت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون بقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۲۴	کوچہ	شیرعلی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۲۵	.	شیرگل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۶	.	شیر گلی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۵۲۷	کوچہ چوگلی	شیش گراؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۵۲۸	کوچہ	ششیا	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیخ راج بہادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
			رویف (مک)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نوحان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	ادہ پیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۶	باغ	صفاء	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	سوم



نشان	محلہ یا کوچہ دیگرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	مصمصام الدولہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلو خانہ	مصمصام الملک	بازار مصمصام ملک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۵۴۰	کوچہ	منم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۱	کوچہ	صورت صورت	پیل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۵۴۲	دیوڑھی	صیف نواز جنگ	چار دینار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
			رولیف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۴	کوچہ	طوطا رام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۵۴۵	محلہ	ہاسر خان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
			رولیف (ط)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ بادی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۷	کوچہ	ظہار الدین خٹاب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
			رولیف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۵۵۰	.	عاشور خانہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۵۱	کوچہ	عبدالباقر خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۵۲	کوچہ	عبدالحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبدالرزاق	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	ناہت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اُردو	بلدہ	چہارم اندون	اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	لوہ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۲	محلہ کورت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۵۶۳	احاطہ	عرض بگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندون	اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہہ چنی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یا جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندون	دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۵۶۸	.	حاشو خانہ شاہی	دلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندون	اول
۵۶۹	حصہ	حاشو خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندون	اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خان	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندون	دوم
۵۷۱	کوٹہ	عائین جاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندون	اول
۵۷۲	کوٹہ	عائین جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندون	سوم

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام شیخ و سید	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۶۳	بیرون کوئله	عالیجاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	حصه چهارم
۵۶۴	بازار دروازه	علی آباد	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۶۵	محل بیرون	علی آباد	علی آباد	بلده	دوم بیرون	اول
۵۶۶	.	علی گنج	افضل دروازه	بلده	اول اندرون	چهارم
۵۶۷	احاطه	علی یاور الدوله	حسینی محل	بلده	اول اندرون	دوم
۵۶۸	.	عمده بازار	عمده بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۵۶۹	باغ	عمده بگیم صاحب	جهان نما	بلده	سوم بیرون	اول
۵۷۰	کوچه	سهرخان	باره گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۵۷۱	.	علمه پوره	کاروان سایلون	چادر گھاٹ	حلقه	سوم
۵۷۲	.	عیدگاه قدیم	کله تالاب میرظمه	بلده	دوم بیرون	دوم
۵۷۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۵۷۴	غازی بنده بازار	غازی بنده	غازی بنده	بلده	سوم اندرون	اول
۵۷۵	بیرون	غازی بنده	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	اول
۵۷۶	مقطوعه	غالب جنگ	جنگم مٹ	بلده	دوم بیرون	اول
۵۷۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈو چیمیلی	بلده	چهارم اندرون	اول
۵۷۸	بازار مسجد	غسلان	گولی پوره	بلده	دوم اندرون	اول
۵۷۹	محل	غسلان	کشل گوڑه	بلده	اول بیرون	اول
۵۸۰	کوچه	غلامان	چنچل گوڑه	بلده	اول بیرون	سوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام تقی گداز	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۵۹۴	محلہ سکیمہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چورابہ جیسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۵۹۵	محلہ مانگ	غنی یار جنگ	چھاؤنی ناؤ بلیگ	بلدہ	اول بیرون	سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام بلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
دولیف (ف)						
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	چنیل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۰۴	کوچہ	فراس خانہ	بازار بھٹہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۰۵	کوچہ	فراس خانہ	منڈوہ جیسی	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۰۶	.	فرمان داڑھی	ترب بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	خرنگی گورہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کنام سے شہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فیروز اڑہ	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۱۱	.	فیروز گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کونسل واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ بندہ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۱۶	دیوڑھی	قادر الدلہ	گجی چوڑہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولہ اڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	.	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمر الدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۹	بازار	قیصر الدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
			رولیف (ک)			
۶۳۰		کاجی گوڑہ	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۳۱	.	کاجی داڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	دوم
۶۳۳	.	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	بل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	اول
۶۳۶	.	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باڈی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۳۸	.	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہہ منی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیٹہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۴۱	.	کامائی پورہ	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۴۲	.	کامائی پورہ	کامائی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	سوم
۶۴۳	.	کامائی پورہ	ستیا رام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۳۵	کوچہ	گبوترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۳۶	کوچہ	گبوترخانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۳۷	کوچہ	کپتان	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۳۸	کوچہ	کوتہ آصفیہ	تریب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۳۹	.	کوتہ بستی	حیدر گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۴۰	.	کتا علی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۶۴۱	.	کوتہ گلی	دہول بیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	"	حلقہ ب	اول
۶۴۳	احاطہ	کرار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۴۴	.	کرماگوڑہ	جہان نا	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۴۵	محلہ	کرماگوڑہ	چھادنی ناد علیگ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۶۴۶	.	کرماگوڑہ	ناراین گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	سوم
۶۴۷	کوچہ	کرٹوے صاحب	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۴۸	.	کسار بیٹھ	کسار بیٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۴۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۶۵۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۵۱	.	کلتھوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ د	دوم
۶۵۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۵۳	.	کمانی پورہ	جرنی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول

نشان سلسله	محلۀ یا کوچه و غیره	کمر نام بنی بنو راج	نام گذر	نام علاقۀ صفائی	نام سمت یا محلۀ	نام حصہ
۱	۲	۳	۳	۵	۶	۷
۶۶۴	.	کمان سیاه	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہای	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۶۶	.	کنو برجی کوٹہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ۳	دوم
۶۶۷	.	کمرتی گیند	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ۳	اول
۶۶۸	کوچہ	کبل پوش	بگچی جہورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۶۹	کوچہ	کلن شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۷۰	کوچہ	کنندان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۷۱	کوچہ	کہار ان	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۷۲	.	کہارواڑی	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۷۳	کوچہ	کہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۷۴	.	کہارواڑی	ستیا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۷۵	.	کہارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۷۶	کوچہ	کہار کنوان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۷۸	.	کیلہ قدیم	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۷۹	محلہ	کنجواڑی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۸۰	.	کفن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لھیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول



نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کرن نام سے مشہور	نام گزر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کنڈیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۸۵	.	کنگ کٹھی مبارک	کنگ کٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۶۸۷	.	کتہ جلی	چارکان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۸۹	.	کوٹر نو توالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۹۰	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۹۲	.	کولہ ڈری	کولہ ڈری	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۹۳	.	کولہ ڈری	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۹۴	کوچہ	کھاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۹۵	.	کھاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۹۶	حصہ	کھوکھڑی	شکر کوٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۹۷	حصہ	کھوکھڑی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۹۸	نقلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۶۹۹	محلہ	کلیاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۰۰	.	کیوان گنج ازپن	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۰۱		ہیلم چارہ و مٹھو				

نشان سلسله	حلقه یا کوچه و غیره	کس نام شه پور	نام گذر	نام علامه صفای	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۰۲	کوچه	گازدان	روایف (گ)	بلده	چهارم اندرون	حصه دوم
۷۰۳	.	گنج گلی	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۴	کوچه تنکبه	گجراتی شاه صاحب	نارائن گورده	چادر گھاٹ	حلقه الف	دوم
۷۰۵	حلقه	پنجی	گولی پوره	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۶	.	پنجی باؤلی	سلطان شاهی	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۷	کرچه	گجراتی پور	یعقوب پور	بلده	اول اندرون	اول
۷۰۸	.	گورده یکاری گورده	منخل پور	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دیپه ماتا	بلده	اول اندرون	اول
۷۱۰	کوچه	گروتا	هری باؤلی	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۱۱	کوچه	گلاب سنگه	حلقه عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۲	.	گنبل گورده	عثمان شاهی	چادر گھاٹ	حلقه ج	اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	چارکمان	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۱۴	حصه	گلزار حوض	کمان سحر	بلده	چهارم اندرون	اول
۷۱۵	کوچه	گندم ران کلا	کس گورده	بلده	اول بیرون	اول
۷۱۶	.	گنده گلی	جیا گورده	چادر گھاٹ	حلقه د	دوم
۷۱۷	.	گندی باؤلی	حلقه عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۸	.	گندی باؤلی	کوچه ایرانی	بلده	اول اندرون	سوم
۷۱۹	کوچه	گندی مرزا	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول

شماره	عمله کوچه و غیره	کرن نام سے شہوچ	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باولی	اپردہول بیٹے	چادر گھاٹ	حلقہ ۷	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان سہلون	چادر گھاٹ	حلقہ ۷	دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماما	بیرون دیکھ پھنہرو	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توب خانہ	"	حلقہ ب	چہارم
۷۲۶	.	گول بنکھلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسار پٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	"	حلقہ واڈ	دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۷۳۵	باولی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۶	.	گھانسی منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۳۷	.	گھانسی منڈی	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کن نام شہر و	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام مدت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	کهن راج بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گویند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
			رولیف (د)			
۷۴۱	.	لاٹ بازار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۴۳	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	بہان نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۴۷	بازار	لال گیر جی	جوشی داڑھی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۴۸	کوچہ	لال میاں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۵۰	کوچہ	علیف پورہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۷۵۱	.	لکڑی کاپل	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	اول
۷۵۲	.	لٹا باغ	بھوئی لوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۵۳		لنگم بیلی	لنگم بیلی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لودھی داڑی	مولہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم

نشان سلسله	محل یا کوچه و غیره	کس نام شهسوار	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طبقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۵۷	دریچه	ماتا	دریچه ماتا	بلده	اول اندرون	حصه اول
۷۵۸	.	مادنا پیٹھ	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالا کٹہ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاد	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	مامانیک قدم	عیدی بازار	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبلی	بلده	چہارم اندرون	اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کٹہ تالاب میرجلہ	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رضائی	چھاؤنی ناڈ علیگ	بلده	اول بیرون	سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہہ چنبلی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۷۶۶	.	تتمگا گوڑہ	کیسلہ قدیم	بلده	چہارم اندرون	دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رائے	حسینی غلم	بلده	سوم اندرون	اول
۷۶۸	.	مچھلی واڑی	چوراہہ چنبلی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلده	چہارم اندرون	اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	اول
۷۷۲	کوچہ چلہ	محبوب بھائی	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلده	چہارم اندرون	دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	سوم

نشان سلسله	علاقه یا کوچه و غیره	کس نام شریف و شریف	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام محله یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچه	محبوب علی	باره گلی	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۷۷۶	کوچه	محمد حسین خان صاحب	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	سوم
۷۷۷	دیوگاه	محمد حسین صاحب	بهبودی گور	چادرگاه	حلقه وار	دوم
۷۷۸	کوچه	محمد شاه میا صاحب	بازار مصفا الملک	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاه	فیل خانه	چادرگاه	حلقه ج	سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۱	کوچه	محمد صاحب	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۲	کوچه مولوی	محمد صاحب	کاشمی پور	بلده	سوم اندرون	دوم
۷۸۳	کوچه بارغ	محمد الدین بادشاہ	قرب بازار	چادرگاه	حلقه ب	دوم
۷۸۴	.	غفار گنج	غسان شاہی	چادرگاه	حلقه ج	اول
۷۸۵	کوچه	مخدوم علی	بیرون گلی پور	بلده	دوم بیرون	اول
۷۸۶	کوچه	مدک خانه	بازار مصفا الملک	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۸۷	مقطعه	مدن خاں	جہاں نما	بلده	سوم بیرون	اول
۷۸۸	کوچه	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلده	سوم اندرون	اول
۷۸۹	کوچه	مرغیہ خوان	دار الشفاء	بلده	اول اندرون	دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانه	بلده	دوم اندرون	اول
۷۹۱	چھاؤنی	ملفوظی کشتان	جنگر مٹھ	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۹۲	علاقہ کوچه	مرزا عباس	شاہ علی بندہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۷۹۳	کوچه	مرزا علی	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	دوم

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام شیشه و ساج	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۷۹۵	بادلی	مرغ خانه	کوچه مرغ خانه	بلده	اول اندرون	سوم "
۷۹۶	کوچه باغ	مرید صر	کشل منڈی	چادر گھاٹ	حلقه ب	اول "
۷۹۷	.	مرہٹ بیٹی	دیہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه دال	دوم "
۷۹۸	.	مستید پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ص	اول "
۷۹۹	.	مستان پورہ	.	چادر گھاٹ	حلقه الف	.
		تکیہستان				
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ	ہری بادلی	بلده	دوم اندرون	دوم "
		شاہستان چاروب				
۸۰۱	سڑک	مشر جان	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول "
۸۰۲	باغ	سلم جنگ	چادر گھاٹ	بلده	اول بیرون	اول "
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	دوم "
		نئی آباد شاہ پورہ				
۸۰۴	کوچه	مشر آباد	مشر آباد	چادر گھاٹ	حلقه ج	اول "
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول "
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلده	سوم بیرون	اول "
۸۰۷	ناکہ	مصور	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول "
۸۰۸	کوچه	منظر جنگ	منزل پورہ	بلده	دوم اندرون	اول "
۸۰۹	کوچه	معز بادشاہ	موتی گلی	بلده	سوم اندرون	دوم "

نشان سلسلہ	محلہ یا کچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معزیار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	ادل
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گڑھ	بلدہ	ادل بیرون	ادل
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	ادل
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	ادل
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑ بن	بلدہ	سوم بیرون	ادل
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ادل
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۱۹	کمان	کرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چارم اندرون	ادل
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ادل
۸۲۱		مکہ مسجد	بیچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۸۲۲	کوچہ	کھنن نعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۸۲۳	کوچہ	کھنن نعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۲۴	.	کئی نعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۸۲۵	کوچہ	کے میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۲۶	محلہ	کے باؤلی	چٹکل گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ادل
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	ادل اندرون	ادل
۸۲۸	الادہ	طال رضوی	دیرچہ ماتا	بلدہ	ادل اندرون	ادل



نشان سلسله	عقد یا کوچه و غیره	کس نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طبقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچه	ملان مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	.	ملانی مٹھ	کاروان سہا پوان	چادر گھاٹ	حلقہ ۴	دوم
۸۳۱	عقد	مٹانی پورہ	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۸۳۲	.	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۳۳	کوچه	منڈی گنبدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۳۴	کوچه	منڈی گنبدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۳۵	کوچه	منڈوہ چنبلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۸۳۶	عقد ٹولہ	منج میان	دیرچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۸۳۷	.	منگل بازار	سیتا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۸۳۸	.	منگل ہاٹ	اپر دیوال پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ۴	اول
۸۳۹	عقد مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۸۴۰	بازار دیوالی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۴۱	کوچه بلخ	مینر جنگ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۸۴۲	.	مینر گنج	افضل دندواڑہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۸۴۳	کوچه	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۴۴	عقد مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازار گھائی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۴۵	کوچه مسجد	موتی خان	دیرچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۸۴۶	.	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۴۷	.	موتی نالہ	دیرچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم

نشان	علاقہ یا کوہ وغیرہ	کس نام پر مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	علاقہ عقب	مورخانہ	کشل گورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	موچی داڑھ	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۸۵۰	کوچہ	موسی باولی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۵۱	احاطہ	موسی قادری	پل قدیم	بلدہ	چارم اندرون	دوم
۸۵۲	درگاہ	موسی قادری	کشل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵۳	احاطہ	موسی قادری	کشل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵۴	مسجد	مولاسیان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۵۵	محلہ	مولی باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۵۷	کوچہ	ہماراج گنج	بیرون دودو باولی	بلدہ	سوم بیرون	سوم
۸۵۸	.	ہماراج گنج	ہماراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۸۵۹	عقب مورخانہ	ہماراج بہادر	شاہ علی بندہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۰	گنج	ہماراج بہادر	ناگل چنٹہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۱	محلہ خانہ بلخ	ہماراج بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۲	کوچہ	ہبتا خاں جمودار	چنچل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۶۳	.	مہندی	بانزار غبر	بلدہ	چارم اندرون	دوم
۸۶۴	.	میاں بندہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۵	علاقہ درگاہ	میاں پیسہ صفا	پل قدیم	بلدہ	چارم اندرون	اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چارم

تشان سلسلہ	عملہ یا کوچه وغیرہ	کن نام شہسوار	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچه	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچه	میران	ہری باگولی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کدہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۸۷۰	کدہ تالاب	میر جملہ	منزل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۸۷۱	کوچه	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۸۷۲	کوچه منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۸۷۳	کوچه	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷۴	کوچه	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷۵	میر معان	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷۶	میر معان حجابیلہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۷۷	دائرہ	میر معان حجاب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۷۸	کوچه	میمہ	کلیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۸۷۹	کوچه	مینا بٹی	قبلی گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۸۰	کوچه	مینا گورہ	چنل گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۸۱	.	میوانی پورہ	جوڑی بانزار رولیف (ن)	چادر گھاٹ	حلقہ داد	اول
۸۸۲	کوچه	نارین بخت راکو	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۸۳	چھاوٹی	ناد علیک	چھاوٹی ناد علیک	بلدہ	اول بیرون	سوم
۸۸۴	تعلیم	نارین برشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۸۸۵	.	نارین گورہ	نارین گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم

نشان سلسله	محلہ یا کوچه وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	چہلہ	ناصر جنگ	کولہ داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۸۸۹	.	ناکہ چھتری	بھوئی گوٹہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۹۰	.	ناگل چنٹہ	ناگل چنٹہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۹۴	.	نام پلی	جیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۸۹۵	مسجد	نام دارخان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۹۶	کوچہ	نانا کاماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانا میان	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۹۸	کوچہ	نانا میان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	خٹک گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۹۰۱	.	نانی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۰۳	کوچہ	خارحین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۰۴	کوچہ	نجران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول

تفان سلسله	علاقه یا کوچه و غیره	کس نام بنفشه پور	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طبقه	نام همد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچه	خجاریان	چادرگھاٹ	بلده	اول اندرون	ہمد دوم
۹۰۶	.	نجاواڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۹۰۷	.	نقاش	قاسمی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۰۸	کوچه مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۹۰۹	علاقہ مقطوعہ	زخی	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۹۱۰	کوچه دیول	زرنگبھان	حیدنی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۹۱۱	کوچه	نسیم	کوچه نسیم	بلده	اول اندرون	چہارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام یا جنگ	حویلی قدیم	بلده	اول اندرون	اول
۹۱۳	علاقہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلده	چہارم اندرون	دوم
۹۱۴	داڑی	نعت خاں علی	بیلہ	بلده	دوم اندرون	اول
۹۱۵	کوچه	ناغراج محمدار	برہمن واڑی	بلده	اول بیرون	سوم
۹۱۶	کوچه	نغار چیان	دریچہ ماتا	بلده	اول بیرون	دوم
۹۱۷	.	نغار خانہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاسمی پورہ	بلده	سوم اندرون	دوم
۹۱۹	کوچه	نقاشان	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۲۰	علاقہ الادہ	نقاشان	رکاب گنج	بلده	چہارم اندرون	اول
۹۲۱	کوچه	نکلی گوٹ	بارہ کلی	بلده	سوم اندرون	اول
۹۲۲		نہ باغ	جنگم مٹھہ	بلده	دوم بیرون	اول
۹۲۳		نوبت پھاڑ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول

شماره	محلہ یا کوچه وغیرہ	کنام مشہور	نام گدر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۳	کوچه	نواب میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۲۶	کوچه	نور دزجی	بارغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۹۲۷	محلہ	نور الامرا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۲۸	کوچه	نور گہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۹۲۹	کوچه	نہر	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۳۰	.	نیابل	فضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیو لائیں	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
			رویف (داؤ)			
۹۳۲	بازہ	پھل راؤ تیرہلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۳۳	کوچه	پھل داڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۹۳۴	.	وٹے پٹی	جہاں نما	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۳۵	.	درک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۹۳۶	کوچه	وزیر علی بخشی	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۹۳۷	کوچه	وزیر علی صاحب	حینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۹۳۹	کوچه	وزیر علی مرثیہ خان	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	.
			رویف (دھ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	عملہ یا کوچہ وغیرہ	کمر نام ششہ ہوتا	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کوچہ	ہجرہ	قطبی گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۹۴۲	کوچہ	ہدایت علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۴۳	بادلی	ہرن	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۴۴	.	ہری بادلی	ہری بادلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۴۵	گوچہ	ہرن سنگہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۴۶	.	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۴۷	کوچہ	ہنومان	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۴۸	.	ہنومان گلی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	دوم
۹۴۹	کوچہ	ہنومان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکند پلٹن	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۹۵۱	کوچہ	ہیرالال	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۹۵۲	گڈہ	ہیرا بانی	دریہ مانا	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۹۵۳	کوچہ	ہوزر ڈن	ٹپو صاحب مقطلہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
ردیف (مے)						
۹۵۴	سنگہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۵۵	کوچہ مسجد بروی	لیڈن صاحب	الاودہ تیان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	لین ہجرہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۹۵۷	الاودہ	یتیمان	الاودہ تیان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۵۸	.	یا قوت پورہ	یا قوت پورہ	اول بیرون	اول بیرون	دوم

نشان سلسلہ	علاقہ یا کچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ و ضلع	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یاما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	فضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف خان فریضہ	نام پٹی	چاد گھاٹ	طاقہ ب	دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم

## مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی میں نواب سالار جنگ اعظم دارالمہتمم نے  
ماہ آبان ۱۲۷۱ھ میں ڈالی۔ جو ماہ آبان ۱۲۷۱ھ میں ختم ہوئی سابق میں ملک کی  
تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی۔ میں ضلع بندی کل ریاست (۵۰) اسمات اور  
(۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجہ ذیل تھے۔

شرقی	مستقر بھونگیر	غربی	مستقر بیدر
جنوبی	مستقر گلبرگہ	شمالی	پٹن چروہ
شمالی و غربی	اورنگ آباد		

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا۔

۱۲۹۲ھ میں ۱۳۰۱ھ میں سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے  
سمت غربی کا مستقر خواست ہوا۔ بعد شکست مجلس مالگذاری ۱۲۹۳ھ میں بجائے  
صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۳۰۳ھ میں صوبہ جات حسب ذیل  
قرار پائے۔



اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ وزگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا متعین چہرہ۔  
بعدہ بعد وزارت ہمارا جہد کرن پر شاد بہادر پیشکار بین السلطنہ حسب زویشن  
نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ بم ۱۶۔ تیر ۳۱۳۱ھ اضلاع و تعلقات کے سابقہ  
حدود میں کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳۔ تیر ۳۱۳۱ھ جلد ۳۶)  
ضلع بندی جدید میں بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدک نام ہوا اور علی امام صدر اعظم  
کے زمانہ میں حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۲۲ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد وزگل کی جائیدادیں  
تخفیف کی گئیں۔ اور فرید حکم نشان ۴۲ مورخہ ۱۰۔ تیر ۳۱۳۱ھ صوبہ میدک و گلبرگہ کے  
دفاتر صوبہ داریاں برخواست کر دی گئیں۔

بہ تعیل فرمان مترشدہ ۲۰۔ رمضان ۱۳۲۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے  
صوبہ داریاں بھی برخواست کر دی گئیں۔ ان اضلاع میں حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ  
۵۔ تیر ۳۱۳۱ھ صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقہ داروں کو اور مددگاروں اول  
تعلقہ داروں کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقہ داروں کا تعلق راست محکمہ  
مستقل صوبہ مال سے رکھا گیا۔

حب فرمان ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۲۰ھ میں دو انسپکٹنگ آفیسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی  
کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دوسرے نظامت مال ایک ملک تلنگانہ  
کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صید نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر  
اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یا جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا بعد ازاں  
حب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے  
سپر د اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یا جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ  
کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۲۳ھ جلد ۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۴۰) ۲

بہ تعیل فرمان مترشدہ ۱۵۔ شعبان ۱۳۲۶ھ صدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری

بدل دیا گیا اور جب سابق چار صوبہ داریاں قائم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و دہلی کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قائم رہا اور صوبہ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ نمبر ۲ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگزاری پر حسب فرمان خموی مترشدہ ۳۲۔ محرم ۱۳۳۵ء مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگزاری کا منظر مانہ تقرر ہوا۔

۳۔ رجب ۱۳۳۵ء کو حکم خداوندی عذرو دیا گیا کہ (صیفہ مالگزاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنی علاوہ ریونیو ممبر کے ڈاکٹر کٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو مالک محروسہ سرکار عالی کا دورہ کیا کریں گے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحان نامی الدین علی خاں ہنتر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

۱۲۔ اسفند ۱۳۳۶ء مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کرنل شنوکس ٹرنچ نے صدر الہامی مال کا اور مشرٹا سکر نے معتمدی مالگزاری کا حسب جریدہ مبلوعہ ۱۶۔ اسفند ۱۳۳۶ء جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرنچ صدر الہام مال کو بطور چار ہزار روپیہ کھد ارتخوہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الوٹس بھی مقرر ہوا۔

۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء کرنل شنوکس ٹرنچ و مس ٹرنچ اسٹیشن بگیم پیسے رخصت پر ریڈیو ریل میل عازم انگلستان بھی روانہ ہوئے۔ ہمارا جہر کشن پرشاد ہوا صدر اعظم و دیگر معین الہامان و عہدہ دار و جاگیر داران پلیٹ فارم پر موجود تھے کرنل میں ٹرنچ کو کثرت سے چھو لوں کے مار پہنائے گئے۔ مشرٹاے۔ جے

ٹاسکر معتمد مالگزار کی کرنل ٹپنخ کے زمانہ رخصت میں صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو بلدہ واپس تشریف لا۔ نواب آغا یار جنگ بہادر شریک معتمد مالگزار کی مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزار کی اور ڈاکٹر کٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۵۔ ایمان ۳۳۴ء م ۱۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ائی۔ سی ایس خدمت ڈاکٹر کٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ء مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ ایشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پٹ ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت ایشن پر مہاراجہ سرکشن پر شاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے۔ مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جھڑتی مضافات علاقہ دیوانی سرکار عالی معتمد مزارعین بابہ ۳۳۴ء

نشان	نام نوعیت موضع	تعداد بابہ ۳۳۶ء	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابہ ۳۳۶ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مضافات عید داری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	بیش کش	۶۶۳	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مغلہ	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مضافات پھراغ	۸۶۲

نشان	نام نوعیت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶	نشان	نام نوعیت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	میزان مواضع غاصبہ	۱۶۵۹۷	۲	جاگیرات	۲۳۷۵
۲	ذات ہاگہ	۲۲۰۰	۳	صدر میزان	۱۹۰۷۲
۳	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۴	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابۃ ۱۳۳۴	تعداد بابۃ ۱۳۳۵	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	پٹہ دار	۷۶۷۳۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	نٹکی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جلہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

حب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم  
علیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۴۔ آفر ۱۳۳۶ھ سے بہ عطائے وظیفہ خدمت ہو سکدوش  
کیے گئے اور انکی جگہ حب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا  
تقرر عمل میں آیا۔ لیکن انہوں نے اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰۔ افسندار  
۱۳۳۶ھ روز بخشبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم علیات را بجار ضہ فاج جنرل عثمانیہ  
ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے فوجیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت  
مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۳۔ دے ۱۳۳۶ھ کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا  
نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے  
بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۳۸ھ مزائد ناظم علیات  
کی جدید جائیداد مواجہی (الصاع) سر دست ایک سال کیلئے قائم کی گئی اور اس  
خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تحتہ بعد تحقیقات انعامی معاشری کے خالصہ وضبط شدہ علاقہ سرکار عالی  
من ابتداء ۱۳۳۵ھ لغایت ۱۳۳۶ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فضلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فضلی	رقم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۳	۵	۶
۱	۱۳۳۴ھ	۳	۳	۱۳۳۶ھ	۳
۲	۱۳۳۵ھ	۱۰	۳	۱۳۳۶ھ	۳

## کروڑ گیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ ف م یکم جنوری ۱۹۲۶ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑ گیری کا جائزہ مقرر ستم جی فرزند نواسی بیرون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کی وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مقرر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپ کی ماہوار (الصاف) کھدار مقرر ہوئی بعد ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۳۔ دے ۱۳۳۶ ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑ گیری کے خدمات میں دو سال کی توسیع اور بجائے (الصاف) سکے کھدار کے تاریخ فرمان خسروی مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ (۱۷۔) سکے کھدار ماہوار باضافہ سالانہ (دھ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدر فرمان مترشدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۳۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (دھ) حالی مانا نہ کر ایہ مکان اور (دھ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۳۰۔ بر بناء تحریک نظامت کروڑ گیری و شرف صدر فرمان مبارک مزینہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۳۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک من خشک خون کی (دھ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰) خرداد ۱۳۳۶ ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۳۱۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۵ مورخہ ۱۰۔ آذر ۱۳۰۸ھ قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (دھ) قرار دیکر بحساب فی صد (دھ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خرداد ۱۳۳۱ء صفحہ قیمت سرشتہ کردگری سے دریافت ہو کر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بر بناء تحریک نظامت کردگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ء حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کردگری لیا جائے (جریدہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۶ء صفحہ نمبر ۲۶ جلد ۵۸ ص ۲۶۸)

بر بناء تحریک نظامت کردگری و بشرف صدر فرمان مبارک مترشدہ ۲۵۔ شوال ۱۳۳۵ء حکم دیا گیا کہ آئندہ سے بارदानہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کردگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۷۷) رد پیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کردگری۔

بابتہ ۱۳۳۲ء نمبر شمار (۸۰) پر بارदानہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف تصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج تصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ء نمبر ۲۹ جلد ۵۸ ص ۳۰۲ جزو ادل)

ذریعہ حکم نشان ۷۱ مورخہ ۱۹۔ خرداد ۱۳۳۶ء ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کردگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲۸۷) پائی کے (۷۷) لکھ دیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲۸۷) محصول وصول ہوا کرے۔

احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ء و نشان ۴۸ مورخہ ۸۔ بہمن ۱۳۲۹ء کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجرباً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بر بناء تحریک سرشتہ کردگری و ترصدور فرمان مبارک

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۲۶ء اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانے کی منظوری دے گئی۔

۱۔ بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۲۷ء صنایع کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مد نظر حکم دیا گیا کہ آئندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عمم روپیہ فی صدی محصول جنگی وصول کیا جایا کرے۔

۲۔ بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۲۹ء روئی کی قیمت میں دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین مالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مد نظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بار آمد فی پلہ مقرر کیا گیا اس کی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۲۹ء سے ہوگا۔

۳۔ ملکی تجارت و صنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطا فرمایا مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۲۹ء محصول جنگی کلین موقوف کر کے منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خرداد ۱۳۲۹ء صفحہ ۲۴۴ ذیقعدہ ۱۳۲۹ء جلد ۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جز اول)۔

## تجارت و صنعت و حرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

۱۔ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ء میں الکحل فیا کٹری موقوفہ کارائیڈی میں جو گلہبہ کا کوٹھ تھا اس میں آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اس میں تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہبہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوئی یہ کہ کوٹھ سر رشته صنعت و حرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔



۱۔ مٹر کالنس معتمدی تجارت و حرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صدیا جنگ بہا  
بہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہیں جریدہ ۱۱۔ شہر لور ۳۳۶ ف نمبر ۳۳ جزو اول  
ص ۳۲۵۔

۲۔ یکم ستمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہرائیلڈ مشیز زراعت اپنی ختم کار گذاری کے بعد اپس  
تشریف لے گئے۔

۳۔ حسب فرمان خردی مزینہ یکم رمضان ۱۳۴۶ھ موجودہ جائد ادبائیل انسکیٹر  
مواجی صماء تالماہ تحفیف کی گئی اور چیف انسکیٹر کارخانہ جات و بائیلز کی  
ایک جائد ادبواجی لک تالماہ قائم کی جا کر زائد الونس کا تقرر منظور ہوا  
جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۳۳۶ ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

۴۔ اپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پر بھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو  
مستقل طور پر دہاں سے بند کی جا کر یہ مقام نانڈیڈ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی  
بنک مذکور ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پر بھنی قائم کی گئی تھی۔

۵۔ ۲۲۔ ستمبر ۱۹۲۳ء یوم چار شنبہ حیدر آباد براہنج کا آندھرنک لمیٹڈ کا  
افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے  
عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے ہمارا جہ بہادر بھی شریک تھے اور  
ان کے تواضع کے لئے چار وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہ بنک ۱۹۲۳ء میں بمقام  
نوبلی پٹم قائم ہوئی۔

تختہ درآداشیاء ملک سرکار عالی

من ابتداء ۳۳۶ ف لغایت ۳۳۹ ف

نوٹ۔ جو خانہ معراہیں انکا حال معلوم نہیں ہے۔

شماره	نام اشیا	بابه ۱۳۳۲ اف	بابه ۱۳۳۳ اف	بابه ۱۳۳۴ اف	بابه ۱۳۳۵ اف	بابه ۱۳۳۶ اف	بابه ۱۳۳۷ اف	بابه ۱۳۳۸ اف	بابه ۱۳۳۹ اف
۱	نمک	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۲	قدسیا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۳	شکر	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۴	کفاح	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۵	چمالیا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۶	برگ تمبول	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۷	اشیا خوردنی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۸	میوه جات	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۹	چار دکانی	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۰	نباتی گی	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	پنج خشک	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	لونگ	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۳	گرد چوب	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۴	خشک بھلی	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۵	سونم	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۶	چرمندی نیوایی	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۷	زرد چوب نیوایی	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۸	نیشکر	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۹	چای سیاه	.	.	.	.	.	.	.	.

سلسلہ	نام اشیاء	بابۃ ۳۳۲ اف	بابۃ ۳۳۵ اف	بابۃ ۳۳۶ اف	بابۃ ۳۳۷ اف	بابۃ ۳۳۸ اف	بابۃ ۳۳۹ اف
۲۰	زعفران	.	.	.	للمع	.	.
۲۱	مہینے	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۲	لاٹاجی	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۳	رائی	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۴	چروخی	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۵	خشتاش	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۶	زیرہ	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۷	مصالیجات	.	.	للمع	للمع	.	.
۲۸	دارچینی	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۲۹	ادویات	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۰	پارچہ	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۱	کلاخو	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۲	تاگر	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۳	ریشم	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۴	جواہر	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع
۳۵	طلا	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع	للمع

خان	نام اشیاء	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸	باب ۳۳۹
۳۶	نقره	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۳۷	خزوفیات	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۳۸	پیشک پترس	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۳۹	اشیاء ذاتی	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۰	اشیا الیمونیم	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۱	روغن گیاس	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۲	روغنات	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۳	روغن خوشبودار	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۴	عطر	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۵	مویک پهل	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۶	کرو	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۷	تل دمام تل	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۸	بنوله	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۴۹	تخم بدیخیر	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۵۰	المی	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۵۱	تباکو	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۵۲	سگریٹ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۵۳	دیاسلانی	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ
۵۴	بارودانہ بیضی	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ	لؤلؤ

شماره	نام اشیا	باب۳۳۲	باب۳۳۵	باب۳۳۶	باب۳۳۷	باب۳۳۸	باب۳۳۹
۵۵	اشیا کاغذ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۵۶	چوبینہ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۵۷	اشیا چوبینہ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۵۸	اشیا چرم	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۵۹	اشیا منشی	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۰	شراب لاتی	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۱	گلپوہ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۲	کاغذ و شیشی	دک	دک	دک	دک	دک	دک
	سامان	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۳	گوند	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۴	رنگ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۵	پوست تروک	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۶	بالنس	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۷	سنگ بنی پتھر	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۸	استخوان	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۶۹	اشیا برقی	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۷۰	اشیا آتشبازی	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۷۱	سنگ انبارہ	دک	دک	دک	دک	دک	دک
۷۲	پوست انسان	دک	دک	دک	دک	دک	دک

نشان	نام اشیاء	بابۃ ۳۳۴	بابۃ ۳۳۵	بابۃ ۳۳۶	بابۃ ۳۳۷	بابۃ ۳۳۸	بابۃ ۳۳۹
۷۳	موشان	موشان	موشان	موشان	موشان	موشان	موشان
۷۴	پودے	.	.	مشم	مشم	.	.
۷۵	کلی	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۷۶	لاکھ	.	.	اع	اع	مشم	مشم
۷۷	ناقص روی	.	.	مشم	مشم	مشم	مشم
۷۸	موش کدو متعلق	موش کدو	موش کدو	موش کدو	موش کدو	موش کدو	موش کدو
	اشیاء						
۷۹	پٹرول	.	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۸۰	یکل حلقہ شای	.	.	.	مشم	مشم	مشم
۸۱	سنگ	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
۸۲	مشرقی سلمان	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
	یعنی چکی وغیرہ						
۸۳	مشرقی خلیج	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم
	دیگر اشیاء						
	جلد میزان	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم	مشم

شماره	نام اشیا	باب ۳۳۰	باب ۳۳۱	باب ۳۳۲	باب ۳۳۳	باب ۳۳۴
۱	لایق اشیای	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	یک کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور
۲	بشرول نقره خام	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور
۳	صد در میزان	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور	لحم کرور لحم کرور لحم کرور

تختہ برآمد اشیا و ملک سرکار عالی میں ابتداء ۳۳۴ھ لغایت ۳۳۹ھ  
نوٹ۔ جو خانہ معراہیں اُن کا حال معلوم نہیں ہے۔

شماره	نام اشیاء	باب ۳۳۴	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸
۱	غله	یک کروڑ نویست	سه کروڑ ص	نهم کروڑ ل	یک کروڑ نویست	یک کروڑ نویست
۲	چرخ خشک	ال	ل	ل	ل	ل
۳	پرنده مرغ	ل	ل	ل	ل	ل
۴	دو پشه	.	.	.	.	.
۵	قرمندی	ل	ل	ل	ل	ل
۶	نرد چوب	ل	ل	ل	ل	ل

شماره	نام اشیاء	باب ۱۳۳۲	باب ۱۳۳۳	باب ۱۳۳۴	باب ۱۳۳۵	باب ۱۳۳۶	باب ۱۳۳۷
۷	قندسیاه	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۸	برگ قبول	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۹	رائی	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۰	میوه جات	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۱	چودبخی	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۲	نیشکر	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۳	خشاک بھلی	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۴	سونهٹ	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۵	اشیاء خوردنی	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۶	مصالحات	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۷	کپاس	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۸	پارچہ	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۱۹	اون	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۲۰	تاگہ	.	.	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۲۱	منگ پھلی	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک
۲۲	تخم پود بخیر	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک	مک لک



نشان	نام اشیاء	بابه ۳۳۳۳	بابه ۳۳۳۵	بابه ۳۳۳۶	بابه ۳۳۳۷	بابه ۳۳۳۸	بابه ۳۳۳۹
۲۳	بنوله	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۴	نعل درام نعل	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۵	السی (کشان)	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۶	روغنیات	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۷	کرد	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۸	خوبه در اریل	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۲۹	تخم بوم	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۰	چرم خام	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۱	موشیان	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۲	کلی	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۳	چوبینه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۴	چست خروڑ	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۵	نعل بینه پتھر	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۶	سرخ انبار	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۷	تبارک	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۸	پوست الحاس	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۳۹	بانش	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۴۰	سنگ	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه

شماره	نام اشیا	بابه ۳۳۳	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۷	بابه ۳۳۸	بابه ۳۳۹
۳۱	استخوان	.	موص	لوص	موص	لوص	طوص
۳۲	گوند	.	موص	لوص	لوص	.	.
۳۳	اشیا مسکلات	.	.	موص	موص	.	.
۳۴	اشیا جویزه	.	.	موص	لوص	.	.
۳۵	ظرفیات	.	موص	موص	موص	.	.
۳۶	شین پخته گری	.	موص	موص	موص	.	.
	سامان						
۳۷	باردانه پخته	.	.	.	موص	.	.
	تات						
۳۸	لاکبه	.	.	.	موص	.	.
۳۹	اشیا کاج	.	.	موص	موص	.	.
۴۰	اشیا تنبازی	.	.	موص	موص	.	.
۴۱	فرنجه	موص	موص	لوص	لوص	موص	لوص
۴۲	دیگر اشیا	موص	موص	موص	موص	موص	موص
	میزان	موص	موص	موص	موص	موص	موص
	ایستادگانی	موص	موص	موص	موص	موص	موص

سلسلہ	نام اشیا	بابہ ۱۳۳۲ ف	بابہ ۱۳۳۵ ف	بابہ ۱۳۳۶ ف	بابہ ۱۳۳۷ ف	بابہ ۱۳۳۸ ف	بابہ ۱۳۳۹ ف
	صدر میزان	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰	دیکھ کر دے ۴۰۰ ۱۰۰

## آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

۲۹۔ بہن ۱۳۳۶ ف کو ذاب لطیف یا رجنک بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت آبکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور آپ وظیفہ حق خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

۳۰۔ محکمہ آبکاری سے یکم آذر ۱۳۳۶ ف سے سیند ہی اور شراب پر محصول بجائے (عصا) فی سوچہ سیند ہی کے (عصا) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیلان بجائے (عصا) کے (سے) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

۳۱۔ بی پراڈیکسل سویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھرو نچا کا تین سال کیلئے نظامت آبکاری پر بمشاہرہ ۱۰۰۰۰ کدرا تقرر کیا گیا اور (دھ) روپیہ سالانہ الونس اور (دھ) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (دھ) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵۔ آذر ۱۳۳۹ ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۲۔ تختہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ میں ابتداء سے ۱۳۳۷ ف تا ۱۳۳۹ ف (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلیم	ف	جملہ اصلی آبکاری			تختہ خالص بخت
		افیم و غیرہ	خراجات آبکاری	خراجات نظام آبکاری	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱
۲	۱۳۳۵ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱
۳	۱۳۳۶ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱
۴	۱۳۳۷ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱
۵	۱۳۳۸ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱
۶	۱۳۳۹ ف	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	لکھ ۱۱۱۱	یک کروڑ لکھ ۱۱۱۱

تختہ درآمد شراب لاتی و مھول کروڑ گری من ابتداء سے ۱۳۳۴ ف لغایت ۱۳۳۹ ف

نشان سلیم	ف	تقداد ولایت	مھول کروڑ گری	نشان سلیم	ف	تقداد ولایت	مھول کروڑ گری
۱	۱۳۳۴ ف	لکھ ۱۱۱۱	۱۳۳۴ ف	۲	۱۳۳۵ ف	لکھ ۱۱۱۱	۱۳۳۵ ف

شماره	ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محمول کرد و گری	شماره	ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محمول کرد و گری
۱	۲	۱۳۳۶	۳	۱	۲	۱۳۳۶	۳
۳	۲	۱۳۳۶	۳	۲	۲	۱۳۳۶	۳
۵	۲	۱۳۳۶	۳	۶	۲	۱۳۳۶	۳

تخته اضافه محصول سینه‌ی و شراب در حدود آبکاری بلده

سینه‌ی					شراب				
شماره	تاریخ اضافه محصول	وزن	کیفیت	شماره	تاریخ اضافه محصول	وزن	کیفیت	شماره	تاریخ اضافه محصول
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۳۶	۸	عم	۱	۱۳۳۶	۸	عم	۱	۱۳۳۶
۲	۱۳۳۶	۱۲	عم	۲	۱۳۳۶	۱۲	عم	۲	۱۳۳۶
۳	۱۳۳۶	عم	عم	۳	۱۳۳۶	عم	عم	۳	۱۳۳۶
۴	۱۳۳۶	عم	عم	۴	۱۳۳۶	عم	عم	۴	۱۳۳۶
۵	۱۳۳۶	عم	عم	۵	۱۳۳۶	عم	عم	۵	۱۳۳۶

تخته فروخت های سینه‌ی حدود بلده حیدرآباد من ابتدا ۱۳۳۵ تا ۱۳۳۶

کثافت	سبوج		نیم سبوج		جلد سبوج		کیفیت
	تعداد کٹ	رقم	تعداد کٹ	رقم	تعداد کٹ	رقم	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۲۵	۳۶۶۱۱۳	۸۳۳۲۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۲	۱۳۲۶	۵۰۰۳۸۴	۸۳۴۵۲	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۳	۱۳۲۷	۵۳۳۳۳۸	۶۸۰۳۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۴	۱۳۲۸	۲۵۴۲۶۲	۵۶۰۰۶	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۵	۱۳۲۹	۳۹۵۸۰۰	۶۶۳۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۶	۱۳۳۰	۳۶۹۰۹۵	۶۳۰۳۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۷	۱۳۳۱	۳۶۶۴۳۰	۵۶۳۴۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۸	۱۳۳۲	۳۶۹۶۱۰	۵۲۰۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۹	۱۳۳۳	۳۶۹۲۹۵	۵۲۴۲۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۱۰	۱۳۳۴	۳۸۵۰۰۰	۴۲۲۰۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۱۱	۱۳۳۵	۳۴۴۴۰۰	۴۵۵۱۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۱۲	۱۳۳۶	۳۵۶۶۹۱	۱۰۰۰۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳
۱۳	۱۳۳۷	۳۴۹۱۹۴	۰	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳	۵۰۶۶۴۳

## پہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت دار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

۱۵ ادا ایل ماہ اکتوبر ۱۹۲۳ء میں - ترنگری کا گورنمنٹ ٹیلیگراف - آفس بنکر ویا گیا

اور آئندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا۔  
 سیکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرود کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳) کی مو قونی کا  
 حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۳۱ء ہوا کہ یکم جنوری الاول ۱۳۳۵ء سے ٹکٹ قیمتی (۳) برنگ  
 زرود جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم  
 اشاک ٹکٹ قیمتی (۳) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دیکھئے ۱۳۳۶ء  
 جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ء کو ذاب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا  
 جائزہ سٹریٹم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خردی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی  
 اور سٹریٹم صوف منہم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدہ  
 ختم مدت ملازمت ۸۔ امداد ۱۳۳۸ء کو وظیفہ جن خدمت حاصل کر کے خدمت سے  
 سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دے کر حسب فرمان  
 خردی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ میں منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ء سے ہونا شروع  
 ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے۔ نیز تاریخ  
 مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ..... ۴۴

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہ ہو۔ ..... ۸

کمر بند نمونہ و معمولی ہر پانچ تولہ

یا کسر پر ..... ۸

سلخ خورداد ۱۳۳۹ء کے ختم پر جولفادہ ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی  
 غیر متعلقہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ء یا اس کے بعد کی کسی تاریخ میں  
 نہ ختم تیر ۱۳۳۹ء کسی ٹپہ خانہ میں داخل کر کے اس کے معادل قیمت کے (۴)۔

اور (۸) کے ٹکٹ یا الفا یا پوسٹ کارڈ حاصل کر سکتے ہیں (جریدہ ۲۸- دے  
۱۳۳۹ء جلد ۶۱ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷- دے ۱۳۳۹ء جلد ۶۲ نمبر ۹  
ص ۱۱۷-

بارگاہِ خضوی سے بندہ لیرفرمان مبارک مزینہ ۱۴- جاوی الثانی ۱۳۳۹ء یہ حکم حکمِ نفع  
لا رہا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبِ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آئندہ  
ٹکٹ ٹپہ تیار کر کے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسبِ سابق سرکارِ اصفیہ  
الفاظ لکھے جانے چاہئیں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اردو میں لکھی جائے  
پس حسبِ ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکارِ عالی کے اجرائی کی اجازت دی جاتی ہے۔

- (۱) - (۴) پانی طخارنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
- (۲) - (۸) پانی طغری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)
- (۳) - (۱۱) آنہ چارینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)
- (۴) - (۲۲) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
- (۵) - (۴۴) آنہ خٹان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
- (۶) - (۸۰) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
- (۷) - (۱۲) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
- (۸) - (دعص) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مدگار متحد

تاریخ ۷- دے ۱۳۳۱ء م غرہ رجب ۱۳۵۰ء یومِ پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے  
جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکارِ عالی کی تیاری اور اُن کی اجرائی کی منظوری  
فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ میں فروخت  
ہو رہے ہیں۔



تخمہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹیپہ خانہ جات علاقہ ٹیپہ خانہ سرکاری  
من ابتداء ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۸ھ

نشان	سنہ	نام ٹیپہ خانہ	تعداد ٹیپہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۳ھ	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	۴۷۱	۴۷۱
۲	۱۳۳۵ھ	"	۷۳۵	۴۷۱	۴۷۱
۳	۱۳۳۶ھ	"	۶۹۳	۴۷۱	۴۷۱
۴	۱۳۳۷ھ	"	۷۶۷	۴۷۱	۴۷۱
۵	۱۳۳۸ھ	مستر عزم جی جمشید جی چٹائی	۷۷۲	۴۷۱	۴۷۱
		تج سی - لیس		۳۱۰	۵۸

کورٹ آف وارڈز

۱۳۵۹

بتعیل فرمل مزینہ ۲۰۔ ذیحجہ ۱۳۵۹ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکاری سے گشتی نشان  
مورخہ ۲۔ امداد ۱۳۳۵ھ جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے  
وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری  
سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آئندہ کیلئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ  
کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو  
اُس کے حقوق آئندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائیں گے۔

۱۳۵۹

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال د کورٹ آف وارڈز سرکاری نشان  
مورخہ ۲۴۔ شہر یور ۱۳۳۳ھ کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و  
مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر تہ پاک  
درنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا د جریدہ نمبر ۳۰ جلد ۵۹

مورخہ ۱۳۳۶ھ (۱۹۰۳ء)

۱۳۳۸ھ

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۳۱ مورخہ ۱۹-جہر  
اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیر کے چند مواضعات علاقہ دیوانی و صرف خاص کو  
خالصہ کر دیا جا کر بقیہ جائیداد بتاریخ ۳۰-آبان ۱۳۳۸ھ بحق رانی یشودا بائی صاحبہ شکی  
رانی سیتا بائی صاحبہ و اگداشت کی گئی۔ (جمیدہ ۴-آبان ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) نمبر ۳۵  
ص ۱۳۱۹ جنو ثانی)

اسٹیٹ فواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ میں ضم کر لی گئی اور ان کے  
در ثاء کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ)  
مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری  
ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدر الدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ یس (مددگار تعلقدار)  
نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲-امرداد ۱۳۳۸ھ بہ حیثیت منصرم تقرر عمل میں آیا۔  
آغاز سال ۱۳۳۸ھ پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد  
(۶۷) تھی جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی میں اور (۱۴) اسٹیٹ متغلیں اعزازی  
کے نگرانی میں تھے۔ منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی میں تھے (۱۳) اسٹیٹ  
واگداشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی جس کی وجہ سے  
ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی متغلیں اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی  
ان کے منجملہ سال ۱۳۳۸ھ میں (۶) اسٹیٹ واگداشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ  
متغلیں اعزازی کی نگرانی میں نہیں آیا۔ جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی  
متغلیں اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمٹی واگداشت

بہ اتباع فرمان خضریٰ مترشدہ ۳۔ ذی قعدہ الحرام ۱۳۳۵ھ حسب ذیل عہدہ داروغہ کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ھ میں اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سرفہ کورٹ آف وارڈز ہیں ان کے داگداشت کے متعلق غور کر کے اپنے سفارشات مع رائے معزز باب حکومت سرکار عالی بغرض صدور حکم آفیشین (۱) ٹی۔ جے ٹاسکرا اسکوائر۔ اد۔ بی۔ ٹی۔ ای۔ سی۔ یس معتمد ڈاکٹر جنرل ہدایت حسین۔ (۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ یکن ٹائی کورٹ وقت (رکن) (۳) نواب محمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیفہ فوج (رکن) اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ھ و ۱۳۳۷ھ کے اجلاسوں میں مندرجہ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان راؤ مڑیال (۵) راجہ پیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علی خاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علی خاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علی خاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) لقمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزاد جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) احمد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک راؤ (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خاں (۲۶) متہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم راؤ (۳۱) گرگنٹھ (۳۲) قمر الدین (۳۳) تھوڑا لاسا بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے راؤ (۳۷) کلیانی (۳۸) درکار پڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجہ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے داگداشت کی رائے دی تھی۔

(۱) سردار جنگ (۲) رونق علی مرزا (۳) ابراہیم علی خاں (۴) راجہ رائے ریاں  
(۵) حسین علی خاں (۶) کلیان راؤ مڑ مال (۷) قادر الدولہ (۸) فیاض علی خاں (۹)  
شہاست جنگ (۱۰) لقمان الدولہ (۱۱) عظمت جنگ (۱۲) قمر الدین (۱۳) سلطان جنگ  
(۱۴) انتظام الملک (۱۵) شہزور جنگ (۱۶) رکن الملک (۱۷) عباس علی خاں۔ از سٹیٹ  
محمد علی خاں اور (۱۸) راجہ پیٹھ۔

کمیٹی واکذاشت نے ۳۳۴ اف میں اپنا کام ختم کر دیا تھا۔ ۳۳۸ اف میں  
 ایسٹ غالب الملک کے مقدمہ کی سماعت کے لیے دوبارہ اس کمیٹی کا تقرر ہوا  
 سررشتہ نے تحت اختیارات حاصلہ ۳۳۴ اف میں (۹) ۳۳۸ اف میں (۱۵)  
 ایسٹ واکذاشت کیے۔

تختہ اسٹیٹ ہاؤس واگذاشت شدہ

بموجب رپورٹ سررشتہ کورٹ آف وارڈز نے سرکاری بابۃ ۳۳۷

[illegible]



نشان سلسلہ	نام شیش	سال گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ	آوردنی وقت جاری گزشتہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	موس علی خان	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵	۱۳۲۵
۹	انجمنہ بابی	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰	گوپال پٹھ	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۱۳۲۳
۱۱	کیشو	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴
۱۲	شیخ عبدلہ	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶
۱۳	ارکن الملک	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰

## شیش ہائے جاگیری

نشان سلسلہ	نام شیش	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام شیش	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام شیش	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام شیش	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	دنپرتی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	فرید جنگ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	کلیانی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۴	واجہ علی خان	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۵	غفلت جنگ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	راجہ راجہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ	رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ	رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۹	سری پندرا	۳	۲۵	۲۰	سید محمد علی خان	۳	۲۶	۲۱	جمال علی خان	۳	۲۷
۲۰	۲۱	۳	۲۸	۲۲	۲۳	۳	۲۹	۲۴	۲۵	۳	۳۰
۲۱	۲۲	۳	۳۱	۲۳	۲۴	۳	۳۲	۲۵	۲۶	۳	۳۳
۲۲	۲۳	۳	۳۴	۲۴	۲۵	۳	۳۵	۲۶	۲۷	۳	۳۶
۲۳	۲۴	۳	۳۷	۲۵	۲۶	۳	۳۸	۲۷	۲۸	۳	۳۹
۲۴	۲۵	۳	۴۰	۲۶	۲۷	۳	۴۱	۲۸	۲۹	۳	۴۲

## ایشیٹ ہائے دیگر اقسام

رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ	رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ	رقم	نام ایشیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۲	۳	۴	۵	۲	۳	۴	۵	۲	۳	۴	۵
۳	۴	۵	۶	۳	۴	۵	۶	۳	۴	۵	۶
۴	۵	۶	۷	۴	۵	۶	۷	۴	۵	۶	۷
۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
۶	۷	۸	۹	۶	۷	۸	۹	۶	۷	۸	۹
۷	۸	۹	۱۰	۷	۸	۹	۱۰	۷	۸	۹	۱۰
۸	۹	۱۰	۱۱	۸	۹	۱۰	۱۱	۸	۹	۱۰	۱۱
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲

# بائ سوم

## عدالت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰ و تہذیب صفحہ ۵)

۱۳۳۵ھ

۱۔ نواب ضیاء جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خدوئی مترشد ۲۲۔۵۔۳۳۵ھ جب  
بہ عطاءے وظیفہ حسن خدمت (الے) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۳۵ھ م ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ  
خدمت سے بیکدوش ہوئے۔

۲۔ ۳۔ فروردی ۱۳۳۶ھ نواب اکبر جنگ بہادر معتمد عدالت کو توالی نے رکنیت  
عدالت عالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کو توالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر  
تشریف لائے۔

۳۔ ۲۴۔ احمدیاد ۱۳۳۶ھ پنڈت گرو راؤ صاحب نے پنڈت کیشور راؤ صاحب سے  
رکنیت عدالت عالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۴۔ ۲۹۔ اسفند ۱۳۳۸ھ نواب اکبر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ سے کار عالی کا  
تقرر معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی مذکور کا جائزہ  
حاصل کیا

۵۔ ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ھ کو عدالت عالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبد اللہ صاحب  
یم۔ اے بیار سٹراٹ لائسنس حج صوبہ امدنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۶۔ ۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر جنگ بہادر)  
بیار سٹراٹ لانے عدالت عالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۷۔ ۲۔ دے ۱۳۳۹ھ کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی  
وکیل ہائی کورٹ کا تقرر دائر رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳۔ سال کیلئے ہوا۔

فصل سوم



۱۔ حسب فرمان خردی مزینہ ۱۱۔ ذیل عقدہ ۱۳۲۲ء میں شیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کو توالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کٹنگا چاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا بیٹا ہوا (الصاعۃ) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶۔ بہمن ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدیسج اُن کی تنخواہ میں اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سمے ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور تیار خ مذکور کو رائے بیچنا تھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف شیر قانونی اور معتمد صیفہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۸ء کو رائے صاحب موصوف بوجہ خدمت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ء کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۰۔ ماہ دے ۱۳۳۹ء گرا۔ بجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے ریڈنی اور اساتذہ عدالتوں میں تحت قانون وکلاء بابہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے۔

۳۱۔ نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکینت پر ۱۲۔

تیر ۱۳۲۲ء کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۳۲ء کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے

آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل میں آیا

۳۲۔ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ

لوکن لارپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۳۷ء عدالت العالیہ کے بلاتہ نظامی سے منظور و نافذ ہوئے

جس کے رد سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد (۲۷) قرار دی گئی اور اسماء ذیل ایڈوکیٹوں میں شمار کئے گئے۔

## فہرست اسماء اید و کیٹ صاحبان

نمبر	نام معد ولایت	نمبر	نام معد ولایت
۱	مولوی شیخ نام علی صاحب	۱	مولوی مرزا محمد علی صاحب
۲	پنڈت کیشو راو صاحب	۱۶	انبلا داس راو صاحب
۳	مولوی احمد علی صاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد عبد علی صاحب
۴	رائے محمد چند صاحب	۱۸	نادر شاہ باپو جی چینی صاحب
۵	دیوان بہار کشا چاری صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب
۶	دیوان بہار کشا چاری صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب	۲۱	راجندر نایک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	۲۳	مولوی سید محمد سکر حسین صاحب
۱۰	ہری نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد عبد العزیز صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راو صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب
۱۲	گنپت لعل صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راو صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب	۲۷	مولوی محمد خلیل الرحمن صاحب
۱۴	کلیان رام ایر صاحب		

تختہ آمدنی کاغذ مہمو و فیس جڑیشن و تعداد ولایت عوی بر جو علی التہا صیفہ دیوانی غلامہ مکر کا  
من ابتداء ۳۳۴ لاف لغایت ۳۳۸ لاف -

(سلسلہ کیلئے لاکھ ہولتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰)						
نشان	سند	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیروز خورشید	آمدنی عدالت	میزان از خانہ	تعداد مالیت معقول
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۳	لوحہ ۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	لاکھ ۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۳۰۰
۲	۱۳۳۵	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۳۰۰
۳	۱۳۳۶	لوحہ ۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۳۰۰
۴	۱۳۳۷	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۳۰۰
۵	۱۳۳۸	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	۴۴ لاکھ ۳۰۰	ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۳۰۰
فہرست اقسام ہر دو ستاویزی عدالتی ٹکٹ سوم عدالتی طلبانہ ٹکٹ پٹہ وغیرہ						
نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱

نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	گل و مروارید	۱۹	عم	۳۷	معه	۵۵	ع	۷۳	ماله
۲	دشاد و زین	۲۰	عم	۳۸	معه	۵۶	معه	۷۴	ماله
۳	۳	۲۱	معه	۳۹	ع	۵۷	معه	۷۵	ماله
۴	۸	۲۲	معه	۴۰	معه	۵۸	معه	۷۶	ماله
۵	عم	۲۳	ع	۴۱	معه	۵۹	معه	۷۷	ماله
۶	عم	۲۴	معه	۴۲	معه	۶۰	معه	۷۸	ماله
۷	ع	۲۵	معه	۴۳	معه	۶۱	معه	۷۹	ماله
۸	ع	۲۶	معه	۴۴	معه	۶۲	معه	۸۰	ماله
۹	ع	۲۷	ع	۴۵	معه	۶۳	معه	۸۱	ماله
۱۰	ع	۲۸	معه	۴۶	معه	۶۴	معه	۸۲	ماله
۱۱	ع	۲۹	معه	۴۷	ع	۶۵	ع	۸۳	ماله
۱۲	ع	۳۰	معه	۴۸	معه	۶۶	معه	۸۴	ماله
۱۳	ع	۳۱	ع	۴۹	ع	۶۷	معه	۸۵	ماله
۱۴	ع	۳۲	معه	۵۰	معه	۶۸	معه	۸۶	ماله
۱۵	ع	۳۳	معه	۵۱	معه	۶۹	معه	۸۷	ماله
۱۶	ع	۳۴	معه	۵۲	معه	۷۰	معه	۸۸	ماله
۱۷	ع	۳۵	ع	۵۳	معه	۷۱	معه	۸۹	ماله
۱۸	ع	۳۶	معه	۵۴	معه	۷۲	معه	۹۰	ماله

شماره	اقامت	شماره	اقامت	شماره	اقامت	شماره	اقامت	شماره	اقامت
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	الکاف	۱۱۰	سابع	۱۲۹	لکھنؤ	۱	عہ	۲۰	مالہ
۹۲	الکاف	۱۱۱	سابع	۱۳۰	لکھنؤ	۲	عہ	۲۱	مالہ
۹۳	الکاف	۱۱۲	سابع	۱۳۱	لکھنؤ	۳	عہ	۲۲	مالہ
۹۴	الکاف	۱۱۳	سابع	۱۳۲	لکھنؤ	۴	عہ	۲۳	مالہ
۹۵	صاف	۱۱۴	سابع	۱۳۳	لکھنؤ	۵	عہ	۲۴	مالہ
۹۶	صابع	۱۱۵	لکھنؤ	۱۳۴	لکھنؤ	۶	عہ	۲۵	مالہ
۹۷	صابع	۱۱۶	لکھنؤ	۱۳۵	لکھنؤ	۷	لکھنؤ	۲۶	مالہ
۹۸	صابع	۱۱۷	لکھنؤ	۱۳۶	لکھنؤ	۸	لکھنؤ	۲۷	مالہ
۹۹	صابع	۱۱۸	لکھنؤ	۱۳۷	لکھنؤ	۹	عہ	۲۸	مالہ
۱۰۰	صابع	۱۱۹	لکھنؤ	۱۳۸	لکھنؤ	۱۰	عہ	۲۹	مالہ
۱۰۱	صابع	۱۲۰	لکھنؤ	۱۳۹	لکھنؤ	۱۱	عہ	۳۰	مالہ
۱۰۲	صابع	۱۲۱	لکھنؤ	۱۴۰	لکھنؤ	۱۲	لکھنؤ	۳۱	مالہ
۱۰۳	صابع	۱۲۲	لکھنؤ	۱۴۱	لکھنؤ	۱۳	لکھنؤ	۳۲	مالہ
۱۰۴	صابع	۱۲۳	لکھنؤ	۱۴۲	لکھنؤ	۱۴	لکھنؤ	۳۳	مالہ
۱۰۵	صابع	۱۲۴	لکھنؤ	۱۴۳	لکھنؤ	۱۵	لکھنؤ	۳۴	مالہ
۱۰۶	صابع	۱۲۵	لکھنؤ	۱۴۴	لکھنؤ	۱۶	لکھنؤ	۳۵	مالہ
۱۰۷	صابع	۱۲۶	لکھنؤ	۱۴۵	لکھنؤ	۱۷	لکھنؤ	۳۶	مالہ
۱۰۸	صابع	۱۲۷	لکھنؤ	—	—	۱۸	لکھنؤ	۳۷	مالہ
۱۰۹	صابع	۱۲۸	لکھنؤ	مہو مدالیتی	—	۱۹	لکھنؤ	۳۸	مالہ

شماره	اقلام	شماره	اقلام	شماره	اقلام	شماره	اقلام	شماره	اقلام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	ماتریه	۴	مال	۳	۳	۳	مال	۳۹	فلک هندوی
۴۰	الاکسه	۸	۳	۳	۳	۳	۳	۴۰	(۱۰)
۴۱	الاکسه	۹	نور	۵	۵	۵	۲	۴۱	۲
۴۲	الاکسه	۱۰	م	۶	۶	۶	۳	۴۲	۳
۴۳	الاکسه	۱۱	۷	۷	۷	۷	۸	۴۳	۸
۴۴	ماتریه	۱۲	نور	۸	۱۰	۱۰	عم	۴۴	عم
۴۵	ماتریه	۱۳	۳	۹	۱۲	۱۲	مال	۴۵	مال
۴۶	ماتریه	۱۴	نور	۱۰	عم	۱۰	م	۴۶	م
۴۷	ماتریه	۱۵	—	۱۱	عم	۱۱	عم	۴۷	عم
۴۸	الاکسه	۱۶	فلک طلیانه	۱۲	مال	۱۲	مال	۴۸	مال
۴۹	الاکسه	۱	۲	۱۳	۷	۱۳	۷	۴۹	فلک پیه
۵۰	الاکسه	۲	۳	۱۴	نور	۱۴	نور	۵۰	فلک پیه
	فلک سومینا	۳	۸	۱۵	م	۱۵	م		(۱۳)
۱	۱	۴	عم	۱۶	۷	۱۶	۷	۱	کار و ادوات
۲	۲	۵	مال	۱۷	عم	۱۷	عم	۲	جوابی
۳	۳	۶	نور					۳	نفاذ نیرانه
۴	۴	۷	نور					۴	نفاذ پیرانه
۵	۵	۱	۱						خود و ۳۲
۶	۶	۲	۲					۵	۵۰ کلان

شمار	اقسام	شمار	اقسام	شمار	اقسام	شمار	اقسام	شمار	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	ملکٹ ٹیپہ ۳۴	۷	سروریں ملکٹ	۸	ملکٹ ۳				
۷	۸	۸	(۹)	۸	۸				
۸	دوریدار	۹	کارڈوحد ۳	۹	۱۲				
۹	ملکٹ ٹیپہ ۲	۱۰	جوابی ۸	۹					
۱۰	۳	۱۱	ملکٹ ۳						
۱۱	۸	۱۲	۸						
۱۲	۱۲	۱۳	۲						
۱۳	۴								

تختہ وکلا رکامیا شہ و عطار سند و وامی علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے لغایت ۱۳۳۵ ف

شمار	فند	مبالغہ مہ نقداد			تعداد سندی	مبالغہ انانہ
		اول	دوم	سوم		
۱	۱۳۳۵ ف	۳	۲	۵	۲	۷
۲	۱۳۳۶ ف	۱	۲	۸۵	۲۵	۱۱۵
۳	۱۳۳۷ ف	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۳۳
۴	۱۳۳۸ ف	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳
۵	۱۳۳۹ ف	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰
۶	۱۳۴۰ ف	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲

## کوٹوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو: بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۳)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی امور سیاسی کیلئے اس سرشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت میں پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرط) کے لقب سے ملقب تھا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں یہ عہدہ کوٹوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابد مدت آصفیہ میں ابتدا میں شہنہ و دہولہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصر الدولہ بہادر خفران منزل کے عہد حکومت میں یہ عہدہ کوٹوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گزرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوٹوالی میں جو جو تغیر و تبدل کوٹوالان میں تاریخ مذکورہ تک جتنے کیے بعد دیگر ہوئے ہیں ان کا ایک تحتہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم میں مع مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مقرر کر فورڈ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت میں فروری ۱۹۲۶ء تک توسیع منظور ہو کر غزوہ نوبرسٹ سے خدمت صدر نظامت کوٹوالی اضلاع پران کا تقرر عمل میں آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مقرر بنیں سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مقرر کر فورڈ نے نظامت کوٹوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ماعظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب مدوح کو تاریخ علحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجراء ہوا۔

۵۔ فروری ۱۳۳۶ھ مقرر کر فورڈ نے صدر نظامت کوٹوالی اضلاع کا جائزہ



مشرکرا فورڈ سے حاصل کیا اور مٹر کرا فورڈ بے عطائے وظیفہ خدمت سے بیکدوش کئے گئے۔ ان کے خدمات کے صلہ میں سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰۔  
فروری ۱۹۱۶ء کو آپ بلدہ سے واپسی ولایت ہوئے۔

۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ کو کرنل شنوکس ٹریج صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع دلدہ کے صیفہ جات کر دیے گئے۔

مشرینٹن ڈپٹی ڈاکٹر جنرل خفیفہ پولیس اضلاع نے ۸، ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مٹریس۔ ایچ بیج۔ ٹی ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے منقرمانہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مٹریس نے ۱۲۔ جون ۱۹۱۶ء کو ڈپٹی ڈاکٹر جنرل خفیفہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

ادایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ کو تو ال بندہ کے موجودہ اسات میں مزید سمت مشیر آباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کو تو ال بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہیں نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیر آباد۔

ادایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ اسلیم جدید کے نفاذ کے انتظامات دشمن میں بعض چھوٹے چھوٹے ٹھانہ برخواست کر دیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری ٹھانہ جات قائم رکھے گئے۔

حب الحکم صدر اعظم بہادر حب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ ونیکٹ راماریڈی صاحب کو تو ال بلدہ کو ۳۔ آفر ۱۳۳۳ھ سے (الصحاء) روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ میں پیشگاہ خسروی سے کپٹن امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلڈہ کو بھرنی کا درجہ عطا فرمایا گیا ( جریدہ ۲۰۵ ہجری ۱۳۳۶ء جلد ۵۸ نمبر ۹ )  
 تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلڈہ حیدر آباد کو کن میں تبدیلی سے لغایتہ  
 ( سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آمفی تھنہ نمبر ۱۲۳ )

نشان سلسلہ	بابہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۳۴	۱۳۳۴ ف	مالیات	مالیات
۳۵	۱۳۳۵ ف	مالیات	مالیات
۳۶	۱۳۳۶ ف	مالیات	مالیات
۳۷	۱۳۳۷ ف	مالیات	مالیات
۳۸	۱۳۳۸ ف	مالیات	مالیات

تختہ تعداد جرائم بلڈہ حیدر آباد کو کن میں تبدیلی سے لغایتہ ۱۳۳۸ ف  
 ( سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آمفی تھنہ نمبر ۱۲۴ )

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ ف	۱۳۳۵ ف	۱۳۳۶ ف	۱۳۳۷ ف	۱۳۳۸ ف
۱	قسم اول جرائم خلاف دزدی سرکار	۲۶	۱۳	۱۸	۲۱	۲۱
۲	قسم دوم جرائم متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱
۳	قسم سوم جرائم متعلق مال	۲	۹	۳	۱۱	۱۰
۴	قسم چہارم جرائم خفیف متعلق جان انسان	۷۱	۷۳	۱۳۹	۱۵۱	۲۱۰

نشان	نوعیت جرائم	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۵	قسم پنجم جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۶	۵۰۸	۴۴۳	۵۲۱
۶	قسم ششم دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۴۶۸	۶۴۶	۶۶۸	۷۰۸
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۳	۱۱۱۱	۱۳۸۲	۱۳۵۶	۱۶۳۱

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عامن ابتداء سے لغایت ۱۳۳۴ ف  
 (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان	ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ و برآمد شدہ
۱	۱۳۳۴ ف	۴۷۷	۴۷۷
۲	۱۳۳۵ ف	۴۷۷	۴۷۷
۳	۱۳۳۶ ف	۴۷۷	۴۷۷
۴	۱۳۳۷ ف	۴۷۷	۴۷۷
۵	۱۳۳۸ ف	۴۷۷	۴۷۷

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتداء سے ۱۳۳۴ ف لغایت ۱۳۳۸ ف

نشان	نوعیت جرائم	جائزہ	جائزہ	جائزہ	جائزہ	جائزہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۳	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۳۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۳۱	۱۲۸۱	۱۳۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۳	۵۱۳۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع میں ابتداء سے ۱۳۳۳ء لغایت ۱۳۳۸ء

نشان	نوعیت اموات اتفاق	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنیسے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۴۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۳۹۱	۴۰۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۳۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۳۸	۴۹۶۹	۵۴۲۱

تختہ تعداد اموات سے سانپ کا ٹٹنے اور دیگر جانوروں کے اضلاع سرکار کے  
من ابتداء ۱۳۲۱ء لغایت ۱۳۳۶ء

نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۲۱ء	۵۲۷	۰	
۲	۱۳۲۲ء	۵۹۲	۸۵	
۳	۱۳۲۳ء	۴۴۷	۷۳	
۴	۱۳۲۴ء	۶۵۰	۷۳	
۵	۱۳۲۵ء	۶۰۳	۲۰	
۶	۱۳۲۶ء	۸۰۲	۷۰	
۷	۱۳۲۷ء	۸۸۶	۱۳۵	
۸	۱۳۲۸ء	۵۱۳	۱۲۲	
۹	۱۳۲۹ء	۵۶۱	۲۱۱	
۱۰	۱۳۳۰ء	۴۵۲	۲۱۲	

شمار	ف	سانپ کا دغیہ	دیگر جانوروں
۱	۲	۳	۴
۱۱	۱۳۳۱	۶۰۷	۲۵۴
۱۲	۱۳۳۲	۶۶۳	+

تختہ وار دات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء تا ۱۳۳۸ء لغایت  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۲)

شمار	انعام قتل	بابہ ۱۳۳۳ء	بابہ ۱۳۳۴ء	بابہ ۱۳۳۵ء	بابہ ۱۳۳۶ء	بابہ ۱۳۳۷ء	بابہ ۱۳۳۸ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳	۲۲۳
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۳	۱۹	۲۸	۲۸
۳	قتل انسان سزاوار	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰	۸۰
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱	۳۳۱

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء تا ۱۳۳۸ء لغایت

شمار	نام ابواب جرائم	۱۳۳۲ء	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	مقتول قتل اطلاع ہو گیا اور تشییع کی گئی	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷		

نشان	نام الوباء جرائم	۱۳۳۲ھ	۱۳۳۱ھ	۱۳۳۰ھ	۱۳۲۹ھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	مقداتہ ہمرغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶
۳	مقداتہ چالانی	۴۱	۱۲	۱۳	۲۱
۴	مقداتہ منضلعہ	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸
۵	مقداتہ بنین نرادیگی	۸	۹	۵	۹
۶	قداد الیت مال مسودہ	۱۰/۱۰	۹/۹	۱۱	۶/۶
۷	قداد مال باز یافتہ	۸	۶	۱۵	۱۳

## محسوس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ صفحہ نمبر ۱۳۲)

محسوس فرمان خسروی سررشتہ جات محاسب و داراللمع کرنل شنوکس شیخ صاحب بہادر  
صدر الہام کوٹوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۲۶ھ  
جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔





تحت تعداد سرائیاں ان عدد الفستجداری لما ظفر ویشہ - من ابتداء الفستجداری لما ظفر ویشہ  
(مسد یکے ما نظیر بستان آصفیہ ششم ۱۳۲۲)

مطلوبات		مفضل اقام				موت				میشور						نقاہت					
ط	م	ط	م	م	م	ط	م	م	م	ط	م	م	م	م	م	م	م				
۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲۱۳۲	۹۵	۲۰۳۷	۲۱۳۲	۱۵۲	۳	۱۰۵۲	۳۳۳	۹۵	۹	۳	۶	۷۶	۲۰۳۷	۱۰۵۱	۵۵	۱۰۷	۹۰۰	۱۵۰	۸۳	۳۳۳	۱
۱۶۹۳	۵۵	۱۶۳۹	۱۶۹۳	۳۸۶	۶	۸۵۵	۳۳۷	۵۵	۱۰	۵	۳	۳۷	۱۶۳۹	۸۳۳	۶۲	۶۱	۵۱۳	۱۱۵	۵۰	۳۳۳	۲
۲۱۵۲	۸۰	۲۰۷۲	۲۱۵۲	۵۶۶	۱۰	۱۱۳۳	۳۳۲	۸۰	۵	۵	۳	۶۶	۲۰۷۲	۱۰۶۹	۳۱	۷۸	۶۷۵	۱۵۰	۱۰۳	۳۳۳	۳
۲۱۶۸	۸۸	۲۰۸۰	۲۱۶۸	۶۲۲	۴	۱۰۳۳	۵۰۸	۸۸	۶	۸	۱	۷۳	۲۰۸۰	۱۰۰۵	۳۱	۱۰۰	۶۵۴	۱۹۰	۹۰	۳۳۳	۲
۲۲۰۹	۸۲	۲۳۲۷	۲۳۰۹	۸۱۵	۷	۱۰۶۷	۵۴۰	۸۲	۱۵	۱	۳	۶۳	۲۳۲۷	۱۱۳۵	۷۵	۱۲۰	۶۹۷	۶۱۳	۷۷	۳۳۳	۵

## فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان اصفیہ حصہ پنجم ص ۵۵ نمبر ۵۵)

۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ء کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اہل تعلقہ اردو خلیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ء کو مولوی فیض الرحمن صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمیت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب تاج محمد ناظم ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

غیر رمضان ۱۳۳۵ء چونکہ ختم وقت افطار سحری اور سائے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور اتنا سحری کا ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۵ء)

۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ء کو نواب صدر یار جنگ بہادر کا تقرر محمدی فوج پر ہوا وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۳۶ء میں حسب فرمان خسروی کپٹن کا آفریری رینک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکند حیدر آباد اپریل سروس لائسنسز کو عطا کیا گیا۔ بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء کپٹن نظیر الاسلام خان مسکڑی آفسر علاقہ حیدر آباد اپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجر کی کارنیک دیا گیا جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۹ء

بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء کپٹن محمد بشیر

سکندان کمانڈ علاقہ فرسٹ حصہ آباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار  
مبجری کار نیک دیا گیا۔

۱۳۳۸ ف

۱۔ جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت  
حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱۔ رمضان ۱۳۴۱ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یار اللہ بہا  
کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آئندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیدیر سے  
موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) ممبر ۲۲ ص ۲۰۲  
۲۔ باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ برگیدیر عثمان یار اللہ بہا  
فوج باقاعدہ سرکار عالی مبجری جنرل سراسر الملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنی ۱۳۔  
اردی بہشت ۱۳۳۹ھ سے (۱۳۴۱ھ) تنخواہ معہ (صاع) روپیہ پرنسپل الونس بانگی  
حسب فرمان مبارک انڈین سینڈھرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز  
۲۵۔ مئی ۱۹۳۱ء سے شملہ میں ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ  
گورنمنٹ نظام کے نمائندہ کی حیثیت سے خریک ہوئے۔

۳۔ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہو رہی  
ہے۔ دوشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جن کے نام  
لفٹنٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی۔ برس فورڈ علاقہ ہین ماس  
اور مبجریس جنرل اسٹاف آفسر سکینڈ میجی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف وی  
اسٹاف ریگولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (۱۳۴۱ھ)  
کھلا مقرر ہوئے ہیں۔ اور ثانی الذکر ڈیوٹرئل کواریٹراسٹر۔

۴۔ ۱۳۳۹ھ میں جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ  
تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸)  
نفر وظیفہ یا انعام بد علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۸۵) فرار

اور (۵۱) فوت ہوئے۔ ۱۳۳۹ء میں سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد (۱۱ لاکھ ۷۵ ہزار روپیہ رہی۔ اور سال ماضی میں (۱۱ لاکھ ۷۵ ہزار روپیہ تھی۔

صدر تختہ نظم جمعیت علامہ سرکار علی تعداد تقریبی اس سال تا آخر اجلاسہ داری

من ابتداء ۱۳۳۵ء لغایت ۱۳۳۹ء

نشان	ف	تعداد تقریبی	تعداد اجلاسہ سالانہ	ف	تعداد تقریبی	تعداد اجلاسہ سالانہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۳۸	۲	۱۳۳۸	۱۱۳۳۲
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۳۷	۵	۱۳۳۹	۱۱۳۱۳
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۳۷			

تختہ تعداد تقریبی علامہ نظم جمعیت کار کا بابہ ۱۲۹۸ء تا ۱۳۳۹ء

نشان	نام فرقہ	تعداد تقریبی ۱۲۹۸ء	تعداد تقریبی ۱۳۳۹ء	نشان	نام فرقہ	تعداد تقریبی ۱۲۹۸ء	تعداد تقریبی ۱۳۳۹ء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسب	۳۵۹۹	۱۰۰۱	۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۲	بارگیر	۵۱	۴۶	۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۳	عوب	۶۳۸۶	۴۶۵۰	۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۴	رواہل	۴۱	۰	۸	رومی	۱۱	۰

سلسلہ نشان	نام فرقة	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹	نشان سلسلہ	نام فرقة	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راہپور	۱۴۶	۱۰۴		میزان	۲۰۶۷۶	۱۰۶۶۱
۶	کرناٹک و کلماتی	۱۵۸	۶۵				
۷	متفرق	۷۱۱	۵	۱۲۹۸	میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت وغیرہ		
					(لوہیہ مال لکھو)		

تختہ تعداد لوازمات علامہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ ۱۲۹۸ تا ۱۳۳۹

سلسلہ نشان	نام لوازمہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹	نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد تقریباً ۱۲۹۸	تعداد تقریباً ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۴۷	۹	باروت کھنڈی	۴	۴
۲	پاکلی و میانہ	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	۰
۳	فیل	۵۱	۱۴	۹	بھیرق	۱	۰
۴	شتر	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۴	۴
۵	نوگادان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چوکا	۴	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

— وہ طلباء جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۷ء کے تحت یورپ روانہ ہو گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مریمہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقریر بجا ہوا۔  
 رسامہ، کیے جانے کا حکم ہوا۔

— سررشتہ تعلیمات کی وقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ء سے تعلیم  
 مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

— پیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ء میں  
 شرف صدور لائی۔

— ۱۳۔ تیر ۱۳۳۶ء کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ خانبہ  
 یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات مولوی  
 سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلکہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے  
 جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپریل ایجوکیشنل کانفرنس  
 لندن تشریف لئے گئے۔ اور بعد ان فراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ء بلکہ دایر تشریف  
 لائے آپ کا نہایت پر تپاک استقبال کیا گیا۔

— ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا  
 سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دو نو ایک ساتھ بصدارت  
 آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

— نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ونگل تشریف لیا کرادرومان کو بائی اسکول کو  
 کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

— ۲۰۔ ۱۹۔ ۲۔ ذی ۱۳۳۳ء روز شنبہ و چہار شنبہ صبح و شام بمقام ٹاؤن ہال  
 بلخ عامہ حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھواں اجلاس بصدارت نواب  
 ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹراٹ لاء معتمد الت دو کووالی و تعلیمات

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چند رکینٹ (سے) مقرر تھا۔

۲۶۔ دے ۱۳۳۶ء علیچنبہا راجہ سریمین السلطنہ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۲۲۔ شہر یور ۱۳۳۶ء کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بھول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڑہ تشریف لائے گئے۔

۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو مارٹناگ تعلیمی کمیٹی فائر حیدر آباد ہوئی تھی اور حکمہ عدالت کو توالی و لوکارم اور دارالترجمہ سرکار عالی کے تقریر ناچکے کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے امداد لکچرس خاص و بچہ کیساتھ سنئے اور یہ کمیٹی ۸ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو حیدر آباد سے واپس روانہ ہو گئی۔

۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ء بمقام بلدہ حیدر آباد دیوک دروہنی ٹھیکر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کمزرو بی۔ اے۔ ٹی۔ یس۔ سی (لنڈن)

یم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جس میں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اردو انگریزی دوچار تقریریں بھی ہوئیں اس موقع پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز میں دوسرے

روز راجہ دھنراج گیرجی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹھ ہوم دیا۔ جس میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب مدوح اسٹیشن حیدر آباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب مدوح ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

۵۔ حسب رزولوشن مجریہ معتمدی عدالت کو توالی صیفہ تعلیمات نشان ۴

متفرق مورخہ ۲۳۔ خورداد ۱۳۳۱ھ ابتک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال میں (۱۵۰ ۱/۴) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات میں اضافہ کیا جا کر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی میں بحیثیت مجموعی سالانہ (۱۶ ۱/۴) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ میں (۳۱ ۱/۴) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے۔ ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ھ بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آئندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جا یا کریں۔

۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ دیو پٹی نواب مرآسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب مرآسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور میں بہت سے رزلویشن پاس ہوئے اور اس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاء۔ فواکھات۔ شیرینی وغیرہ سے کی گئی۔

پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما میں پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما میں چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آئندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نویسیوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کرے گی۔

وسطا ماہ اسفند ۱۳۳۲ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کو تو الی امور (ضیغہ تعلیمات) زنانه کالج نام بلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (ماتا الما) پر ایک یورومین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

انجینئر صاحبان سرکار عالی بمصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ



عسارت عثمانیہ یونیورسٹی، مالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھ کر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

۱۔ اجلاس ہیم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاؤن ہال بارغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسیفندار ۱۳۳۸ھ روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے ریزولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلاء وغیرہ بھی شریک تھے۔

۲۔ حسب الحکم مہاراجہ ہر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس میں مفت مدرسہ انجام دینا چاہتے ہیں مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کا انتظام کا منظور دی گئی۔

۳۔ سالانہ اجلاس دہم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ بارغ عامہ کے ٹاؤن ہال میں بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔ ۴۔ بر بنام مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ھ مدارس بلدہ کے بیس میں قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	۷	۳	فارم ششم	۸
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	۸	۴	فارم پنجم	۷

شماره	نام جماعت	شماره	نام جماعت	شماره	نام جماعت
۱	فانم چہارم	۱	اشانڈرڈ سوم	۱	اشانڈرڈ سوم
۲	فانم سوم	۲	اشانڈرڈ دوم	۲	اشانڈرڈ دوم
۳	فانم دوم	۳	اشانڈرڈ اول	۳	اشانڈرڈ اول
۴	فانم اول	۴	صغیر	۴	صغیر
۵	اشانڈرڈ چہارم	۵		۵	

## تختہ شرح فیس معافی

شماره نشان	نام طبقه	سال هفتم فیصدی	نصف فیصدی	شماره نشان	نام طبقه	سال هفتم فیصدی	نصف فیصدی
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تحتانی	۱۰	۲۰	۳	قوانیه	۱۵	۳۰
۲	وسطانی	۲۰	۳۰	۴	۰	۰	۰

نوٹ۔ فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکاری

[illegible]

نشان سلسله	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظومه	ایام تعطیلات مجوزه	نشان سلسله	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظومه	ایام تعطیلات مجوزه	نشان سلسله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	دسهره	۱	۲	۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۲	دوازدهم شریف	۲	۲	۱۶	هولی دهلندی	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگره حضرت غفران	۱	۱	۱۸	دفات حسرت آیات حضرت غفران	۰	۱	۰
۵	یازدهم شریف	۱	۱	۱۹	یادگار تخت نشینی اعلی حضرت	۰	۱	۱
۶	تلی سنگرات	۰	۱	۲۰	سری رام نومی	۱	۱	۰
۷	فاتحه خلیفه بول حضرت ابوبکر صدیق	۱	۱	۲۱	فاتحه خلیفه چهارم	۱	۱	۰
۸	سالگره مبارک اعلی حضرت	۱	۱	۲۲	تسب قدر	۳	۳	۰
	بند کائنات عالی			۲۳	عید الفطر	۳	۳	۰
۹	بست نبی	۰	۱	۲۴	عید الضحی	۲	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجه	۰	۱	۲۵	فاتحه خلیفه سوم	۱	۱	۰
	معین الدین چشتی			۲۶	یادگار سالگره کوبین و کوی	۱	۱	۰
۱۱	گرهین بلخا خضر	۰	۱		قیصر هند			
۱۲	شب معراج	۲	۲	۲۷	عشور شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مهاشور اتری	۱	۱	۲۸	فاتحه خلیفه دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خود نمایی	۱	۲	۲۹	راکھی پونم	۱	۱	۰
	سلطنت آصفی			۳۰	جنم اشٹمی	۱	۱	۰

ردیف	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	مختصر نام یا تعلیمات	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳۱	گینش چتوروشی	$\frac{1}{2}$	۱	۰	
۳۲	اننت چتوروشی	۰	۱	۰	
۳۳	سالگرہ ہرغشی گنگ اپیر جارج پنجم	۱	۱	۰	
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰	
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰	
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰	
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰	
	میزان مدارس تحفانیہ	$۱۳۰ \frac{1}{2}$	۱۴۸	$\frac{1}{2}$ ۷	
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰	
	صدر میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	$۱۵۰ \frac{1}{2}$	۱۵۴	$\frac{1}{2}$ ۳	
تختہ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابۃ ۳۳۹ اف					
ردیف	ابواب	رقم	ردیف	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامات	۲	۲	نظارت	۵
					لکھنؤ

رقم	ابواب	سلسلہ نشان	رقم	ابواب	سلسلہ نشان
۶	۵	۴	۳	۲	۱
مدرسہ صالحہ والہا کتب	عثمانیہ یونیورسٹی	۱	مدرسہ مکملہ	مدارس فوقانیہ	۳
۷	نظام کالج	۲	مدرسہ مکملہ	مدارس وسطانیہ	۴
۸	کتب خانہ جات	۳	مدرسہ مکملہ	مدارس تحتانیہ	۵
			مدرسہ مکملہ	وظائف تعلیمی	۶
۹			مدرسہ مکملہ	ترقی علم ادب	۷
	صدر میزان		مدرسہ مکملہ	اکٹہ	۸
			مدرسہ مکملہ	وظائف حسن خدمت	۹
			مدرسہ مکملہ	میزان	

محمد بن محمد بن عبد الله بن علي بن ابي طالب و انانست ملك محمد بن محمد بن عبد الله بن علي بن ابي طالب

[illegible]

# نتیجہ طلباء انٹر میڈیٹ کامیاب شدہ درجہ اولیٰ و ثانویہ نمبروں کی

ف	ایم۔ ایل۔ بی				بی۔ اے۔ سی				بی۔ اے				ایم۔ اے				ف	تفصیل
	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک	کامیاب	شریک		
۱	۱۸	۱۴	۱۶	۱۵	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۲	۲۲	۰	۲۲	۰	۰	۱۳	۰	۲۰	۰	۸۱	۰	۱۴۷	۰	۱۲	۰	۱۷	۱	۱
۳	۰	۰	۰	۰	۱۳	۰	۰	۲۰	۰	۱۵	۰	۱۹	۰	۴	۰	۲	۲	۱
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۱	۰	۱۴۹	۰	۴	۰	۷	۲	۱
۵	۰	۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۱	۰	۲۲	۰	۳۲	۰	۱	۰	۲	۲	۲
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱	۰	۱۰۹	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۷	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۲۳	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۲	۰	۱۶۸	۰	۴	۰	۶	۲	۲
۹	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۰	۲۳	۰	۲۵	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲





## طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ جلد ۱ ص ۷۹ نمبر ۶)

حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطباء یونانی) پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اوایل ماہ ۱۳۳۶ھ میں صاحب مددع نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۰ مہر ۱۳۳۶ھ کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ من بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفند ۱۳۳۶ھ کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا۔ ۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس واعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفا خانہ یونانی کانسٹا بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا گتہ بنتھو لال جی کنٹر اکثر کو دیا گیا۔

۲۴۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علامہ سرکار علی بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور ۲۴۔ خرداد ۱۳۳۵ھ کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرف ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا اور خواجہ صاحب موصوف و لطیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

ف  
تختہ ولادت و حیات دیگر امراض بلدہ بیرن بلدیہ ربابی ابتداء ۱۳۳۵ھ لغایت ۱۳۳۵ھ

سلسلہ شان	نام ابواب	بابہ ۱۳۳۵ھ	بابہ ۱۳۳۶ھ	بابہ ۱۳۳۷ھ	بابہ ۱۳۳۸ھ	بابہ ۱۳۳۹ھ	بابہ ۱۳۴۰ھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جلد تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جلد تعداد حیات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۳۰۸۳	۷۲۰۶	۶۵۳۸	۹۵۳۴

شماره	نام ابواب	بابه ۱۳۳۵ ف	بابه ۱۳۳۶ ف	بابه ۱۳۳۷ ف	بابه ۱۳۳۸ ف	بابه ۱۳۳۹ ف	بابه ۱۳۴۰ ف
۱	تفصیل اموات	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بخار	۳۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	بجیش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	بجیک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	همیشه	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طعمون	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۳۷۷	۱۳۷۴
۷	مسموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۴	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جمله اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۴۴

## تختہ قعدہ اولاد و محلات حدود بلد حمید آباد میں ابتدا سے ۱۳۳۵ فی لغائیہ ۱۳۳۱

کیفیت	جولاءِ رمضان ۱۳۳۸	مات						ولادت						سال	نفاذ				
		ابلی ہند				ابلی اسلام		جولاءِ رمضان ولادت				ابلی ہند				ابلی اسلام			
		اناث		ذکر		اناث		ذکر		اناث		ذکر				اناث		ذکر	
		اطفال	اناث	اطفال	ذکر	اناث	ذکر	اناث	ذکر	اناث	ذکر	اناث	ذکر			اناث	ذکر	اناث	ذکر
۱۵	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱					
۰	۱۲۱۹۸	۱۷۸۹	۲۰۹۳	۲۰۶۵	۱۸۲۳	۲۳۹۱	۲۰۳۷	۵۰۹۷	۱۲۰۸	۱۳۰۸	۱۲۱۷	۱۳۶۴	۱۳۲۳	۱					
۰	۸۳۶۰	۱۸۷۳	۱۱۹۵	۱۱۸۰	۱۵۳۰	۱۳۸۵	۱۱۹۷	۵۱۸۲	۱۲۸۳	۱۳۰۶	۱۱۷۱	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۲					
۰	۱۳۰۸۳	۱۷۷۳	۲۳۹۰	۲۳۵۵	۱۹۳۸	۲۸۰۳	۲۷۵۳	۲۷۵۷	۱۰۵۸	۱۱۷۷	۱۱۷۷	۱۳۲۶	۱۳۲۶	۳					
۰	۷۲۰۶	۱۲۰۷	۱۱۳۸	۱۱۳۱	۱۲۳۷	۱۳۷۲	۱۱۱۹	۵۲۵۳	۱۱۰۲	۱۲۹۶	۱۳۳۷	۱۵۱۸	۱۵۱۸	۴					
۰	۹۵۴۸	۲۰۶۸	۱۷۷۲	۱۳۸۳	۱۲۳۸	۱۳۷۶	۱۲۶۱	۳۶۸۸	۱۰۸۵	۱۲۷۷	۱۰۸۶	۱۲۹۰	۱۲۹۰	۵					
۰	۹۵۴۳	۱۲۳۰	۱۵۲۸	۱۵۳۲	۱۳۷۸	۱۹۰۱	۱۲۵۵	۵۰۲۶	۱۱۳۸	۱۲۳۲	۱۲۶۰	۱۳۹۵	۱۳۹۵	۶					

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ چادرگاہ و مضافات بلوچستان  
من ابتداء سن ۱۳۲۲ فہ لغایت ۱۳۳۹ فہ

شماره	نام مقام چارک مرفق خانہ مری	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات		تاریخ توقف مرض	کثرت زمر مرض	جمله اوتار	جمله اوتار
			تاریخ	تعداد اموات جمله و مرفق شدت مری				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پٹی	۱۳۲۰ فہ ۲۰-مہر	۱۳۲۱ فہ ۱۶-اسفندار	۳۰۵	۱۳۲۱ فہ اول اہل ہتیر	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پٹی	۱۳۲۵ فہ ۲۴-بان	۱۳۲۶ فہ ۱۲-اسفندار	۳۲۰	۱۳۲۶ فہ ۱۶-اردی	۱۴۳	۱۶۹۸۳	۱۴۲۸۰
۳	بیگم بیٹہ	۱۳۲۴ فہ ۱۶-بان	۱۳۲۵ فہ ۲۳-فروردی	۳۳	۱۳۲۵ فہ ۱۴-اردی	۱۸۸	۲۴۱۳	۱۸۳۳
۴	محلہ بادی طاب	۱۳۲۹ فہ ۹-آذر	۱۳۲۹ فہ ۱۳-فروردی	۱۵۶	۱۳۲۹ فہ ۱۲-خورداد	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۳۲۹ فہ ۱۲-مہر	۱۳۲۹ فہ ۷-طابہ بان	۳	۱۳۲۹ فہ ۲۱-اردی	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ عجب شاہی	۱۳۳۳ فہ ۲۸-مہر	۱۳۳۳ فہ ۱۳-آذر	۱۱۱	۱۳۳۳ فہ ۱۴-اردی	۲۳۳	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل شلیج							
۷	بیگم بازار	۱۳۳۳ فہ ۱۳-مہر	۱۳۳۵ فہ ۱۵-فروردی	۷۶	۱۳۳۵ فہ ۳-مہر	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگاہ	۱۳۳۳ فہ ۲۰-آذر	۱۳۳۶ فہ ۱۲-فروردی	۶	۱۳۳۶ فہ ۷-خورداد	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیر آباد	۱۳۳۶ فہ ۲۸-مہر	۱۳۳۶ فہ ۱۲-اسفندار	۱۵۶	۱۳۳۶ فہ ۲۷-اردی	۲۰۹	۶۲۵۳	۴۹۹۵
۱۰	مہر چادرگاہ	۱۳۳۴ فہ ۲۶-مہر	۱۳۳۸ فہ ۲۴-فروردی	۱۸	۱۳۳۸ فہ ۲-مہر	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	بہاؤن کوٹ	۱۳۳۵ فہ ۲۱-مہر	۱۳۳۹ فہ ۲-اردی	۱۳	۱۳۳۹ فہ ۸-خورداد	۲۵۱	۵۷۶	۳۰۱
۱۲	بازار زرخان	۱۳۳۹ فہ ۲۲-مہر	۱۳۳۹ فہ ۱۰-مہر	۲۸	۱۳۳۹ فہ ۸-خورداد	۴۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۶

# تختہ تعداد اولادت و مملکت ملک سرکار عالی بلخ میرزا آقا خان افغانیہ ۱۳۳۱

ردیف	نام	جملہ تعداد اولاد و مملکت سرکار عالی		جملہ تعداد مملکت ملک سرکار عالی		تعداد اولاد مرض لمبریا بخار		تعداد اولاد مرض جیجیک	
		مرد	مورت	مرد	مورت	بلدہ اور اکلکھضانات	اصلاح	بلدہ اور اکلکھضانات	اصلاح
۱	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۲۵۳۹۰	۳۴۱۳۴۵	۵۵	۱۶۳۸
۲	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۲۵	۴۱
۳	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۹۳۷۵	۷۶۸۳۵	۲۵	۳۵
۴	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۵۶۵۵	۷۲۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۳۲۷	۳۸
۶	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۲۳۶۳	۷۶۶۲۷	۱	۲۳۵
۹	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	۷۹	۶۵۵
۱۱	۱۳۳۱	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۳۷۵۸۳	۵۶۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

نمبر ختمه و لاوت مومات

نمودات مرض دیگر امراض		نمودات مرض دق		نمودات مرض تبیفه		نمودات مرض بلیک		نمودات مرض یچیش	
اضلاع	بلده اور انکے صافا	اضلاع	بلده اور انکے صافا	اضلاع	بلده اور انکے صافا	اضلاع	بلده اور انکے صافا	اضلاع	بلده اور انکے صافا
۱۲۹۲۶	۱۲۳۳۷	۵۶۸	۳۹۱	۱۲۴۹۲	۵۵۵	۶۰۳۸	۲۰۸۱	۳۰۴۳	۱۳۲۸
۷۴۴۴	۷۸۵۲	۸۴۸	۴۷۴	۴۶۵	۲۴	۱۵۹۳۸	۶۰۳۰	۹۵۵	۱۱۹۸
۱۳۱۶۷	۷۵۵۱	۷۴۹	۴۴۶	۵۳۱۸	۱۵۱۲	۴۹۱۳	۶۲۹	۳۳۲۴	۷۴۳
۹۸۸۵	۴۵۰۴	۶۰۴	۲۶۳	۳۳۷۵	۳۶	۲۸۲۴	۰	۱۱۱۳	۴۹۴
۱۲۵۱۳	۴۵۰۱	۸۰۸	۲۴۴	۹۳۵	۰	۳۱۱۱۹	۷	۱۹۵۹	۲۹۴
۱۳۴۶۴	۴۶۴۳	۱۰۴۷	۳۶۶	۳۱۲۷	۸۳	۳۰۶۹۵	۲۲۰۲	۲۰۵۷	۵۱۶
۱۴۴۶۸	۷۵۳۰	۲۶۰	۲۹۲	۴۶۹	۰	۷۹۰۹	۷۷۷۷	۲۴۵	۴۸۴
۱۳۶۰۱	۶۶	۳۲۲	۲۷۹	۱	۱۰	۲۰۹۳۳	۳۲۸۵	۱۰۱۵	۱۶۶
۲۱۲۵۰	۵۲۰۷	۱۶۶	۲۱۶	۷۴۳۳	۱۹۳	۵۴۷۱	۷۳۶	۲۵۱۰	۵۰۲
۱۵۲۷۶	۵۱۶۰	۲۳۰	۱۴۷	۴۷۵۶	۱	۲۹۰۴	۶۳۱۵	۲۰۷۰	۳۵۴
۱۳۵۱۵	۳۸۱۱	۳۸	۲۳۵	۵۱۹	۱	۵۴۲۲	۱۴۴۰	۱۶۵۶	۳۳۰

# تخت تعداد مجروحان الجاظ قور و پیشه مالک سرکار عالی - منابت ابرار ۱۳۳۲ ف لفافیه ۱۳۳۲ ف

کمیّت	تفصیل اقوام				مجموعه تعداد				پیشه و دنان				نوع	تعداد
	دیگر اقوام	عیانی	سلطان	هیند	مجله	عورت	مرد	دیگر پیشه و دنان	ایران	پیشه و دنان	پیشه و دنان	پیشه و دنان		
۱۲	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۱
۴	۱	۴۸	۴۸	۴۸	۹۱	۲۱	۷۰	۳۸	۰	۴	۳	۴	۲۱	۱
۱۰	۲	۴۳	۴۳	۴۳	۸۹	۲۰	۶۹	۳۹	۲	۴	۴	۳	۱۷	۲
۲۱	۲	۶۴	۳۰	۳۰	۱۱۷	۳۲	۸۵	۶۳	۲	۱	۲	۱۶	۳	۳
۰	۱	۸۲	۵۲	۵۲	۱۳۵	۳۲	۱۰۳	۶۴	۰	۷	۴	۱۷	۴	۴
۳۰	۱	۷۲	۳۲	۳۲	۱۳۹	۶	۱۳۰	۹۳	۰	۵	۱۰	۷	۲۱	۵

## امور مذہبی

۱۔ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام میں جو کشیدگی پیدا ہو گئی تھی اس کے انسداد و تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اخترا یا رجنگ و منجانب عدالت رائے بالملکند (رکن مائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیے گئے تھے اور کمیشن کو یہ حکم تھا کہ یہ کام جلدی التائی شروع ہو کر ذی الحجہ تک ختم ہو جاوے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطری طور پر حق رکھتے ہیں جس میں بلا وجہ وجہ روک ٹوک نہ ہو اور گہری گہری محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہ ہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان کے مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیے اور اس کے ساتھ حدود بھی قائم کریں اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاہنیں بھی مقرر کر دی جائیں البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزاد رائے کے ساتھ توسط باب حکومت پیشگاہ اقدس میں پیش ہو۔ رائے بالملکند صاحب کو (د ص ۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (د ص ۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲۔ مورخہ ۲۳۔ مہینہ ۳۳۲ھ۔

۲۔ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم ۳۳۲ھ شائع کیے گئے۔



قواعد تقریبات مذہبی بلده و بیرون بلده حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۴۱۴ فی الجملہ  
۱۳۳۹ء منظور فرمایا گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۹ء

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۶ء حسب فرمان خسروی  
مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۲۶ء مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیردانی ناظم  
امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ  
نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق  
رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری  
رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ  
ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (۱۴۱۴)  
دوپہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی  
کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ  
رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملے میں آپ کی سبکدوشی  
مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ عہدہ  
ہونا چاہیے تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ء امور مذہبی کے جملہ کاروائی  
تعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتد قرار دیے گئے  
(جریدہ مورخہ ۲۵۔ صفر ۱۳۳۹ء جلد ۵۱ نمبر ۱)

بمقترب سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء  
مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی  
یکم فروری ۱۳۳۲ء) بعدہ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے تا ان بعد  
یکم تیر ۱۳۳۹ء حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادار

استغفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بحیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۸ء کو نواب صدور یا جنگ بہادر حیدر آباد کو خیر باد کہہ کر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳ شوال ۱۳۳۸ء روزِ غنیمہ بمقام جمین افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار علی

شمار	نام	تاریخ تقریر کینیت	تاریخ ختم کینیت	کیفیت
۱	۱ نواب اختر یا جنگ بہادر منائی	۱۳ بہمن ۱۳۳۹	۲۷ اسفند ۱۳۳۸	
۲	۲ مولوی سید احمد صاحب قادیان الخلب	"	"	
۳	۳ نواب احمد یا جنگ بہادر	"	"	
۴	۴ رائے بالکنہ صاحب	"	"	
۵	۵ پنڈت گرو راؤ صاحب	۲۸ فروردی ۱۳۳۹	۲۵ امرداد ۱۳۳۹	۱ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۶	۶ رائے روپ محل صاحب	۳ بہمن ۱۳۳۹	۲۹ محرم ۱۳۳۹	۲ تاریخ مذکور کو آپ ہندو جج
۷	۷ راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴ ذی ۱۳۳۸	۲۷ اسفند ۱۳۳۸	۳ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا

آخر ذیقعدہ ۱۳۳۸ء کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد میں عربی کے سوائے کسی دوسری زبان میں خطبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے

## ریلوے

آغاز ریلوے ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا میں یہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دار الحکومت پر لکالی جائے۔ مگر یہ امر اس وقت کے حالات سے بہ روئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ بی ریلوے نے بمبئی سے راجپور تک اور مدراس صدرن مہٹہ کمپنی نے مدراس سے راجپور تک ریلوے لائنیں کی تعمیر شروع کی اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو راجپور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریائے تنگبھدرا سے راجپور تک ہے۔ بعد ایم۔ ایس۔ آر۔ کمپنی نے گندل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی میں تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائنوں کی تعمیر کے لیے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارت کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالیٰ کا ایک خاص احسان ہے جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائیوں کا انتظام اور ریلوے جو کثرت کشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلون کا آغاز | جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دار الحکومت حیدر آباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث میں لایا گیا۔ اس بارہ میں سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ منظوری وزیر ہند اس ریلوے لائن کی تعمیر سے اتفاق اراظا ہر کیا جو آج ہزار گز لیٹڈ ٹائیس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔ اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

- (۱) سرمایہ سرکار عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی
- (۲) خالص منافع سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ | (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑوں روپیہ کا معاملہ (ماضی ہو جانے والی) یں۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ تائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایا سے حیدر آباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (بچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان میں لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تاسکندر آباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیدنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیدنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ میں گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۶۱ء میں کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۶۳ء میں اختتام کو پہونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جمہ۔ ائی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ میں آمدنی میں سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ مثلاً وہ سب سے پہلے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگیں۔ آج کم بیش ساٹھ سال کا عرصہ اس واقعہ پر گزر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنہوں نے پہلی مرتبہ حیدرآباد میں ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی و خوش اسلوبی بہتر اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید میں ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔ تاریخ مالی قیام ریلوے | ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گر اس ایرنگ) چھبیس لاکھ ۷۹ ہزار ایک سو ۶۷ رہی۔ اور صرف بشمول منافع سرمایہ داران انگلستان و حیدرآباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دو سو ۸۶ رہا۔ نتیجہ یہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافع نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید میں سرمایہ داروں کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے مکملہ منافع کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔ یہ نتائج تھے۔ جنہوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع رکھ چکے لیے رقم ناکافی تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے میں دشواریاں اور مشکلات حایل تھیں۔ لاحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

پن۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی | اس زمانہ میں ہندوستان میں ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان میں کمپنیاں قائم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھیں وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھیں اور اس کا انتظام بھی کراتی تھیں۔ اور حصہ داروں کو نفع تقسیم کرتی تھیں اگر ان کمپنیوں کو حدینہ تعداد سے

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا کلمہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالیسی کا نتیجہ یہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہو جائے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت میں آجائے۔

اس طریقہ پر کاربند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فرما ہی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہو گیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس میں مہاراجہ نرندر پرشا و پیشکار انجہانی نواب سر سمانتھا مغنور اور نواب سر خورشید جاہ مغنور تھے بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک میں لینے کے لیے دیر ۶ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰۔ اپریل ۱۸۸۳ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لائن کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۳ء میں آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جلد آمدنی (گراس اپرننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سو لکھدار
جلد مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۶۶
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۷۳

۲۵۳

مقدار منافعہ بلحاظ سرمایہ صرف ۱۸۸۵ء

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھ روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے کلمہ منافعہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی [قیام کمپنی سے جو مجمع نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان میں اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن میں توسیع کیجاسکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لئے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائیگی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد مکملہ کمی منافع کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑے گی۔

کمپنی سے معاہدہ [نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنی ۱۹۸۳ء کے مدت بدلتے کیلئے از روئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بشراط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈیپچروں کی صورت میں لگائے گی۔ اس پر سننگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عصم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کاموں میں لگاتی رہے۔ تا آنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائے گی (۲) ہر سال آمدنی میں سے ایک معتمد یہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہے گی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائیداد منقولہ و متحرکہ (لو کو موٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کر کے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا میں زیادہ نفع کی امید نہیں۔ اس لئے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سننگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سننگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اسے سرکار عالی کو خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنی انعامی رقم کے عنوان سے فی صد صحت کے حساب سے ادائیگی عمل میں لائے۔ نیز تمام جائیداد منقولہ و متحرکہ و زر و فنڈ کمپنی کا حق ہو گا۔

(۶) سرکار عالی کو یہ حق دیا گیا کہ ۱۹۱۴ء یا ۱۹۳۴ء یا ۱۹۵۴ء میں سنگٹانڈ

اور بونس اور قیمت جائیداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے

توسیع ریل کے تجویز یہ تھی کہ سکندر آباد سے درنگل تک اور درنگل سے اضلاع کوئٹہ

و عادل آباد و چاندا تک اور پھر درنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائن کے

کسی مقام سے اس لائن کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی

ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منٹار۔ ریلوے لائن پر واقع ہو اتصال قائم کر دیا جائے

یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان

رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لئے اب

عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ

ریلوے شیرز کی صورت میں ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہو جانے کے بعد

توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک

ریل کی لائن قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو درنگل تک اور پھر یکم جنوری

۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سگرینی اور ۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء کو کل لائن بجواڑہ

قائم ہو گئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائن کی توسیع کا

مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کی بجائے راست سکندر آباد

سے منٹار تک میٹر گج کی ریلوے لائن قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخیں حسب ذیل ہیں۔



ازدواری تا سکندر آباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکتوبر ۱۸۸۵ء
سکندر آباد تا وزیرگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
وزیرگل تا ڈورناکل جنگلشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
بورناکالو تا بجواڑہ	۳۵ میل	۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کپنی کے زیرِ اہتمام ان شاخوں کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔  
(۱) ازدواری سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منٹاڑ تک۔

نظامِ ریلوے کی وہ شاخیں جو سرکارِ عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نامِ اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا وینپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) وینپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنل	۸ میل	یکم ستمبر ۱۹۲۸ء
(۷) کرنل تا ڈورناکل	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
جلد	۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پٹھہ تا بیہ ایل	۴۷ میل	یکم فروری ۱۹۲۳ء
(۹) پداپلی تا رام گندم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۳ء

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء	۳۶ میل	(۱۰) رام گندم تا آصف آباد روڈ
۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء	۵۲ میل	(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہار شاہ
	۱۳۶ میل	جملہ
۱۹۲۹ء	۳۹ ۱/۴ میل	(۱۲) برہمنی تا پرلی ریلوے
۱۳۔ جنوری ۱۹۳۰ء	۵۷ میل	(۱۳) وقار آباد بیدر ریلوے
۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء	۲۵ میل	(۱۴) کاراپلی تا بھدر چلم روڈ
۱۹۱۲ء	۵۰ میل	(۱۵) پورناتانگولی

صد میزان ۵۰ ۱/۴ میل

(آمدنی بابہ ۳۳۶ اف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جاگتے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سربراہہ تا ختم ۱۳۳۷	آمدنی خام	خالص آمدنی
علین پٹری	۰	رقم کلدار	رقم کلدار	رقم کلدار
والی تا بجواڑہ	۳۳۳۲۳	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
کاشی پٹیلہ بلہار شاہ ریلوے	۵۷۷۷۸	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
تارام گندم	۲۳۵۵۲	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
کاربے بلی کوٹا گودیم ریلوے	۲۸۵۶۵	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
چھوٹی پٹری حیدرآباد گودام	۵۰۰۳۱	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
دیلی ریلوے	۱۳۵۵۰۳	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے	۱۰۰ روپے
پورنہ ہنگولی				
سکندر آباد عالم پور سکشن				

موجودہ مسافت انٹرفیک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۶۳ و ۱۲۱ میل ہے جس میں ۵۵ و ۴۳ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۰ و ۲۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔  
**انفکاک ریلوے** ۳۰ جنوری ۱۹۶۳ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائریکٹروں اور اشاک ہولڈروں کا لندن میں ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس میں کار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۶۳ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال میں جو کچھ نفع ہو سکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنی کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنی جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عوض میں خرید لے جس کا ایک تہ ثلث نقد اور دو تہ ثلث تمکات قرضہ کی شکل میں ادائی ہوگی۔ اور یہ بھی اعلان کیا کہ بشمول محفوظ نقد ادائی ۸ لاکھ پونڈ و سال روان کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیان میں منافع جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت و بیخیرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائریکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اشاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈینیچر اشاک کی صورت میں تقسیم کیا جائیگا جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اشاک پر تین سو پونڈ سے کم منافع تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی ممبر مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ء حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

### جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدر آباد دکن ۱۰-۱ اردی بہشت ۱۳۳۹ء ۱۲ شوال ۱۳۴۸ء بروز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایا بن سرکشن پرشاد بین السلطنہ ہمارا راجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست انشان مترشدہ ۱۱- شوال المکرم ۱۳۴۸ء سرکار عالی کے

مبنی بر منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت میں اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتمم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہو جائے۔ جس کا معلوم کرنا خیر سگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فیئانس سرکار کو اب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد ہمدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فیئانس سے اتفاق ہے جس میں صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے میں سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی میں بادب استدعا کرتا ہے کہ یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونوں انگریزی اور اردو میں جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس۔۔۔ پسندیدگی کو نیتہ تحریر میں لائے جو صدر المہام بہادر فیئانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ میں محسوس کرتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے تئیں سے ایک ایسے جہم بالشان فیئانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے میں انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے میں یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فیئانشیل سا کہہ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار میں عتد بہ اضافہ کریگا۔

شرح و تخط ہمارا جہ سرکش پر شاد ہادر میں السلطنہ صدر اعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فیئالس | یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے بن جی۔ یس ریلوے برمنجانب  
سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱۰  
مارچ ۱۹۳۳ء گفت و شنید اختتام کو پہنچی اس داد و ستد کی اہمیت کے مد نظر  
سرکار عالی یہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص میں عام اطلاع کے لیے  
حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل میں لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی  
سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جلد ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے  
پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی  
گفت و شنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور بن جی۔ یس ریلوے کمپنی کے  
مابین ہے۔ سرکار عالی کو ان تمکات اور ڈپنچرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری  
۱۹۳۳ء موجود ہوں۔ یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل  
کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مد نظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت  
حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود میں اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست  
حاصل ہو سکتے ہیں۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی  
لگائی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیا جائے جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے  
دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی  
نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہو سکی  
اس کی تدبیر یہ لگائی گئی کہ کمپنی لنڈن میں رجسٹر شدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ  
انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جاتا تھا  
اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا  
اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مد نظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۳۲ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو ضامنہ کرنے کے لیے بطور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانسئل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر رالف فریمین کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس ہاکس اینڈ پارٹرس کی مسینر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر رالف فریمین سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دین کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہو گا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائسنس وغیرہ کا معائنہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فنانسئل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گائٹلڈ کا انتخاب کیا گیا۔ جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیفیہ فنانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں یہ حیثیت اکاؤنٹنٹ جنرل ریلویز اس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ امٹی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقع پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی ای۔ ای۔ آئی آر۔ جی۔ ایٹی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورہ کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوئی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۲ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے یکم جنوری ۱۹۳۳ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوئی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جائیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت ہونے کی وجہ سے انکشاف انکم ٹیکس جو ۱۹۳۳ء تک کمپنی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت میں سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی ادا شدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دار و مدار ہوتا۔ سرکار عالی کے نامور مشیروں نے ان اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس میں اس طرح ترمیم کی کہ ان کی رائے سے تطابق ہو جائے۔ مسٹر رالف فرمین نے بھی حسب خواہش صدر الہام فینانس ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۳ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت میں زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت میں کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونوں تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سرفریڈرک گائٹلر نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ میں ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس میں دونوں ماہرین متذکرہ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر الہام فینانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکاء نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتایاں کم اپریل ۱۹۳۳ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مد نظر جو ایجنٹ کمپنی نے

یکم اپریل ۱۹۳۳ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت میں خریدی ریلوے کی قیمت کی بابت برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افرڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرار داد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خضریٰ سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۵۲ھ م۔ ۱۔ دسمبر ۱۹۳۲ء شرف صدر لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو ۱۹۳۳ء  
میں ریلوے خریدی جانے کی صورت میں تحت  
معاہدہ نہجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔

موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل  
۱۹۳۳ء سے ۳۱۔ دسمبر ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول  
ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی  
رہے گی۔

موجودہ مالیت سچٹ انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو  
خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔

نوٹ۔ مٹرفرین نے موافق حالات کی صورت میں جو اعداد برآمد کیے تھے۔ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار

ایک سو ۳۵ پونڈ ہیں اور مخالف حالات کی صورت میں انکی رقم ۱۹ لاکھ ۳۴ ہزار ۵ سو ۳۵ پونڈ ہے۔ اس طرح  
برٹش انکم ٹیکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی شخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ میں ۱ لاکھ  
۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بحق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ میں  
صرف ۸۹ ہزار سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہو جائیگی  
جو کمپنی کے حصص اور ڈیپنچر اشاک کے ایک متد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے  
ذیل نوٹ میں بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے۔





ادا کی جائے۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرہ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ میں اپنے اسٹریٹنگ فنڈز کی بابت تقریباً فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہو گا کہ سرکار عالی کے ڈنچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کئے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سرائین اسٹیمبجنگ گورنر امپریل بینک کی ان ذاتی مساعی کی منکر ہے جو انہوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فی صدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۳ء میں ہونے کی صورت میں جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ میں موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق میں جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔  
خریدی ریلوے کی تخمینہ قیمت جو سرکار عالی کو بتایا گیا یکم اپریل ۱۹۳۳ء ادا کرنی ہوگی۔

تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ  
پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ

۵ ۱/۲ فیصد والے ڈنچرز  
نقد

جملہ پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰-۳۱ء تک مہیا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ

پچانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچتر ہزار پونڈ

۱۹۳۴ء میں خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

نایدہ بحق سرکار عالی      دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ  
معاول زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلداریا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ سرکار عالی کے حق میں حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) میں ہوا ہے۔ (ایک لاکھ ۱۰۰) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۳۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ میں حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق میں حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہ ہے کہ (۳۱) فی صد والے ڈبچرز کے (۴۱) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے میں ان ڈبچرز کی صرف ۱۹۳۳ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹیکس کی بچت ہے جو آمد فی سنگنگ فنڈ کی بابت ۱۹۳۳ء اور ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنی یہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنی (۳۵۴۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافع سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ میں تقریباً

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال میں رقم خریدی پوری بے باقی ہو جائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت میں کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہو جائیگی جو باری لائیٹ ریلوے کی توسیع لا تور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔ لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے میں اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ مین۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کر لیا اور ضروری دستاویزات بیع و شری کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۳۳ء ہو چکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہو جانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مزینہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۳۹ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام و نگرانی اتنے ہی ہونے چاہئیں جتنے کہ بالعموم ہنرمندان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنی ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت میں منجر) اور اس ہر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت میں یہ بورڈ میجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے) اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹس ہوتا ہے)

۱۴۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر الہام فیائنس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کریں گے جس سے ان کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کریں گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ میں بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہو جائے تو وہ مجاہد ہوں گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت میں پیش کریں۔ اور جو احکام باب حکومت کو صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدر المہام فیئانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیج کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کی مدت اور دور اکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی میں ان میں سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت منجنگ ڈائریکٹر سر جینالڈ گلانی کو جنھوں نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدر المہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور انھوں نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونسن نے بھی جنھوں نے دس سال تک بن۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بنیاد علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیا کے ریلوے میں درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کی منجنگ ڈائریکٹر کی قبول کر لی ہے۔ ان دور اکین کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال میں بہ مقام حیدر آباد اور ایک حصہ سال میں بہ مقام لنڈن منعقد ہو کر یگا۔ ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ میں مامور فرما سکتی ہے۔ جن کا زمانہ کارگزاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔ ان دو جائیدادوں میں سے ایک ہر مدت ایک سال کیلئے سربراہرٹ ہائیٹ کا سلسلہ۔ آپ کی جگہ پر فی الحال سربراہرٹ ہائیٹ کا تقرر معاوضہ سالانہ پونڈ سالانہ منظور کیا گیا۔

تقریباً جو فی الوقت کمپنی کے ڈائریکٹروں میں سے ایک ڈائریکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قائم رہے دوسری جائیداد پریسٹرالف فریمین دو سال کے لیے مامور رکھے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اس واقعیت کی روشنی میں ہو سکے۔ جو انھوں نے حالیہ گفت و شنید میں سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائیں گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات میں اسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہیں گے۔ حد و سرکار عالی میں جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی میں اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عام مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

۱۶۔ اردی ہشت ۱۳۲۹ھ

سر اکبر حیدر نواز جنگ صدر المہام فیانس

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے ایکم اپریل ۱۹۳۳ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۵۲ء کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاجی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ہزارگان والا تبار اور دیگر جمعیں القدر عہد داران اشرف فرما ہوئے تھے تماشا بینوں کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر ہر شخص منٹ اور محرز مہانوں کے نشست کا انتظام اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقیہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈیوں کی آتشبازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیش ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی میں ایچ۔ ای۔ ایچ۔ وی نظامس اسٹیت ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈیوں میں شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہمان و جملہ متہین نظام و اہلکاران انہیں شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیش ٹرین جانب مکند آباد حرکت میں آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل میں آئی۔ بعد جلسہ خجاست اعلان انفکاک ریلوے [حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلمنگی شائع کیا گیا۔

محضو عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ۔ وی نظامس گیارہ ٹیڈ اسٹیت ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت میں لا کر یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنا مزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ۔ وی نظامس اسٹیت ریلوے "بجویر فرمایا، مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء سے کارے پل کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارے پل اسٹیشن سے جو ڈور ناکل سنگارنی کو لیرز براچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ۔ وی۔ دی۔ یں۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی بیٹھ بلہار شاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء سے کھول دیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلیم پل (۳) رینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵۔ جنوری ۱۹۲۵ء سے قاضی بیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منجریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل دائرہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۵ء سے بغیر انجن کے ٹرین بیچ نو سبجے بعد حیدر آباد کی چھوٹی پیٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبلے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر و قار آباد ریلوے کی تعمیر کا آغاز ۱۶۔ جون ۱۹۲۵ء کو قار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پتھال منسٹر ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا۔ مسٹر۔ ل۔ بی پھانک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۵ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدر آباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدر آباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ قار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی قار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک راستہ و پیراستہ ٹرائی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ ومع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے



سوار ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تائی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک معمولی صندوق پیش کیا۔ جس میں ایک نہری قبہنی اور ایک میٹھی معد طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد ااپسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس و اعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ اگست ۱۹۲۸ء کو نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور کوکومبوٹو اور لالہ گورہ درک شاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایت پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔ یکم ستمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندر آباد تا کرنول برقتا میل ٹرین جاری ہوئی یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹر گیج اکسپریس ٹرین راست سکندر آباد اور بنگلور سٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈورنا چلم و گنشل جاری ہوئی۔ ۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تابلہار شاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافروں کے آمد و رفت کے لئے کھولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڈہ۔ مکوڈی۔

۱۷۔ دسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیٰ حضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کاسنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہار شاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن کویل فارم سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہزارگز الیڈ انیس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سیناوالی گاڑی

جس میں ہر قسم کے کاشت موضوعات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی زندگی وغیرہ پر مبنی حقیقی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا۔

۱۱۔ اپریل ۱۹۲۹ء لغایت ۱۲۔ مئی ۱۹۲۹ء تک جھوٹی پٹری والے اسٹیشنوں پر یعنی اسٹیشن روٹھے گاؤں سے کر نول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تانے بچھا گئے اور ان تانسیوں میں ہر ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹھہرائی گئی تھی وہاں کے تانسیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہزارکریڈٹ مائیس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹری کے اسٹیشنوں پر از مقام شاہ آباد واٹری تا پد اپلی من ابتدا ۲۳۔ مئی لغایت ۲۰۔ جون ۱۹۲۹ء تک منجانب ریلوے کمپنی سینما بتلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندر آباد اور جمیس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ حسام گنج مسافروں کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء سے ہوئی۔

۶۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس کی موجودہ تنخواہ میں ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (لکھ) روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ھ سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پر بھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر ڈائریکٹر ریلوے و صدر المہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کے تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۴ء سے ہوا۔ ٹرانک منجرا میں۔ جی۔ بس ریلوے کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا ریلوے مذکور کے جو مصارف ہوئے ہیں یعنی فی میل (۷۷) روپیہ جس میں روڈ گوداوری کا ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہیں۔ ہر ایک خانہ (۶۰) فٹ بلند ہے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۔ نومبر ۱۹۲۲ء کو دفتر فینانس میں سر فریڈرک گائٹلٹ و مسٹر ایفرومین انگلستان نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان میں سے ایک صاحب کا معاوضہ (حصہ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (اصلاء) پونڈ قرار پایا اور یہ دونوں صاحب تنقیح کا کام ختم کر کے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۔ فروری ۱۹۲۳ء کو این۔ جی۔ ایس ریلوے کے ملازمین انجن گائیڈوں و رکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ میں بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کر دی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸ مارچ ۱۹۲۳ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگوں نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کر دیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۲۳ء میں یوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیر تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی اس شاخ کا نام ”بیدر گنگا کھیر“ ریلوے ہوگا۔ (حب فرمان شری اس لائن کے بجائے ناندور پر لی تاک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

شخصہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکاری

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

رقبہ	از مقام	تمام	تمام	اسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱۹	رام گونڈم	۲	۳	۵	۶	۷
	آصف آباد روڈ	۳۱	۳۱	۵	۰	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء

نمبر	از مقام	نام مقام	نمبر	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۲۰	کارے پٹی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	۰	۲۱- مارچ ۱۹۲۶ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	چھوٹی	۰	یکم دسمبر ۱۹۲۶ء
۲۲	کرنول روڈ	دورنا چلم	۳۲	۰	۰	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بہار شاہ	۵۲	بڑی لائن	۰	۱۵- نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	بیر بھنی	برلی ریلوے	۳۹ ۱/۲	۲	چھوٹی	۱۵- اکتوبر ۱۹۳۳ء
۲۵	دقار آباد	بیدر	۵۷	۰	۰	۱۳- جنوری ۱۹۳۳ء
۲۶	گاہرہ پٹی	بھدر راج پور روڈ	۲۵	۰	۰	۲۱- مارچ ۱۹۲۶ء

## حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری و خانہ شماری بابتہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا میں مندرجہ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۲۱- فروری ۱۸۷۱ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا میں پہلے مرتبہ مردم شماری و خانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی میں نہیں ہوئی۔

۱- ۱۷ فروری ۱۸۷۱ء م ۲۲- فروری ۱۸۷۹ء کو ملک سرکار عالی میں پہلی مردم شماری و خانہ شماری ہوئی۔

۲- ۲۳- فروری ۱۸۹۱ء م ۲۰- فروری ۱۹۰۱ء کو دوسری۔

۳- یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸- فروری ۱۹۱۱ء کو تیسری۔

۴۔ ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۱ء م ۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۱ء کو چوتھی۔  
 ۵۔ ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۱ء م ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۱ء کو پانچویں۔  
 ۶۔ ۲۶۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۴۔ فروری ۱۳۴۱ء کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔  
 ان چھ مردم شماریوں کا بصراحت قوم ایک صد تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔  
 انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۰۔ اسفند از ۱۳۳۱ء جلد ۲۲  
 نمبر ۱ صفحہ (۱۵۸) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔  
 ۱۔ ۹۔ فروری ۱۳۴۱ء روز چہار شنبہ ۲۔ ۱۰۔ فروری ۱۳۴۱ء روز پنج شنبہ  
 ۳۔ ۱۲۔ فروری ۱۳۴۱ء روز شنبہ ۴۔ ۲۳۔ فروری ۱۳۴۱ء روز چہار شنبہ  
 ۵۔ ۲۴۔ فروری ۱۳۴۱ء روز پنج شنبہ (روز شمار) ۶۔ ۲۶۔ فروری ۱۳۴۱ء روز شنبہ  
 بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری میں کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔  
 نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ ۱۹۲۱ء میں (۱۳۹۰) کے  
 مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ میں  
 ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن دماں کے  
 کوئی جواب وصول نہیں ہوا۔





## بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاخلہ ہوبستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہا تباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی میں ہر پانچویں سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ء کو اور دوسرے یکم خرداد ۱۳۳۲ء کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) میں درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ء کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تہتہ علحدہ درج ہیں۔

## تختہ بہایم شماری مالک محروسہ سرکار عالی بابہ ۱۳۳۹ء

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲۔ شہریور ۱۳۳۹ء جلد (۶۱) نمبر ۳۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

شمارہ	نوعیت بہایم وغیرہ	بلد۔ حیدر آباد و حوالی بلدہ	حدود زریں و چہا و نیات	حدود ریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۲	بیل	۳۱۴۳	۳۵۳۳	۱۲۸
۳	گاے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴	بجھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	کھلکے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶	جاوش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۳۳
۷	بجھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲



نشان سلسلہ	نوعیت بہاریم وغیرہ	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود زرینڈلٹی چھاؤنیاں	حدود دریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۸	بکرے	۳۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹	چھیلے	۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱	گھوڑے	۲۵۷	۶۴۹	۶
۱۲	بجھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	خجھر	۱۲۸	۹۸۳	۰
۱۴	گدھے	۵۵۲	۰۲۷۳	۲۳
۱۵	اونٹ	۱۷	۱	۰
۱۶	ہل	۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	بنڈیان	۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان سلسلہ	نوعیت بہاریم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (مرفی خاص)	ضلع درنگل	ضلع کریم نگر						
۱	۲	۳	۴	۵						
۱	سانڈ	۲۳۲۶۲	۱۲۳۹۰	۲۸۶۱۹	۲۰۳۷۲	۸۸۹۹۲	۸۸۹۹۲	۱۷۹۹۰	۱۷۹۹۰	۱۱۱۲۷
۲	ہل	۹۳۲۹۳	۲۸۶۱۹	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۰	۵۰۹۸۲	۵۰۹۸۲	۲۲۸۰۳	۲۲۸۰۳	۲۷۷۴۰
۳	گلے	۷۸۲۵۷	۲۶۵۲۳	۱۰۳۷۸	۲۷۷۵۷	۹۲۰۱۳	۹۲۰۱۳	۱۹۰۵۸	۱۹۰۵۸	۲۱۳۵۵
۴	بجھیرے	۷۹۲۳۷	۲۶۹۲۷	۱۰۶۱۷	۱۷۵۲۰	۶۷۲۲۶	۶۷۲۲۶	۲۲۸۵۲	۲۲۸۵۲	۲۰۹۵۵
۵	آکھلے	۲۰۱۳۲	۷۳۰۹	۲۸۶۵۵	۶۷۹۵۲	۱۲۰۱۹	۱۲۰۱۹	۶۲۶۷۶	۶۲۶۷۶	۷۷۰۹۹

نشان ملک	نوعیت بیاضی و غیر	ضلع اطراف بلده (صرف خاص)			ضلع درنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	گادو میش	۳۴۴۹۳	۹۲۵۱	۳۷۰۲۳	۱۰۳۳۰	۲۹۶۱۸	۱۳۲۹۲۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	جھڑ	۳۰۰۰۷	۹۷۹۳	۳۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۳	۳۲۷۷۷	۱۵۳۵۲۱	۱۰۳۲۵۸	۲۲۹۹۲	۱۲۶۳۵۳
۸	بکرے	۲۶۱۹۸۹	۷۶۱۱۸	۳۳۸۶۰۷	۲۳۸۹۳۶	۵۲۲۷۷	۳۰۲۳۳۳	۶۵۳۹۳۹	۱۳۳۳۶۰	۷۹۹۸۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۳۶	۲۶۲۳۷۷	۱۷۳۲۹۱	۳۲۳۳۳	۲۱۸۵۲۳
۱۰	گھوٹ	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۳۸	۱۲۳۳	۳۸۲	۷۵	۳۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۳۳	۵۳۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	پنجیر	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۳۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۳	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	نخیر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدے	۳۳۷۴	۱۰۳۲	۵۳۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۳	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	ادنت	۶۳	۶۳	۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۳۲۵۲۵	۱۳۳۰۸	۵۵۹۳۳	۱۱۳۸۸۳	۲۲۰۷۳	۱۱۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بندیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۳۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۱۷۱۴۹
نشان ملک	نوعیت بیاضی و غیر	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جمعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۳	۳۵۳۰	۳۰۶۷۳	۳۰۹۶۰	۲۶۲۳۳	۶۷۲۰۳	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۳۹۵۰۰
۲	بیل	۳۳۰۹۸	۳۳۰۹۸	۲۲۷۴۹۱	۶۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۶۲۸۵	۳۳۳۹۰	۱۲۹۸۶۵

ردیف	نوعیت بهائیم و غیره	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		م	ن	ج	م	ن	ج	م	ن	ج
۱	زندان	۱۱۹۰۰۸	۲۰۶۶۳	۴۸۳۴۵	۱۲۹۲۵۱	۲۹۴۳۳	۴۹۵۱۴	۲۳۴۳۶۸	۳۲۹۰۱	۲۱۳۵۶۴
۲	بجیر	۱۰۱۵۶۶	۳۶۶۳۹	۶۳۶۲۰	۱۲۳۴۳۳	۴۹۴۸۵	۴۳۹۳۹	۱۹۵۲۰۶	۲۴۳۱۹	۱۹۰۸۸۴
۳	کلیک	۳۱۴۱۴	۱۰۱۶۶	۲۱۵۳۸	۴۸۰۴۶	۱۹۰۸۸	۲۸۹۶۱	۱۹۰۹۴	۲۰۴۵۲	۱۰۰۰۴۵
۴	گامش	۵۲۵۲۰	۱۴۶۳۳	۳۳۸۴۴	۵۳۲۸۰	۲۰۸۸۹	۳۲۳۹۱	۸۰۳۱۳	۱۰۱۹۳	۴۰۱۲۰
۵	بجیر	۶۱۳۶۹	۲۰۸۸۰	۴۰۳۸۹	۶۲۲۱۰	۲۲۰۶۲	۲۸۳۳۸	۴۱۶۴۸	۹۸۴۹	۶۱۸۰۳
۶	کبک	۲۵۴۲۳	۸۲۰۹۱	۱۴۲۹۳۲	۱۹۲۳۶۸	۹۰۰۸۸	۲۰۳۳۸۰	۱۶۳۳۳۵	۲۰۲۵۸	۱۳۲۱۴۴
۷	بجیر	۱۱۳۸۱۰	۳۱۵۲۴	۴۲۸۲۳	۱۶۸۹۳۳	۴۱۴۹۰	۹۴۴۴۳	۱۳۶۱۴۱	۲۳۴۶۳	۱۱۲۳۰۹
۸	گهواره	۴۵۰	۳۰۶	۴۴۴	۲۰۹۲	۶۱۶	۱۱۴۴	۱۱۹۹	۱۹۳	۱۰۱۵
۹	مادیان	۹۵۳	۳۳۰	۵۲۳	۲۱۹۵	۸۶۱	۱۳۳۳	۱۲۰۶	۱۳۰	۱۰۶۶
۱۰	بجیر	۲۳۱	۱۹۵	۲۳۶	۱۱۴۶	۳۳۵	۴۳۱	۳۵۴	۵۶	۳۰
۱۱	نخ	۳	.	۲	۵	۵	.	۶	.	۶
۱۲	گدے	۵۴۳۱	۲۱۳۳۸	۳۳۹۳	۵۰۸۹	۲۱۴۹	۲۹۳۰	۱۴۴۲	۲۸۰	۱۳۹۲
۱۳	ادنت	۳	۲	۱	۱۲	۱۲	.	۳۲۲	.	۳۲۲
۱۴	مل	۶۶۳۸۱	۲۱۳۶۳	۴۵۰۱۴	۸۶۹۱۲	۲۳۳۱۴	۵۳۵۹۵۹	۸۱۸۹	۱۳۲۰۰	۸۱۳۸۹
۱۵	بنڈیان	۳۰۲۹	۹۲۱۴	۲۰۸۱۲	۲۵۳۳۱	۱۰۴۳۱	۱۳۶۰۰	۵۸۳۶۰	۹۰۳۰	۵۰۳۲۰
ردیف	نوعیت بهائیم و غیره	ضلع محبوب نگر			ضلع تلکند			ضلع اورنگ آباد		
		م	ن	ج	م	ن	ج	م	ن	ج
۱	سائید	۱۱۹۱۴	۳۳۸۸۰	۸۵۲۹	۱۱۳۳۹۲	۲۴۱۴۹	۸۹۳۱۱	۴۸۴۸۶	۳۸۳۳۳	۴۲۹۵۱

۱	۲	ضلع محبوب نگر			ضلع ملکنڈہ			ضلع اورنگ آباد			۱۱
		نوعیت بیابان غیر	علاقہ کھاری	بیابان کھاری	علاقہ کھاری	بیابان کھاری	علاقہ کھاری	بیابان کھاری	علاقہ کھاری	بیابان کھاری	
		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
نیل	}	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۳۷۸۶۶	۱۶۲۵۴۳	۳۰۷۸۸	۳۳۲۳۲	۲۸۵۵۶	۷۲۳۹۵	۳۰۱۳۵۱	نیل
		۱۳۴۱۰	۹۷۶۱۰	۲۳۱۷۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۳	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۲	۳۵۵۶۹	۱۵۵۶۲۳	
		۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۳۷۶۵	۲۱۸۰۹	۲۱۶۵۰۳	۱۲۷۹۳۳	۳۶۱۸۳	۱۶۳۱۲۲	
گلہ	}	۲۱۸۹۵	۲۳۶۲۹	۵۶۸۶۳	۸۷۸۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۳۹	۶۷۸۸۸	۲۵۳۳۹	۹۳۳۷۷	گلہ
		۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۰	۱۸۳۳۹	۱۰۳۱۲۷	۲۹۸۹۵	۱۳۶۱۸	۵۳۸۱۳	
		۳۲۳۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۳۳	۱۲۵۲۶۰	۳۲۶۷۸	۱۲۰۹۱	۴۵۰۶۶	
بکرے	}	۳۶۰۱۱۹	۲۹۱۷۰۲	۷۵۹۳۲۱	۶۷۳۳۷۰	۱۷۲۱۶۳	۱۲۵۶۳۳	۹۳۸۳۱	۲۰۷۶۵	۱۱۳۶۰۶	بکرے
		۱۳۲۷۷۹	۱۲۳۳۲۵	۲۶۷۷۰۳	۲۶۶۹۰۲	۶۵۷۶۱	۲۶۶۲۳	۱۸۲۹۶۳	۵۶۱۷۱	۲۱۹۱۳۵	
		۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸	
گاویش	}	۲۱۹۶	۱۷۰۳	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰	گاویش
		۱۲۸۳	۱۰۴۳	۲۳۲۷	۱۴۳۵	۴۱۴	۱۸۶۹	۳۲۲۳	۸۳۲	۳۰۶۵	
		۱۳	۳۵	۳۸	۱۲	۰	۱۲	۲۲	۵	۴۷	
گدھے	}	۳۶۴۰	۲۶۴۳	۶۲۸۳	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۲۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵	گدھے
		۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳	
		۱۷۶۳۰	۵۳۳۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۱	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۳۰۷	۱۱۹۵	۱۵۲۶۳	
بندیان	}	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۶۶	۲۲۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۲۳۰۲۷	بندیان

نشان	نوعیت بهایم و غیره	ضلع بزر			ضلع تاندیز			ضلع پرمینی		
		علاقه کار	بخیر کار	ب.	علاقه کار	بخیر کار	ب.	علاقه کار	بخیر کار	ب.
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	ساند	۱۳۰۶۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۳۹	۸۸۳۲	۱۶۴۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۶۴۴۶	۲۶۳۹۹	۲۰۱۲۰۵	۱۱۳۲۸۵	۳۹۱۰۶	۱۴۱۹۵۲	۱۹۹۹۸۹	۳۹۴۴۲	۲۲۹۴۶۱
۳	گا	۱۱۳۹۶۳	۲۴۲۵۶	۱۳۲۲۲۹	۱۲۵۹۶۱	۳۹۹۸۹	۱۲۰۹۵۰	۱۳۳۹۱۶	۲۲۳۳۴	۱۵۴۱۶۲
۴	بجهر	۱۱۳۵۴۶	۲۹۳۵۴	۱۵۴۸۳۰	۱۳۵۹۳	۲۲۴۱۶	۱۶۴۳۳۰	۱۵۴۳۵	۲۳۵۶۵	۱۴۸۹۴۵
۵	کگل	۶۳۶۱	۱۴۶۸	۶۸۳۹	۱۶۹۱۸	۳۲۶۵	۱۳۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۶۶	۱۳۴۵۵۸
۶	گادیش	۳۳۲۶۶	۸۳۹۳	۱۶۶۸۳۹۳	۶۵۵۵	۲۴۳۳	۹۸۲۸۸	۶۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۶۴۶
۷	بجهر	۲۹۴۳۵	۸۲۰۱	۳۶۶۳۹	۴۴۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۶۹	۶۹۴۱۴	۱۲۳۲۵	۸۲۴۴۲
۸	بکر	۱۱۳۹۸۲	۲۵۵۲۶	۱۴۲۵۰۸	۶۳۸۵۵	۳۰۳۲۰	۹۴۱۴۵	۴۴۴۴۳	۱۶۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چیل	۱۱۵۴۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۰۸۱	۹۵۸۹۴	۳۳۶۸۹	۱۳۰۲۶۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۶۵۳	۱۵۳۲۳۹
۱۰	گول	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۳	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۶	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	مادیان	۶۴۲۶	۱۵۳۶	۸۳۱۲	۳۸۸۶	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۴۶۴
۱۲	بجهر	۳۱۸۱	۸۵۴	۳۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۲۲۱۹	۵۹۳	۳۸۱۳
۱۳	خج	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گد	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۶۱۸	۶۴۰۰	۲۰۶۶	۸۴۶۶	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	ادش	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۶	۸۶	۳۱۳	۲۳	۶	۳۰
۱۶	یل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۳	۵۷۸۳	۱۶۳۲۸	۴۰۶۱۱	۲۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۶۹۵۲
۱۷	بنڈیان	۱۶۶۳۰	۴۱۲۹	۲۱۶۵۹	۲۶۳۵۶	۴۶۲۸	۳۴۱۳۵	۲۵۴۵۴	۶۹۵۸	۳۲۱۱۲

شماره	نوعیت بهای و غیره	ضلع گلبرگ			ضلع عثمان آباد			ضلع راجپور		
		علاقه کاری	غیر کاری	ب.	علاقه کاری	غیر کاری	ب.	علاقه کاری	غیر کاری	ب.
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	ساند	۲۰۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۶۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۳۵۳۱	۲۲۹۱۴	۲۲۵۸۳	۳۷۵۰۶
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۳۰۵۷۹۵	۳۰۵۷۹۵	۱۳۳۸۰۲	۵۷۶۲۰	۱۸۷۳۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۰۳۵	۲۰۳۹۳۹
۳	گلایه	۱۱۸۰۶۳	۵۹۸۲۵	۱۷۷۸۹۸	۷۳۳۳	۲۳۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۲۲۲۵	۵۲۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بجریه	۱۱۳۸۱۹	۳۸۲۶	۱۷۹۳۵۵	۸۱۱۰۲	۲۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۲۲۳۶۲	۲۵۲۳۹	۷۲۶۱۱
۵	گلایه	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۷	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۳۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گادیش	۵۸۲۳۷	۳۱۲۱۲	۸۹۶۵۹	۲۳۵۷۹	۱۶۲۵۱	۲۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۳	۶۱۷۵۶
۷	بجریه	۵۲۵۶۲	۵۹۵۸۳	۸۲۱۳۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۳۲۳۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۳۳۸۷۲
۸	بکره	۲۷۳۵۷۷	۲۳۳۵۰	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۲۵۳۳۲	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۳	۲۳۰۱۵۰	۳۶۰۷۸
۹	بجریه	۱۸۷۳۱۸	۲۸۶۵۶۱	۲۸۶۵۶۱	۹۶۲۰۶	۷۹۸۳	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گموت	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۳	۱۳۱۹	۳۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	بادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۴۵	۳۵۹۳	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۲۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بجریه	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۳۱۳	۵۰۳	۳۰۳	۸۳۳
۱۳	فجر	۱۷	۳۷	۵۳	۳	۰	۳	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدسه	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۳۶۶	۹۰۳	۳۳۰۰	۳۱۲۷	۲۲۹۳	۶۳۲۱
۱۵	اونش	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۳	۶	۱۸	۲۳
۱۶	بیل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۳	۳۳۹۸	۱۰۰۳۲	۲۲۴۳۲	۲۵۶۳۲	۸۸۳۶۳
۱۷	بنیایان	۲۶۱۸۰	۱۷۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۳۵۷۰	۵۸۶۳	۲۰۳۳۳	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۲۳۵۸۳

شمارہ	نوعیت بہار	ضلع بیدر			صدر دین ان ملک سرکار علی		
		علاقہ سکاری	غیر سکاری	جملہ	علاقہ سکاری	غیر سکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سانڈ	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۴۲۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل	۱۰۴۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۱۵۵۶	۲۲۲۲۴۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۷۰۷۴۴۳
۳	گائے	۹۳۰۱۹	۹۷۴۶۶	۱۹۱۱۸۶۱	۱۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۴۹۰
۴	بجھڑے	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱۹	۱۹۰۷۴۴۶	۷۴۰۴۸۷	۲۶۴۷۹۳۳
۵	کھلے	۸۶۴۲	۱۱۵۶۴	۲۰۲۰۶	۳۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۴۷
۶	گادیش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۴۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۴۰۱۳۲
۷	بجھڑے	۲۹۰۶۴	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۲۵۹۹۴۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸	بکرے	۸۴۶۰۷	۲۳۹۴	۲۳۵۱۰۱	۳۹۳۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۴۴۳۴۷
۹	چھلے	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۳۱۳۳۶	۲۱۵۳۴۵۲	۹۰۱۲۲۳	۳۰۵۴۶۷۵
۱۰	گوشت	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۴۹۵۵	۴۵۸۷۴	۱۷۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	مادیاں	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۷۶۶۱	۴۹۷۴۳	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱
۱۲	بجھڑے	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۴	۲۲۷۹۳	۹۳۸۳	۳۲۱۷۱
۱۳	خجّر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۴	۱۳۳۱
۱۴	گدھے	۳۳۳۶	۳۶۶۳	۷۶۹۹	۴۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵	ادٹ	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۴	۳۷۰	۱۴۲۴
۱۶	ہل	۲۳۵۶۸	۲۰۵۹۷	۵۴۱۶۵	۹۶۱۳۳	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷	بندیاں	۹۷۴۷	۱۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۴۴۸۱۲۳	۱۵۲۶۱۷	۵۶۰۷۴۰

## تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آئینہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

۱۔ بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمایا گی ملاحظہ ہو (جریده غیر مسمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵۸) منہج ص ۱۱  
۲۔ ۱۳۳۶ھ میں دو از دہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۳۔ آبان روز شنبہ اننت جتوروشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا الجحاظ احترام و عظمت عید المیلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ھ روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔

۳۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مجلس عالیہ الہدٰی کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدا اے یکم خورداد لغایتہ آخرتیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدا اے یکم لغایتہ آخرتیر دینے کی برہنہ و سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریده (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) جزو اول صفحہ ۸۲ نمبر ۱۹

۴۔ حسب الحکم صدر اعظم بہادر ختہری سرکار عالی بابنہ ۱۳۳۸ھ میں تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہ حسب فرمان خسروی مصدرہ (۱) یادگار وفات حسرت آیات حضرت ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ حکم شرف صدر لایا کہ تعطیلات کا غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۳۸ھ معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ یادگاری (۲) یادگار سالگرہ کوین و کٹور یہ قصر ہند تعطیلات ہیں پس بطاعت فرمان خداوندی جتہ ۲۴۔ مئی ۱۹۲۶ء

۵۔ ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ھ ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ھ کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ



منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰ فروری ۱۳۳۸ء جلد ۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

— پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدر المہام بہادر فینائن صیغہ اتحاد باہمی

۳۱۔ امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکاری میں نصف

یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔ مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ ص ۴۰ جزو اول)

— حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکاری دوسرے تعطیلات اتوائی

کے ماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ

دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار شیردکن جلد ۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔

۱۹۳۱ء ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء

— حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۳۱ء م یکم رجب ۱۳۵۰ء

جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدر آباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ

بہادر کی یادگار میں سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل

مالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

### تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس عالی

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان امینہ مجلہ ستم نمبر (۲۰۱) ضمیمہ نمبر (۵)

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر براہم خسروانہ جن

صاحب زادگان بلند اقبال و عہدہ داران سرکاری کو جو خطابات سرفراز فرمائے

ہیں ان کے نام مع خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

تاریخ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	جنگلی	۳	۴	۵

شماره	نام خطبات یافته	نام خطاب	تاریخ اجرائی در زمان	حوالای تاریخ جریده
۱	آغا محمد علی صاحب شریک محمد	آغا یا جنگ	۱۳۳۴ هـ ۹ جمادی الثانی	۵ مهر ۱۳۳۴ هـ جلد ۵۹، شماره ۵۶
۲	مرزا بشیر بیک صاحب نام و جبرین	بشیر یا جنگ	"	"
۳	معنوق حسین معنوق اول قلعه دار	معنوق یا جنگ	"	"
۴	نسل گلبرگه			
۵	قادر احمد معنوق اول قلعه دار یا پور	قادر یا جنگ	"	"
۶	معین الدین حسین معنوق اول قلعه دار	معین یا جنگ	۱۳۳۴ هـ ۱۵ شعبان	۲۱ فروردی ۱۳۳۴ هـ جلد (۶۰) شماره ۲۲، صفحه ۲۰۲
۷	قلب الدین حسین	قلب یا جنگ	"	"
۸	سید احمد صاحب قادری	احمد یا جنگ	"	"
۹	قلعه دار ولیغریاب			
۱۰	سعادت حسین صاحب قلعه دار	سعادت جنگ	"	"
۱۱	سردار علی خاں	"	۱۳۳۴ هـ ۲۳ ربیع الاول	جریده غیر معمولی مورخه ۲۵ مهر ۱۳۳۴ هـ جلد ۶۰ شماره ۱۱، صفحه ۳۶
۱۲	قادر علی خاں	"	۱۳۳۴ هـ ۲۴ ربیع الاول	جریده غیر معمولی ۲۴ مهر ۱۳۳۴ هـ جلد ۶۰ شماره ۱۲، صفحه ۳۷
۱۳	مرزا خورشید بیک	"	۱۳۳۵ هـ ۱۳ ربیع الثانی	جریده غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۵ هـ جلد ۶۰ شماره ۱۳، صفحه ۳۹
۱۴	مرزا انوار بیک صاحب	انوار یا جنگ	۱۳۳۴ هـ ۱۴ ربیع الثانی	جریده غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۴ هـ جلد ۶۰ شماره ۱۴، صفحه ۴۱
۱۵	حافظ محمد حسین صاحب	ابن جنگ	۱۳۳۴ هـ ۲۳ جمادی	جریده معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۴ هـ جلد ۶۱ شماره ۱۵، صفحه ۴۱

نشان	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی و زمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۴	محمد مصطفیٰ صاحب بیاض پٹریٹ لا رکن عدالت عالیہ	اسفندیار جنگ	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸	نمبر ۱۵ اسفند ۱۳۳۸ جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۸ جلد ۱۳۳۹
۱۵	محمد عبدالصمد صاحب یم اس رکن عدالت عالیہ	محمد نواز جنگ	" "	" " " " " " " " " " " "
۱۶	مستر رستم جی فریدون جی کشنر رستم جنگ کردار گیری سرکار عالی	" "	" "	" " " " " " " " " " " "
۱۷	بہادر خان (فرزند نصیب جنگ) جای	بہادر جنگ	۲۴۔ جلدی الثانی ۱۳۳۹	جریدہ ۲۔ دسمبر ۱۳۳۹ جلد (۶۲) نمبر ۸۸ جز اول
۱	نواب میر کاظم علی خان شہزادہ بلند کاظم جاہ	کاظم جاہ	۴۔ رجب ۱۳۳۹	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفند ۱۳۳۹ جلد (۵۸) نمبر ۱۵
۲	نواب میر عابد علی خان	عابد جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۳	نواب حشمت علی خان	حشمت جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۴	نواب ہاشم علی خان	ہاشم جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۵	نواب تبرق علی خان	تبرق جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۶	نواب میر شہادت علی خان	شہادت جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۷	نواب میر رجب علی خان	رجب جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "
۸	نواب میر سعادت علی خان	سعادت جاہ	" "	" " " " " " " " " " " "

نشان	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت شامراج (فرزند راجہ آریان)	راج و نت بہا	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	جریدہ ۲۔ دسمبر ۱۳۳۹ء جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۰۔ جز اول
۱	راجہ بہادر ڈیکٹ رمارڈی صاحب	راجہ بہادر	۲۴ رجب ۱۳۳۸ھ	جریدہ مہولی ۱۱۔ اسفند ۱۳۳۹ء جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۳۸۔
۲	راجہ دو (فرزند راجہ دھرم پتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	جریدہ ۲۔ دسمبر ۱۳۳۹ء جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸۔ جز اول
۳	جلوہ بن لعل ناظم علیات	" "	" "	" " " " " "
۴	گرار او رکن عدالت للعالیہ	" "	" "	" " " " " "

## رزیدنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بشائرِ اصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۴ء کو مٹر کریمپ جدید منصرم رزیدنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلکہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۴ء کو انریبل سرولیم بارٹن رزیدنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ سیل اہی بٹھی ہوئے۔ انریبل مٹر۔ لیم کریمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منظرانہ طور پر رزیدنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۴ء

روزِ شنبہ کو آنریبل سرولیم بارٹن رزیدنٹ حیدر آباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فروکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توہین سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۳ء کو آنریبل مسٹر ای۔ ایم۔ کرمپ جو سرولیم بارٹن مستقل رزیدنٹ حیدر آباد کن کی عدم موجودگی میں منصرم رزیدنٹ تھے شب میں منماڑ پانچرٹین سے روانہ ہوئے۔

۷۔ فروری ۱۹۳۳ء روز جمعہ کو جدید رزیدنٹ آنریبل لٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ٹی کنیر تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے اور بلارم کو ٹھی تشریف لئے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب ہمارا جہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سرولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح میں سلامی کی توہین سر ہوئیں۔

۸۔ فروری ۱۹۳۳ء کے شب میں سرولیم بارٹن سابق رزیدنٹ حیدر آباد مع لیڈی بارٹن حیدر آباد سے تشریف لئے گئے۔

۹۔ حیدر آباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۳ء چند سال سے رزیدنسی کے مقدمات سکڑ آباد کے کورٹ میں سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باخندگان رزیدنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیدنسی نے رزیدنسی میں ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلسرے مجسٹریٹ درجہ اول اور نگاہ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ میں دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

۱۰۔ پتلی باؤلی جو حدود رزیدنسی حیدر آباد میں مشہور تھی وہ ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں دغیرہ سے بہرہ دی گئی۔

قہرست محلجات حدود رزیدنسی حیدرآباد

شماره	نام محلہ	شماره	نام محلہ	شماره	نام محلہ
۱	بوگل کھنڈہ	۲	ترپ بازار	۳	چیدا بازار
۲	بیانڈا ستر لین	۳	چہنال بندہ	۴	چندرا سن گڑھ
۳	پوسٹ آفس لین	۴	چہنال بندہ	۵	چندرا سن گڑھ
۴	رام کوٹ	۵	کوسٹی لین	۶	کاجی گڑھ لین
۵	دادو خاں طویلہ	۶	کاجی گڑھ لین	۷	کنداسامی مارکٹ
۶	رسل مہینج	۷	کنداسامی مارکٹ		
۷	عیسیٰ میاں بازار				
۸	قطبی گڑھ				
۹	کوٹھی لین				
۱۰	کاجی گڑھ لین				
۱۱	کنداسامی مارکٹ				
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					

تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند

## گورنر جنرل والیس رائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہوستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگست ۱۹۲۴ء کو ہرکلسینی وایسرائے ویلڈی اردن دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلاگادوں پر اترے ایشین پر نواب رضوانو از جنگ بہادر مسٹر جی۔ بی بیٹن نے آپ کا استقبال کیا میوڈی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے وایسرائے بہادر کے ہمراہ رہ کر غار ماسکے اجنٹ کا معائنہ

کرایا۔ وائسرائے مدوح نے غارون سے بید و بچھی ظاہر فرمائی اور خصوصاً غار نمبر (۴) کے نقش و نگار کی بید تعریف و توصیف فرمائی وائسرائے مدوح معہ لیڈی صاحبہ اسٹاف کو سرکار عالی کے جانب سے اجنٹ مین لیج کی دعوت ہوئی مین بعد روانگی عمل میں آئی۔

۲۱۔ جون ۱۹۲۹ء روز چار شنبہ کو ہزار کلسنی لارڈ گوڈن گورنر شام کو واڑی اسٹیشن پر سے گذرے، اس موقع پر آپ کا اعزازین سرکار عالی کے جانب سے واڑی جنکشن پر سر ڈزرتیب دیا گیا تھا اور ہمارا جہ سرکشن پر شاہ صدر اعظم بہادر نواب مہدی یار جنکشن نے آپ کا استقبال کیا۔

۱۶۔ دسمبر ۱۹۲۹ء روز دو شنبہ صبح ۸ ۱/۲ بجے ہزار کلسنی لارڈ غارون وائسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بھوٹہ لائن سے اسٹیشن نام پٹی پر دفن افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ لگئی اور ایوان فلک نما مین فردکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو دن کے ۴ ۱/۲ بجے حضور وائسرائے مدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ جھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے معائنہ کے لیے جانب نما ٹرین مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو خصت کرنے کی غرض سے اعلیٰ حضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری والے گورنر جنرل مدوح حیدر آباد مین تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ۱/۲) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو آٹھ بجے صبح ہزار کلسنی لارڈ ہارڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہند بعد معائنہ غار ہائے ایلورہ جھوٹی لائن سے بلند تشریف لاکر اسٹیشن گاجی گڑھ پر اترے، درقصر فلک نما مین بطور سرکار کا، مہان قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر عثمان ساگر و

گولکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۳۱ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے جانب بنگلور ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء روز دوشنبہ صبح ۷ بجے چالیس منٹ کو ہزار کیلنسی رائٹ آئر بیل و ایکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ماڈک ہرسٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای جی۔ سی۔ بی۔ اے۔ دی۔ ڈی گورنر مدراس حیدر آباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیدنسی حیدر آباد میں قیام فرمایا۔ حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپوں کی سلامی سہ ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ سے رزیدنسی بلدہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ اتار دی۔ رزیدنسی اور کنگ کوٹھی میں آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گولکنڈہ حمایت ساگر فلک ناکی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو گورنر صاحب مع سکندر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں فارمائے ایلو اور اجنٹ ملاحظہ فرما کر ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو دن کے گیارہ بجے خلد آباد وغیرہ سے سکندر آباد مراجعت فرما ہوئے۔ حسب قاعدہ توپیں سحر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے۔  
کمانڈر انچیف ہند

۲۸۔ جولائی ۱۹۲۶ء صبح ۷ بجے ۴۵ منٹ پر ہزار کیلنسی کمانڈر انچیف افواج ہند فیلڈ مارشل سر ولیم برٹوڈ سکندر آباد اور وہاں سے رزیدنسی حیدر آباد تشریف لائے یہ آمد پراگھوٹ تھی حسب معمول آپ کو دو عوتین ہوئیں قلعہ گولکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگست ۱۹۲۶ء ہزار کیلنسی کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بھائے بھوڑہ۔ واڑی کے راستے سے واپس تشریف لے گئے۔ بی۔ مین۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل میں آئی۔



۱۰۔ ماہ اگست ۱۹۲۳ء یوم یکشنبہ کو ہزار کیلینسی میں: ڈوڈکمانڈرا انجیف افواج میں دوبارہ وار دھیر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷۔ توپونکی سلامی سر کی گئی۔ حسب عادت اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی میں لےج دیا۔ نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

۱۱۔ ہزار کیلینسی میں فلپ چٹ و ڈکمانڈرا انجیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اپیشل ٹرین بیگم پیٹھ ایشن پر اترے اور رزیدنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیدنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۲۴ء کو سکندر آباد کے پریڈگر اوڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اسی روز شام کو ذریعہ پانچبرہا بہار شاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

۱۲۔ اوائل ماہ فروری ۱۹۲۴ء کو ہرمانس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۴ء میں مہاراجہ مدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۱۳۔ ۵۔ فروری ۱۹۲۴ء کو مہاراجہ صاحب نائبہ بغرض درشن گرد و دارہ نانڈی تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷۔ فروری ۱۹۲۴ء کو واپسی عمل میں آئی مہاراجہ صاحب مدوح نے (۱۔) کی رقم گرد و دارہ کو نذر کی اور (۲۔) ملازمین گرد و دارہ کو بطور انعام دیے۔ منتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔

۱۴۔ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۳ء روز چہنبہ کے شام کو مرزا محمد اسماعیل صاحب سی۔ آئی۔ ٹی۔ اے۔ دیوان ریاست میور بلدہ آئے۔ رزیدنسی میں قیام کیا اور بتاریخ ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء روز دو شنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔  
 م۔ سر ریجنالڈ اسٹوارٹ گلانی (سابق معین المہام فیئانس علاقہ سرکار عالی) د  
 لیڈی گلانی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری دیالی ریلوے  
 سے فائزیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیے منٹار کو کنسل کاسیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ  
 سرکاری جہان کی حیثیت سے سرکاری گیٹ ماوس میں فروکش ہوئے عالیجناب  
 مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈنر اور چاء  
 نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء روز شنبہ کو صبح سکندر آباد اسٹیشن سے  
 جانب منٹار روانہ ہوئے۔

م۔ ۱۹۔ جنوری ۱۹۲۳ء یوم بکشب ہنرمانس نواب صاحب کاڈی شام میں  
 فائزیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز میں نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے  
 روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپیں سرکی گئیں سرکاری جہان کی حیثیت سے مقیم رہے  
 م۔ ۷۔ فروری ۱۹۲۳ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤ نگر معہ برادر خرد جیدر آباد  
 تشریف لائے اور سرکاری جہان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی  
 کے لیے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ میں  
 بطور سرکاری جہان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے بیان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا  
 ۹۔ فروری ۱۹۲۳ء کو شب میں بھئی واپس تشریف لے گئے۔

## موقت الشوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اردو

رجحیت

۲۸۔ آذر ۱۳۳۶ء سے بزبان اردو زیر ادارت ایم نرسنگھ راؤ

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سالانہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا۔ جسکی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک (معہ) مقرر تھی۔ اس میں مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کو قوالی صیغہ (در از) نشان ۸۱۴ واقع ۹ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دینے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

**نظام گزٹ** | یکم رجب ۱۳۴۱ء سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجز کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دو شنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشیدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک (معہ) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا۔ اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

**دکن بیچ** | اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنی ۲۸۔ فروری ۱۸۸۵ء کو بہ مقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہو کر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن بیچ ماہواری رسالہ کے شکل میں ظہور میں آیا۔ جس کے چار پانچ نمبر نکلا کر آخر وہ بند ہو گیا۔

۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن بیچ کے نام سے زیر ایڈٹیری حکیم گلناتہ پرشاد صاحب وکیل ناٹائی کورٹ ہفتہ واری ظریفانہ بہ زبان اردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ (۱۷) مقرر تھی۔

**الحمایت** | یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۶ء م ۲۰۔ فروری ۱۳۳۸ء سے زیر ایڈٹیری محمد نیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (۱۷) مقرر دی گئی۔

**دکن گزٹ** | بہ زبان اردو و یکم ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ م ۱۴ ستمبر ۱۹۱۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خاں صاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (دو) اضلاع سے دس روپے سرکار عالی سے دس سالانہ مقرر ہے۔

**صبح دکن** | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ مظاہرہ حیدر آباد سے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (دس) روپے مقرر ہے۔

۱۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ میں اخبارند کور کے دن میں دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

**مشور** | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ھ بروز جمعہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء مولوی محمد عبد اللہ صاحب

رئیس (عثمانیہ) حیدر آباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (دس) روپے محصول ڈاک مقرر ہے اخبار سرسری | بہ زبان اردو ۱۸۔ رجب ۱۳۳۸ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ھ زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن میں چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (دار) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

مانڈر گزٹ ہفتہ وار | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۸ھ کو مقام مانڈر سے ہفتہ وار (الاعظم) عمل میں آئی ہے ۱۳۳۸ھ کے اوایل سے بیادگار سفر و قعد

شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام ”الاعظم“ میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہیں اس کا سالانہ چندہ (دس) روپے سائیکل کر اون کا ۱/۲ یعنی بھاب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات کی ترغیب و ترغاف۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمائندگی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

۱۸۹۲ء

اخبار شیردکن کے یہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ

قد و قامت میں اضافہ سے ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز میں شائع ہوتا رہا

دیگر اخبارات کی طبع میں ۷۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء سے ایک نوبت کا یا پلٹ کر قد و

میں اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے

آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی میں تامل کیا جانا تو بہتر تھا۔

## اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۱ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گورہ

حیدر آباد سے چند رکانت پریس میں طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب

شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (پے) مقرر ہے۔

نیو اسٹار ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۱ء م ۲۰۔ اسفند ۱۳۳۹ھ سے بزبان انگریزی

زیر ادارت مشرید اسد اللہ بی۔ ۱۔ ہفتہ وار بلکہ حیدر آباد سے ہر جمعہ

شائع ہوتا تھا۔ جس کی سالانہ قیمت (پے) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل

رعیت تھی۔ جب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو تو الی بلکہ صیغہ راز (۸۴)

مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ اخبار رعیت و نیو اسٹار دونوں اقرار نامہ مدخلہ

متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور تبدیل نام (حیدر آباد میرالڈ) اوائل ماہ اگست ۱۹۳۱ء

سے مشرید اسد اللہ صاحب کی ادارت میں مدراس سے اشاعت

پذیر ہوا۔

## اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدر آباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہفتہ وار اونیم گاؤن کرہ پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدر آباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (دلوہ) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شاید بند ہو گیا ہوگا۔

نظام و جسے اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ء سے زیر اہتمام پنڈت لکشمی بونت راؤ صاحب پاشک امیکا پریس گولی گوڑہ میں طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چارم صفحہ نمبر ۲۳۲ میں موجود ہے۔ مدد داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بناء پر ۲۱۔ شہر یو ۱۳۳۸ء سے حکم مکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکلشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈٹری پنڈت گجائن گیش بھادے گولی گوڑہ حیدر آباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ موصو لڈ اک ۱۳۳۸ء سے ۸۔ نمبر نکلا کر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈٹر صاحب موصوف نے مکر ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۹ء سے۔ شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۷۔ خرداد ۱۳۳۸ء سے زیر ادارت پنڈت واسد یو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالقصور طبع اخبار شیردکن میں طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت دس، بلا حصول ڈاک مقرر تھی بعد تبلیغ حکم ۱۳۳۸ء حسب احکام کوڑالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت منسوخ ہو گئی۔ اخبارات - بزبان (تیلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو چینی میں دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈٹری بھاگیہ نگر

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت - اخلاقی - معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو ابھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لہ) محصول ڈاک (سے)

## رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن مالانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ء سے مولوی فدا حسین خاں صاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہ رسالہ بند ہو گیا تھا۔ مگر پی اے اے صاحب وکیل اٹلی کورٹ نے مولوی فدا حسین خاں صاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ء سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلی | اس ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدرآباد سے ماہ شہر یور ۱۳۳۶ء سے شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عصا) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب ی ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (ص) ہے۔

ورزش جسمانی | اس ماہی رسالہ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈٹری مولوی محمد صالح صاحب بزبان اُردو مطبع آئین مال شین پریس واقع گولی گوڑہ مین طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (ص) عوام سے (سے) طلباء سے (عصا) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء دہلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدرآباد ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ء م پانچ ۱۹۲۴ء سے اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سرورے ایم۔ اے۔  
یل۔ یل۔ بی۔ این اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ انیشن روڈ  
حیدر آباد سے مانانہ شائع ہونے لگا۔ جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے  
موصول ڈاک (لحم) ہے۔

رسالہ امداد باہمی | سہ ماہی بزبان اردو۔ چندہ سالانہ (دسے) حیدر آباد دکن سے  
شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالہ جاٹ اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہوتا ہے آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

فنان	نام کتب رسالہ	کتابان بین	مقام شاعت	کیفیت ممنوعہ اجازت داخلہ
۱	کتب	۲	۳	۵
۱	سائیکلو پیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امداد ۱۳۳۵ اف جلد ۵۷) نمبر ۳۵
۲	درلد پچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۶ اف جلد ۵۹) نمبر ۴۲
۳	ستارتہ پرکاش	ہندی	لاہور	بعد ۶۰۔ عالم ستارتہ پرکاش، اور درلد پچر کی اشاعت اس شرط پر ہوگی کہ ان کتابوں میں جو تصویریں شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۸۰۔ دس ۱۳۳۵ اف جلد ۶۰)
۴	حیدر آباد دہلی بستان	مرہٹی	پونہ	نمبر ۶۱ ص (۵۵)
				ایضاً ایضاً
				مصنفہ راگھو نندرا دثرا۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۰ مورخہ ۷۰۔
				فروردی ۱۳۳۶ اف جلد ۶۲ ص (۲۰۴) جنادل ممنوع



نشان	نام کتب و رسالہ	کتابان میں مقام	کیفیت متنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴
۵	ہندو کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	مصنفہ سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (۱) اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکثر فون	ہندی	ملاحظہ ہو (جریہ ۹۰ بہر ۱۳۳۶ء) جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون		ملاحظہ ہو (جریہ ۳۰ مورخہ ۳۰۔ ۳۱) جلد ۵۸ نمبر ۳۵ ممنوع
۳	شہ ہی سا چار مانہ	ہندی	ملاحظہ ہو (جریہ ۲۸ مورخہ ۲۸۔ ۲۹) جلد ۵۸ نمبر ۹۸ ممنوع
۴	سرور عالم	اردو	مصنفہ حسن و خوشو عرف مدین حسن صاحب ریندار حب جریہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۶ء جلد ۵۹) اس کا داخلہ
۵	حرکت ہارت گیتا بنائیں		مرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہ حسب جریہ ۸۔ ۱۲۳۸ء
۶	کال ہرہابی حصہ اول		جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جداول۔ اشاعت کی اجازت دی گئی
۷	مس دل دی نظام	انگریزی	مطبوعہ بھاسک دیہا ری پریس گرگاولی بمبئی۔ ملاحظہ ہو جریہ
۸	راشٹری جھنڈا	مرثی	۱۳۳۷ء جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع
۹	مکاندھی جی کا فوجی علم		ملاحظہ ہو (جریہ ۹۰ بہر ۱۳۳۶ء) جلد ۵۸ نمبر ۱۰۔ ممنوع
	(انسانی کی دوی اور سولی کا پیام)		مطبوعہ سری بانڈو رنگ بلونت پریس بمبئی (جریہ ۱۰) نمبر ۱۳۳۸ء
	مکاندھی کا سودھن چکر	ہندی	جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جداول۔ ممنوع
			مصنفہ منہر چند کبائی ضلع گودگاؤن۔ ملاحظہ ہو جریہ ایضاً
			ممنوع
			مصنفہ منہر چند کبائی مطبوعہ دودش سرستی پریس فتح پور
			دہلی ملاحظہ ہو (جریہ ۱۱۔ اردو ہفت ۱۳۳۸ء)

نشان	نام کتب و رساله	کتابان بین مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخله
۱	۲	۳	۴
۱۰	شہیدان کانیش غفر ہندی گاندھی جنگ	ہندی	جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۳۵۴ جز اول ممنوع قرار دیا گیا۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گورگاؤں	ہندی	شائع کنندہ جے رام ناراین درام مطبوعہ گل پرینک پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بہارت	ہندی	مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پرہاتی بہار	ہندی	شائع کنندہ بی بی پچاشک مطبوعہ بانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (۱) اخبار شیردکن مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۴ ص ۵۔ ممنوع
۱۴	پرہیات پیا جھنڈا	مرہٹی	شائع کنندہ فاسد بود نایک داتار (ایضاً)
۱۵	پرہیات پداولی	ہندی	شائع کنندہ پرش رام کرمرن کر مطبوعہ بہارت چھاپہ خانہ کالوادوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو اخبار شیردکن ایضاً
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی	مصنفہ حکم چند مہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت (جریدہ ۲۵۔ اردو بخت ۱۳۳۲ء جلد (۶۲) نمبر ۱۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پداولی عرف سوراجیہ پداولی		مطبوعہ بی بی پچاشک دیہار پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فردوسی ۱۳۳۳ء جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول) ممنوع

شمارہ	نام کتب و رسائل	کتابخانہ	مقام اشاعت	کیفیت مجموعہ و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	دشنامند گرتھ منلو جلد اول			مضفہ سرسوامی درشنامند سرسوامی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (اخبار صحیفہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ء) ممنوع
۱۹	ایکھیا این کتاب اولی اگر انتہائی ی جاہلیت اگر علاقہ پرتگیزی کی ہندی کی تاریخ	مرہٹی		مضفہ منگودھو بندو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کشو گیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۳) ممنوع
۲۰	مسلمان مذہب کی پیرائ			مضفہ پنڈت گنگا پرشاد اودیا دیہاے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلارشی	ہندی		مضفہ مادھو اچاری شاستری مطبوعہ برہمہ پریس انارہ دیو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ جہانتر	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پی۔ دی پچاننگ ہاناما بھنئی بمبئی (۱۳۳۱ء) ایضاً
۲۳	لاٹھی راج گکپری	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ دلکا اتھوٹھی	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ء) ممنوع
۲۵	تادیب المجانین	اُردو		مضفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۱۰۶-۱۰۷ء) ۱۳۳۱ء
۲۶	رسالہ دی ہندوستان			جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول (ممنوع)
	سوشلسٹ دی بلیکن			جو کوٹار رنگہ صدر انجمن کی جانب سے فرنی پریس موسومہ ری بلیکن پریس ارلی داں بین شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو
	ایسوسی ایشن نی فیسو			جریدہ مورخہ ۴-۵ ۱۳۳۱ء جلد ۱۲ نمبر (۵) ممنوع

نشان	نام کتب و رسالہ	کتاب بنین مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴
۲۷	رسالہ دانش پر بہات پیدادلی پر بہات پیری جی گانی حصہ چارم دیر بہات پیری حصہ اول		مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پچانک پانڈونگ جمہوریہ بھیمی (۲۰) (جریہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۳۱ء جلد ۶۳) نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار" اردو		حیدر آباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شریکر) جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۳ء نمبر ۲۵۔
۱	اخبارات ستارہ بہارت	بنکالی ہندو	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ء حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت دوسری حب جریہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ء جلد ۵۴ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۴۶۵ داخلہ کی مخالفت ہوئی۔
۲		انگریزی مدراس	تھی بعدہ جریہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۶ء جلد ۵۸ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۴۷۴ سے داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۳	گرو گشتال	اردو لاہور	حب جریہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ء جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و سبک	مرہٹی حیدر آباد	۲۱۔ شہر لوڑ ۱۳۳۸ء کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سروٹ آف انڈیا	انگریزی پونہ	حب جریہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۳ء جلد ۵۵ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۳۵۸ میں داخلہ کی مخالفت ہوئی تھی بعدہ حب جریہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ نمبر ۴ جز اول

نشان	نام کتب و رسالہ	کتابین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملایم	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جز اول میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہ
				حسب جریدہ ۳۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر (۳۵) صفحہ ۵۱۹ جز اول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراں	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ مہین ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) ۱۲ جز اول صفحہ ۸۷ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہ
				حسب جریدہ مورخہ ۳۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) ۲۵ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	جریدہ	انگریزی	بلونہ	حسب جریدہ ۳۰۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد ۵۵ نمبر جز اول ص ۱۷۲ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہ حسب جریدہ
				۳۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر ۳۵ ص ۵۱۹ جز اول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۳۳ء جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اردو	حیدر آباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو تو الی بلدہ نشان ۱۹۵۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ء اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	”	ایضاً ایضاً

نشان	نام کتب و رسالہ	کتاب دارین	مقام اشاعت	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پورہ	حسب جریدہ مبلوہ ۲۰ تیر ۱۳۳۲ء جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی اجازت کی گئی بعد اُس کے داخلہ کی اجازت دی گئی اجناسر دکن ۲۵ - نمبر ۱۹۳۳ء جلد (۳۶) نمبر ۲۰۱ (۲۰۱)
۱۳	اخبار ناگریکہ ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایدئیری واسد پور اور فرزند کشن راو ضاناگ اخبار شیر دکن شائع ہوتا تھا اسکو کو تو الی بلدہ نے حکم کرکے عالی بندر دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الاول ۱۳۳۵ء)
۱۴	اخبار اجمودے	ہندی	الہ آباد	بنظوری خسروی مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الثانی ۱۳۳۵ء)
۱۵	رسالہ نگار	اردو	حیدرآباد	فریگشی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۸ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار سیر دکن ۱۹ - دسمبر ۱۹۳۳ء)
۱	زنگیل پہلوانی ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - بی - وی - چنانک مبلوہ سری پانڈورنگ دت پریس سور یہ محل بمبئی (اخبار شیر دکن مبلوہ ۹ - مارچ ۱۹۳۳ء) جلد ۴۴ نمبر ۵۳ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ			حسب الحکم عالیجناب جہار اجمودہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بنظوری خسرو گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱ - محرم ۱۳۳۵ء)
	تصاویرات (۱)			جن کو بدمن فسادات شولا پور پچانسی کی منرائیں دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بنظوری خسروی مالک محروسہ سرکار عالی میں
	سری کشن شلدا (۲)			

نشان	نام کتب و رسالہ	کتاب خانہ	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پلیادہن سٹی (۳) قرآن حسین (۴) جگناہ شندے روشن آرا سید اجی "سنگنی" ڈرامہ۔ کتب موسومہ سردار جگت سنگھ کتاب گاہن موسومہ پچھاگنہ جگوت عرف کلیگی مایہ۔			منوع قرار دیا گیا۔  اندرون حدود سرکارہائی منوع قرار دیا گیا (اجازت یہ کہیں) مورخہ ۱۹۔ رزیمہ الاول ۱۳۵ (م)  مصنف سی۔ بیس۔ دینو حسب جریدہ مورخہ ۴۔ ۱۳۳۱ ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ مالک محروسہ سرکار عالی بین منوع قرار دیا گیا مطبوعہ راجستان پریس واقع حشمہ گنج رزیمہ لکھی مازار حید آباد حبب جریدہ مورخہ ۴۔ ۱۳۳۱ ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ مالک محروسہ سرکار عالی بین منوع قرار دیا گیا۔







## فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تألیف یا تالیف	تقریباً پہلا عمر	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار بخشش	بنجم	.	.	فارسی	
۲	احکام عالمگیری	مفتی عنایت اللہ صاحب	.	.	"	
۳	ادب عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	"	
۴	ارغوان آصفی	مولوی عبدالغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو	
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمد علی صاحب ایم۔ آ	.	.	.	
۶	اقبال نامہ جہانگیری	میرزا محمد السخاوی صاحب	.	.	فارسی	
۷	اقباس الانوار	مولوی عبدالرحمن حبشی بن محمد علی	.	.	"	
۸	امراء ہندو	محمد سید احمد صاحب	۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۹	انشاد ہوش خان جرات	.	.	.	.	
۱۰	اورنگزیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	۱۳۳۲ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۱	اورنگ نامہ	عادل خاں رازی	.	.	فارسی	
۱۱	آثار آصفیہ	سید نظر علی صاحب اشہر	۱۳۳۹ء	قلمی	اُردو	
۱۱	انوار آصفیہ	"	"	"	"	
۱۲	بیان واقع	نواب عبدالکریم	.	.	"	
۱۳	تاج الاقبال	نواب جہانگیر الیہ بیگ	.	.	"	
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	مفتی محمد فیض اللہ حبشی و قادری	.	.	قلمی	
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	"	

الف

ب  
ت

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	.	.	.	فارسی	.
۱۷	تاریخ فرخیر موسوم بہ اقبال نامہ	.	.	.	"	.
۱۸	تاریخ فتحہ اصفیہ	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	.
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	.	.	"	.
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی نصرت دہلوی	.	.	اُردو	.
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکا اللہ	.	.	"	.
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	"	.
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میرٹھی	.	.	"	.
	ریاست پالن پور					
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ تللو گولڈہ	قادر خان	۱۲۵۶ھ	"	"	
۲۶	تاریخ دکن فارسی مو	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد	۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اُردو	
	اکین اودہ۔	ادریس۔				
۲۷	تاریخ عبدالصمد الدولہ		۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدر آبادی	۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ صحت نلدہ دکن		۱۹۰۶ء	"	اُردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد نصر الدین	.	.	.	
۳۱	تاریخ غازی خان		۱۲۸۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان	نام کتاب	نام مصنف و مؤلف	تفصیل یا تالیف	طبعی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		۱۱۸۳ھ	قلی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ماشی صاحب	۱۲۳۱ھ			
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی	میر محمد حسن متخلص بہ ایجاد		قلی	فارسی	۱۱۳۳ھ میں مؤلف کا انتقال ہوا۔
	(شاہ نامہ دکن)	متوفی ۱۱۳۳ھ				
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدر آباد	قادر خان المتخلص بنشی ساکن بیدر۔	۱۲۰۶ھ	مطبوعہ	اردو	
۳۶	تاریخ ریاست حیدر آباد	مولوی محمد نجم الغنی خالصہ	۱۹۳۰ء		اردو	
		ساکن ریاست ام پور				
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان بنشی بیدر	۱۲۳۰ھ	قلی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنن حسا			اردو	
۳۹	تختہ مغلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ				
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی منظور حسین صبا		مطبوعہ	فارسی	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	۱۰۲۸ھ			
۴۲	تذکرۃ السلاطین چغتائی	محمد ہادی کلوی				
۴۳	تذکرہ آصفیہ	میر احمد علی حیدر آباد دکن	۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	اردو	
۴۴	تہذیب ہند	شمس العلماء سید علی بک رانی				
۴۵	تہذیب الاخبار فی آثار آل	رائے منوئل ناسفی			فارسی	
	دوران					
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں				

شماره	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تاریخ تصنیف یا تألیف	نوع یا طرز	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۷	جارج نامه منظم	فرز بن کاوس بی زردی	۱۱۳۲	.	فارسی	
۳۸	جام جهان نما	مولوی قدرت اللہ شوقی	.	.	"	
۳۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین خاں سبیل	.	.	"	
۵۰	جهان کشای نادری	مرزا مهدی خاں نقاب	.	.	"	
۵۱	حدیقة العالم	میر ابوالقاسم مخاطب بیر عالم	.	قلی	"	
۵۲	حدیقة الاقائم	مرتضی حسین مخاطب الیا عثمانی	.	.	"	
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گویا لوی	.	.	"	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	"	
۵۵	حیدر آبادی سمنان	راگھویندر راجیم راوشرا	۱۹۳۸	.	مرہٹی	
۵۵/۱	حدیقة اصفیہ	میر منظر علی صاحب شیر	۱۳۴۹	قلی	اُردو	
۵۶	خطوط ختمت جنگ	سلطان ابوالکاف میر عالم	.	.	فارسی	
۵۷	دائرة المعارف	معالم بطرس ستانی	.	.	عربی	
۵۸	دیباچہ ملی سونو محمدی	محمد علی	۱۹۰۶	مطبوعہ	اُردو	
۵۹	درہ اجراب دکن	مرزا مهدی خاں نقاب	۱۳۴۷	.	فارسی	
۶۰	درہ تاد رہ	مرزا مهدی خاں نقاب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت امپریال و حکومت	ابوالاعلیٰ مودوری	۱۹۲۵	.	اُردو	

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تألیف	تاریخ یا طبع	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	دو سال کامل معروف به عالم گیر نامه	نشی محمد کاظم	.	.	فارسی	
۶۳	ده مجلس منظوم	محکم	.	تقریباً	"	
۶۴	دیوان آصف جاه	نعمت خان علی	.	مطبوعه	"	
۶۵	داوری سفر بی بی الطاهر	نواب افسر الدوله	۱۳۳۴ هـ	"	اردو	
۶۶	دوی دربار تاریخ ریاست نظام -	دربار چندریکا مندلی	۱۹۱۲ هـ	مطبوعه	تلنگی	مدارس میں شائع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	.	.	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	.	تقریباً	"	
۶۹	رقعات عالم گیر مرسوم به کلمات مولوی عبدالقادر	.	.	.	"	
۷۰	رقعات عالمگیری مرسوم به موزان اشارہ عالمگیری	شده مل تخلص بهرام	.	.	"	
۷۱	رقعات عالمگیری مرسوم به قایم کرام -	سید اشرف خان میر تحریری	.	.	"	
۷۲	روزنامه	مولوی عبدالقادر	.	.	"	
۷۳	ریاض الامرا -	رحمن علی	.	.	اردو	
۷۴	سرگذشت طبرستان غلام	ترجمہ عماد السلطنت	۱۸۹۷ هـ	.	فارسی	
۷۵	سیر الحشم	.	.	.	"	

ردیف	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تألیف یا تصنیف	تاریخ یا مبلور	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	میرمیدر	.	.	.	.	.
۷۷	سلطان حکایات	لالچی دلدستیل پشاد	.	.	فارسی	.
۷۸	سلطان بیچون شیرمیر	غلام قادر فصیح	۶۱۹۰۸	مطبوعه	اردو	.
۷۹	سلطان صلاح الدین	احمد حسینی اله آباد	۶۱۸۹۷	"	"	.
	کارنامه -					
۸۰	سلطنت عثمانیه	محمد افشا الله زیندار	۶۱۸۹۶	"	"	.
۸۱	سوانح انصاری	نواب انصر الملک	۱۳۱۹	"	"	.
۸۲	سوانح نواب علی الملک	.	.	.	.	.
۸۳	سوانح دکن	نعمت خان عالی	۶۲۳۰	تعلیمی	فارسی	.
۸۴	سوانح عمری محبوب شاه	سید احمد علی صاحب	.	مطبوعه	اردو	.
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد شاعر علی	۶۱۹۰۵	"	"	.
۸۶	ضیافت نامه هایونی	.	.	.	فارسی	.
۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی اتوی	.	.	"	.
۸۸	هدایات فی مابین مورخین و کتب انڈیا الیا	.	۱۸۶۹	مطبوعه	اردو	.
۸۹	ریاست جلد پنجم - کشف الظنون	حاجی خلیفه مصطفی بن عبد الله	.	.	عربی	مصنف کا ۱۰۶۵ء میں انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابوالحسن خان کرمان شاہی	.	.	فارسی	.

ض  
ع

اک

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	نوع یا طبع	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	مکتاب نامه	دیوان کربارام	.	.	فارسی	م
۹۲	گلدره تنوج	کشوری لعل کایسته ساکن الآباد	.	.	اردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف شیخو لال ساکن تنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشات میر رضی	.	.	قلمی	"	ص
۹۵	مرآت احمدی	مرزا محمد علیخان	.	.	"	
۹۶	مرآت جهان نما	شیخ محمد بقا	.	.	"	
۹۷	مرآت آفتاب نما	عبدالمجید خان الخاطب شاه نواز خان	.	.	"	
۹۸	مرآت واردات	محمد شفیع	.	.	"	
۹۹	مرآت العالم	بنجناد و خان عالمگیری	۱۰۷۸	.	"	
۱۰۰	منتخب للنات	محمد ماشوم خان خانی	.	.	"	
۱۰۱	مسکن مغلسی	رائے منو لال فلسفی	.	.	"	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا بن ابوالقاسم طباطبای	.	.	"	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علیضی	۱۳۲۵	مطبوعه	اردو	
۱۰۴	مکاتیب لایب محمد الملک نواب قار الملک	مولوی حمزہ امین صاحب	.	.	"	



نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	تقریباً مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرہ قلعہ گوکنڈہ	.	.	قلبی	فارسی	.
۱۰۶	محاصرہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اردو	.
۱۰۷	مخزن الکرامات	.	.	.	.	.
۱۰۸	نشان بیدری	سید حسین علی کرمانی -	.	.	فارسی	.
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین ابوبکر ای	.	.	"	.
۱۱۰	نظم نظام تصنیف اول	مولوی سید احسن صاحب	۱۳۳۵ء	مطبوعہ	اردو	.
	تشریح الیاسی	حکیمہ سیاسات -	.	.	.	.
۱۱۱	وقایحیات	مولوی حبیب الرحمن خاں	۱۳۳۴ء	"	"	.
		شیردانی -	.	.	.	.
۱۱۲	در اوجا ایتھاس	یادو مادھو کا لے -	۱۹۲۳ء	"	مرہٹی	.
		بی۔ اے۔ بی۔ بی۔ بی۔	.	.	.	.

## کانفرنسین

تختہ حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار علی

نشان	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔ فروری ۱۳۲۳ء	مشر حیدری (مشر جدر نواز جنگ بہادر)	باغ عامہ محبوب ٹاؤن مال -
		مستندالت و کوتوالی و امور عامہ -	

ضمیمہ ہستان آصفیہ حصہ ہفتم ضمیمہ متعلقہ صفحہ (۳۲۳)  
فہرست قاری بن ملک سرکار عالی

## Authorities and Documents.



- (1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds relating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)
- (2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col Wood (London 1800.)
- (3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)
- (4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).
- (5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

## HISTORIES.

- (6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., London 1837).
- (7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnias, 3 Vols (Oxford University Press, 1918).
- (8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922)
- (9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).
- (10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883)

ضمیمہ ہستان آ صید حصہ ہندم ضمیمہ متعلقہ مسعہ ( ۳۲۳ )  
 فہرست تاربخ ملک مرکا ، عالی

# HISTORIES—(contd.)

- (11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.
- (12) Nizam by
- (13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol by K. Krishnaswamy Mudiraj, 1929).
- (14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.
- (15) The Analytical History of India by Robert Swell
- (16) The Marquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.
- (17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellesely, by M. Martin.
- (18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.
- (19) History of British India by James Mill
- (20) History of British India by Hugh Murray.
- (21) History of the Madras Army by W. J. Wilson.
- (22) My Life (The Biography of Nawab Sarwarul Mulk).



نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام افتخاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹ فروردین ۱۳۲۵	مولوی حبیب الدین صاحب محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۳۰ بهمن ۱۳۲۶	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عادل الملک)	باغ عامہ محبوب آباد علی
۴	۲۰ آبان ۱۳۲۸	مولوی حبیب الدین صاحب متاثره وانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)	" "
۵	۲۳ اردی بہشت ۱۳۲۹	(نواب سیدی یار جنگ بہادر المہتمم) سیاسیات	لاہور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱ دسمبر ۱۳۳۰	نواب سیدی یار جنگ بہادر رکن ٹانک سرکار عالی	پریمنی
۷	۱۵ بہمن ۱۳۳۵	نواب مرزا یار جنگ بہادر علی علیہ السلام	باغ عامہ محبوب آباد علی
۸	۱۹ آذر ۱۳۳۶	نواب القدر جنگ بہادر رکن ٹانک	" "
۹	۷ اسفند ۱۳۳۷	نواب صدر یار جنگ بہادر	" "
۱۰	۷ تیر ۱۳۳۶	مولوی محمد عبدالرحمن خاں قاضی مد کلیمہ جاوید غنائیہ	" "

### تختہ پتھر ایسوسی ایشن کانفرنس حیدر آباد

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام افتخاد کانفرنس
۱	۱۹ مرداد ۱۳۳۹	نواب حیدر یار جنگ بہادر الہام خاں	گورنمنٹ ٹی کالج حیدر آباد
۲	۸ اسفند ۱۳۳۶	نواب سیدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ صدر الہام سیاسیات	" "
۳	۲۹ مرداد ۱۳۳۸	خان بہادر مولوی محمد فضل محمد خاں ناظم تعلیمات سرکار عالی	" "

نشان	سایخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۴	۲۸۔ امر د آد ۱۳۳۸ھ	نواب اکبر یار جنگ بہا متقد عدت کو توالی	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶۔ امر د آد ۱۳۳۸ھ	نواب مرزا یار جنگ بہا در میر علی اللہ علیہ	.. ..

## تختہ کانفرنس و کلاں ملک سرکار عالی

نشان	سایخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵۔ امر د آد ۱۳۳۸ھ	مولوی جافظ ساجد علی فاکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	دیویک در دہنی ٹھیکر گولی گورہ حیدر آباد
۲	۶۔ امر د آد ۱۳۳۸ھ	نواب صغریا جنگ بہا بیا رطریٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکڑی حیدر آباد۔
۳	۲۔ آذر ۱۳۳۸ھ	پنڈت کیشو راؤ جی ویل سابق رکن ہائیکورٹ	ٹھیکر گولی ٹھیکر گولی قانوی غلہ بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب۔

## اندھرا کانفرنس

نشان	سایخ آغاز کانفرنس	نام صدرین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۳۰۔ اردی بہشتہ ۱۳۳۹ھ	مشرقی تاج پٹری بی۔ بی۔ بی۔ بی۔ ویل ویل ہائیکورٹ۔	جوگی پٹھ ضلع میدک

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اختتام کانفرنس
۲	۲۹ فروری ۱۳۳۳ء	مشرقی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ ویل ٹائی کورٹ۔	دیوہ کٹڈہ ضلع ملکنڈہ
تختہ ہند و شیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)			
نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقدگی
۱	۱۳۔ اپریل ۱۹۱۸ء	سری سمت ندی جہلواج	موضع کو اٹہ قلعہ مدگاؤں ضلع ناغیرٹ۔
۲	۱۶۔ اپریل ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشور راؤ صاحب ویل۔ بابائی رکن مائیکورٹ۔	مقام قلعہ مدگاؤں ضلع ناغیرٹ۔
۳	۲۰۔ جون ۱۹۳۰ء	شریمان پنڈت مامن نایک جٹا جاگیردار۔	پنڈت بلونت راؤ صاحب ویل کھڑکڑ کر۔
۴	۱۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء	شریمان پردیسر ڈی۔ کے کروے۔ ۵۔ اے۔	پنڈت کیشور راؤ صاحب ویل بلدہ حیدر آباد۔
۵	۲۲۔ اپریل ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ ارج کر ایم۔ اے بیارٹراٹ لا۔	پنڈت تپال راؤ صاحب ویل بورگاؤن کر۔
۶	۱۲۔ جون ۱۹۲۶ء	سری جی ساندلہ دیوی صاحبہ	بلدہ حیدر آباد کو لیکوڑ ویلیک وسمہ ہنٹی ٹھٹھٹ۔

تختہ نظام ایور ویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدر آباد			
شمار	تاریخ آغاز کانفرنس	نام ریڈنٹ	مقام اختتام کانفرنس
۱	۹ جنوری ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محمد الملک (کرشنا ٹیٹھ)
۲	۳۰ مارچ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب کیلانی کورٹ	” ”
۳	۲۳ مارچ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید	” ”
		ہم۔ ا۔ یل۔ یل۔ بی۔	
۴	۴ مارچ ۱۹۲۲ء	آر بی سیل سراسد علی خان صاحب	پریم ٹیٹھ بمقام ریڈنسی بلدہ
۵	۲۶ جولائی ۱۹۲۳ء	ہماراجہ ہرناتھس سری رامادرا افسدی ریاست کوچین	” ”
۶	۲۰ اگست ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق بمبئی فوج سرکار عالی	” ”
۷	۲۵ ستمبر ۱۹۳۱ء	ہماراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم	” ”
تختہ رعایہ حیدر آباد کی تعلیمی کانفرنس			
شمار	تاریخ اختتام کانفرنس	نام ریڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵ اکتوبر ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کھنڈو	بمقام ویدک درمہنی ٹیٹھ کوٹھی حیدر آباد۔

شمار	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۲	۵ ستمبر ۱۹۳۳ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب پانڈی (دی یس۔ سی لندن)	بمقام بریکنگ ہینی ٹھیکر گولی گورہ حیدرآباد
تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار کا			
شمار	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۳۳ء	نواب سر حیدر نواز بنگ بہادر مدد الہام خٹاں سرکار عالی	محبوب نادر مال باغ عامہ۔
تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد			
شمار	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	یکم اپریل ۱۹۲۵ء	راجہ پرتاپ گرجی پرم ٹھیکر زینڈی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری ملکہ گرو دیدیشکر بہارتی سوائی کر دیو پیٹھ ڈاکٹر کورت کوئی شکے بہت سے کچھ ہوئے۔
۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری دیختہ کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم			



بمقام حیدرآباد ریڈیو بیورو زیر صدارت سری سوہامی اننت چارنی ہمارا ج  
جلگد گرد منعقد ہوا۔

۱۔ جون ۱۹۲۶ء سے ویدرہہ لٹریچر ہمارا اسٹریٹ کانفرنس کا پہلا اجلاس  
زیر صدارت رادھو چٹنا من رادھو دید بمقام پریم ٹھیٹر ریڈیو بیورو حیدرآباد  
میں منعقد ہوا۔

۲۔ امروا دھرم ۱۳۳۳ء کو کالینتھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت  
نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ سن جج صوبہ میدک حال درکن ہائی کورٹ  
بمقام دھرموت اسکول منعقد ہوا۔

۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندر آباد کربلا کے  
میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔  
۲۹۔ بتایخ ۲۹۔ فروردی ۱۳۳۳ء اندھیر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت  
مسٹر رام کرشن رادھو صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام ویور کنڈہ ضلع نلگنڈہ  
منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کو اپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا  
اجلاس زیر صدارت سر اللو بجالی سارمدا اس بمقام ٹاؤن ہال جلسہ منعقد ہوا ہمارا  
سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی  
بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کار روای کے بعد ہمارا راجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو  
چار دو الفاہات سے تواضع کی۔

۷۔ مئی ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ ہمارا اسٹریٹ سیمیلن کاسو لہوان اجلاس تمام  
سارے پانچ بجے بمقام ویو یک وردھنی ٹھیٹر گولی گورہ زیر صدارت ڈاکٹر  
سریدھرو ٹیکیش کیتکر ایم۔ اے۔ بی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر اور جنرل کیریڈی راؤ صاحب آر۔یل جوشی تھے  
وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانچویں  
زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مٹرین۔ سی کیلکر۔ لارڈ بمشپ بمبئی۔ سردار کیے  
گوالیار۔ مٹر ہمنڈت راؤ گائیگواٹر۔ برادر گائیگواٹر بڑودہ شرکت فرمائے  
اور حیدر آباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی  
کثیر تعداد تھی بہت سے رزلوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات  
مقامی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔

۱۔ سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگست  
۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے  
بیارٹھرائٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ  
کیا گیا۔ اور آخرین اپنے آقا کے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ  
زمانہ کے طریقہ پر بجلی کو نسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان  
واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا جانہ حکومت کی بنیاد  
قائم ہو جائے۔ جو ان کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہوگی۔

## مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ مصطفیٰ ششم ص ۲۷ و ۲۸)

۱۔ اوائل ماہ آفریقہ ۱۳۳۶ھ میں مٹر دلال اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حیات ساگر نے  
اپنا کام ختم کر کے خدمت سے بیکدوشی حاصل کی۔

۲۔ ۱۷۔ مئی ۱۹۲۶ء میں گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے  
سکندر آباد سے بلدہ آرہی تھیں دور ہر دو ان کی چھیٹ میں آگے ایک

اُنسی وقت ہلاک ہو گیا اور دوسرے کو ضرر بھونچا۔ موٹر ڈرائور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے علاقہ روپہر انعام کا اعلان کیا۔ محمد نیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن جنگوپہ علاقہ پائیگاہ سرسماں سب اکاؤنٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتایا ۱۲۔ تیر ۳۳۵ اف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کربلا میں بصدہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کورٹ میں مقدمہ دائر ہو کر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۲۴۔ آبان ۳۳۵ اف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادر گھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان میں بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور میں پانچ عورتیں تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھیں۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادھر ادھر بکھری ہوئی بڑی تھی اس اثناء میں کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور والان بالکونہ منہدم ہوئے۔ اور کچہریل ادھر ادھر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتوں پر جاگری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مر گیا اور پانچ عورتیں سخت مجروح ہوئیں اور کوشفا خانہ میں منتقل کیا گیا۔ ۳۔ دسمبر ۱۹۲۶ء کو بیل چادر گھاٹ کے قریب دکڑی گارڈن میں پر تاب گیر صاحب نے راجہ زینگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار میں ایک اسپورٹس بیو پلن تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ دسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیدنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ میں مہاراجہ سیر ملین السلطنت و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔

۴۔ وسط ماہ محرم ۱۳۳۵ھ میں مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیدنسی ختم گئی

کو گو سوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حتمت گنج قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

۱۔ وسط ماہ محرم ۱۳۳۵ھ میں راجہ دھن راج گیر نے تعمیرِ ہلالک لائبریری واقع ریڈی بوڈنگ ہنس گل باغ حیدر آباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

۲۔ وسط ماہ فروری ۱۹۲۶ء میں مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہموسماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا انھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ میں بھی فیاضانہ طور پر اے۔ روپیہ چندہ دیا۔

۳۔ مئی ۱۹۲۶ء کو پنڈت واسن نایک صاحب جاگیر دار موعہ البلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۶ء کو بعد انفرارغ یاحت موٹر سے ہی واپس بندہ تشریف لائے۔

۴۔ محرم ۱۳۳۶ھ سے پھر میں موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جیسے سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفا خانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت میں دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

۵۔ بتاریخ ۲۰۔ ۳۔ ۱۳۳۶ھ بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹیٹی کو کہ کانفرنس دکن منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشور او صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس میں مہاراجہ سر پھین السلطنت بہادر صدر اعظم سر کرنل شنوکس ٹرینج صدر اللہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم مقدمہ مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔  
 — راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خرد راجہ لچمن راؤ رائے رایان  
 سوگرباشی ۲۵۔ اگست ۱۹۲۶ء روز چار شنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری مع زمانہ بہ قصد  
 روانگی ولایت بلدہ سے جانب بکری روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہندو  
 علاقہ نظام ایٹٹ سے پہلے صاحب ہن جنھوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا  
 سفر کیا۔ بعد اایام تعطیل میں چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ ستمبر  
 ۱۹۲۸ء کو تشریف لے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت  
 گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فروری ۱۳۳۹ء کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری  
 ولایت سے واپس تشریف لائے۔

— ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز چنبہ کو اپیشل ٹرین سے سرمار کورٹ ٹیلر جی  
 سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر نشین کرنل آرنہیل سڈنی لیل ڈی  
 یس۔ یس۔ وپروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس درتھ کے سی۔ مہران لادلفٹن کرنل جی  
 ڈی ماگل وائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکریٹری انڈین ایشن آنکو ایمری کیٹی وارد  
 حیدر آباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم میں مقیم ہوئے کیٹی مذکور نے سرکار عالی کے  
 کئی عہدہ داروں سے گفت و شنید کی یہہ گفت و شنید رسمی طور پر اقتصادی حلقہ  
 مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کیٹی نے مختلف  
 مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہاں  
 خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سرمدرا اعظم کے یہاں دعوتیں  
 اور چار خوری ہوئی اراکین کیٹی کی اعلیٰ حضرت بندگالغالی سے کبھی ملاقات ہوئی  
 اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء کو بذریعہ اپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

— انگلستان کے مشہور و معروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنوں ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء کو دار حیدر آباد ہوئے اور بحیثیت ہماں شاہی دار الفیاض سرکاری میں ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

۱۔ انجمن خواتین حیدر آباد ۵ جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور واپس سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحبہ منعقد ہوئی۔  
۲۔ اوائل ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور عمان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگوں نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

۳۔ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۸ء دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ء بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادریں چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دو فون پاٹ برابر چل رہے تھے جو چند سال دیکھنے میں نہیں آیا۔ تعمیر تالاب طایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب و جوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچوں کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

۴۔ ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۸ء کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاؤن ہال بلخ عامہ زیر صدارت ذاب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبال کمیٹی و نیکٹ رمارڈ می صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔  
۵۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ء سکہ گردوارہ نانڈیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانوں میں

سخت لڑائی ہوئی جابینگی کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس دفعت موقعہ واردات پر بھونچے۔

۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب مین وزیر آباد جو نانڈیڑ کے مضافات میں ہے

وہاں کھندون بجا جارت گورنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانوں نے

پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس میں پچیس ہندو اور کئی مسلمانوں کو خفیف صدمہ پہنچا

۲۹۔ زیر سرپرستی اعلیٰ حضرت بندگان عالی حیدر آباد و سکندر آباد آرٹس کرائٹس

(مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاؤن ہال باغ عامہ میں پہلی نمائش کا

افتتاح کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیدنٹ بہادر کے ماتھے ہوئی جمیں

قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔

۳۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء تک قائم رہی اور اوقات

۱۰ گیارہ ساعت تا ۴، ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کر دی گئی تھی۔ داخلہ

بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸) آنہ بچوں کے لیے (۳) آنہ سیرن ٹکٹ دیکر رکھا

گیا تھا۔ انٹنٹ کرنل ٹرنج صدر الہام مال کہ اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمائش قائم

ہوئی تھی۔ نمائش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاد میں صرف کی گئی۔

۱۔ نومبر ۱۹۲۸ء دیش جھکت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور معروف

پولیشل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز

یہ خبر بلندہ پھونچی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چار کمان ٹکسال

مٹی کا شیر۔ جو محلہ کسار ہٹہ کی دکان میں اور حشمت گنج رزیدنسی میں ساہوکاروں کی

دکانیں بند کر دی گئی تھیں۔ ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیدنسی

بلدہ میں پنڈت کیشو راؤ صاحب کی صدارت میں شوک سبھا ہوئی۔ اس روز

بھی حدود رزیدنسی بازار کی کل دکانیں بند کی گئیں ۱۹۔ ماہ مذکور کو دیکھ بھنی

ٹھیکر کے میدان میں شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت میں ایک جلسہ پنڈت و انہماک

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔  
مطر آرمند و اینتگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسطرار  
یس۔ نانک اور مولوی بہاؤ الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پیمانہ کو  
پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولوشن تمام حاضرین نے کھڑے  
ہو کر منظور کیا۔ لوگوں کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسیٰ میاں حیدر آباد  
نے آپ کے یادگار مین نیکروں غریبا کو کھانا کھلایا۔

مس۔ ایشن ڈچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک  
دوا خانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب  
رنہ پڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت، نواب  
دلی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سرچندر نواز جنگ بہادر  
سرکرنل ٹرنچ صدر المہام متعلقہ وراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند  
سربراہ اور وہ اصحاب ۲۷ نومبر ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اپیشل ٹرین  
سکندر آباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رنڈنٹ نے مختصر تقریر کیا  
دوا خانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کی گئی تقریباً ساٹھ  
ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اپیشل  
ٹرین واپس تشریف لائے۔

مس۔ ۱۰۔ اسفند ۱۳۳۵ھ روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ  
میر مجلس عدالت برہمہ سماج مندر میں مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدر آباد دکن  
میں اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی ایجنج پر مختلف مذاہب کے نمائندوں  
نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں  
بیان کیں۔



۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روزِ شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندھی داڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اٹیشن نام پلی پر کثیر لوگوں کا مجمع تھا۔ انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا۔ اٹیشن سے ذریعہ موٹر ویلویک در وہنی ٹھیٹر قشرف لے گئے وہاں تقریر وغیرہ ہوئی۔

۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسرز پنڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹامیس آف انڈیا کو بمبئی اخبار ٹامیس آف انڈیا بذریعہ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے ٹکڑے دو بجکر ۲۰ منٹ پر سکندر آباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل میں آئی۔

۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم ریڈیسی میں لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا۔ اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ مشہد اہل گان بلند اقبال و اسٹاف مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربراہان و درجہ ہندہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹۔ لغایت ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ میں موجود تھا اور تماشہ بین آمد و رفت کے لیے موٹرین اور اپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکھ کلدار لی گئی۔ میلہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۳۱۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے ادا ٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (۱۱۰۰۰ روپے) ہوئی منجملہ ان کے راجہ دھنراج گیر جی گوسوامی نے فنڈ مذکور میں (۵۰۰ روپے) کا عطیہ فرمایا اور وہاں ایک ٹھیٹر بھی تعمیر کرایا۔

۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ کو پنڈت کیشورائو صاحب سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یورپ بھی روانہ ہوئے بعد مائسٹ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۰۔ ۱۔ فہجہ ۱۳۳۸ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ھ کو عید الضحیٰ کے موقع پر ناندیڑ میں مسکھہ اور مسلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزڈنسی سریس۔ اے بیچ کیوننگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر ہوا۔ ۲۔ روپیہ کلدار اور روزانہ صحت روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ آبان ۱۳۳۸ھ روز بھتہ کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہو گئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کلنگٹن کلکتہ نے ۴۔ بہن ۱۳۳۹ء م ۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو سنایا فیصلہ بہت بمسوطہ تاجس کا حاصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانوں کی جو قبر بنادی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت میں کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہیں کیا تو سکھوں کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ بہن ۱۳۳۹ء نواب علی نواز جنگ بہادر معتد و چیف انجینئر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔

۹۔ ۲۔ آبان ۱۳۳۸ھ ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ۶۳ کانٹبل بذریعہ موٹر لاری وار ویدر آباد ہوئے تاکہ مٹر آر۔ جی پردمان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت میں پیش کی جا اُن میں کئی ایک غیر مسلم بیان دے جانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کو تو ال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم ضلع کو تو ال ضلع کو دی گئی اور مٹر آر مٹر انگ کے حکم سے ان لوگوں کو پولیس بلدہ کی

نگرانی میں بڑی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور ان کو ہدایت دی گئی کہ صاحب ضلع کے روبرو حاضر رہیں۔

مسٹر بینٹن ڈائریکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جو نلکنڈہ کے قصبہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر ان جو انان کو توالی کو جو نلکنڈہ کے قصبہ کیلئے بلدہ میں زیر حراست تھے ان میں سے دہا، سپاہیوں کو برطرف کر دیا گیا۔ اور کچھ جوان محفل ہوئے اور باقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔

۱۔ قصبہ پرلی و بیجنا تھ ضلع بیڑ میں چار پانچ سال سے لنگایت اور برہمنوں میں سری و بیجنا تھ ہماراج کے دیول میں ایہنگ کارسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رپورٹ لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ م ۱۳۔ اگست ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ایہنگ بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہیں اور برہمنوں اس میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

۲۔ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ہزار کلینسی لیڈی اردن نے انجمن خواتین حیدر آباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب میں ایک درخت لکھنے کی عزت بخشی۔

۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیانس اور نواب مہدی یار جنگ بہادر متحد سیاسیات روڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک ہوئی عرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جو گی پیٹھ۔ اندھرا راجا یا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتایا ۳۰ و ۳۱۔ فروری ۱۳۳۹ء و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ء فی مقام جو گی پیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور ملنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل میں آئی۔ صدر نشین کانفرنس سٹریس پرتاب ریڈی جی۔ اے۔ بی۔ ایل دکیل ہائی کورٹ حیدرآباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گو لکندہ پتریکا کے ایڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

۱۔ گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدرآباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی میں کمیٹی کی شادی کے استماعی قانون کو دست دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

۲۱۔ شہر یور ۱۳۳۹ھ کو نظام ساگر تالاب سے نہروں میں ماہجرا ندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر ۱۳۳۹ھ سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہو گئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

۱۴۔ رمضان ۱۳۳۹ھ روز یکشنبہ ۳۔ فروری ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلباء اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمائش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب خیراجنگ نے معتمد فینانس نے فرمایا۔

۲۔ بتایہ ۲۔ فروری ۱۳۴۰ھ شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ میں پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر طال پراٹھا رنم والہم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی دکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی میں اجازت نہیں دی گئی تھی جبکہ وجہ سے علاقہ انگریزی میں جلسہ کیا گیا۔

۱۵۔ فروری ۱۹۳۱ء ۲۶۔ رمضان ۱۳۳۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ بجے ماتمی جلوس مشروا من نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکل کر آریہ وائیکا رزیدنسی پھونچا جلوس کے سب سے آگے مشروا من نایک صاحب جاگیردار

اور دیگر معزز نامی گرامی و کلاں وغیرہ و محترم خواتین و دیگر عجمان و ملن قائد اعظم نیت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ بھونچا۔ جہان دامن نایک صاحب نے جہاں تہا گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کریں۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دکانیں بند تھیں۔ افسر کوٹوالی اندرون شہر کی دکانوں کو بند دیکھ کر اُن کو کہلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دکانیں کھل گئیں۔ اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

۱۔ بتاریخ ۱۲ فروری ۱۳۴۹ھ ۲۴ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایتِ مسلمانین نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

۵۔ شوال ۱۳۴۹ھ روزِ شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے ہمارا جہ مرکب پر شاہِ صدر اعظم نے نمایشِ مرغان و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کے داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیے اور شام میں ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۴۹ھ ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء روزِ دو شنبہ شام کے پانچ بجے باغِ عام میں عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضورِ اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل میں آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ انار قدیمہ کے عہدہ داروں نے کیا تھا۔

۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روزِ جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرت

ہتیار اور لٹھے لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کو تو والی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل میں لائی گئی تھیں مساجد کے قریب چوراہوں پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چار مینار پر متعدد عہدہ داران کو تو والی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی میں حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیوں کی تصاویر کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۷، نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

بتاریخ ۲۳ شہر یوز ۱۳۳۱ھ روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے ہمارا جبر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے "تعلیمی وقف علاء الدین" واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلباء کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالی شان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاوہ سرکار عالی و معززین سکندر آباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر علاء الدین تاجر سکندر آباد نے سرشتہ ار ایش بلدہ سے بقیمت (دیکھو) روپیہ سید فرما کر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلباء کے تعلیم کیلئے وقف فرما دیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (دیکھو) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

بتاریخ ۱۴۔ آؤر ۱۳۳۱ھ دوپہر مین چار مینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوف ناک حادثہ وقوع میں آیا جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۸ آدمی زخمی ہوئے (۱۱) ملکیت جل کر خاکستر ہو گئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتش بازی کی ایک دکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیسا آتش بازی کی دوسری دوکانوں تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ میں اس علاقہ کی تمام دکانوں کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو آقریباً

۶۔ بچے تک آگ بھانسنے میں مصروف ہوئے۔ ایک فائر من بھی شدید زخمی ہوا زخموں کو دواخانہ کی سوڑ میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہو گئی تھی۔

آتش بازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔  
— مٹر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقریر محمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہدہ اسماعیل کھلدار کیا گیا۔

— ۱۲۔ صفر ۱۳۵۰ کو نواب ہمدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بھٹی روانہ ہوئے۔

— ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ روز دوشنبہ پونے گیا رہے بچے کی ڈاک گاڑی  
نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی و چیف ڈپٹی کمیشن راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بھٹی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز ملتان راہی انگلستان ہوئے۔

— ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واٹری میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پر تکلف استقبال کیا گیا سرجنرل نائید و صاحبہ کے ہنگامہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا اکثر عہدہ داران علاوہ سرکار عالی آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی بغیر ملکی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اسپرٹس سے پنڈت صاحب موصوف مع اہلیہ و صاحبزادی کے بھٹی روانہ ہوئے۔

— سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ میں مشرجناح کو سرکار عالی سے (الے) ایک ہزار پونڈ دیے جائیں گے۔ ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بھڑاڑہ میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغریا جنگلہ رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی محبت میں مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتیں کیں۔ ۲۳۔ بتایا ۱۳۳۰ھ کیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔

جس میں اختیارات پولیس کو سرکار عالی میں ضم کر لیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیردی میں مشہور بیرسٹروں کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

۱۔ آر مور (ضلع نظام آباد) میں ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) پچاس رضا کار شریک اور ان کے کپتان مشرڈ ٹھاگوڑ مقرر ہوئے ہیں۔

## خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

۱۶۔ امروا ۱۲۶۹ھ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہ ہر دو شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس میں سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام خفیہ و اہم واقعات ہوتے ہیں وہ غیر معمولی جرائد میں



طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے اب تک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور ان کو (۷۷) قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم میں کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں ان کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

شمارہ	نام زمانہ	مربطہ لکھنؤ	مجموعہ جرائد شائع شدہ جرائد غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی					
				انتظامی	تادیبی	سائنسی و فنی	ادبی و تاریخی	سیاحتی و تفریحی	دیگر
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	کوریجنسی نو بھلا جنگ اعظم	۱۲۷۹	۱۹	۲۷	۲	۰	۱	۹	۰
		۱۲۷۹	۳۰						
۲	کوریجنسی اجماع راجہ نارائن	۱۲۷۹	۳	۹	۵	۰	۱	۰	۰
		۱۲۷۹	۳						
	نریندر بہادر پیشکار	۱۲۷۹	۱۲۳						
۳	اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علی	۱۲۷۹	۱۳۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰
	غفران مکان	۱۳۲۱							
۴	اعلیٰ حضرت بنگالہ غلامی	۱۳۲۱	۳۳۱	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۳۰
	بہادر دام بنگالہ	۱۳۲۱							

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستانِ امفیہ حصہ سوم تا حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام و حیثیت آن آصفیہ	تعداد و برآمدگی	از تاریخ	تاریخ	کتابت	نشان سلسلہ	نام و حیثیت آن آصفیہ	تعداد و برآمدگی	از تاریخ	تاریخ	کتابت
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۱۲۴۹	۱۳۲۹	۰	۲	حصہ سوم	۵	۱۳۲۹	۱۳۲۹	۰
۳	چهارم	۴۴	۱۳۲۹	۱۳۳۲	۰	۴	پنجم	۵۸	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۰
۵	ششم	۵۱	۱۳۳۲	۱۳۳۵	۰	۶	ششم	۰	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۰

(۴۷۱) ۱۸ - شهریور ۱۳۲۵ هجری قمری ۱۳ - محرم ۱۳۲۵ هجری قمری جلد ۵۷ - نمبر (۱۰)

کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(۴۷۲) ۱۵ - صفر ۱۳۲۵ هجری قمری ۱۹ - مهر ۱۳۲۵ هجری قمری جلد (۵۷) - نمبر ۱۱ ص ۲۵ مانع پیش کشی  
عرائض مقدمات و کارروائی منفصله راست بر دیوڑھی مبارک -

(۴۷۳) ۴ - آبان ۱۳۲۵ هجری قمری ۴ - ربیع الاول ۱۳۲۵ هجری قمری جلد (۵۷) - نمبر ۱۲ ص ۲۹

فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کا پیئرین سکیم بعد اخراج  
صحرائے قیمتی بارائے کونسل و ایسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی  
قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا -

(۴۷۴) ۷ - آبان ۱۳۲۵ هجری قمری ۴ - ربیع الاول ۱۳۲۵ هجری قمری جلد (۵۷) - نمبر ۱۳ ص ۳۱

محفوظ داشتن زمینات شکار گاہ (نرسم بیٹھ پاکہال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام  
سابق پریڈنٹ کونسل شریک کا پیئرین سکیم کردہ شدہ بودند از ان بخوابند  
رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرائی قیمتی نہ باشد -

(۴۷۵) ۲۰ - آبان ۱۳۲۵ هجری قمری ۱۷ - ربیع الاول ۱۳۲۵ هجری قمری جلد (۵۷) - نمبر ۱۴ ص ۳۳

نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(۲۷۶) ۲۱۔ ص ۳۳۶ اف م جمادی الاول ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۔  
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ  
(محمّد) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان کمر شدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ  
روز چار شنبہ اختیارات کمالیٹوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر بر خدمت  
سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر بر خدمت  
صدر اعظم ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۲ھ)

(۲۷۷) ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م غرہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳  
تقرر کمیشن بہ پریسیڈنٹ مٹرجسٹریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ  
حقوق مابین الورثا ہر سہ پانچ گاہ بہر کینت رائے مرید صر صاحب صدر المہام  
صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ صدر الصدور۔

(۲۷۸) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳  
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہر سہ پانچ گاہ۔

(۲۷۹) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳  
فرمان ضابطہ پیش کشی تذور۔

(۲۸۰) ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ھ م ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵  
قرارد تعطیلات کر سمس بتاریخ ۲۵۔ دسمبر و غرہ جنوری۔

(۲۸۱) ۶۔ اسفند ۱۳۳۶ھ م ۳۔ رجب ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶  
مانعت استعمال شکل و تار بر کاغذات خانگی مانوگرام و لغات جات۔

(۲۸۲) ۹۔ اسفند ۱۳۳۶ھ م ۴۔ رجب ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷  
معلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک  
بارگاہ جہان پناہی۔

(۳۸۳) ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ھ م ۱۴۔ رجب ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷۔  
تقررات ذیل بہت پانچ سال منتقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (انٹنٹ  
گریڈ) جنوکس ٹریج رکن کونسل صیفہ مستدی مال و کو تو الی (۲) مٹرٹا سکریٹ  
مستدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقریر مٹر آرمسٹرانگ  
بیجیت صدر ناظم کو تو الی اضلاع (ماہوار و کونس وغیرہ وہی پائینگے جو بشورہ  
گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے) ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار  
۱۳۳۵ھ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔

(۳۸۴) ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ م ۳۱۔ غرہ شعبان ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹۔  
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائینگاہ۔

(۳۸۵) ۳۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔

منظوری عام تعطیل یکوم صالگرہ ملک معظم تیارخ ۲۷۔ جون ۱۹۲۴ھ م ۲۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۳۰۔

(۳۸۶) ۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۲۔

انتظام صیفہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیفہ جات رہینگے انکی  
تفصیل اور ممبروں کے نام کی مراحات کتاب مذاکرہ احکام خاص کے باب میں درج

(۳۸۷) ۱۷۔ امرداد ۱۳۳۶ھ م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۳۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷۔

ایام عزائم حقیقی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی مانگت۔

(۳۸۸) ۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ھ م ۳۰۔ غرہ محرم ۱۳۳۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱۔

قصائد نسبت بہت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(۳۸۹) یکم بہمن ۱۳۳۶ھ م ۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۱ ص ۱۔

فرمان مبارک در بارہ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار  
صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۶ھ م ۱۳ شعبان ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔  
عطاءِ تعطیل سالِ ماہِ رمضان المبارک۔

(۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵۔  
ہزیمتِ جنگِ منظمِ تیاری۔ جون ۱۹۲۸ء روزِ دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالکِ محروسہ سرکارِ  
میں اسی روز چاند گرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیے مثل سالِ گذشتہ بطورِ مواضع  
۵۔ جون ۱۹۲۸ء م ۳۔ تیر ۱۳۳۶ھ روزِ شنبہ ممالکِ محروسہ سرکارِ عالی میں دوایم کی  
تعطیل قرار دی گئی ہے

(۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۶ھ م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷۔  
علمِ گیسو سرِ امینِ جنگِ بہادر از خدمتِ صدرِ الہامی پیشیِ مدارتِ العالیہ تو شکستہ  
عامرہ و تقرراتِ نوابِ لطفِ الدولہ بہادر بر خدمتِ عدالت و امور مذہبی  
(تاریخِ تقریرِ نوابِ سرِ امینِ جنگِ بہادر بر خدمتِ صدرِ الہامی صیغہ عدالت  
۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ)

(۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ھ م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱ ص ۱۔  
اڈریسِ منجانبِ صفائی بلدہ و جوابِ اعلیٰ حضرت قدرِ قدرت بتقریرِ مراجعتِ فرائض  
حضور پر نور از سفرِ دہلی۔

(۴۹۴) ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ م ۵۔ شعبان ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵۔  
فرمانِ متعلقِ تصفیہ و واگداشتِ پایگاہ۔

(۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ م ۳۰۔ شعبان ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳۔  
فرمانِ متعلقِ پیش کشیِ امامِ ضامنِ بر مواقعِ سفر۔

(۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ھ م ۷۔ رمضان ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵۔  
عطاءِ عہدہ طبری سکرٹری آف دی نظام آف حیدر آباد بہ نواب عثمان یا الد

۱- ذی - سی -

(۳۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ ف م ۲۵ - ذیقعد ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷ -  
قوا متعلق تقریبات مذہبی -

(۳۹۸) ۹ - تیر ۱۳۳۸ ف م ۳۰ - ذیحجه ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱ -  
قرار داد عیال سالک مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹ - تیر ۱۳۳۸ ف -

(۳۹۹) ۲۹ - امرداد ۱۳۳۸ ف م ۲۶ - محرم ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳ -  
تعطیل تقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غره شهر یور ۱۳۳۸ ف -

(۵۰۰) ۱۲ - شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۰ - صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵ -  
فرمان درباره حفاظت گرد واره ناندیڑ بلحاظ صلح کل پالی بلحاظ قوم و ملت -

(۵۰۱) ۱۶ - شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۳ - صفر ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹ -  
صدر اعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام شونی بر موقع میلاد مبارک -

(۵۰۲) ۲۳ - شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۲۱ - صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱ -

صدر اعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشده ۵ شعبان ۱۳۳۷ متعلق تصفیہ ہر سہ پایگاہ

(۵۰۳) ۲۵ - مہر ۱۳۳۸ ف م ۲۵ - ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵ -

صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبہ جزادی الخضر  
قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلان نواب مظفر جنگ مرحوم  
عطاء خطاب سردار جنگ و اعزاز نقیب طرہ در دستار -

(۵۰۴) ۲۷ - مہر ۱۳۳۸ ف م ۲۷ - ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷ -

صدر اعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرار داد نسبت صاحبہ جزادی خرد و از قادر علی خان صاحب  
فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم و عطاء خطاب قادر جنگ و اجازت نقیب  
طرہ در دستار -

(۵۰۵) ۱۳۔ آبان ۱۳۳۸ ف م ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۳ ص ۳۹  
صدر اعظم بایں حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صا جزادی اعلم حضرت  
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطاءے  
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت عجب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶۔ آبان ۱۳۳۸ ف م ۱۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۳۵  
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صا جزادی اعلم حضرت قدر قدرت نذیر جنگ  
دوسرے حقیقی پوتے یعنی بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں  
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزاز ا دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت بھی  
(۵۰۷) ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۹ ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۱۰  
تشریف آوری ہزار کلینی و ایرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۶۔  
ڈسمبر ۱۹۲۹ م ۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ ف م ۱۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ م ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۹  
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جلد دفاتر و مدارس بلدہ حیدر آباد بند پڑے۔

(۵۰۸) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ ف م ۱۶۔ شعبان ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳  
تقریب ہمارے ہزار بہ اعظم جاہ بہادر دہمسمہ نیر اعظم جاہ بہادر صاحبزادگان  
اعلم حضرت منجانب اسٹیٹ مل ابتدا کے جنوری ۱۹۳۰۔

(۵۰۹) ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف م ۱۲۔ خوال ۱۳۳۸ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص  
دربارہ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام خاں  
(۵۱۰) ۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف م ۱۴۔ شعبان ۱۳۳۸ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔  
فرمان متعلق و فاداری و جان نثاری وفات سرائے الملک مرحوم کمانڈر افواج  
باقاعدہ سرکار عالی عطاءے تعطیل یکوم بہ افواج باقاعدہ تاریخ وفات ۱۶۔ خوال  
۱۳۳۹ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۴۔ تیر ۱۳۳۹ ف م ۲۲۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔  
تعطیل عام یکوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۰ م ۲۹۔ تیر ۱۳۳۹

(۵۱۲) ۲۰۔ تیر ۱۳۳۹ م ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔

ابیل العلف حضرت بندگانی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی وہ ملک کے ہر ہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(۵۱۳) ۲۸۔ فروردی ۱۳۳۹ م ۱۱۔ شوال ۱۳۳۸ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔

فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جامع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم و نسق بیوروپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کفٹر ولرس۔ و عثمان یار الدولہ مسٹر یسکرٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶۔ مارچ ۱۹۳۱ م

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ م روز دوشنبہ۔ و تقرر سربراہین البحرین بر حیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یوروپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ م ۲۲۔ شوال ۱۳۳۸ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵۔

فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آئندہ ماہ رجب میں حیدر آباد واپس آنکے قبل بعد ختم دورہ مالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے

بہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فیائنس ممبر و منظوروی ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ م ۲۶۔ شوال ۱۳۳۸ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص ۷۔

تقریر حضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ کشین

نام پبی (۲۵) شوال ۱۳۳۹ م ۵ بجے شام روانگی عمل میں آئی۔

(۵۱۶) ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۹ م ۲۹۔ ذی قعدہ ۱۳۳۸ھ یوم شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص ۹۔

فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۱ م ۲۸۔ تیر ۱۳۳۹ م روز چہار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہر محبتی کنگ امپر تعطیل ایک یوم مام



دعائے محروسہ سرکار عالی۔

(۵۱۷) ۲۵ دے ۱۳۴۱ فم ۱۹ رجب ۱۳۵۰ روزہ پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱۳۵۰  
ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کا نکاح (در شہوار) صاحبزادی عبد المجید  
سابق سلطان ترکی سے اور نواب اعظم جاہ برادر خور د نواب اعظم جاہ کا  
نکاح (نیلو فر) حقیقی بھانجی عبد المجید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوئے  
(۲) در شہوار کا زر ہر محل ۵۰۰۰ ہزار پونڈ اور نیلو فر کا زر ہر محل ۵۰۰۰  
ہزار پونڈ قرار پایا یہہہ دونوں رقوم لینے (لے) ہزار پونڈ متوسط طور  
(مجلس امراء) انوسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافع سے ہر دو صاحبزادیاں  
متمتع ہوتی رہیں گی۔

ہر دو عروس کے جہیز کے لیے (سماء) پونڈ منجانب اسٹیت بطور عطیہ  
دیے گئے۔ خود خلیفہ نے رو برو سے عہدہ داران سرکار عالی نکاح پڑھایا۔  
اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔  
سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے  
یادگار میں دیجا کر گئی۔ (تیار خ عقد ہر دو شاہزادگان والا شان یکم رجب ۱۳۵۰ م  
۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء روزہ پنجشنبہ)

(۵۱۸) ۲۵ دے ۱۳۴۱ فم ۱۹ رجب ۱۳۵۰ روزہ پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱۳۵۰  
فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون  
واپسی صاحبزادگان موصوف از یورپ بہ بلدہ بتیاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء م ۱۲ شعبان  
بوقت صبح دہنوں کے عطاء عام تعطیل یکوم بہ دفاتر بلدہ ریلوے اسٹیشن  
نام پلی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(۵۱۹) ۱۸۔ ۱۹ مہینہ ۱۳۴۱ فم ۱۲ شعبان ۱۳۵۰ روزہ پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادوں کے عقد و سالگرہ کے تقریب میں بتاریخ ۲۹ شعبان ۱۳۵۰ء یوم جمعہ شام کے سائے چار بجے بمقام ٹاؤن ہال باغ عامہ دربار منعقد ہوگا جس میں نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بحیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلیٰ حضرت ہندوستان کی پیشگاہ میں پیش کی جائیگی۔

(۵۲۰) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جزو خاص مورخہ ۲۷۔ بہمن ۱۳۴۱ ف ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ء روز پچنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ء کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد دیویشن نامی پریو لیجیڈ اعظم جاہ اور ان کے حقیقی برادر معظم جاہ کے دروہ (از سفر یورپ و بعد عقد بن خاندان ترکی) اعلیٰ حضرت نے کی ہے (تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد) جانب یورپ ۲۵ شوال ۱۳۴۹ء و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ء

(۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جزو خاص مورخہ یکم اسفند ۱۳۴۱ ف ۲۵ شعبان ۱۳۵۰ء روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلیٰ حضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (دالاشان) کا اضافہ کیا گیا جو ان کے مراتب لحاظ سے ان کی حد تک رہیگا۔ اور ان کے دولہنوں کو بھی لینے صاحبزادی در شہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلو فر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

(۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔ اسفند ۱۳۴۱ ف ۱۴۔ رمضان ۱۳۵۰ء روز شنبہ نمبر ۱۲ فرماں ترشدہ ۱۴۔ رمضان المبارک ۱۳۵۰ء چونکہ حضرت اقدس داعی کی سوازی یوم عید کی شب میں دہلی و لکھنؤ و فتح افروز ہوگی۔ اس لیے عقیدتمندان دربار کو نذر گزارنے کیلئے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے گنگ کوٹھی میں اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

تخت صاحب آستان ایاکانه

تاریخ وفات	برقراقتدار		خطاب بکریم پور اہلکرم	خطاب جاہ	خطاب امراء	خطاب الملک	خطاب دولہ	خطاب جنگ	تاریخ ولادت	اسم نام	نائب محمد ابوالخیر خان
	کتابک	کے									
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۶۹۱ء	.	.	.	.	.	.	.	۱۱م جنگ	.	.	نائب محمد ابوالخیر خان
۱۱۱۵ھ بمطابق ۱۶۹۵ء	۱۱۱۵ھ بمطابق ۱۶۹۵ء	۱۱۱۵ھ بمطابق ۱۶۹۵ء	.	.	شمس الامراء اولی	شمس الملک	شمس الدولہ	شمس جنگ	۱۱۱۵ھ بمطابق ۱۶۹۵ء	۱۱۱۵ھ بمطابق ۱۶۹۵ء	نائب ابوالفتح خان بکریم پور اہلکرم
۱۱۱۹ھ بمطابق ۱۶۹۹ء	۱۱۱۹ھ بمطابق ۱۶۹۹ء	۱۱۱۹ھ بمطابق ۱۶۹۹ء	امیر کبیر اولی	.	شمس الامراء ثانی	شمس الملک	شمس الدولہ	۱۱م جنگ	۱۱۱۹ھ بمطابق ۱۶۹۹ء	۱۱۱۹ھ بمطابق ۱۶۹۹ء	نائب محمد نور الدین خان
۱۱۲۱ھ بمطابق ۱۷۱۱ء	.	.	امیر کبیر ثانی	.	شمس الامراء ثالث	شمس الملک	شمس الدولہ	نامور جنگ	۱۱۲۱ھ بمطابق ۱۷۱۱ء	۱۱۲۱ھ بمطابق ۱۷۱۱ء	نائب محمد رفیع الدین خان

ردیف	اسم نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب اول	خطاب جاہ	خطاب کیمبریا	کریے	کرتک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد علی محمد زبیر خان	۱۲۵۹ھ - ۱۲۸۱ھ	رفت جنگ	بشیر الدولہ	عدۃ الملک	اعظم الامرا	آسمانجاہ بادشاہ	امیر اکبر	۱۱۲۹ھ - ۱۱۳۱ھ	۱۱۳۱ھ - ۱۱۳۲ھ	۱۱۳۲ھ - ۱۱۳۳ھ
۶	بروز شہنشاہ بکرم شاہ	۱۱۲۹ھ - ۱۱۳۱ھ	خود مدینہ لکھنؤ	۲۵ شعبان ۱۱۳۱ھ	۲۰ جمادی الثانی ۱۱۳۲ھ	"	"	"	۱۱۳۱ھ - ۱۱۳۲ھ	۱۱۳۲ھ - ۱۱۳۳ھ	۱۱۳۳ھ - ۱۱۳۴ھ
۷	نواب محمد حسین الدین خان	۱۲۵۹ھ - ۱۲۸۱ھ	اعانت جنگ	محمیہ الدولہ	عدۃ الملک	اعظم الامرا	آسمانجاہ بادشاہ	امیر اکبر	۱۱۲۹ھ - ۱۱۳۱ھ	۱۱۳۱ھ - ۱۱۳۲ھ	۱۱۳۲ھ - ۱۱۳۳ھ
۸	خلف نواب آسمانجاہ دوم	۱۲۵۹ھ - ۱۲۸۱ھ	۱۴ درجہ جنگ	۲۵ جمادی الثانی ۱۱۳۱ھ	۲۰ جمادی الثانی ۱۱۳۲ھ	"	"	"	۱۱۲۹ھ - ۱۱۳۱ھ	۱۱۳۱ھ - ۱۱۳۲ھ	۱۱۳۲ھ - ۱۱۳۳ھ
۹	نواب محمد حسین الدین خان یکم	۱۲۵۹ھ - ۱۲۸۱ھ	۱۴ درجہ جنگ	۲۵ جمادی الثانی ۱۱۳۱ھ	۲۰ جمادی الثانی ۱۱۳۲ھ	"	"	"	۱۱۲۹ھ - ۱۱۳۱ھ	۱۱۳۱ھ - ۱۱۳۲ھ	۱۱۳۲ھ - ۱۱۳۳ھ

[illegible]

ردیف	اسم نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دوله	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاه	خطاب کبریا و کرامت	تبریکات		تاریخ وفات
									کریک	کریه	
۱۳	نواب مولانا دین محمد خان	۱۳۲۱	لطافت جنگ	لفظ الدوله	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	نواب کریم الدین خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	نواب محمد علی خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۶	نواب رشید الدین خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۲۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۳۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۴۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۵۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۶۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۷۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۸۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۱	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۲	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۳	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۴	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۵	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۶	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۷	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۸	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۹۹	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰۰	نواب محمد حسن خان	۱۳۲۱	۱۰-۲۵	۱۳۲۱	.	.	.	.	۱۰	۱۱	۱۲

سلسلہ	مل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دول	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب بزرگوارانہ	در اعداد		تاریخ وفات
									کے	کے	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جناب حضرت امیر خاں جہانگیر علی گڑھی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۳۲ھ ۱۷۲۰ء بمطابق	۱۱۳۳ھ ۱۷۲۱ء بمطابق	۰
۱۹	نیرنگ لانی اعظمی قدرت پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۳۳ھ ۱۷۲۱ء بمطابق	۰	۰

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں حج امرا و پایگاہ ہر منسوب ہوئیں

نشان سلسلہ	نام شہزادیاں	کن کے مہلب سے	کن سے منسوب ہوئیں ان کے نام سے خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ الشاہ بیگم صاحبہ	ذوالنظام علی خاں غفران باب	ذواب محمد غفر الدین خان شمس الامراتانی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان الشاہ بیگم صاحبہ	ذواب کند جاہ مغفرت منزل	ذواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محترم الدولہ بشیر الملک۔	۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ شمس الشاہ بیگم صاحبہ	" "	ذواب محمد رشید الدین خان شمس الامرا رابع امیر کبیر ثالث۔	۱۲۵۵ھ ذیقعدہ
۴	جنابہ الشاہ بیگم صاحبہ	ذواب افضل الدولہ غفران منزل	ذواب محمد محی الدین خان خورشید الامرا سرخوشید جاہ۔	۱۲۴۹ھ کرم شوال
۵	جنابہ بیور الشاہ بیگم صاحبہ	" "	ذواب محمد مظہر الدین خان عدۃ الملک اعظم الامرا اسرا سماں جاہ۔	۱۲۸۶ھ ۱۳ ربیع الاول
۶	جنابہ چاند الشاہ بیگم صاحبہ	" "	ذواب محمد فضل الدین خان قند الملک سرو قارا الامرا۔	۱۲۸۹ھ ذیحجہ
۷	جنابہ نجم الشاہ بیگم صاحبہ	" "	ذواب محمد فیض الدین خان امام جنگ خورشید الملک۔	۱۳۱۰ھ ۳۰ ربیع الثانی
۸	جنابہ غوث الشاہ بیگم صاحبہ	ذواب میر محبوب علی خان غفران مکان	ذواب محمد فرید الدین خان فرید نون جنگ ہمایا	۱۳۲۳ھ ۱۲ رجب
۹	جنابہ اود الشاہ بیگم صاحبہ	" "	ذواب محمد نذیر الدین خان نذیر نون جنگ ہمایا	" "



نشان	نام شہنشاہ و دیان	کن کے صلب سے	کن سے فرزندین کن کے نام مستطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جناب آصف النساہیکم صفا	نواب میر محبوب علیخان غفرانکھان	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر۔	۱۰۵ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پانچگاہ نواب لطف الدولہ بہا  
من ابتداء ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۹ھ  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

نشان	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۲	۱۳۳۴ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۳	۱۳۳۵ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۴	۱۳۳۶ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۵	۱۳۳۷ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۶	۱۳۳۸ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۷	۱۳۳۹ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰

# تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیکہ نواب معین الدلو بہا

من ابتداء ۳۳۳ھ لغتایہ ۳۳۹ھ  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

نشان	ف	آمدنی			اخراجات		
		سکاری	غیر سکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۲	۱۳۳۳ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۳	۱۳۳۹ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۴	۱۳۳۶ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۵	۱۳۳۷ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۶	۱۳۳۸ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵
۷	۱۳۳۹ھ	لوع ۴۵	م ۴۵	لوع ۴۵	م ۴۵	م ۴۵	م ۴۵

# تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیکہ نواب سرور قارا مارا حرم

من ابتداء ۳۳۳ھ لغتایہ ۳۳۹ھ  
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۲۷)

نشان	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱
۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲
۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳
۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴
۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶
۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷
۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸
۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹

### مختلف واقعات پائیگاہ

نواب محفل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ بسبب علالت مزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۹ تیر ۱۳۳۵ء ولایت تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳۔ آذر ۱۳۳۵ء بلوہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ میں صدر المہام پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انپکٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔



۴۔ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵۔ تیر ۱۳۳۹ھ کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ھ کو مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ و صدر الہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خدا حافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمن السلطنہ صدر اعظم و اکبر الہنگ معتمد عدالت کو تو الی امور عامہ راجہ بہادر و نیکٹ راماریڈی کو تو ال بلکہ و عہد داران پائیگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

۶۔ نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ کو باغ حیاتی بانی واقع چادر گھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑوار واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

۷۔ ۱۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ۴۔ ۳ بجے نجم النساء علیہ الرحمہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندر آباد انتقال ہوا۔ اسی روز شب مین اپنے ہڑوار واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

۸۔ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوا۔ عہدہ داران و معززین بلکہ شریک تھے۔

۹۔ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدر الہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمن السلطنہ پیشکار و صدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادی میں

رجائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنڈا ویٹ ہوم ہوئے۔ جس میں  
حمدہ داران بلدہ و معززین مدعو کئے گئے تھے۔

۱۔ نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہر پور ۱۳۳۹ء کو علاقہ مال سرکار عالی سے  
وظیفہ حاصل کر کے تاریخ مذکور۔ میر مجلس پائیک گاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ  
مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

## فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق و رتائ پائیک گاہ

(۱) سربراہن ایجنٹ کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیک گاہ

- ۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ حریہ علامہ مورخہ ۸۔ خوردا ۱۳۲۸ء  
م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۴ء ہو تا تاریخ فرمان ۱۶۔ خوال ۱۳۳۴ء جبکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔
- ۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۴ء کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابلہ دعویہ داران  
۳۱۔ شہر پور ۱۳۲۸ء کا ردوائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ء کو منعقد ہوا  
اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

- |  |          |
|--|----------|
| ۱۔ سربراہن ایجنٹ کے سی۔ آئی۔ ای صدر المہام پائیک گاہ | صدر نشین |
| ۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔                             | رکن      |
| ۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔                             | رکن      |
| ۴۔ مولوی غلام اکبر خاں صاحب۔                         | رکن      |
| ۵۔ مسٹر کشمیا چاری مشیر قانونی۔                      | رکن      |

(۲) محمد فخر الدین خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خروزی مزینہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۴ء اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

- ۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ھ سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
- ۳۔ رپورٹ بتاریخ ۶۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ھ مرتب اور پیش ہوئی
- ۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

- ۱۔ محمد فخر الدین احمد خالصا صاحب صدر نشین
- ۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ ضارکن ٹائیکوٹ رکن
- ۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ٹائیکوٹ رکن
- ۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۶۔ جون ۱۹۲۲ء م یکم امرداد ۱۳۲۹ھ پیش کی۔

رائے ٹریسی۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔  
 مسٹر گلانی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گبن کے سی۔ ایڈوکیٹ  
 جنرل بنگال کو پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی ایلی  
 سی۔ یس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر مراد شاہ بہاری گھوش وکے۔ جج سیالپٹر  
 ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۳۲۹ھ پیش کی۔

### ۴۔ رایلی کمیشن

- ۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خروئی مزینہ ۲۹ ج الاول ۱۳۳۵ھ م
- ۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۳۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
- ۲۔ جناب نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام پانگاہ نوٹس حضوری دعویہ الاز
- بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
- ۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ۱۴ ج الثانی ۱۳۳۵ھ سے کام آغاز کیا۔
- ۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

- ۱۔ مسٹر بیج۔ ڈی۔ سی رایلی۔
- ۲۔ راجہ فتح نواز و نوت بہادر صدر الہام صرف خاص مبارک
- پریڈنٹ
- رکن

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن  
رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۳۵ھ م۔ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۴ء پیش ہوئی۔

## ۵۔ مرزا یار جنگ کمیشن

- ۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقریر غرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خدی مندرجہ  
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ھ م۔ ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ ہوا۔
- ۲۔ کمیشن نے بمقام مائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ھ سے کام آغاز کیا اور ۲۳۔  
فروردی ۱۳۳۸ھ سے بمقابلہ دعویہ داران کارروائی آغاز ہوئی۔
- ۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۵ھ کو پیش ہوئی۔
- ۴۔ اراکین کمیشن حرب ذیل تھے۔

- ۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس پائیکورٹ پریذیڈنٹ
- ۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیکہ خوشید جایی۔ رکن
- ۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دارالقضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ کو علاقہ جات پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر حسین الدولہ  
نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ

## احکام متعلق واگذاشت پائیکہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ پیشگاہ جہاں پناہی سے  
بوجوب فرمان مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۳۵ھ ہر سہ خاندان پائیکہ کو قائم مقامی کا  
جواختتام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خوشید جایی پائیکہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر



(۲) آسمانجاہی پائیک گاہ کے قایم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب معین الدولہ بہادر۔

(۳) وقار الامرا پائیک گاہ کے قایم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب سلطان الملک بہادر

چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام

ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بن کر انی اعلیٰ حضرت قدر قدرت

کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہوں گے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ حسب فرمان عہدہ نشان

مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۳۷ھ ہر سہ پائیک گاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے

ہر سہ پائیک گاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیر

عطا ہوئے اور نیز ذمت جاگیرات جو پائیک گاہی جاگیرات میں شریک رہے ہیں

سالا جنگ اولیٰ اور مسٹر ڈسٹل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔

(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب

معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ب) جتنے اور جس طرح سے سر خورشید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب

لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ج) اور جتنے جس طرح سے وقار الامرا کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک

کمیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرہ آذر ۱۳۳۸ھ سے دے گئے۔ پائیک گاہ آسمانجاہی

نور شید جاہی کا انتظام امیر پائیک گاہوں کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر

ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرا، ہی پائیک گاہ کا انتظام کمیٹی کے

تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیک گاہ (عقیل جنگ) اور ارکان

مجلس انتظامی پائیک گاہ نواب وقار الامرا۔ یعنی سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد

(محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد و گدازت پانگاہ نواب لطف الدولہ بہا در نے تیار خ ۵ فروردی ۱۳۳۸ ف  
بمقام دیوڑ ہی ایک دربار منعقد فرمایا جس میں معزز عہدہ داران مال و فوج  
امتیازیان و بارگیراں وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذر پیش کرنیکا  
شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرما کر پیش کردہ نذر و نقد  
اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدہ نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ داروں کو  
نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے  
ہنایت موزوں و مناسب الفاظ میں اظہار شکریہ ادا کیا بعدہ حاضرین دربار کو  
چار اور فواکھات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پانگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سرخوردید جاہ مرحوم و مغفورتا  
و گدازت پانگاہ من ابتداء کے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۸ ف لغایت ۲۳۔ شہر پور ۱۳۳۸ ف  
حسب فرمان خداوندی (۱۵)، جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں اُن کے نقول بعض  
معلومات حسب ذیل درج ہیں۔

۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۸ ف مطابق ۱۳۔  
جمادی الثانی ۱۳۱۸ م بمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم ہماراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی  
علاقہ فیناس واقع ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۱۸ م ۹۔ آبان ۱۳۱۸ ف۔

نواب سرخوردید جاہ بہادر اور نواب سر و قارا الامر مرحوم کے در شمار کے  
دعویٰ کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پانگاہ کے انتظام اور اجماعی کار کے  
نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بے گناہ کے صادر ہوئے وہ اطلاق عام  
کے لئے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ  
ہماراجہ مدارالمہام پیشکار صاحب۔

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے درناؤ کے  
دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تاک ہر ایک علاقہ پائینگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام  
میں نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے  
طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں  
اُن کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائینگاہ کے ملازمین  
میں اور جمعیت وغیرہ کے لوگوں میں کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے جس کے  
رفع کرنے کے لئے یہ حکم نامہ بجنسہ عام اطلاع کے واسطے جریہ اعلامیہ میں  
جلد شائع کیا جائے۔

ہر دمرجوم کے علاقوں کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اسوقت تک  
(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام وکمال ہنگامی طور سے  
شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے  
محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادی کام ابرا کرتے  
رہیں گے اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے اُن کی تعمیل کرتے  
رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے  
میرے پاس بطور ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام وکمال ہنگامی طور سے  
سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے  
محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادی کام ابرا کرتے رہیں گے  
اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے اُن کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

داخل و خارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے فوڈر رہیں گے۔

بس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائینگاہ میں جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعوٰ مدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام میں کوئی مداخلت کریں۔

شرحہ خط - اعلیٰ حضرت بندگاہِ عالی متعالی مدظلہ العالی  
آصف نواز دنت (منصوبہ متہ فینانس)

## ۲۔ انتظامات پائینگاہ

پائینگاہوں کے انتظام کی نگرانی پرنسپل بھرتن کا تقرر عمل میں آچکا ہے اور وہ بشیر باغ میں کام بھی کرنے لگے ہیں ان کے فرائض میں جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

### نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۴۳ حیدر آباد دکن ۲۳۔ ۱۔ سفندار ۱۳۲۱ھ ۵ مئی ۱۹۰۵ء  
حسب الحکم عالیجناب ہمارا اجدہا درہم السلطنہ دارالہام سرکار عالی  
علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الادغان مزینہ ۲۹۔ سوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضائیم حضرت قدر قدرت بندگاہِ عالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ سٹرا-بھرتن شرفصدور لایا ہے بغرض اطلاع عام بھنسنہ شائع کیا جاتا ہے۔

برائے بھرتن ضنا

ہر سہ پائیکہ ہوں کی موجودہ حالت دریافت اور ان کے امور کے آئندہ انتظام کے لئے میں نے آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیکہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ والونس جو کچھ اب مقرر ہے یا آئندہ مقرر ہوگی وہ جب ستوری آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہو سکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہر سہ علاقہ جات پائیکہ سے وصول کر لیا کیونکہ آپ پائیکہ ہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے رہیں گے متعاقب احکام منبأ صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی (۳) پائیکہ ہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپ کا قیام آسمانجا ہی پائیکہ کے بشیر باغ میں رہیگا۔ اس باغ کی برد انگلی کے واسطے معین الدین خان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سر دست آپ کا کام یہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی راس کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ میں پیش کر کے احکام مناسب حاصل کریں (۱) پائیکہ ہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہ ان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہر ایک پائیکہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال میں کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ میں کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجا بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقارالامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے اب تک جو احکام ہر ایک پائیکہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (ان کے نقل آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائیں گے) ان احکام کی

اب تک ہر ایک پائیگاہ میں کہاں تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹوں پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا۔  
(۵) آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت و تحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیوں کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہیے منگا سکتے ہیں تمام پائیگاہ والوں پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام میں اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام میں کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت و تحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدار نگرانی و انتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائیگاہ میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ کے احکام مندرجہ صدر کی تعمیل اگر کسی امر میں نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی میں فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کر سکتے ہیں اگر آپ کو چاہن تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ داروں پر چھوڑ رکھ سکتے ہیں۔

(۸) مندرجہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہوں موجودہ عملوں میں سے اہلکار و عہدہ دار منتخب کر کے لے سکتے ہیں۔ ان عملوں کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کر لے سکتے ہیں۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام میں نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ داروں کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہو گیا۔

اب میں وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہ کام متعدد عہدہ داروں کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کر سکتا ہے اور چونکہ میں آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہوں لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابلِ تحسین طور سے انجام دینگے۔ (۱۰) اس بارہ میں حضرت بھوپتی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو میں نے لکھے ہیں اُن کی نقلیں آپ کے اطلاع کے لئے ملغوف ہیں۔

شرح و تخط مبارک اعلیٰ حضرت بند گانغالی

۳۔ نقل جریہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۳۱ھ ۲۳ شوال

۱۳۳۲ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالہام بہادر برکار علی

علاقہ قیناظمی۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۳۱ھ ۲۳ شوال ۱۳۳۲ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۲ھ متضمن نگرانی خاص برپائیگاہ علاقہ نواب سرو قار الامر اور مروجہ ہماستختی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔  
کننگ کوٹھی۔

مدارالہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیکہ نواب سروقارالامراء مرحوم میں اندون سخت بے عنوانیاں  
سرزد ہوئی اور ہو رہی ہیں لہذا ان کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا  
ہے کہ ایٹٹ مذکور محل نواب وقارالامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے  
فوراً علیحدہ کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر برائن ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیکہ  
کے ماتحت کر دیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً  
ایٹٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور  
عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔  
(شیخ دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقارالامراء بہادر کے  
پاس میرے حسبِ الحکم بھیج دی جائے۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۳ھ  
(شیخ دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی۔

نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳۔  
شوال ۱۳۳۳ھ بمبر (۲۶)۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالہام بہادر سرکارِ عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الادعاں مزینہ ۲۲۔ شوال ۱۳۳۳ھ و بارہ نگرانی خاص بندگان  
حضرت قوی شوکت مظلایہ العالی بر پائیکہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت  
برائن ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیکہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔  
گنگ کوٹھی۔



### مدار الہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم میں اندون سخت بے عنوانان  
سرزد ہوئی اور ہور ہی میں لہذا ان کے انداد کے لئے مناسب پایا جاتا  
ہے کہ ایٹٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ  
کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر براہین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت  
کر دیا جائے۔ بناء علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے  
اور فوراً ایٹٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے  
اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔  
اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعین محمد معین الدین خان صاحب کے  
پاس میرے حسب الحکم بھیج دی جائے۔

۲۲۔ سوال ۱۳۳۳ (شرحہ خط مبارک) اعلیٰ حضرت بندگان عالی

جلو میں لال (نددگار متہ فینانس)

۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آفر ۱۳۳۲ ف م م۔ ذیقعدہ  
۱۳۳۳ مہر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار الہام بہادر سرکار  
علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ در بارہ نگرانی خاص  
اعلیٰ حضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگان عالی مظلہ العالی بر پائیگاہ خوشذرا  
بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے  
ملا بارہل بیٹی

مدار الہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائینگاہ کا انتظام بھی اندون میری اطمینان کے قابل نہیں ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی میں مسٹر بجرٹن انسپکٹر جنرل پائینگاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر بجرٹن کو دلا یا جائے۔ اور یہ حکم جریدہ اعلامیہ میں عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ھ روز یکشنبہ (شرح تخط مبارک) العلی حضرت بندگان عالی۔

حکم میں محل (مددگار محمد فینانس سرکار عالی)

۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ھ ف  
۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب دارالامہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

پینگاہ جہان پناہی سے بکمال غایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک ترشہ  
۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر بجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائینگاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے  
من خدمات و پوزیشن کے ”صدر الامہام“ پائینگاہ سے تبدیل فرمایا گیا ہے جو کسی  
دوسرے عہدہ دار پائینگاہ کے لئے آئندہ نظر نہیں ہو سکتی۔

شرح و تخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار محمد فینانس)

۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدر آباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ  
۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ روز دو شنبہ نمبر ۳۳ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب بار بکومت

صیفہ فینانس

سربراہین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پائیگاہ جہاں پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان عطوشت نشان ترشہ ۱۵۔ جادی الثانی ۱۳۳۵ء ریکشنہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سربراہین ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدرالمہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں میں آپ پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو میں نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہوں۔

۱۹۱۲ء میں جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہر سہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (لکھ روپے) لاکھ تھی اور خزانہ میں پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہو گیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ میں موجود ہے۔ سالانہ آمدنی میں بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام میں بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ میں (۱۴) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی میں (۳) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامراہر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہو چکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل الطینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہے کہ

آپ نے پائینگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنادیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کیں بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ جات پائینگاہ کی تعلیم اور طبابت سرشتون میں قرقی کے ذرائع قائم کر دیے۔ پس مجھے یہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگزاری اور اس امداد کی نسبت جو پائینگاہوں کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش میں مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کر دوں۔

ان حالات کے لحاظ سے میں نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقع دیتا ہوں جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگزاری کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک ہمشاہو تین ہزار ماٹانہ پائینگاہوں کا کام انجام دیا ہے۔ بنان برآں میں حکم دیتا ہوں کہ آپ کی علیحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لہجہ آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔ دستخط فخر الدین احمد معتمد فیانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فیانس۔

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدر آباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۳۱ھ

۲۱۔ محرم ۱۳۳۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت  
صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ بیلک پکی اطلاع کی غرض سے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ ہمدی یا جنگ معتمد سیاسیات۔

## گنگ کوٹھی

### فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کو نسل کے علاوہ تین پائینگاہیں ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کو نسل کی خدمت سے میں اُن کو سبکدوش کرتا ہوں اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائینگاہ کی خدمت انجام دیا کریں اُنکی ماہوار دو ہزار (۱۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا سرکن ہر سہ پائینگاہ سے دینا پڑے گا عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر میں مشر عبد اللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہوں جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل میں آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہوں کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں مشر عبد اللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر جب تک مستقل انتظام میں اُس خدمت کا نہ کروں (اُسے مرید صریح نواز دنت بہادر کا تقرر کرتا ہوں۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الوتس اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ برسر خدمت رہیں گے۔ علاوہ اس کے وہ جب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہیں گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔  
۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چار شنبہ۔  
۹ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدر آباد دکن ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ھ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ

روز یکشنبہ منبرہ ص ۳۔  
حکم عالیجناب ذاب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان مبارک مزینہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۲ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مدد کار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی میں ان کے دونوں فرزند یعنی سکندر الدین خان رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل الطیان تھی اُس میں اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے ملبوس ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ میں ہیں۔ چنانچہ اسی بنا پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خان کو کونسل میں طلب کر کے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہو کر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال و چلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل میں آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پریذیڈنٹ کے نام بھیجا وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھوں نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ میں پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام بائگام کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرہ ہوا یعنی اب اس امر میں کسی قسم کا شبہ باقی نہیں رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت میں خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائیں گے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہ کہ ”جس وقت زمانہ آئندہ میں خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز و رٹاؤ کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیے (اُن کی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط وزیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آئندہ نہ پائے جائیں جس پر سے نظر ثانی ممکن ہو سکے“ کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ شیرازہ حکومت درہم و برہم ہو جائے۔

شرح دستخط مبارک اعلیٰ حضرت بندگالغالی متعالیٰ مدظلہم العالی۔  
عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔  
نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدر آباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ھ  
۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدراعظم بہادر باب حکومت  
فرمان خدائی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے  
محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

### فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دو ذون فرزند یعنی سکندر الدیخان و رحیم الدیخان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جاہر ملا کر ۳۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز و رٹاؤ کے حقوق پر اثر پڑا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائیداد میں سب ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصہ میں سے مہیا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے درناؤ جو محروم رہ گئے ہیں ان کے حقوق کی پابجائی ہو سکے۔ ولس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔

۸۔ رجب الثانی ۱۳۳۷ھ شریعت خط مبارک

۱۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ فرغہ جمادی الثانی روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ برصدا اعظم بہا باب حکومت

پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً قعیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

تخط محمد عبدالجلیل (مددگار محمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ ہائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بین الوارثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے میں نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس میں مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بر حیثیت پریزیڈنٹ شریک رہیں گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنی رائے مرلید ہرود الہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہوں گے۔ یہ کمیشن قریب میں اپنا کام شروع کر دیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنی اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادعا ہو وہ کمیشن میں رجوع ہو جائیں۔



۲۔ چند سال قبل در میان ہر سہ پائینگاہ و صرف خاص جو جو رقی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانی والے کمیشن نے کر دیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے اب تک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ دوشنبہ شرح و تخط مبارک

شرح و تخط امین جنگ بہادر

۱۲۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۶ھ ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ روز شنبہ بمر ۳ ص ۵۔

حکم علیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت پائینگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشکار خدو سے جو فرمان و جواب لکھے صدر ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)

فرمان

بلسلہ فرمان مورخہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائینگاہ کمیشن امور ات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ میں پیش کرے۔

۱۔ جائداد ماے ہر سہ پائینگاہ کس طرح سے وقوع میں آئیں یعنی ان کی ابتدا کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

۲۔ امراے پائینگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائینگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیر بن عطا کی گئیں اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے اس کے سوا کوئی جاگیر بن بغرض پرورش خاندان پائینگاہ عطا کی گئیں۔

۳۔ اگر مابین ہر سہ پائینگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ میں اگر کچھ دعاوی ہوں تو ان کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائینگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں ان کی تشخیص و تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گزارہ کا انتظام ہو سکے۔

نوٹ۔ ہر ایک پائینگاہ کا آئندہ قائم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب خود رئیس کر لیا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں طبع کیا جائے۔

۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء بروز دوشنبہ شہد خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگان عالی غلام العالی

شرح و تخط (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ء غرہ شعبان المعظم ۱۳۳۵ء بروز جمعہ منبر ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان صدرہ ۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۳۵ء ہر سہ خاندان پائینگاہ کے قائم مقامی کے انتظام کی نسبت شرف صدر لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

سید احمد حمی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

میں نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہر سہ خاندان پائینگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

- ۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔
  - ۲۔ اسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔
  - ۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ سلطان الماک ہونگے۔
- نوٹ۔ چونکہ سلطان الماک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیکیں لہذا میں نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ میں ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی میں کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل میں آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریده غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔

۲۱۔ جب المرجب ۱۳۲۵ھ بچشنبہ شرحہ تخط مبارک المخلصت بندگالغالی

شرحہ تخط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

۱۳۲۵ جریده غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ ۵ شعبان المعظم

۱۳۳۸ھ روز بچشنبہ عمر (۲) ص (۵)

بحکم عالیجناب سرکش پشاد میں السلطنہ ہمارا جہاد پشکار و مدعظم با حکمت و کرم

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطاوت نشان تشریف

۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔

سید مہدی (معتد باب حکومت)

### فرمان

پائیکاہوں کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کئے گئے  
(الف) رپورٹ بحرٹن کمیٹی مورخہ اپریل ۱۹۱۲ء جس میں حصہ داران پائیکاہ  
کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلائسی کمیشن مورخہ ۱۔ جون ۱۹۱۲ء جس میں دعاوی صرف خاص  
بنام پائیکاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۱۲ء جس میں دعاوی سرکاری  
بنام پائیکاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیکاہ۔ دعاوی حصہ داران ہر  
پائیکاہ پر بحث کر کے نتائج و آراء پیش کئے گئے ہیں۔

پائیکاہوں کی نسبت میری تین حیثیتیں ہیں۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی  
ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مد نظر ان عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام  
تصفیہ کرنا چاہیئے جو دعاوی سرکاری بنام پائیکاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری  
حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مد نظر  
ان دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہر پائیکاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیکاہ کے سرپرست کی ہے جس سے ان کے  
بقاء و بہبودی کے مد نظر پائیکاہ کے جاگیرات و جائدادوں کے انتظام و آمدنی  
کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہر پائیکاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی  
رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے  
ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینوں حیثیتوں سے میں ہر پورٹ ہائے  
مذکورہ پر خوب غور کر کے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہوں وہ معہذا  
تین احکام میں درج کئے گئے ہیں۔

پائینگاہ کے جائدادوں کی حفاظت اور پائینگاہ کے خاندان کی بقا کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائینگاہوں کے جاگیرات و جائداد بائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالانہ جنگ اول اور سٹرڈسٹیل کے فیصلوں سے تین حصوں میں ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرہ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ء کے منشاء کے موافق ہر سہ پائینگاہوں کے جاگیرات اور نیز وہ جائداد بائے غیر منقولہ جو ان سے متعلق ہیں ان کی کوئی مزید تقسیم اب یا آئندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع و شرار بہن و بہہ میری منظوری پھر کبھی ہو سکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات و جائدادوں کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہو سکیگی جیسا کہ اس کے ساتھ کے احکام میں صراحت کی گئی ہے

(۲) ہجرت کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائینگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے اب تک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائینگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہو سکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو عادی منجانب پائینگاہ یا خلاف پائینگاہ مذکور کمیشن میں دائر ہو کر بعد تحقیقات ثابت نہیں ہوئے۔ مثلاً کلا نیت کا دعویٰ جو خورج اللک ہجرت کمیشن میں پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائینگاہ کی نسبت جو دعویٰ صرفا اس گلا نسی کمیشن میں پیش کیا تھا اور نذر القون کا یا زمرہ کی قیمت کا دعویٰ جو راجی کمیشن میں پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعویٰ بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آئندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیوں کے ساتھ پائینگاہی جمعیت بھی

برخواست کر دیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کرے گی تو اُس وقت صرف خاص کے رائٹی کیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ بانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

### حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائینگاہ۔  
(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد، نارائن کھڑو، الہند، گنہوٹی، لومارہ) پائینگاہ کے ہونا ثابت ہو چکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعویٰ خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھڑو کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص میں بھیجی گئی تھی وہ خرید جاہی پائینگاہ میں واپس بھیج دی جائے اور آغاز ۱۲۹۱ھ سے تاریخ واپسی تک مائمانہ دو ہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خرید جاہی پائینگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابت کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اُپل جو ۱۸۵۸ء میں بطور امانی پائینگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۴۴ء میں صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ پیردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائینگاہ دینا چاہیے اور اخراجات انتظام کے بابت فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیے بقید رقم حساب کر کے صرف خاص کو پائینگاہ سے دلا دی جائے۔

(۳) ہوناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جوہین وہ صرف خاص کو پائینگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۸۵ء سے اب تک دینا چاہیے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیے گئے وہ صرف خاص سے واپس لے لیکر اصل دیہات جو پائینگاہ کے قبضہ میں ہیں وہ صرف خاص کو

دیدے جائیں۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے پادہ کی ضرورت نہیں  
(۴) مواضع چھینسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس  
پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائیں اُن کے متعلق  
کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔  
(۵) صرف خاص دہرہ پائیگاہ کے باہمی رقی مطالبات کا تصفیہ جو گلاسنی  
کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز  
وہ رقی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہیں ان سب کی ایک رقی  
ڈگری انھیں اصول پر جو دونوں کمیشنوں نے قرار دیے ہیں صیفہ فیناس مرتب  
کر کے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری  
کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ  
مجموعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس  
پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے مہیا کر کے  
اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود دونوں کمیشنوں نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے  
اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت  
نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

## حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہر سہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ء کی سند کے مطابق ”بغوان جاگیرات  
پائیگاہ“ عطا ہوئے اور نیز ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات میں شریک رہیں  
وہ سالانہ جنگ اول اور مٹررڈ سٹیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ال میں سے (الف) قبضے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ میں تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ب) قبضے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ج) اور قبضہ جس طرح سے سرو قار الامراء کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرضاً ۱۳۳۸ھ سے بشرط و ذیل دیے جائیں۔

۱۔ ہر سر پائینگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور میں نے اب تک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہیں یعنی ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہو گا اُس کی پابندی ہر سر پائینگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہو گا۔ ایسا تمام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائینگاہ آسمانجاہ - خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ میں بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ بیچ سال اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائینگاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام میں لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بند و بست میں کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آئندہ جو رویہ غلن حسب ضابطہ ہو گا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دباؤ نہیں و غیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائینگاہ کو کوئی ناجائز یا ممدوح ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہو گا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر مائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائینگاہ مجاز نہ ہو گا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری و ہن یا اجارہ کسی کو دے یا اسکی کفالت پر



کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ آگاہی پائیکہ خورشید جاہی پائیکہ کا انتظام پائیکہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جائے کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیکہ کا انتظام ایک ٹرسٹ کریگا جس کے میر مجلس تاحکم ثانی موجودہ صدر الملہام پائیکہ (عقیل جنگ) اور ارکان دہی ہوں گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیکہ کے انتظامی مجلس کے ہیں یعنی سادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) منظور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بہوان (یعنی حضرت مرحوم کی صاحبزادیاں) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیکہ کو دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز توسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔

۵۔ ہر ایک پائیکہ کے لیے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیکہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تا کہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیکہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیکہ ہر سال اپنے پائیکہ کا یک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہریور میں باب حکومت میں پیش کرے اور باب حکومت تایخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیکہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر پائیکہ یا مجلس پائیکہ کو اختیار نہ ہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے صدر میں خچ کرے۔ ان آیات کی پابندی اس وقت تک ہوتی رہی جب تک کہ ہر ایک پائینگاہ اور اس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے میں مطمئن ہو کر کوئی دوسرا حکم صادر نہ کروں۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائینگاہ کے تمام ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہی فقط وہ اس پائینگاہ کی خام آمدنی (۱) گراس انکم (۲) متصور ہوگی۔ پائینگاہ کے آمدنی کی توفیر رعایاء کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و جاگیرات پائینگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسی طرح معین کر دینا مناسب ہے جس طرح امیر پائینگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائینگاہ کا حصہ مقرر کر دینا ضروری ہے۔

اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا | اس عمل میں خام آمدنی سالانہ کی تجزیہ دیں ہوگی جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالانہ (۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی (۲) ثلث دوم منظم یعنی امیر پائینگاہ کا حق

شکایت سجاد گاؤں تنظیم یا ان کے قریب داروں (۳) ثلث سوم دیگر ذریعے حصہ داران پائینگاہ کا حق

زیر ہے۔ یہ یعنی جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ ابواب خچ کے لیے محفوظ رکھ کر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائینگاہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے صرفہ میں لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ داروں میں تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت

موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایاء کی بہبودی کا خیال کیے بغیر انتظام میں کم رقم خچ کر کے حصوں کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کر لیگی

یا انتظام میں یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خچ ہو جانے سے خالص آمدنی حصہ داروں میں تقسیم ہونے کی کم ہو گئی۔ غرض حسب مذکور ثلث و

ملتان کا عمل پائیگا ہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پائیگا ہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ دراصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام میں میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ میں تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اس کی رقم انتظامی اغراض میں صرف ہو سکیگی۔ اسی بچت میں سے پائیگاہ کے حصہ داروں کے بچوں کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع مالک محروسہ میں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں جس کے باعث ہر پائیگاہی کو توالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نو ہزار سے ایک لاکھ روپیہ ہوتا ہے لہذا رائل کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہوں کی موجودہ کو توالی سرکاری کو توالی میں ضم کر دی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ بیسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس میں سر دست تقریباً تیس پچیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہو جائیگی۔ صدر اللہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور ان کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتد بہ بچت ہوگی بہر حال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدت میں مناسب گنجائش نکالی جاسکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ تصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام میں لاسکیں گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ داروں کو سالانہ معقول رقم ملا کرگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتوں کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اس کا بار برابر نصف النصف

امیر کے ثلث اور حصہ داروں کے ثلث۔ یہ الا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ داروں میں (جو اس وقت فقط سر آسمانجاہ، سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے درتہ ہیں) شرح تخریب کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گزارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گزارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گزارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گزارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III میں ہے) حصہ داروں کے سوا خاندان پائینگاہ کے کوئی دوسرے قریب داران اگر کسی پائینگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پارہ ہیں تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ داروں کے ثلث کی سالانہ رقم میں سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائلی کیشن نے جمعیت پائینگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائیگی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآئیدہ لکھا جاتا ہے کیونکہ اس میں اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسئلہ کے علاوہ علی دو تین جمعیت والوں کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہیں اور خاص آمدنی کا لئے میں حساب و کتاب کے پیچیدگیوں بھی پیدا ہوں گی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائینگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس میں سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسئلہ مطالبات کی ادائیگی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الونسٹ (منافع پر) کر دی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائینگاہ کے مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم میں ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزو یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہ پائینگاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

لے لیے محفوظ رہیگی۔

## حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور ان کے حصص۔  
احکام تذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی  
خوردم ہو فقط اُسی سے امیر پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو  
حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے بیک بی بی اور فرزند ہیں  
لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے بیوہ کو آٹھواں حصہ  
دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لیں گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث  
از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزند ان امام جنگ  
ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے  
نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونوں کا انتقال ہو گیا ہے  
اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن میں سے سچے نسب علی الخصوص ظفر جنگ  
کے ورثاء کے نسب و حسب میں اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے  
دونوں فرزندوں کے ورثاء میں خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے  
تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کا صدر مخیر جیسٹس  
ہوں گے اور ارکان ناظم دارالقضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہوں گے  
یہ کمیٹی اُن لڑکوں کے نسب کو تسلیم کر لیگی جن کو اُن کے باپ نے خود  
اپنی اولاد ہونا اظہاراً یا علماً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویداروں  
کے زوجگان یا خواصوں کو کیا حصہ یا گزارہ دلا یا جائے اور کمیٹی بغلبہ آراء

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے حسبہ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ میں کوئی جائیداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ میں کس کو کونسا مکان و زمین سکونت کے لیے ملنا چاہیئے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندوں نے (یعنی سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائیداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ میں تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونوں نے اپنے تصرف میں بجالایا اُس کو اُن دونوں کے حصوں سے ہٹا کر حصہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی اہلک کا انتظام کر لینے کے قابل متصور ہوں۔

۳۔ سرو قار الامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزند ان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال میں ہو گیا ہے۔ وقار الامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے تقسیم ان سب میں شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو راجائی کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) میں بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونوں میں حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ داروں کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر سیر کا نصف حصہ دیا

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ میں واپس ہو گا اُس کی اولاد کو نہیں ملے گا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہیں دیا جاسکتی۔

۵۔ رشید الدین خان خمس الامراء رابع کے دختران (یعنی خورشید جاہ کے ہم شیر گالہاں) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قطب النساء بکیم رفیع النساء بکیم ہیں۔ اُنکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہیں دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہم شیر گالہاں کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ ورثہ کو مع واصلات دیدی جائیں۔

۶۔ لیڈی وقار الامراء کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کر رہی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائیدادیں جاگیرات و مقطوعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائیں مگر جو اہرات وغیرہ جو انھوں نے سلطان باغ سے اٹھا لیے تھے اُن کی نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائیداد میں شریک کر لیا جائیگا۔

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقداً آغاز فصلی ۱۳۳۲ھ سے ہوگی اور اس تقسیم کیلئے ہر پائیگاہ کے روشن سلک میں اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجموعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ میں اب تک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلئے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برقا شدہ کارخانہ جات میں سے جو اور جہاں تک امیر پائینگاہ (پنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہوں بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ ان کا بیچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات و زیورات و اشیاء نامیاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۵) قدیم سے پائینگاہ کے ہیں یا پائینگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہیں وہ سب امانتاً بطور موروثی اشیاء (ہیر ٹوس) پائینگاہ امیر پائینگاہ کے پاس رہیں گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائینگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائینگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہ دیے جاسکیں گے بشرطیکہ خود امیر پائینگاہ اسکے ذمہ دار ہیں کہ ان کی ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ۔ شرح خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگاہی متعالیٰ علیہم السلام

شرح خط سراپا جنگ

۱۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۲۳۔ شہر یو ۱۳۳۸ھ ۲۱۔ صفر النظر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار کا۔

پائینگاہ ہون کے تصفیہ سے متعلق لبلہ فرمان علوفت نشان مترشہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ حضرت جہان پناہی کی پینگاہ سے شرف ورود لایا ہوا تو صوبہ فرمان مہتمم بالشان مزینہ ۱۹۔ صفر النظر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کجائی ہے۔

سید محمد مہدی (مسند صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائینگاہ ہون کے تصفیہ کے بارہ میں میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ



۵ شعبان ۱۳۳۲ھ میں شائع ہوا ہے اُس کے چند باتوں کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلا میہ میں شائع کر دیا جائے۔  
 ا۔ حکم I کے فقرہ (۵) میں الفاظ (اور نیز وہ رقی مطالبات جو حسب الحکم پزاعائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنی فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہوں)۔  
 (ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) شروع ہو کر الفاظ (منظوری بنیہ صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کر کے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زائد چرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام میں اس قدر چرچ عائد نہیں کر سکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے تہلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم میں میرے منشا کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بخت میں سے پائیگاہ حصہ داروں کے بچوں کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کر دیا جائے کیونکہ اس بارہ میں میں غور مکرر کر رہا ہوں۔ متعاقب فصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ میں الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو اشتہار ہوا ہے اُسی اشتہار کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقروں کے موافق حصہ داروں کے تہلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد و اخاد کوئی حصہ دار نہیں ہیں کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جا چکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہیں ہے۔  
 (د) حکم ۱۱۱ کے فقرہ (۲) میں جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد  
 اور ایک جملہ شرطیہ بڑایا جائے (اور اگر دونوں میں سے کوئی امیر بائیکاہ ایک  
 خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہ ہے کہ خورشید جاہی بائیکاہ کی سالانہ  
 خام آمدنی کا تیسرا حصہ داروں کا) ثلث نصف نصف ایک طرف (امیر بائیکاہ کو  
 چھوڑ کر) ظفر جنگ کے درنہا میں اور دوسری طرف (امیر بائیکاہ کو چھوڑ کر)  
 امام جنگ کے درنہا میں تقسیم کیا جائے میں اپنے منشاء کی تمثیلوں کو ضیغ  
 کرتا ہوں کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ  
 کے درنہا (لطف الدولہ امیر بائیکاہ کے سوا) جو کوئی ہوں اُن میں تقسیم ہونگے  
 اور نصف دیگر یعنی پچاس روپیہ امام جنگ کے درنہا کو ملین گے۔ اس تقسیم میں  
 امیر بائیکاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کوئی حصہ دینے کا خیال نہیں  
 کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۳۸ھ شرح دستخط مبارک اعلیٰ حضرت بند گانہ عالی متعالی  
 شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر میں السلطنتہ پرنسپل کار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان امینہ حصہ پنجم صفحہ ۲۲۸)

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سرکشن میں السلطنتہ بہادر کو حسب فرمان متہ شدہ ۱۷۰۰  
 جمادی الاول ۱۳۳۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہدہ روپیہ  
 باعتبار ان کے خاندانی عز و وقار اور ذاتی لیاقت و قابلیت و تجربہ کاری اور  
 وفا شعار و سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی میں

نذر گزرائے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷-۲۸)۔

۳۳۶۔ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر  
سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی  
نذیرین پیش کین منجانب صفائی بلکہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی  
سرت میں راجہ دین راج گرجی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور  
دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ھ میں مہاراجہ سر پین السلطنت  
بہادر کو مدارالمہامی کا چارج نواب سرو قار الامراجم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا  
اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سرو قار الامرا کے صاحبزادے نواب  
ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ بروز جمعہ کو مہاراجہ بہادر مدوح کی صاحبزادی  
صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد علی الدیخالقا  
کے راتۃ ایوان شاد میں ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈزڈاٹ ہوم  
ہوئے جس میں عہدہ داران و معززین بلکہ شریک تھے۔ شام میں حضرت  
افس و اعلیٰ کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلکہ سے بنگلہ  
تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب بیسور کو مہمان رہے بعدہ وہاں سے بغرض  
تبدیل آمد ہوا اور وہی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنی صاحبزاد  
خواجہ اللہ خالق صاحب دخواجہ اسد اللہ خالق صاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے  
کے لیے راستہ بمبئی تشریف لے گئے اُن کو چھاز میں سوار کر کے ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

فائز بلده ہوئے۔ اور صاحبزادگان محدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ء کو بعد انفرار

تعلیم ولایت سے بلده و اہل ہوئے۔

۱۔ یکم رجب ۱۳۴۸ء کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ایک

ایوان شاد میں (کنیادان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر حکیم کوپال صاحب

۲۔ بہشت پنجم ۳۔ رمضان ۱۳۴۸ء کو مہاراجہ بہادر کے صاحب زادہ ارجن

(خواجہ پرشاد صاحب) کا رسم زنا ربندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

۳۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۸ء یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان

واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب

جاگیردار ہے۔

۴۔ ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ء یوم پنجشنبہ کو مہاراجہ بہادر نے بزرگوار آپس تبدیل

آب دہوا کی غرض سے بنگلہ تشریف فرما ہوئے۔ اور تاریخ ۳ محرم ۱۳۴۹ء

روز دوشنبہ صبح فائز بلده ہوئے۔

۵۔ ۴ رجب ۱۳۴۹ء روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام

بیکم بیٹھ انتقال کیا اسی روز شب میں صاحبہ چنانچہ محل واقع پیرانہ بیل

نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان و عقد خوانی صاحبزادیاں مہاراجہ کرشن پرتادہا پیشکاری میں السلطنت

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تارا چند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۴۶ء	
۲	عجوب بیگم صاحبہ	میر نور شید علی صاحب	۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ء	

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیا دان با عقدہ انی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ	رائے اقبال چند صاحب	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ	میر قادر علی خان صاحب	۲۶۔ رجب ۱۳۳۶ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ	میر سلیمان علی خان صاحب	۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ	میر لائق علی خان صاحب	۱۰۔ ذی قعدہ ۱۳۳۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ	نواب محمد محی الدین خاں بہادر صاحب زادہ نواب لی الدولہ بیٹا	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر ایٹن گو بال صاحب	غزہ رجب ۱۳۳۳ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ	ابوالفرح نرج الحق صاحب	۵۔ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید یاسین احمد خاں صاحب	۱۲۔ رجب ۱۳۵۰ھ	

۱۸۔ ذی قعدہ ۱۳۳۲ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنڈہ گوشہ محل میں انتقال کیا۔

### حالات نواب میر یوسف علی خان بہا سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لائق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنہ کے صاحبزادے ہیں ۱۳۔ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پایا۔ جہاں اُس زمانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغیر سنی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہو گئی تھی متعریب دربار سالار حضرت غفران مکان ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ کو

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی وسط ماہ  
ربیع الاول ۱۳۳۲ء میں آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اٹھادی گئی اور  
اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کئے گئے آپ انگریزی اور فارسی میں خاصی  
مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۳ء کو منصب وزارت سر فرازا اور ۲۵ شعبان  
۱۳۳۲ء کو خدمت مذکور پر منتقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ء کو خدمت مدالہما  
سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ء کو آپ بغرض سیاحت یورپ تشریف  
فرما ہوئے اور بعد ان فراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ء کو واپس سے واپس  
بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م ۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی  
ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور واپس سے ۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م  
۲۱۔ مئی ۱۳۳۵ء روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ  
آزویل سر یارٹن رزیدنٹ حیدر آباد کے ہمراہ اسی ولایت ہوئے بعد  
ان فراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ء م ۲۰۔ دسمبر ۱۹۲۶ء  
روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ جی پرنسپل  
صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔  
۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء روز چار شنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر زیارت  
کر بلائے عالی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے  
اور بعد ان فراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء روز دوشنبہ بلدہ  
واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب و ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص  
میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقع آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد

ذریعہ نہیں فرمایا۔ مدرسۃ العلوم علیگڑہ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے۔ جس کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ماتھے میں لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڑہ کی تحریک جیدر آباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرما کر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازیں نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جد نامدار سے ورثہ میں ملا ہے۔

## تعمیرات آبپاشی۔ ڈیر منج و آرائش بلدہ

سرشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیئر و ممتہ کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہاؤ کار گذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مد نظر ۱۳۳۱ء تک سرشتہ تعمیرات کی دونوں شاخیں یعنی شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیئر و ممتہ کی زیر نگرانی تھیں پھر اسی سال میں یہ دونوں شاخیں دو چیف انجنیئروں کے زیر نگرانی کی گئیں جو اپنی اپنی شاخوں کے ممتہ بھی تھے۔ یہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث شہر یور ۱۳۳۲ء میں پھر ایک ہی چیف انجنیئر و ممتہ کے تحت کر دی گئیں ۱۳۳۵ء میں آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیئر و ممتہ سے متعلق کر دیا گیا اور سمت جیدر آباد آب رسانی بلدہ راستہ چیف انجنیئر و ممتہ صاحب کی نگرانی میں دیدی گئی ۱۳۳۶ء میں منبر و گرام سروے ڈویژن جو آب پاشی کے

تحت مٹی برخواست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے ڈیویژن قاسم کی لیگن شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۲۵ء میں سرٹریٹ ڈرینج بطور ایک اسپتال پراجیکٹ کے چیف انجینئر و مسند شاخ عام کے چارج میں دیا گیا۔

## الف۔ شاخ آبپاشی

سرٹریٹ آبپاشی کے معمولی کاموں پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہیں

۱۳۳۵ء ..... مونسو ماہ <sup>۳۳</sup>

۱۳۳۶ء ..... مونسو ماہ <sup>۳۳</sup>

۱۳۳۷ء ..... دوسرا لاکھ <sup>۳۳</sup>

۱۳۳۷ء کے کارمائے جاریہ میں سے جن کے اخراجات کا اندازہ

ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہ تھے۔

انہم پراجیکٹ سرسلہ تعلقہ (لکھنؤ) تالاب بوڈن بل سمت نظام آباد

(مکمل) ٹرک راپچور مانوی (مکمل)

۱۳۳۶ء کے آخر تک حمایت ساگر پراجیکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد

یعنے (مکمل) کے مقابلہ میں (مکمل) کی رقم صرف میں آئی۔ جو رقم

زائد صرف ہوئی وہ زائد اشاک کی قیمت سمجھنی چاہیے۔

کارمائے سرمایہ اختہ ذیل سے آبپاشی کے اہم ترین کاموں کی تفصیل کا

ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدور ان سال ۱۳۳۶ء و ۳۷ء زیر تعمیر تھے۔

شمار	نام پروجیکٹ	اندازہ لاگت	تفصیل	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	نظام ساگر پروجیکٹ	۴	۵	۶	۷	۸



سلسلہ نشان	نام پروجکٹ	اندازہ مالک	رقبہ زمین	میزان زمین	تاریخ قائم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	دائرہ پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	پالیر پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴	فتح نیر پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۵	راہن پل پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۶	فوج محبوب نیر پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۷	تالاب نگاہو پالم	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۸	بیائش باقل	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
	میزان	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

نظام ساگر پراجکٹ | نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کاموں میں سب سے بڑا ہے (۱۰۰) کے تخمینہ سے آذر ۳۳۲ ف میں آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ میں رود ماخراہر جو نے پتھر کا انجا بند تعمیر کر کے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہ بند ماخراہر اور گودادری کے مقام اقبال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے ماخراہر اور گودادری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور ندیوں کے درمیان ایک بڑا قطعہ زمین سیراب ہو سکے۔ مرکزی نہر ۳۷۲ میل لابی ہے جس پر (۶۶) درمیانی ڈرینج کے کام (۶۲) ٹوس اور (۱۵) بل بین ۴ میل کی ایک ذیلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ میں حقیقتاً ایک مالی

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخوں کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پر اجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد میں ہی معین نہ ہوگا بلکہ بندوبست کی ہر نظر تانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہ نہر اس وقت (۱۹۳۲ء) مکمل ہو چکی ہے۔ جو پورے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

**دائرہ پر اجکٹ** اضلع درنگل میں دائرہ پر اجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اس سے ہر دو جانب نہروں کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دے ۱۹۳۲ء میں جو کام شروع کیا گیا تھا اس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

**پالیر پر اجکٹ** اضلع درنگل میں پالیر پر اجکٹ ابتدائے زمین سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کاروائی کے انسداد قحط کے پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزار کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۹۳۲ء میں شروع کر دیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ بند کے کچھ ٹقطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونوں کناروں پر دوسرے براہی نہروں کے ذریعہ جو ۳ ۱/۲ میل سمت راست اور ۱۴ ۱/۲ میل سمت چپ طویل ہوں پانی کا بڑا حصہ استعمال میں لایا جاسکے۔ ان دونوں نہروں کے تحت (۳۱۱ ۱/۲) ایکڑ زمینات ہونگی۔ جس میں سے (۱۹۶ ۵۹) ایکڑ جو فی الحال خشکی میں ہیں تر زمینات میں تبدیل ہونگی۔

**فتح نہر پر اجکٹ** اضلع میدک میں فتح نہر پر اجکٹ جو سابق میں مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے ماخرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو ماخرا میڈور کس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنابور کے قریب ہے) بائیں کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکڑ قطعات زمین میں آبپاشی ہو سکے نیز اس کے ضروری مینری کاموں اور چھوٹی نالیوں کے ساتھ دائیں اور بائیں شاخ نہرین ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہروں پر ہے خورداد ۱۳۳۲ء میں کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ء کے اختتام پر ہوئی رائن پٹی پراجکٹ رائن پٹی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پٹی کے قریب رودیش بل پروپر ایک ایسا تالاب ہے جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی دھ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول میں اور ۵۵ ۱/۴ فیٹ اونچائی میں اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائیں پہلو سے ۴ ۱/۴ میل لابی ایک نہر کھودی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکڑ زمینات آبپاشی کے تحت آبادیگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہ کام ۱۳۳۱ء کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۵ء میں مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم | ضلع وزگل میں سنگا بھوپالم تالاب دس تالابوں کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلند کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت میں تھا اس کی مرمت کا کام بطور کاراندہ دو قسط ۱۳۲۸ء میں آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (مستحق) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ء میں مدہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

## اپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۶ء میں (۱۱۱۱۱۱۱۱) کی رقم صرف کی جس میں سے ۵,۷۳ لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۲۶ء کے اختتام تک اخراجات کی بقیہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹,۱۵) لاکھ (۱۹,۶۷) لاکھ تھی۔ دوسرے ضروری کام جو سال مذکور میں جاری تھے وہ ذیل میں درج ہیں۔  
کار تعمیر چوترا سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفا خانہ یونانی بمقام چار منیار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

## ب۔ شاخ عام

عمارات | عمارات و شوارع پر بخروج اپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سین فیڈل میں حسب تفصیل ذیل رقوم صرف کیں۔

۱۳۳۷ء  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۳۳۶ء  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۳۳۵ء  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱  
۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار (۱۱۱۱۱۱۱۱) سے زائد تھی۔ زان جلد (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۶ء کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔  
ان میں سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سولہ خانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب (۱۱۱۱۱۱۱۱) اور (۱۱۱۱۱۱۱۱) کے اخراجات ہوئے۔  
خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لائسنسز کی فوجی عمارات یورپین

عہدہ داران کے کوارٹرس۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتیں اور عدالت سشن و عدالت منصفی اور رنگ آباد کی عمارات تھیں۔

خوارق ۱۳۳۵ء میں (۷۲) ٹرکین جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ زان جلدہ (۱۱) ایسی ٹرکین جن میں سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۱۳۳۵ء میں مکمل کی گئیں ٹرانک کے لئے (۳۰۹) میل جدید ٹرکیں کھولی گئیں۔ اس طرح اُن سڑکوں کا مجموعی طول جن کی نگہداشت بجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا بہ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) نانڈیڑ میں پل گودادری (دھڑے ۴۷) روپیہ سے (۲) یادگیر میں پل بھیم (دھڑے ۴۷) روپیہ (۳) کھم سر یا بیٹھ روڈ پر پل مانیرو (دھڑے ۴۷) روپے کار مارے آب رسانی بلدہ تالاب احسن ساگر نالیوں کے دھونے اور نارائنگوٹ کارخانہ شراب میں بھٹیوں کے دھونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کر دیا گیا۔

سمیر عالم کا تالاب ایٹٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ ادبانی کے استعمال کی بابت ایٹٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کر کے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہو سکے۔ اس طرح بلدہ میں سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۳۵ء میں (۵۷۷) ہرایوٹ پائپ کنکشن دے گئے جن میں سے صرف دس میں میٹر لگا یا گیا سال مذکور کے اختتام تک بائپ کنکشن مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس میں (۱۷۸) میں میٹر لگا یا گیا و سنہ مذکور میں

جلہ مصارف (مٹا دینا) عائد ہوئے۔

اس طرح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ۱۳۳۴ ف  
مین (مروٹھا مٹا دینا) رہی۔ ۱۳۳۶ ف مین سررشتہ نے مجموعی طور پر (مٹا دینا)  
روپیہ صرف کیا تھا۔

کاموں کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔  
آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔ (مٹا دینا)  
آبپاشی کاروائی سرابہ۔ (مٹا دینا)  
شوارع و عمارات۔ (مٹا دینا)  
آبرسانی بلده۔ (مٹا دینا)

یک کروڑ  
۲۰  
مروٹھا مٹا دینا

میزان

### ڈرینج ورکس بلده حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ وایم آئی۔ ٹی  
مستند و حیف انجنیر کی حیثیت سے اور سٹرا ایم۔ اے زماں بہ حیثیت پرنسپل  
انجنیر کارگزار ہیں۔

ڈرینج بلده کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی  
اس میں سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجائش تین سال کی مدت محتمہ ۱۳۳۴ ف پر  
تعمیر کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کاموں کی  
منظوری دی گئی تھی۔

شمالی وجوہی انٹر سٹر۔

موسیٰ ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائیفن) صفائی کی کلین اور سوچ فارم اخراجی بدر رو۔ اور اضلاع نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ء میں بیشتر برآمدات کی نظر ثانی اور فیرو کا نکریت ہاؤسپ اور سمٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام میں گذرا۔ ۱۳۳۶ء میں کاموں کی اجرائی میں بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول میں طاعون کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم میں کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سرشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اٹھارہ دیا گیا۔ شاہ آباد سمٹ کمپنی نے ۱۳۳۷ء (۱۵۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ء میں (دو لاکھ) سکے کلدار کی قیمت کے سمٹ کی سربراہی کی۔ اور دار الضرب کی ورکشاپ نے فولادی و ایمنی سامان جو یہاں کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرنیج ورکشاپ نے جو پرائسز پل کے قریب واقع ہے بدر رو کے خاص قسم کے نلکے سینٹ اینٹین، الفورسٹ کا نکریت ہاؤسپ کام میں لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ ان کاموں کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چار گھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سوچ فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ میں (۹۳۶ و ۲۲۸) فیٹ طول کل اندازی (۱۵۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہیں۔

سرشتہ نے شہر کی اہم سڑکیں سمٹ کنکریٹ کی (۹۱/۴) میل طول مکمل کیں۔

پہلی سالہ مدت ۳۷ ف ۳۳۵ میں اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار (۳۳۵ ف ۳۳۵) رہی۔ اور ۳۳۶ ف میں مجموعی طور پر سررشتہ نے (۳۳۶ ف ۳۳۶) روپیہ کے کام انجام دیے۔

سررشتہ ڈربینج نے اپنے مختلف اضلاع میں مکانات کے ڈربینج کو سرکاری بدر رو سے الحاق کے لیے کھول دیا ہے۔

متصل عثمانیہ ہاسٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈربینج قائم کیا گیا ہے۔ جہاں پر ڈربینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس سہانہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلوم کرائے جاتے ہیں تاکہ پبلک کو اس میں دلچسپی ہو۔

### مجلس زیریں و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء میں اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی میں بہتری پیدا ہو ایک مجلس آرائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رو دو سو سی کے کناروں کی آرائش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی طعنیاتی سے خراب ہو گئے تھے۔ نیز سڑکوں کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالوں کی تعمیر اور کارکنوں کے طبقہ کے لئے رہائشی اکمنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمیں مرتب کی گئیں۔ اور ۳۳۶ ف ۳۳۶ ف اختتام تک ان کاموں پر جملہ (۴۷ لاکھ) کے مصارف عائد ہوئے۔ خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر کھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ میں غلبہ کے غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیوں کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندر آباد تک بڑی سڑک کی تعمیر اور کارکنوں کے طبقہ کے لیے رہائشی اکمنہ کی تعمیر کے کام تھے۔



۱۳۳۳ء میں ارایش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار (۱۰۰ لاکھ روپے) تھی۔ بورڈ کی سماعی سالانہ گنجائش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض میں لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم میں سے آٹھ لاکھ روپہ سالانہ پتھر گئی اسکیم اور افضل گنج سے سکندر آباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

پل افضل گنج سے چادرگھاٹ پل تک جو روڈ حال میں تکمیل پائی ہے۔ اُس پر (۸ لاکھ) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل میں چند گز زمین علاقہ رزیدنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہاں پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت الخلاء شامل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵-۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار میں سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار میں ناکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا قصہ ہوا اور سڑک مکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض میں رزیدنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ (۱۰ لاکھ) کی لاگت سے تیار کرادی گئی۔ و نیز پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ سمٹ روڈ علاقہ ارایش بلکہ سے تیار کرادی گئی اور برقی روشنی نصب کرادی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ) جو رسڈکشن علاقہ رزیدنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے ٹھانہ کو توالی کے روبرو علاقہ رزیدنسی کا سپاہی پہرہ پر ٹھہرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدل کر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیدنسی بغرض انتظام ٹھہرنے لگی۔

رودموٹی کے کنارے نئے پل سے دارالشفا تک ایک سڑک نکالی گئی۔

جس پر (مکمل) روپے صرف ہوئے۔

۱۔ مغل پورہ و دارالشفاء کے چورائندہ کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس میں بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جہانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۴۳۵ء یوم جمعہ منگلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح ہمارا جہ سرکشن پرشاد بین السلطنہ بہادر نے فرمایا۔ ۳۸۔ ماہ آبان ۱۳۳۸ء میں گلزار حوض کا دور کم کر کے چبوترہ و گلزار نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

۲۔ وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ء میں چار مینار کے اطراف کا گلزار نکال دیا گیا۔

## مشہور لوگوں کی موت

امرا و روسا و راجگان

۱۳۔ ۱۳۔ شوال ۱۳۳۵ء روزِ شنبہ کو راجہ سدا شیوریلے صاحب زمیندار پانچھوٹا سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

۲۳۔ ۲۳۔ شوال ۱۳۳۶ء روزِ دوشنبہ کو راجہ صاحب چٹپول نے بلدہ میں انتقال کیا۔ چند روز سے آپ علیل تھے۔

۳۔ یکم ذی الحجہ ۱۳۳۶ء روزِ دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداروں میں سے تھے۔

۲۹۔ ۲۹۔ شوال ۱۳۳۶ء روزِ چار شنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

۲۷۔ ۲۷۔ خرداد ۱۳۳۷ء یومِ پنجشنبہ راجہ سریرام بھوپال لکھنؤ والی سمستان امرچنہ نے انتقال کیا۔

۱۔ ۱۔ شعبان ۱۳۳۸ء نواب مجاگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امراء خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۱۷۔ رمضان ۱۳۴۸ء یوم شنبہ نواب وقار الدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کابلہ میں انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخوشید جاہ بہادر کے ہمیشہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۲۳۔ ذی الحجہ ۱۳۴۹ء یوم شنبہ نواب علی یاد جنگ بہادر کابلہ میں انتقال ہوا۔

### مشائخینِ سادہ مہمان

۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۱ء روزِ دو شنبہ نو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین میں شریک ہونے کی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دینی، حضرت سلطان العلوم خرد سے دکن اور مہاراجہ سرہین السلطنت بہادر جنازہ کی نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستانِ خطہ صابھین میں دفن ہوئے۔

۲۷۔ ذی الحجہ ۱۳۴۸ء روزِ شنبہ حیدر آباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اعظمی حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ میں تدفین عمل میں آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ء روزِ پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک سچے نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی میں نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلیٰ حضرت خزانہ علیہ الرحمۃ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل میں آئی۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب ہجری مشہور و اعظا نے بلدہ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ھ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جوہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خواہ اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بھگام لکھنؤ انتقال ہوا آپ تین روز طویل رہے۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ھ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی عبد الغفور خالص صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اُردو کے کھن مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف میں زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابیں ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ میں رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی غربی و فارسی دانی تسلیم تھی۔

۲۷۔ خرداد ۱۳۳۶ھ ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ روز شنبہ سان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب حقو نے جو حیدر آباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر میں وفات پائی۔

۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ھ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ کو یہاں کے مشہور سوشل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام کلبرگہ شریف انتقال کیا جہاں وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدر آباد کو لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہیں عمل میں آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردہ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

۱۶۔ امرداد ۱۳۳۹ھ م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۰ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید  
انفرد علی صاحب شمی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔  
— بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۴۰ھ م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۱ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی  
لامراد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

— بتاریخ ۱۲۔ بہمن ۱۳۴۰ھ م ۲۵۔ رجب ۱۳۴۱ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید  
اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ مین بمریکہ صد سالہ  
انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

— ۲۶۔ شعبان ۱۳۴۰ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر  
مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکماء

— ۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ھ کو ذاب حاذق جنگ افسر الاطباء کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۲۔ مہر ۱۳۳۶ھ م ۱۔ صفر ۱۳۳۷ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم  
امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیا سے فانی سے کوچ کیا آپ ایک  
تجربہ کار و مشہور حکماء سے تھے۔

— ۲۷۔ رمضان ۱۳۳۵ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر  
حکیم عبد الرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب  
ولی تہد بہادر کے استاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد  
دوسرے روز حسب ارشاد خدوی اُن کی تدفین خطہ صالحین مین جہان اُن کے  
والد مرحوم آسودہ مین تدفین عمل میں آئی۔

— ۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب وظیفہ یاب  
ایسول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار اور خلیق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

۶۔ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ یوم چہار شنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹیا سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک شہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

۷۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ و قلع پھاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ ۱۲۸۹ھ میں ۵۔ رجب ۱۳۲۹ھ یوم چہار شنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۸۔ ۲۸۔ تیر ۱۳۳۰ھ ۱۵۔ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر حکیم رائے کرپاشنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ شوق طبیونین سے تھے بعمر ۷۲ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

### عہدہ داران

۱۔ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ھ کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار مستمرف خاص کا انتقال ہوا۔  
۲۔ ۱۲۔ امرداد ۱۳۳۵ھ کو مولوی عبد الجبار خان صاحب آصفی مددگار مستمرف خاص کا انتقال ہوا۔

۳۔ ۱۳۔ امرداد ۱۳۳۹ھ کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ بہت عمر ادا علیل تھے۔

۴۔ ۱۵۔ شہر پور ۱۳۳۹ھ ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۶ء کو مٹھری۔ ٹی۔ دلال سابق پیدل سپرنٹنڈنگ انجنیر کابجی میں انتقال ہوا۔ آپ تالاب ماے حایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کار ماے مذکور۔  
۵۔ ۱۱۔ آذر ۱۳۳۲ھ کو یہاں سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات میں اگست ۱۸۵۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔

۶۔ ۲۶۔ شہر پور ۱۳۳۹ھ ۲۱۔ محرم ۱۳۳۵ھ روز یکشنبہ شب دو غنہ کو رات کے

تین بچے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سرورس کی جماعت کے سربراہ تھے جنارہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں پڑھی گئی اور تدفین حضرت اجالے شاہ صاحب کی درگاہ میں عمل میں آئی۔

— ۱۹۔ آبان ۱۳۲۵ھ روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنٹنگ انجنیر ارایش بلوہ نے جو بغرض شکار بیٹھ چکے تھے جنگل میں دفعتاً قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلوہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلوہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدائش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ھ اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروردی ۱۳۱۴ھ بمقام ہوارالہ۔ تاالصاد۔ تھی اور موٹر الوٹس (۱۶) تھا۔

— ۲۹۔ اسفند ۱۳۲۶ھ روز سنبھہ کو نواب رضایار جنگ نیرہ نواب الوار جنگ مرحوم نے بعارضہ عونیہ انتقال کیا۔

— ۳۰۔ خرداد ۱۳۲۶ھ روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقہ ار ضلع گنوجی علاقہ پائیکگاہ کا بمقام گنوجی انتقال ہوا۔

— حکم چنہ صاحب میٹر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اسی روز بلوہ حیدر آباد میں انتقال ہوا آپ قانون دانی میں مشہور تھے۔

— ۳۰۔ امرداد ۱۳۲۶ھ روز چہارشنبہ کو مسٹر سہوان راؤ مددگار ناظم کر وٹر گیری وظیفہ یاب کا بلوہ میں انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ میں مولوی محمد عظمت اللہ مان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پٹی (جہاں آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ء کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کار گزار مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مروجہ چند ماہ سے کہانسی اور بخار کے عارضہ میں مبتلا تھے آپ سابق میں معتمد باب حکومت تھے۔

۲۸۔ بہمن ۱۳۳۶ء م ۳۔ رجب ۱۳۳۶ء روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب میں مدفون ہوئے۔ آپ سابق میں ہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیٰ حضرت کے معاصی تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ء م ۲۹۔ دسمبر ۱۹۲۶ء ڈی جارج نندی انکیٹر جنرل جیلرڈن اشامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میئر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو نواب تقی یار جنگ ناظم علیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا استاجنرل عثمانیہ ہاسپٹل میں بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ء روز پچشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامہ عثمانیہ بمقام مدرسہ بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ء م ۲۳۔ مارچ ۱۹۲۸ء مٹر دھرنہ آئری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ میں انتقال کیا۔

۶۔ خرداد ۱۳۳۶ء م ۱۸۔ شوال ۱۳۳۶ء مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمیت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ میں انتقال ہوا آپ سابق میں



سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور رہے۔

۲۹۔ خورداد ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ لعل صاحب سرشتہ دار عہد دی پٹھانان کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ عدالت مانسے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۳۱۔ خورداد ۱۳۳۶ھ کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب) بعارضہ سرطان انتقال کیا۔ ابتدا و کالت میں تازمانہ میرٹوی درکنیت عدالت عالیہ سرکار عالی درکنیت پائیگاہ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکسان ہرولیز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس مائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حن صاحب بیرسٹرائٹ لا آپ کے فرزند سجدید ہیں۔

۱۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ کو مولوی خواجہ انوار حسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر میں آپ کا انتقال ہوا۔

۲۵۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۳۰۔ ۱۹۲۸ء کو دن میں نواب برزو جنگ کا سکندر آباد میں انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح میں آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار خربک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متحدہ خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سرفریدون الملک کے بھائی تھے۔

۱۵۔ خورداد ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب میں سپرد خاک کیے گئے۔

۲۳۔ شہر یور ۱۳۳۷ھ ۲۹ جولائی ۱۹۲۸ء روزِ کیشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۸۔ مہر ۱۳۳۷ھ روزِ دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیر دار ناظم آرایش بلدہ کابل عارضۂ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ھ شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند و سابق مفتی عدالتِ عالیہ ملک سرکارِ عالی نمائندِ ٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لے جا رہے تھے کہ اثناءِ راہ میں انتقال کیا۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ھ روزِ دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سرفریدون الملک صدر المہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہنچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو بابِ حکومت میں صدر المہامی اختصاصی منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کار گزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور خریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت دواہرہ میں بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل میں آئی یعنی اُن کی لاش کو زراعت غنیمت کے احکام کے تحت دخمہ میں نہیں پھونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور وادی سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ میں قبر کھود کر جو بی صندوق میں لاش کھڑکی دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سیرجیہن السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربراہانِ آردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسوا ادا کرنے میں شریک تھے مرحوم نے دو پادشاہوں اور پانچ وزیروں اور تقریباً (۸) ریڈیٹوں کے زماٹوں کو دیکھا تھا اور عہدہ تحصیل داری و تعلقات

اور نظامت بند و بست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیوٹ سکرٹری۔ اور دارالہمامی  
و صدر الہمامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب۔ کے فرائض کو نہایت  
حسن و خوبی جربنگی و مستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب  
سے جریدہ اعلامیہ میں کیا گیا۔

۹۔ دے ۱۳۳۸ ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقہ اوطیفہ  
بلدہ میں انتقال ہوا چھ یوم مرض غویہ میں مبتلا رہے۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ ف روز دو شنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت  
نے اپنے مکان خیریت آباد میں انتقال کیا۔ آپ بزبانہ سابق نواب عماد السلطنہ  
دارالہمام کے ایڈیٹ کانگ تھے۔ بعدہ تعلقہ اری راہ پور وغیرہ کی خدمات پر  
مأمور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حُن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

۴۔ شعبان ۱۳۳۷ ف روز چار شنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ میں  
انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رم میں  
تدفین عمل میں آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے  
آبہ عہدہ دار تھے۔

۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرید  
فتح نواز دشت صدر الہمام صرف خاص مبارک کا بلدہ میں اپنے بنگلہ خیریت آباد  
میں انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک  
سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپ کی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ میں  
ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم و ملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت غیر  
کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے  
اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

۱۔ یکم فرورداد ۱۳۳۵ء روز جمعہ راکے موہن لال صاحب سررشتہ دار فرج بقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک سہمد خانگی اسٹینٹ پیشکاری تھے۔

۱۰۔ ۱۔ محرم ۱۳۳۸ء روز شنبہ ہجرت شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوٹوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ ہجرت نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

۱۳۔ ۱۔ صفر ۱۳۳۸ء مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

۱۰۔ ۱۔ اسفندار ۱۳۳۵ء کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹینٹ پایگاہ نواب سرخسید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ حمایت قوت دار شطرنج بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

۱۲۔ ۱۔ آذر ۱۳۳۹ء کو مسٹر بھوجراج انجنیر علاقہ صنائی کا انتقال ہوا۔

۱۔ یکم شعبان ۱۳۳۸ء روز جمعہ نواب انظر جنگ مصاحب اعلیٰ حضرت دہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد فیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب انظر جنگ رحمت تقریباً تین چار ماہ سے فساد اعضاء ریضہ دہدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

۲۰۔ ۲۰۔ شوال ۱۳۳۵ء یوم دو شنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرنسپل مدنگار صدر الہام مال نے بعارضہ بخونہ انتقال کیا۔

۲۵۔ ۲۵۔ شوال ۱۳۳۸ء روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریباً (۸۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا۔

اور ایک مجمع کثیر نے جس میں بلا تفریق مذہب و ملت لوگ شریک جنازہ تھے اور  
 قرآن و زبڑی واقع ترب بازار میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی ولادت  
 ۱۲۶۲ھ ۲۴ ربيع الثانی ۱۲۶۲ھ ۲۴ اپریل ۱۳۳۸ھ کو بمقام لکھنؤ واقع ہوئی۔ اور  
 ۱۳۰۶ھ تک لکھنؤ ہی میں قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا  
 سید حامد حسین مرحوم وہاں سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ میں وار حیدر آباد دکن  
 ہوئے۔ اور ۲۴۔ مہر ۱۳۰۹ھ ۲۴ ربيع الاول ۱۳۱۳ھ کو نواب عماد الملک مرحوم  
 نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا  
 اور وقت تقریر تختہ تقرر میں یہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب  
 موصوف سے واقف ہیں وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اہل ملک میں تو کیا بلکہ  
 تمام ہندوستان میں اس کام کے لیے ایسا موزوں و بہتر شخص نہیں مل سکتا)  
 چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ میں اعلیٰ درجہ پر پھونچا تقریباً  
 بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۴ھ ۲۸ مہر ۱۳۲۸ھ میں وظیفہ ختم  
 حاصل کر کے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے  
 آپ کے خدمات علیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی  
 مجلس انتظامی کارکن و شریک محمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر  
 نماز تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہر دل عزیز تھے۔  
 آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب و مولوی سید علی محمد صاحب  
 ہیں اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے  
 بہترین جانشین اور ایک جید عربی و فارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ  
 ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہیں۔ دوسرے صاحبزادے  
 صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہیں۔

۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب  
جہتم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل ہنڈی  
میں انتقال کیا۔ آپ سابق میں صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۲۷۔ دسمبر ۱۳۳۵ھ م۔ ۱۔ نومبر ۱۹۳۳ء کو بابونند لال صاحب سیل سابق  
صدر محاسب سرکار عالی و ممتاز فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت  
بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۲۔ محرم ۱۳۳۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقہ اردو صدر محاسب  
علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ بجے صبح اپنے مکونہ مکان  
واقع عید گاہ قدیم میں انتقال کیا۔

۹۔ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ یوم چار شنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان  
صاحب۔ الخاطب بہ نواب سر بلند جنگ نے بیمار ضعیف دماغ انتقال کیا۔  
صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت  
میں ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت  
اجلے شاہ صاحب قبلہ رح میں بڑائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہار شاہ لائن  
اسٹیشن نام پلی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام وہلی  
روانہ کیا گیا۔

۲۳۔ اگست ۱۹۳۳ء مسٹر اے۔ سی ہٹکن۔ سابق صدر ناظم کو توالی  
اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ہنگٹن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۷۔ اسفند ۱۳۳۲ھ یوم روز شنبہ بوقت ۱/۴ ۴ ساعت شام فیروز شاہ صاحب  
سابق ایسٹرن بلوچستان نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل میں آیا۔

۱۷۔ اسفند ۱۳۳۲ھ یوم روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گوہند نایک صاحب

وظیفہ یاب ادل قلعہ دار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہان پر آپ کا مصارف کثیرہ تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۳۔ آبان ۱۳۳۴ھ م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورہ راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظلم جمعیت سرکار عالی خلف منی راجہ گرد ماری پرشاد کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ فوجان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۲۳۔ آذر ۱۳۳۴ھ م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ ونیکٹ شاستری صاحب سابق پروفسر نظام کالج کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

## اہل سیف

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپٹن بادہور اڈ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بھئی میں انتقال ہوا۔  
۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ م ۲۷۔ جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب دہا بہادر کمانڈنگ آفسر سکندرانسز رامپور میں سرویس ٹرپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ تقریباً تین ماہ سے مرض ذیابیطیس سے علیل تھے۔

۱۳۔ اپریل ۱۹۲۶ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسٹنٹ ملٹری سکرٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ دارالہمام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

۱۴۔ مئی ۱۹۲۶ء۔ ڈی۔ سی۔ ہمارا راجہ سرین السلطنت صدر اعظم ہمارا سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگست ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس میں بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۱۶۔ شوال روز سنبھہ کو لڑا اب مرزا محمد علی بیگ کرنل سرفرمان ملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا اس وقت تک آپ صبح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزلزل و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آتی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس میں بیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امرات ملک یعنی مہاراجہ سرسین السلطنہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر میں شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد میں پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان میں آپ کی تدفین پھر اور مغرب کے درمیان عمل میں آئی۔

آپ ابتداء ۲۱ ذیقعدہ ۱۲۹۹ء کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران بک کی کھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے۔ ۴۔ ربیع الثانی ۱۳۰۰ء کو دربار تقریب حکمرانی میں خانی بہادری اور ۲۳ جادی الاول دربار تقریب نوروز میں افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ء کو لکندہ برگیدہ کے کمانڈر بھی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۲ء کو بعرض شرکت جنگ کو سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہو کر ۲۔ ربیع الاول ۱۳۰۲ء کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۰۲ء کو امپیریل سرویس ٹروپس کے سرکردہ بنائے گئے۔ ۴۔ جادی الاول ۱۳۰۲ء کو دربار تقریب سالگرہ میں افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جادی الاول ۱۳۰۲ء کو جملہ کوٹھ جات علاقہ حضور ی آپ سے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ء م ۲۵ جون ۱۸۹۶ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ کا خطاب ملا۔ بسبب انتقال کرنل نیول ۱۲ صفر ۱۳۱۵ء کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگیدہ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ء م ۲۳۔ اگست ۱۹۱۹ء کو



آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان ۱۳۳۱ء کو واپس بلدہ  
داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر ۱۳۳۱ء کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم  
بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ ۱۔ اور ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء کو واپس بلدہ  
داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذی الحجہ ۱۳۳۱ء کو ربار تقریب عید الضحیٰ میں افسر الملک کا خطاب  
عطا ہوا۔ ۱۔ ۶۔ صفر ۱۳۳۱ء روزِ پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلیٰ آپ بلدہ  
سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد انفرارغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۲ء کو  
واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۲ء کو بعزم حج و زیارت مقامات  
مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد انفرارغ حج ۶۔ صفر ۱۳۳۲ء کو  
واپس بلدہ ہوئے۔ ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ  
بلدہ سے روانہ ہو کر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۲ء کو بعد انفرارغ جنگ واپس بلدہ ہوئے  
آخر ماہ رمضان ۱۳۳۲ء میں آپ پچیف کمانڈر رگیولر فورس کے نام سے نامزد کئے  
گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن میں طالت کی  
خبر سکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان ۱۳۳۲ء کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ  
اشاد راہ میں ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۲ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے  
انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب مدد و فائز انگلستان ہونے کے بعد  
۲۸۔ جولائی ۱۹۲۲ء کو ملک معظم سے بار یاب ہو کر ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ء کو داخل بلدہ  
ہوئے۔ ۶۔ صفر ۱۳۳۱ء روزِ شنبہ بعزم سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی  
روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہو کر  
۲۹۔ محرم ۱۳۳۲ء کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔  
گو لکنڈہ بریگڈ آپ ہی کے زمانہ کایادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج  
کینٹنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہیں دامبر گریڈ ریٹائرڈ

نشان یارالدولہ بہادر افواج باقاعدہ دامپیریل سرولیس ٹروپس (۱۲) مرزا حامد علیگ  
حامد یار جنگ بہار ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۱۱۔ مہر ۱۳۳۴ ف ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰۔ یوم شنبہ ۱۰ محرم ۱۳۵۰۔ زین العابدین صنا  
کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیکاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ  
ذلیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گوگنڈہ میں انتقال ہوا۔

### مرشد زادگان

۱۳۔ ذلیفہ ۱۳۳۶۔ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کابلہہ میں انتقال  
ہوا۔ آپ نواب سرخو شید جاہ مرحوم کے قرابت میں تھے۔

۲۲۔ شہر یوز ۱۳۳۴ ف ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰۔ صابزوہ نواب متغام جنگ بہادر  
بلدہ میں انتقال ہوا۔

### دیگر

۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۶۔ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا  
بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

۱۰۔ اگست ۱۸۹۶۔ روزہ شنبہ پنڈت رام اچاری صاحب وکیل ہائی کورٹ  
سرکار عالی درکن کمیٹی رزولوشنی کابلہہ میں انتقال ہوا۔

۲۴۔ اپریل ۱۹۰۷۔ عمر میٹریٹ وکیل کاجو انگریزی عدالتوں میں وکالت  
کیا کرتے تھے سکندر آباد میں انتقال ہوا۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵۔ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبد الرحیم صاحب مدینہ وکیل  
راجہ صاحب پالونچہ کابلہہ میں انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ سبجہ حضرت

پرسفہ صاحب و شریف صاحب قبلہ کے درگاہ میں تدفین عمل میں آئی۔  
 ۱۳۲۶ھ کی فرورداد ۲۲ شنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکال دیوانیکوٹ  
 نے اپنے مکان واقع جام بلخ میں وفات پائی۔

۳ فرورداد ۱۳۲۶ھ بروز جمعہ آپ کے اظہار غم میں شام کے چھ بجے دیوانیکوٹ  
 میں واقع گولی گورہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے  
 ہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

۴۔ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے درہا  
 میں طویل عیال کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

۲۲۔ تیر ۱۳۲۶ھ روز شنبہ شب میں مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیر  
 نواب فخر الملک بہادر نے بعارضہ دوران سرفتن انتقال کیا مرحوم حیدر آباد کے  
 قریب سے تھے۔ انتقال کی خبر سکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے  
 قلیل دیدی۔

۱۶۔ شہر یو ۱۳۲۶ھ ۲۳ محرم ۱۳۲۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے نکٹ  
 راجشور راؤ زمیندار پد اپلی قوم برہمن نے بازار ریڈ لسی بلدیہ میں انتقال کیا  
 قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد  
 انتقال حسب رضامندی اولن کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو  
 ان کے مرشد تھے میت کو موٹر میں ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم میں  
 دفن کی غرض سے لے گئے اور ان کے ورثہ نے اہل ہنود کے طریقہ سے کرایہ کم  
 دیا کیا۔ راجہ شہوپر شاہ مرحوم کے بعد دوسری نظر آپ ہی کی ہے۔

۴۔ تیر ۱۳۲۶ھ پنڈت مہا دیو پر شاہ صاحب محاسب ایٹسٹ نواب نظام راجہ  
 خان خانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ ہنایت نیک تھے۔

۱۳۔ شوال ۱۳۴۴ء روزِ پنجشنبہ میمان جسکے قایم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۴ء روزِ شنبہ نواب سر امین جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰۔ جمادی الاول ۱۳۴۴ء روزِ یکشنبہ راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر للہام صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنیا لال صاحب نے بندہ میں انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا تھے۔

۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ء روزِ دوشنبہ پنڈت ڈگری داس صاحب چودہری وکیل ٹائیکر نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب آنجنائی مشہور و معروف وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۱۱۔ بہمن ۱۳۴۱ء یومِ دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریمان پنڈت کرشنا جی گوبال ٹائیکر وکٹر اکثرین رائے (جو عرصہ دراز سے مرضِ ذیابیطیس میں مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی میں مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت وقت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

### تجار

۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۲ء پونہ دی ۲۱۔ ۱۹۔ کورائے صاحب رام دیال

گہا نیچر رام ساہو صدر متاجر آبکاری کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ مارگریٹ پور ۱۹۱۴ء

۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ء کو پیدا ہوئے۔ کیشوگری میں گوشالہ آپ ہی ذوالحم کیا ہے

۹۔ رمضان ۱۳۴۵ء کو سید سلطان صاحب مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ

کپنی نے شب میں بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز پتھری و تکفین عمل میں آئی

۱۹۔ اردو ہیڈ کوارٹر ۱۳۳۶ء روز پینشنہ سد مٹی چندریا صاحب متاجرا بکری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۲۔ اگست ۱۹۲۶ء کو بازار رزیدنسی حتمت گنج کے ایک سوداگر گویند گوال

بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ میں اطراف و اکناف کانات بندھیں آپ نہایت محترم

۱۱۔ شہر پور ۱۳۳۶ء م ۱۷۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ جھکوانداس

صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیدنسی نے انتقال کیا۔ یہ صاحب سرکار عالی کی لیجلیٹو کونسل اومنیو سپالٹی رزیدنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند

ماہ سے علیل تھے دفتر لیجلیٹو کونسل دوسرے روز دوشنبے سے بند کر دیا گیا۔

۳۔ سیٹھ منالال ساکن چلہ ناصر جنک مالک ڈمٹری شراب نارائن گوڑڈ نے

بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ء روز دوشنبہ (۱۰) سال فاج سے علیل رہ کر بلدہ بن

انتقال کیا۔

۳۔ شوال ۱۳۳۹ء روز یکشنبہ کو رائے بہادر رام لال صاحب ساہو بھر

۸۴ سالہ بمقام سکندر آباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل

مہاندرام شہور مہاجن کے نسبہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان میٹھنم نمبر ۲۴۲)

۲۵۔ حسب فرمان خرمی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے پوٹہ اول

۲۵۔ رمضان ۱۳۳۶ء گوڈاوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے

(خبر شیر و کُن ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد از ان ۲۱۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ء

آپ باجارت بلده تشریف لائے بعدہ بولہ دوم ۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۱۔ آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن میں رہ کر دارالترجمہ کا کام انجام دیں۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ۔ کئے علاوہ دمار روپیہ جو ان کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (خبر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگست ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۴) ادا کل ماہ محرم ۱۳۵۰ میں آپ بلده تشریف لائے اور دیکناجی صاحب کے ہوٹل میں مقیم ہوئے یہاں آپ کے لکچر اور درعظ ہوئے۔ بولہ سوم ۲۵۔ ماہ محرم ۱۳۵۰ میں آپ بلده سے روانہ کیے گئے۔ (خبر دکن مطبوعہ ۱۳۔ جون ۱۹۲۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ء بابونند لال صاحب سیل باقی مدد خاسبہ کا علی حکم دیا۔ اپنے وطن روانہ ہوئے (خبر دکن مطبوعہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۱۲۰) بعدہ باجارت ادا کل ماہ تیر ۱۳۳۱ء میں بلده آئے۔ (خبر دکن مطبوعہ ۱۱۔ مئی ۱۹۲۴ء جلد ۳۳ نمبر ۱۰۹)

۲۳۔ شہر نور ۱۳۲۴ء کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پروہرا میٹر سالا ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (خبر دکن مطبوعہ ۶۔ اگست ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸) بعدہ ۴۰ ماہ امواذ ۱۳۲۴ء روز جمعہ صاحب موصوف بلده حیدر آباد واپس آئے۔

## احکام خاص

سلسلہ کیسے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ نمبر ۲۹۔

۲۴۔ ماہ ہیر ۱۳۳۱ء حب فرمان خسرو، نواب ذوالقدر جنگ بہادر متہد الملت کو توالی امور عامہ کی تنخواہ (۱۰۰۰۰) روپیہ مانا نہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکینٹ کے تقرر کی  
تایخ سے (۱۷۷۱) روپیہ تنخواہ دے دیا جانے کا حکم ہوا۔

۸۷۔ حسب فرمان خدوی مزینہ ۲۹ صفر ۱۳۳۱ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا  
(۸۷) روپیہ مانانہ کالوکل الونس تایخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

۸۸۔ جریدہ ۱۱۔ شہر پور ۳۳۶۱ھ جلد (۵۸) نمبر (۲۴) صفحہ (۳۳۲) جزا اول  
گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۔ امرداد ۳۳۶۱ھ حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال  
۱۳۳۵ھ قواعد خصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

۸۹۔ سررشتہ جات محبس و دارالطبع کو جناب کرنل شوکس ٹریج صاحب صدر الہام  
مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خدوی مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ھ

بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ دو ہند کورہ دونوں سررشتہ جات صدر الہام مال و  
کوتوالی کرنل ٹریج کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خرداد ۳۳۶۱ھ جزا اول ص ۲۵۴

۹۰۔ بارگاہ خدوی سے نواب غازیار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بحفظ حقوق بنیادی  
معتمدی فینانس پر مستقل کر کے ۸۷ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کلاریفوس یکم آذر

۳۳۹ھ سے اور ماہ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹروالونس تایخ مسدودی یعنی یکم آذر  
۳۳۱ھ سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۳۳۵۱ھ جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ کا عالی

نشان (۱۳۵۵) مورخہ ۲۵ تیر ۳۳۵۱ھ نشان شل نمبر ۱۱۳۱ھ ک بلدہ انگریزی

۳۳۱۹ھ بین رزیدنسی کی ایک تحریک برتوسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵)

۲۳۔ جنوری ۱۹۲۲ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند ۱۹۲۲ء کے

لحاظ سے اس میں ترمیم ہو گئی ہے اور ان اسلحوں سامان کے لئے جو پریسڈنسی ٹون  
میں اس بلجی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولیٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے جو  
۱۔ دہلی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لئے ہوں۔

۲۔ یا ان کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے  
ہوں جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولیٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کر لیا ہو۔ چنانچہ اس کے  
نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورد اد ۳۲۹ ایف جریہ اعلام  
نمبر ۴ مورخہ ۲۲۔ خورد اد ۳۲۹ ایف جزئیاتی میں شائع ہو چکا ہے اب تحریر مذکور  
کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام حیدر آباد کے  
استثناء کی جو فہرست منظورہ اعلیٰ حضرت بندگاہی متعالی مدظلہ العالی معتمدی میاں سائیکہ  
توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ  
شائع کی جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگاہی مدظلہ العالی

فہرست امراء اقربا۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کونسل استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیٰ حضرت۔

۲۔ میر شجاعت علی خان (معظم جاہ) ” ”

۳۔ میر احمد محی الدین علی خان (صلابت جاہ) برادر ”

۴۔ میر محمد محی الدین علی خان (بہ مال جاہ) ” ”

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ مہاراجہ پیشکار سرکشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای



- (۳) نواب فخر الملک بہادر  
(۵) نواب ولی الدولہ بہادر  
(۴) نواب محسن الدولہ بہادر  
(۶) نواب خانخانان بہادر  
(۷) نواب ملاوت جنگ بہادر  
(۸) نواب لطف الدولہ بہادر  
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

### عہدہ داران کونسل

سرکار عالی	(صدر نشین) کونسل	(۱) صدر اعظم
سرشتہ فوج	(رکن) "	(۲) صدر البام
تعمیرات	" "	(۳) "
سیاسات	" "	(۴) "
فینانس	" "	(۵) "
مال	" "	(۶) "
تجارت و حرفت	" "	(۷) "
عدالت	" "	(۸) "
پیشی خداوندی	" "	(۹) "
صرف خاص مبارک سرکار عالی	" "	(۱۰) "
(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر جو عہدہ عدالت و کولواالی امور علامہ سرکار عالی		
جریدہ غیر معمولی		

۹ تیر ۱۳۳۶ ف مطابق ۱۳ ذیقعدہ ۱۲۴۵ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۳۔  
انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات ہیں  
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر ہمدان بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت زبان عفو نشان

ترشده ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۵ لقرارات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہمان  
(ارکان باب حکومت) سے متعلق بمبراد اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔  
سید مہدی (مستند پیشی صدر اعظم و باب حکومت)  
گنگ کوٹھی

## فرمان

مین نے باب حکومت (اکزکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و  
صدر المہمان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہیں۔ میرا فرمان صدرۃ ۲۲۔  
صفر المظفر ۱۳۳۵ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فواء کے مطابق ہر ایک  
ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھ دے ہیں۔  
جن میں اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی صراحت فرمان  
مذکورہ کے ضمیمہ جات میں ہے۔

۱۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر بین السلطنہ جی۔ سی۔ آئی۔ سی صدر اعظم  
(پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہمان  
(ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت  
موامروہ بھی۔ تو شکانہ عامہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہمان (ممبر) صیغہ فینانس حسابات خزانہ  
والا ضرب۔ اسٹامپ ساری۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معاون موکارا  
ہر تی بلکہ و مضافات بلکہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ او۔ بی۔ ٹی۔ صدر المہمان  
(ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری عطیات و ارڈر۔ بند و بست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری - کروڑگری - جنگلات - صیغہ تجارت و حرفت مود کل فنڈ - صیغہ  
کو توالی - کو توالی بلده - کو توالی اضلاع (دونوں کو توالی کا انتظام حسب حال جدا  
ریگا) مع محالیں

۵۔ نظامت جنگ بہادر - سی - آئی - بی - او - بی - صدر المہام (ممبر)  
صیغہ سیاسیات پریس کشنری جہانہ اری (گسٹ ماوس) صیغہ صفائی بلده دارالین  
معد موٹر و بیخانہ عامرہ بارغ عامہ -

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ تعلیمات - مدارس - جامعہ عثمانیہ  
رصد خانہ صیغہ طبابت و حفظان صحت - دواخانہ انگریزی و یونانی - عثمانیہ  
جنرل ہاسٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن و اسٹامپ ٹپہ - دارالطبع - آثار قدیمہ  
صیغہ فوج - فوج باقاعدہ و بیقاعدہ - علاج حیوانات -

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع و عمارات  
آپاشی - آب رسانی - ڈرنج - ٹیلیفون - کارٹے برقی اضلاع -

۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے - سی - آئی - بی - او - سی - ایس - آئی - سی  
بی - بی - صدر المہام اختصامی (رکن غیر معمولی) عام اطلاع کے لئے یہ فرمان جبریدہ  
غیر معمولی میں شائع کیا جائے -

۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ شریعہ تخط مبارک اعلیٰ حضرت بند گالعالی مدظلہ العالی -

شرح و تخط (امین جنگ) (صدر المہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت کو توالی و امور عامہ (صیغہ راز کو توالی) واقع

۱۳۳۹ھ نشان (۵۳) نشان محلہ ہذا (۱۱) بابتہ ۱۳۳۹ھ

حسب الحکم عالیجناب بہادر صدر اعظم بہادر باب حکومت

مقدمہ

الطرف نواب اکبر یا جنگ بہادر معتمد  
بخدمت صدر ناظم صاحب کو تو الی اطلاع سرکار کا

تقاعد انعقاد جلسہ ہائے عام  
بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۴۱۴ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۸ ف و بشرف صدر و فرمان مبارک  
مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ لکاش ہے کہ آئندہ مالک محروسہ سرکار عالی میں  
عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیے۔  
جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ  
حدود بلدہ میں ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کو تو ال صاحب  
بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم  
دس روز پیشتر دے۔ مگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کو تو ال صاحب  
یا اڈل تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا  
احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے  
کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتائج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کو تو ال صاحب  
یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور  
تقاریر کے نقول اور دیگرہ قدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کر لیں  
لیکن اگر کوئی مقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل  
نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عائد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی  
بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے  
سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو  
معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر  
ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہو سکتا۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جائیگا۔  
مثلی ہذا بسلسلہ مراسلہ نشان دہ ۱۴۱۴ مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۲ء بخدمت کو تو ال ضابطہ  
بلدہ اطلاع و تعمیل مرسل ہے۔

مثالث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب محمد

قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۹ء میں شائع ہو چکا۔ میں اس میں سرکار عالی نے اپنی بالبرکی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

محب رائے باب حکومت پیشگاہ خضریٰ سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۷ ذی حوالہ ۱۳۳۹ء قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۳۹ء

یکم تیر ۱۳۳۹ء کو حب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بر حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کریں۔

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۶۳ء میں بمقام لندن منعقد



کاغذات صدر المہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائیں گے۔ جہاں سے صدر المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھیں کسی ماتحت افسر کے تفویض کریں۔ چنانچہ نواب صدر المہام بہادر فینانس نے مستند صاحب فینانس کی رہبری کے لیے ہدایات مرتب فرمائے ہیں۔

(۲) مال و کوٹوالی، میٹرنٹی جے۔ ٹا سکر صیفہ جات مال و کوٹوالی کے منصرم صدر المہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت مینیر رکن اجلاس متفقہ اور صیفہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات و صیفہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر المہام انجام دیں گے۔

(۳) صنعت و حرفت و زراعت وغیرہ مشورلی۔ اے۔ کالنس صیفہ جات صنعت و حرفت و زراعت و امداد باہمی میں صدر المہامی کے اختیارات استعمال کریں گے لیکن وہ اجلاس کونسل میں بہ حیثیت رکن ووٹ نہیں دیں گے۔ اور غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل میں شریک ہوں گے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر المہام میں بالراست صدارت عظمیٰ میں بغرض احکام پیش کریں گے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بے نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروری ۱۳۴۱ھ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کوٹوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں لندن گئے ہوئے تھے حیدر آباد واپس تشریف لائے بیکم پیٹھ اسٹیشن پر مہمدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۴۔ فروری ۱۳۴۱ھ یوم شنبہ نواب سر حیدر نواز جنگ پنا

صدر المہام فیئانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب  
مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے  
ہوئے بنگیم پیٹھ ایشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور محزین پلیٹ فارم  
بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولوں کے مار پھنائے گئے  
ایشن نام بلی پر بھی استقبالیوں کا کثیر ہجوم تھا یہاں پر بھی ان تینوں کو کثرت  
کے ساتھ پھولوں کے مار پھنائے گئے۔

تین اوقات دفاتر سرکار عالی۔ گشتی محکمہ فیئانس سرکار عالی واقع ۳۔  
اردی بہشت ۱۳۳۹ء بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ء بقعہ  
مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۳۔ اردی بہشت  
۱۳۳۹ء بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں دفاتر کا وقت ایک  
ہی ہونا چاہیے اور وہ یہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ  
سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہرین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری  
میں حسبہ حاضری و برخواست منظور ہے (جریدہ ۱۴ تیر ۱۳۳۹ء جلد ۶۱ نمبر ۳۲ ص ۲۸۶ جز اول  
بیب حسب فرمان خسری مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ء محصول چنگی کلیتا موقوف  
کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس پنجرائی کے نسبت احکام صادر  
کئے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۳۹ء جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۳۱۹)  
حسب فرمان خسری مترشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۵۰ء بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات  
بین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ء حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر آئندہ  
سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سرشتہ معلوماً  
عامہ کی تحریک پر عمل میں لائی جا یا کریگی۔ بریس گشتی سرشتہ مذکور الصدر میں



ضم کر دی گئی ہے۔  
 نہ نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ یکراراضی کو  
 برابر کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری میں رد و بدل کے لیے کاشتکاروں کو  
 جو دو تین لاکھ ہوئی ہیں، ان کی تکلیفات کی نظر کرتے براہم خسروانہ یہ حکم  
 عز وود لاکھ آئندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ  
 سکے عثمانیہ تک کاشتکاروں کو تقادی دیجایا کرے۔

## قیام و شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لائحہ ہوتاں آصفیہ صہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دارالانشاد منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دارالانشاد کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور  
 وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۷۵۱ھ تا ۱۲۱۸ء) میں قائم تھا  
 حضرت عفران مآب آصف جاہ ثانی کے عہد میں خدمت نظامت دارالانشاد  
 میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علی خان  
 تھا۔ یہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان  
 تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان میں چلی آتی تھی جب یہ اورنگ آباد  
 سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط  
 سے بارگاہ خسروی میں باریاب اور خدمت منشی گری حضور ہی سے سرفراز ہوئے  
 بعد میں ان کو منصب پنچہزاری سے ہزار سوار علم نقارہ پالکی جھالدار سرحد  
 جاگیر میں حاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸۰ سال کے

عمر کو چھو بچے تو پیشگاہ حضرت اقدس واعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلا دی۔

(سید علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ھ میں ہوا) (۲)

زمانہ سابق میں یہ ایک بہت باوقفت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر میں محفوظ رکھی جاتی تھیں اور ان کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس میں سودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق - نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد نشان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پر نور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی رام لکھا کرتے تھے اور قلدان بردار خاصہ ہر کلاں اور مہر خورد کے قلمدانوں کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفتار بادشاہی جسے دفتر دیوان دکن - دفتر بخشی دکن اور دفتر کیش مواد ہے ان کے نیچے سرخ گہاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس میں وہ لال کچھری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور انشائی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۴۔ فروردی ۱۲۸۸ھ سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ھ میں اس دفتر کے ناظم نواب اعظام جنگ کے نام (صار) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۸۹ھ سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (ماہر) ماہوار مقرر کی گئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی - (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۳۱۳ - حصہ اول - (۶) صفحہ (۲۵۳)

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار میں خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو اب مدوح ہی اس کو بڑھا کرتے تھے۔

دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ اولیٰ کے وقت سے دفتر ملکی سے متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آئینہ حصہ پنجم) میں ملاحظہ ہوں اور جو کام اس میں ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العلیات میں (۶) میں ملاحظہ ہو۔

حسب فرمان خدوی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین داد لیس دفتر ہے اور جس میں اسناد عطا یا بہ تعداد کثیر موجود ہیں اس کو سرشتہ فیائن کے تحت دفتر مال و دیوانی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حسب فرمان مزینہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۳۶ مطبوعہ جریده ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ ف حلد ۶۰ د مبر ۱۹

ص ۱۸۴

سب کونسل آف ایسٹٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد تہ دین قوانین و ضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین) سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریده اعلامیہ مطبوعہ ۶۔ اسفند ۱۳۰۳ ف حلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۳۵ قائم ہوا بعد از آن ماہ خرداد ۱۳۳۱ ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر و فرزند کور مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

۱۔ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامہ سرکار عالی سے خرداد ۱۳۰۵ ف سے ہوا۔ اور سرشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ میں ضم ہوئے۔

۱۔ سرشتہ راجہ راجے رایان مرحوم (۲) سرشتہ راجہ رنجوٹ رائے مرحوم

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاب (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ  
(۶) سررشتہ مندر لعل۔ آذر ۱۳۱۴ء میں خزانہ عامہ میں ضم ہوا۔  
(۷) احکام و ضوابط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب میں جو داخلہ دیا گیا  
ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار الہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۱۷ خرداد  
۱۳۰۴ء طغوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹ مورخہ ۳۰ خرداد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فنانش و  
مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آئندہ جدید سررشتہ داریا  
قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔  
سررشتہ ترقیات عامہ کو حتمی مال میں ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو مجریہ جلد ۶۰  
نمبر ۳۰ جز اول ص ۴۱۵۔  
دفتر مہتمی بندوبست کو ۱۳۴۱ء میں نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجائے  
دو مہتمان کے ایک ناظم اور نائب نظام کی دو جائیدادیں قائم کی گئیں۔  
گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع میں حکومت حیدرآباد نے بھی ایکٹیلٹی بیورو  
(دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ مرداد ۱۳۴۲ء سے فرمایا ہے جس پر طرہ معرہ ماواؤ کوک  
پکتھال پرنسپل چادر گھاٹ مانے اسکول کا تقریر بحیثیت ناظم کیا گیا۔  
۲۵۔ رجب الاول ۱۳۵۰ء میں جب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر پریس کشنری کو  
سررشتہ معلومات عامہ میں ضم کر دیا گیا۔  
۱۳۴۱ء میں سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام  
عمل میں آیا۔

— (۴) —

۱۰۔ القعدہ ۱۵۰۰



## ضمیمہ

### ضمیمہ کتاب مذصفہ (۸)

بند گانغا

### حالات اعظم حضرت قدر

۴۔ شوال ۱۲۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵۔ ساعت شب اعظم حضرت بند گانغا بمیت صاحبزادگان بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپتال ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فائر اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پر بوز کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ وائسرائے ہوس تشریف لے گئے۔ بعد ازاں قصر نظام میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب بہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر۔ نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجینیر ہیں۔ سر مشنکس ٹرنچ صدر المہام مال و کو توالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶۔ فروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی۔

۱۹۔ فروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پر تکلف صیافت ترقیب دی گئی۔

جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یورپین عہدہ دار و روسا بھی مدعو تھے۔ وائسرائے

ویڈی ونگلڈن قصر میں داخل ہوتے ہی میانہ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔  
حضرت اقدس داعی نے ۲۵ فروری کو ہزارکلسنی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کو ہزارکلسنی وایسرائے وکونٹس ونگلڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پرتکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس اعظمی مع شہزادگان والا شان شریک تھے۔

۲۸ فروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور وایسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعظمی حضرت بندگانِ عالی نے فرمایا کہ اب میرے لوگ (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو اشتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔  
حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعظمی کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناماسازی مزاج ولی عہد بہادر اور ان کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ فروری کو ہزارکلسنی ہائینس حضور نظام کی جانب سے ”نظام پیالیں“ میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔  
واپسی لکھنؤ کے وقت ہزارکلسنی نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہشت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمیا پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنؤ ہوئے اور ۶ بجکر ہیں منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپیشل ٹرین نہشت افروز لکھنؤ ہوئے۔  
حضور اقدس داعی نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایک سو شرفا معززین داعی عہد دار کو کارنٹن ہوٹل میں بدو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس داعی نے اہل لکھنؤ کی محبت عقیدت

اور ہمان نوازی پر اظہارِ خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفرِ شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صحت) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔  
بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفرِ دہلی سے بحیرہِ جنوبی سواری مبارک مع خدمِ چشمِ نبغتِ افروزِ بلند ہوتی۔

## ضمیمہ صفحہ (۱۰) کتابِ ہذا کو الف شہزادگانِ بلند اقبال

بہمن سفرِ یورپ شہزادگانِ بلند اقبال بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہنچے۔ اور ان کا دہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقاماتِ حظہ فرمایا۔ و نیز دہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مشرارتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں مقامِ کونسل ہاؤز ایک لینچ ترتیب پا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جامِ صحت تجویز کرتے ہوئے حیدر آباد کی مسلسل ترقی و فراعِ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگانِ بلند اقبال کے قیامِ لندن کے موقع پر ایک مار مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرتِ بار و وصول ہوئی کہ حضورِ نظامِ حیدر آباد اور معزولِ سلطانِ ترکی کے خانہ انوں کے امین دو شاہیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقامِ نائیس (جنوبی حصہِ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگانِ مدوح کا عقد علی الترتیب معزولِ سلطان کی خیر نیک اخترا و رہجائی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سربراہِ حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک



عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔  
 حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم  
 خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپ میں شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ  
 بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اسی  
 شہزادی درشہوار سے ہوئی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت  
 سوجو نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب و قبول مرگواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔  
 شہزادہ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت  
 قاضی ادا کی۔ اور شہزادہ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائی۔  
 دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست  
 حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سرکرجی  
 (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط  
 کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مشرکیتچال بھی حاضرین میں تھے۔  
 چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اس لئے ان سوا  
 کی ادائیگی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

معیشت یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹۔ نومبر کو قصر کار اہل میں دونوں شہزادوں  
 اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے  
 شوہروں سے ملیں۔

حضرت دیوبند اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قرآن السعدین دیوبند  
 متعلق منہان مسرت اقرآن مترشدہ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس ذیل  
 ہے۔

## فنان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفیہ کیلئے  
ہنایت مبارک و مسعود ہے کہ رشتہ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفیہ ہی  
و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے۔ یعنی ولیعهد ریاست حیدر آباد اعظم جاہ کے  
جہاںہ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالحمید خاں کی اکلوتی صاحبزادی در شہوار منسلک ہوئی ہے  
اور اسی طرح ولیعهد ریاست کے حقیقی برادر اعظم جاہ کے جہاںہ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی  
صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زمرہ معجل (صحت ہزار پاؤنڈ اور منناخر الذکر کا زمرہ معجل صحت ہزار پاؤ  
قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ صحت ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امراء)  
انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافع) سے ہر دو صاحبزادیاں مستمع ہوتی  
ریں۔ اس کے سیوا منجانب اسیٹ حیدر آباد ہر دو عروس کی تیاری ٹروسو (جہیز) کے لئے  
مبلغ (صحت ۳۵۰۰ پاؤنڈ بطور عطیہ دے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آئندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے  
بہت کچھ فلاح و بہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں  
اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے  
دونوں شہزاد اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدر آباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائیگی کے لئے  
ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثنا میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہے اور  
شہزادیاں اپنے مکانات میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰  
یہ حکم محکم شرف امداد لایا کہ

”شہزادگان بند اقبال مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰  
مراجعت فرمائے بلکہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاصاً  
بلکہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔“

بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز ”پنتا“ بمبئی پہنچے بمبئی میں  
شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے  
جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ  
اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو  
جوںے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ اسپتال  
ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوئے۔

## استقبالی تیاریاں

شہزادگان بند اقبال کے ورود مسعود پر ان کے شایان شان استقبال کی غرض سے  
ایک کمیٹی قائم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ دینکٹ راماریڈی بہادر کو تو ال بلکہ نے  
اپنے خاص سنی واثرات کے تحت پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم  
کر لیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار  
اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کر کے قائم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آرٹسٹس  
وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

## ہمایون نخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء بجے صبح تک ناہیلی اسٹیشن اور اس کے روڈ پر تماشاخیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گنٹھ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی میعت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوئے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نواشا تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاتان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر ان کو گٹھے لگایا۔ اس وقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے دار دو لاکھ ہونٹا۔ بغلیگر ہونے کے بعد اعلیٰحضرت نے آواز بلند فرمایا۔

### دو تھرمی چیز فار دی پرنسز

یعنی شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائی۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوئے۔ اور دولہنیں ایک دوسرے پر وہ کے راستہ سے محلات کو لے جانی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظور دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم برراہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب: مصلح حیدری کرنل ٹرنج بہادر و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس دور و دوسعد کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غائب کو کھانا کھلایا جا کر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی ہتی۔ اور عدن باغ بلاسٹ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ سمران کے دولہنوں کے درجہ بنگلہ قرار پایا جس میں باب اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخ حکیم اسفندار ۱۳۴۱ ف فران مبارک صادر ہوا کہ

میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والا شان کا اضافہ کیا ہے۔ جو کہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ دیگر اُن کی دولہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی و رشتہوار کو دولہن و روانہ بیگم و صاحبزادی نیلو فر کو دولہن فرحت بیگم۔

تاریخ ۴۔ جنوری ۱۹۳۲ء کے شب شہزادگان بلند اقبال کی شادی کی تقریب میں چو محلہ مبارک میں ڈنر و دیپس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امراء اعلیٰ عہدہ داران سرکار عالی و انگریزی ویلڈیز مدعو تھے۔ اسی تقریب کی مسرت میں چار مینار۔ کلاک ٹاور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکان پر روشنی لگی تھی۔

۱۰۔ فروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولی عہد بہادر والا شان حضرت معظم جاہ بہادر والا شان سے حضرت دولہن و روانہ بیگم صاحبہ و حضرت فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلیٰ قدرت قدر قدرت کے بذریعہ اسپیشل ٹرین عزیمت فرمائے دہلی ہوئے۔

بوجہ ناسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والا شان سے دولہن صاحبہ قبل تشریف آوری اعلیٰ حضرت بند گانگالی تاریخ ۴۔ مارچ ۱۹۳۲ء فایز بلدہ ہوئے۔

## ضمیمہ باب اول صفحہ (۲۱)

### سلسلہ کمیت عیلتا

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ جدر آباد ۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء سٹریس۔ پرتاب ریڈی۔ بی۔ نی۔ ل۔ وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار ”گو گلدہ پریکا“ تئیف کردہ کتاب موسوم ”گرام جنادر نیم“ دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحباب دو آنہ خریدنے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیتہ الانجمن اتحاد باہمی حیدرآباد نے منظوری کی۔  
آخر ماہ صفر ۱۲۵۵ھ۔ اخبار صبح دکن اور اخبار دکن پنج کی سالانہ نمبروں کی ایک ایک  
ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب دیڑ روپیہ فی کاپی مدارس عثمانیہ میں تقسیم کر سخی  
منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۲۵۵ھ۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرف صدور لایا کہ انجمن بزم  
تواریخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کھلادینے کی منظوری شرف صدور لائی۔  
وسط ماہ صفر ۱۲۵۵ھ۔ اہلنگ مناک بمقام حیدرآباد قائم ہونے والی ہے جس کی  
امداد میں منجانب سرکار ذریعہ ملری اڈوینر مبلغ (سما) روپیہ کھلادینے کی منظوری  
دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۵ھ۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبد الکریم صاحب جو مستطین تیار  
تیار کئے ہیں ان کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری  
شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۲۵۵ھ۔ حیدرآباد۔ ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت بھوپال نے  
اخبار روزنامہ ”منشور“ کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی  
علیگڑہ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

ادیل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۵ھ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ  
سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حسنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب ان کی مالی مشکلات  
کے مد نظر معاف کر دیا جا کر مبراعات امداد تصور کیا گیا۔

ادیل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۵ھ۔ کرپچین ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایک ہزار پانسو روپے  
کھلادبخت سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔  
اوایل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۵ھ۔ زانہ کالج مجبورہ گراں کھلیے مبلغ ساڑھے دو روپیہ سکہ عثمانیہ کے ادا دوزں جہاں خریدنے کی منظوری

۱۳۵۰ء اول ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۰ھ کو نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔  
- وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۰ھ - حسب تحریرک معتمد صاحب عدالت کو توابی (صفیہ تعلیمات) عثمان البیان کے ایک سو نسخے بر حسب فی ایک روپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔  
وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۰ھ بارگاہ خسروی سے مشرک شمسوامی کی مولفہ کتاب حیدر آباد پکٹوریل کے دوسو نسخے بقیہ (لے عت) روپیہ کھدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۰ھ بر بناء تحریرک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عید گاہ کی تیار کے لئے (لے عت) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔  
اول ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ھ خریدی کتب درسیہ و فنون لطیفہ اردو - عربی - انگریزی - کے لئے مبلغ (سمت) روپیہ کھدار کی منظوری دی گئی۔  
آخر ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ھ - بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے مبرا ح خسرو آریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اجاروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچا دیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمت) روپیہ کھدار امداد دینے کی منظوری عذ و درود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ھ حسب فرمان خداوندی اشیاء نمائش خریدنے کیلئے پانچ سال تک ہر سال (ص) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔  
اول ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۰ھ درستی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عار کے لئے مبلغ (۱۰ ص) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اول ماہ رجب سنہ ۱۲۵۰ھ - حسب الحکم سر مبارجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی - ریف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (سمت) روپیہ کھدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی  
وسط ماہ رجب سنہ ۱۲۵۰ھ بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجیری کو تفسیر

رخصتہ مبلغ ایک ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔  
آخر ماہ شوال ۱۲۵۰ھ - اعظم حضرت قدرت درودہلی کی تقریب پر دو ہزار  
پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کر نیک حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ویٹیلین کی صوابدہ  
رکھی گئی۔

ادیل ذی قعدہ ۱۲۵۰ھ اعظم حضرت قدرت اشنا سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنؤ کے  
خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (پچیس) روپیہ عطا فرمایا۔

## ضمیمہ کتاب باب اول صفحہ (۴۰)

### سلسلہ اجرائی ماہوار

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ - مسٹر جس سابق انجن ڈرائیور اپیل ٹرین کے نام تاحیات  
پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ حب النعم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی - مولوی عزیز اللہ شاہ  
قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔  
وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگہ خانہ کو سالانہ دو ہزار  
روپیہ کھدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد  
شریف کے نام پچاس روپیہ کھدار امانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - مولوی ریاست علی مرحوم کپٹن کے بیوہ کے نام بیس روپیہ  
سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔



میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ۔ جب الحکم بہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریست علیخان صاحب مقتول بہتم کردرگیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ حاجی مسکن شاہ جی اٹاواہ کے نام تاحیات دس روپیہ کھدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ (۱) پنڈت رام لباس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یسین خاں صاحب سابق رکن عدالت عالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ بارنگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (۴) کھدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مد نظر ادن کی بیوہ غفور انساہ کے نام (۵) کھدار اور اُن کے لاکوں کے نام (۶) کھدار اجرا فرمائے گئے۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ یہ حسین شاہ صاحب بہرہ پوری کے نام پندرہ روپیہ کھدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ جب الحکم بہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۲۵۳ھ۔ نو تن و دیالہ بگلہ گر شریف کے لئے (۷) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاجیات منظور ہوئی۔

ادیل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کھدار تاجیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مینہ منورہ والے سید مصطفیٰ خلیفہ کے نام غزہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ سے پچیس روپیہ کھدار تاجیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس روپیہ کھدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔  
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر فڈرک شامیرٹ متونی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاجیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مخدوم علی شاہ صابری سکس گلبہ کہ کو ادن کی موجودہ تنخواہ (۱۷۵) میں یکم رجب ۱۲۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔  
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طہیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

ادیل ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر شمس الدین متونی اسسٹنٹ انجنیر کی دواڑ کیوں کے نام تاجیات پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔  
وسط ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں خروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (۷۵) ورفیق بیگم کو (۷۵) تاجیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اذتاف سکر علی کی بیوہ کے نام تاجیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

( ۲ ) موضع پدرانہ صانع کڑی گاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔  
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبد المجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایک سو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔  
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن درویش گیم جی و دولہن فرحت گیم جی کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری کی گئی۔

ضمیمه کتاب مذکور (۷۵)  
فهرست عهدداران سول علاقه سرکار عالی نخواه محالون بنوسوٹ یکم آذر

تاریخ	نام ارباب	ایل هندو		ایل اسلام		پارسی		یورودین میانی		جمله	
		فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران	فردا عهدداران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۲	صدر اعظم	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۳	صدر البان	۰	۰	۶	۱۳	۰	۰	۱	۲	۰	۰
مقدمین		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰
(۱)	مستد با حکومت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
(۲)	چیف سکریٹری	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
(۳)	مندی سیایا	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

شماره	نام اجواب	ايل هندو		ايل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلد
		تعداد ورقه داران	تعداد رقم اموار	تعداد ورقه داران	تعداد رقم اموار	تعداد ورقه داران	تعداد رقم اموار	تعداد ورقه داران	تعداد رقم اموار	
۱	۲	۲	۲	۵	۶	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) مستدی نینس	۳	۱	۲	۱	۱	۱	۰	۸	۱
	(۵) مستدی مال	۵	۱۳	۱۳	۱	۰	۱	۱	۱۹	۱
	(۶) مستدی عدالت	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۹	۱
	(۷) مستدی تعمیرت	۲	۱	۹	۱	۰	۱	۱	۱۲	۱
	(۸) مستدی دینج	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۲	۱
	(۹) مستدی فوج	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۱
	(۱۰) مستدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	۱	۱	۱	۰	۱	۱	۲	۱
	(۱۱) مستدی وضع قوانین	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۱
	(۱۲) مستدی پزشکی	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۱	۱

نشان سلسله	نام اجاب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یو دین مسیحی		جلہ	
		تعداد و عدد داران	تعداد رقم ہموار	تعداد و عدد داران	تعداد رقم ہموار	تعداد و عدد داران	تعداد رقم ہموار	تعداد و عدد داران	تعداد رقم ہموار	تعداد و عدد داران	تعداد رقم ہموار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) اتالیق صاحبزادہ بلند اقبال	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۲	۲	۲
	(۱۴)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۲
	میزان متمدین	۱۰	۶۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	علاقہ فینانس	۱۳	۲۵	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۲	۲
	(۱) علاقہ دار الفرب	۲	۳	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	(۲) علاقہ برقی	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۲	۲
	(۳) دفتر قوت برقی اصلاح	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	(۴) در صنعت حرف	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۵	۵
	(۵) ملک شاپ	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱

نشان مجلس	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین میسائی		جلد	
		تعداد درواز	تعداد ابواب	تعداد درواز	تعداد ابواب	تعداد درواز	تعداد ابواب	تعداد درواز	تعداد ابواب	تعداد درواز	تعداد ابواب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبیداری	۰	۰	۳	لعمریہ	۱	الایہ	۰	۰	۲	صوبیداری
۲	مد و کار صوبہ دار	۰	۰	۴	لکھ	۰	۰	۰	۰	۲	لکھ
۳	اول تعلقہ اران	۰	۰	۱۳	لکھ	۱	الایہ	۰	۰	۱۴	لکھ
۴	مد و کاران تعلقہ دار	۲	۳۴	۳۴	لکھ	۰	۰	۰	۰	۶	لکھ
۵	تعمید اران دیوانی	۱۹	لکھ	۱۱۳	لکھ	۲	لکھ	۰	۰	۱۳	لکھ
۶	تعمید اران علیہ مرف خاص دیوانی	۰	۴	۴	لکھ	۰	۰	۰	۰	۴	لکھ
	میزان مال	۲۱	لکھ	۱۰۰	لکھ	۴	لکھ	۰	۰	۱۹۵	لکھ

تثانی	نام ابواب	اہل ہند	اہل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	علاقہ بندوبست	۱	۲	۳	۴	۵
	علاقہ جنگلات	۱	۲	۳	۴	۵
	عبدہ داران بندوبست	۱	۲	۳	۴	۵
	علاقہ کردگری	۱	۲	۳	۴	۵
	علاقہ آبکاری دین	۱	۲	۳	۴	۵
	علاقہ معدنیات	۱	۲	۳	۴	۵
	علاقہ زراعت	۱	۲	۳	۴	۵
	شرکت تجارت و حرفت	۱	۲	۳	۴	۵
	شرکت کا بیج اندر پیرز	۱	۲	۳	۴	۵



شماره	نام ابواب	اثر هندی		اثر اسلام		پارسی		پور دین صیانی		جمله	
		تعداد ورقه داران	تعداد ابواب	تعداد ورقه داران	تعداد ابواب	تعداد ورقه داران	تعداد ابواب	تعداد ورقه داران	تعداد ابواب	تعداد ورقه داران	تعداد ابواب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	صوبیداری	۰	۰	۳	لعمریه	۱	الکیماء	۰	۰	۴	صوبیداری
۲	مدحکار صوبه دار	۰	۰	۴	الکیماء	۰	۰	۰	۰	۴	الکیماء
۳	اول تعلقه داران	۰	۰	۱۳	لعمریه	۱	الکیماء	۰	۰	۱۴	لعمریه
۴	مدحکاران تعلقه دار	۲	۲	۳۴	لعمریه	۰	۰	۰	۰	۲	لعمریه
۵	تعمید اراغ دیوانی	۱۹	لعمریه	۱۱۲	لعمریه	۲	لعمریه	۰	۰	۱۳۳	لعمریه
۶	تعمید اراغ دیوانی مرف خاص زیر کار دیوانی -	۰	۰	۴	لعمریه	۰	۰	۰	۰	۴	لعمریه
	میزان مال	۲۱	لعمریه	۱۴۰	لعمریه	۴	لعمریه	۰	۰	۱۹۵	لعمریه

تذکره	نام ابواب	اہل ہند	اہل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
علاقہ ہندوستان	۱	۲	۳	۴	۵	۶
علاقہ جنگلات	۱	۲	۳	۴	۵	۶
عہدہ داران ہندو	۱	۲	۳	۴	۵	۶
علاقہ کردگیری	۱	۲	۳	۴	۵	۶
علاقہ آبکاری فیون	۱	۲	۳	۴	۵	۶
علاقہ معدنیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶
علاقہ زراعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶
شرکت تجارت و حرفت	۱	۲	۳	۴	۵	۶
شرکت کالیج اندرین	۱	۲	۳	۴	۵	۶



شماره	نام ابواب	اصل بنود		اثر اسلام		پارسی		پوره پین بیانی		جمله	
		تعداد و عدد ازان	تعداد و رقم ابواب	تعداد و عدد ازان	تعداد و رقم ابواب	تعداد و عدد ازان	تعداد و رقم ابواب	تعداد و عدد ازان	تعداد و رقم ابواب	تعداد و عدد ازان	تعداد و رقم ابواب
۱	تعلیمات	۲									
۱	نظرات	۱	صافه	۲	الکلیه	۰	۰	۰	۰	۵	۱۲
۲	نظرات فزیکل طریقی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱۱
۳	صدور شیمان و سیم	۰	۰	۵	صافه	۰	۰	۱	۱	۶	۱۰
۴	مبتلمان اصلا	۲	۱۲	۱۲	صافه	۰	۰	۰	۰	۱۰	۹
۵	نظام کالج	۹	۱۰	۱۰	صافه	۰	۰	۱	۱	۲۰	۸
۶	مدیر عالی	۰	۱	۱	صافه	۰	۰	۱	۱	۲	۷
۷	دارالترجمه غمانیه	۱	۲۰	۲۰	صافه	۰	۰	۰	۰	۲۱	۶
۸	یونیورسٹی رجسٹر ار غمانیه یونیورسٹی	۰	۳	۳	صافه	۰	۰	۰	۰	۳	۵

ردیف	نام انبیا	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد و عدد داران	تعداد رقم داران	تعداد و عدد داران	تعداد رقم داران	تعداد و عدد داران	تعداد رقم داران	تعداد و عدد داران	تعداد رقم داران	تعداد و عدد داران	تعداد رقم داران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	دار الطبع جامعہ	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۰	عثمانیہ پوزیشن کالج	۹	۶۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۱	عثمانیہ ٹیکسٹ کالج	۵	۹	۰	۲	۰	۲	۲	۲	۱۰	۱۰
۱۲	عثمانیہ انجیر کالج	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱۲	۱۲
۱۳	انٹرمیڈیٹ کالج	۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۴	زنا زکاء کالج	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۵	۵
۱۵	دیگر کالج و خانہ اسکول	۱۸	۱۸	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱
۱۶	انٹرمیڈیٹ کالج و نکل	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۸	۸

شماره	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلد	
		تعداد عدد داران	تعداد ایستقامت داران	تعداد عدد داران	تعداد ایستقامت داران	تعداد عدد داران	تعداد ایستقامت داران	تعداد عدد داران	تعداد ایستقامت داران		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	ستفرت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱
	میزان تعلیمات	۴۹	۸۰	۲۰۰	۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
	طبابت										
۱	سرشتہ طبابت ایگزیری	۴۰	۳۱	۸	۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۲	سرشتہ طبابت یونانی	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان طبابت	۴۰	۳۱	۸	۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱	تعلیمات	۲۸	۴۰	۴۰	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳

ردیف	نام اجواب	ا.ل.م.ن.و.د		ا.ل.س.م.		پ.ا.ر.س.ی		ل.م.و.ی.ن.و.ج.ا.ی		جمله	
		نقد او محمد داران	نقد او محمد باقر	نقد او محمد داران	نقد او محمد باقر	نقد او محمد داران	نقد او محمد باقر	نقد او محمد داران	نقد او محمد باقر	نقد او محمد داران	نقد او محمد باقر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفتر کننده یکی با اولیا	.	.	۱	۱	.	.	۱	۱	۲	۲
۳	آبرسانی اضلاع	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۲
۴	دیگر دفاتر	۶	۲۴	۱۰	۱۰	.	.	.	.	۳۳	۳۳
۵	مخاد اراضیا ریوی	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۶	بیرنده ملک بغیر از نس	۱	۵	۵	۵	۱	۱	.	.	۲	۲
۷	آرایش بده	۱	۲	۲	۲	.	.	.	.	۵	۵
۸	جدار آباد و دیگیش	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۹	سرشته صنایع	۱	۸	۸	۸	۱	۱	.	.	۱۰	۱۰
۱۰	سرشته و کفایت	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۱۱	سرشته کور و طاق	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	صد میران	۲۵۳	۸۹۳	۳۳	۳۳	۴۲	۴۲	۱۱۵۰	۱۱۵۰	۱۱۵۰	۱۱۵۰

ضمیمہ کتاب مذکور ۸۲  
فہرست عہد داران فوجی علاقہ سرکار عالی بموجب ملطری سبابتہ اور ۱۳۴۱

نمبر	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پرسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
افواج باقاعدہ											
۱	اسٹان	.	.	۱۲	عامہ	.	.	۱	۱۳	۱۳	۱۳
۲	الف - توپخانہ	.	.	۵	۱۴	.	.	.	.	۵	۱۴
۳	ب - "	.	.	۳	۱۵	.	.	.	.	۳	۱۵
۴	ہادی کارڈ اسکول	.	.	.	.	.	.	۲	۱۶	۲	۱۶
۵	کیا داری ٹریننگ اسکول	.	.	۲	۱۷	.	.	۱	۱۷	۲	۱۷
۶	پلٹن خاص	.	.	۵	۱۸	.	.	.	.	۵	۱۸



نشان سلسله	نام ابواب	اول مبنی	بل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	جمله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵

تفاسیر	نام ابواب	اہل مہنہ		اہل اسلام		بارسی		یورپین باقی		جملہ	
		تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران	تعداد و نمبر دران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	دو کمال انسان	۵	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱
	دو نیمہ سی و پانچ ٹنٹ	.	.	۱	.	.	.	.	.	.	.
	پنس باڈی گارڈ	.	۵	۵	.	.	.	.	.	۵	۵
	باروت خانہ	.	۱	۱	.	.	.	.	.	۱	۱
	میزان فوج باقاعدہ	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
	امپریل سرورس و پس										
	افواج بقیہ										
۱	دو نفر نظامت	.	۲	۲	.	.	.	.	.	۲	۲
۲	جمہور انظم جمعیت	.	۹	۹	.	.	.	.	.	۹	۹

نفاذ شدہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورورین میسائی		جملہ	
		تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران	تقداد و عہدہ داران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	شہرت کا زیر نگینی نظم جنیت سرشتہ راجہ ارایان	.	.	۱۵	۱۲	.	.	.	.	۱۵	۱۲
۲	سرشتہ رائے علی پڑا سنوئی۔	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۳	سرشتہ رائے علی پڑا سنوئی۔	.	.	۲	۲	.	.	.	.	۲	۲
۴	سرشتہ رائے سرہن میں سنوئی	۱	۱	.	.	.	.	.	.	۱	۱
۵	سرشتہ راجہ انک پر تاد سنوئی	۱	۱	۲	۱۲	.	.	.	.	۵	۱۲
۶	سرشتہ مہی پڑا	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۱
۷	سرشتہ فونگ پڑا	۳	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۱
۸	سرشتہ راجہ سرہن	۱	۱	۲	۱	.	.	.	.	۲	۱
۹	سرشتہ راجہ سنوئی پڑا سنوئی۔	.	.	۲۲	۲۲	.	.	.	.	۲۲	۲۲

نفاذ	نام اجواب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلہ	
		تقداد عہدہ داران	تقداد لاہور تاجدار	تقداد عہدہ داران	تقداد در قلم کجوالہ	تقداد عہدہ داران	تقداد در قلم کجوالہ	تقداد عہدہ داران	تقداد در قلم کجوالہ	تقداد عہدہ داران	تقداد در قلم کجوالہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سرشتہ راجہ جین راجہ	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
۱۱	سرشتہ راجہ گروہ راجہ	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱
	سرشتہ جازیرہ گروہ										
	نظم جمعیت نہیں										
۱	سرشتہ راجہ شیواج	۲	۲	۹	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۱
۲	سرشتہ راجہ سہیل	۰	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۵
۳	سرشتہ راجہ سہیل	۲	۲	۲	۱۱	۰	۰	۱	۱	۱۱	۱۱
۴	سرشتہ راجہ روپن	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۵	سرشتہ راجہ ہوش چند	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲

نوع خدمت	فام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد خدمت داران	تعداد رقم بہانوار	تعداد خدمت داران	تعداد رقم بہانوار	تعداد خدمت داران	تعداد رقم بہانوار	تعداد خدمت داران	تعداد رقم بہانوار	تعداد خدمت داران	تعداد رقم بہانوار
	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سریشٹہ رائے موہن پیشکاری	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	سریشٹہ رائے گوہنیشاد	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	سریشٹہ رائے بناداکس	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	سریشٹہ رائے رام راؤ	۱	۵	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	سریشٹہ بکیشاد	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	سریشٹہ رائے بکشن	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
	سریشٹہ رائے انڈیرگرانی	۱۲	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۲
	میزان بیتقاعدہ	۱۹	۱۱	۸۸	۱۱	۰	۰	۱	۱	۱۱۸	۱۱۸
	صد میزان بنافاطمہ بیتقاعدہ	۳۶	۱۱	۱۶۹	۱۱	۲	۱۱	۱۵	۱۵	۲۳۰	۲۳۰

ضمیمه کتاب نذراصفحه (۸۶)

تختة ماهور یا بان امدادی ماه و ساله علاقه دیوانی سرکار عالی بموجب ضمیمه موازنه ۱۳۴۱

نشانده	نام ابواب	اهل هند		اهل اسلام		پرسی		یورومین عیسائی		بنا صراحت	
		تعداد و شرحه داران	تعداد رقم	تعداد و شرحه داران	تعداد رقم	تعداد و شرحه داران	تعداد رقم	تعداد و شرحه داران	تعداد رقم	تعداد و شرحه داران	تعداد رقم
۱	۲	۲	۵	۶	۸	۴	۱۰	۱	۱۲		
۱	صدر مد (۲) جنگلات وظایف طلبه تحت ابواب مختصه -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	صدر مد (۸) مشغب زینی مد - (۳) ماهوار خاص رعایتی ماهوار امنیه و اقبال دیوانی -	۳۹ ۳۵۴ ۶	۲۶۲ ۲۸۳ ۶	۱ ۲۱ ۰	۲ ۱۲ ۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	صدر مد (۲۳) تعلیمات (الف امداد مدارس) مدارس فوقانیه مدارس وسطانیه مدارس ابتدائی	۰ ۰ ۰ ۱۰	۲ ۴ ۹۴	۰ ۰ ۰	۵ ۳ ۱۱	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰

تفصیل	نام ابواب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یہود و بین بیانی		تلاصحات	
		تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مدکس ابتدائی اند	.	.	.	.	.	.	.	.	.	مدکس
	مجمعی اضلاع -	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	مدکس خاص	۱	۱۱	۱۱	۱۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	ب - امدادہ اکرس	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	غیر ملکی -	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	الف - تحت اقتداری	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	جاموہ عثمانیہ -	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	ب - تحت نظامت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	ج - یکمشت امداد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	د - شکست کبھی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	آقنداری نظام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	محکمہ معتمدی تعلیمات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	(ج) امدادہ نظام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	سندھ (۲۴) قضا	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	الف - امدادہ انگریزی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	ب - امدادہ یونانی	۲	۱۴	۱۴	۱۴	۲	۲	۲	۲	۲	۲

شماره	نام ابواب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	(ج) خطان صحت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۲
	صدر (۲۵) مذہبی	.	.	.	۲	.	.	.	.	.	.
	امداد برآمد اس کے	.	.	.	۲	.	.	.	.	.	.
	(الف) اقداری الصد	۱	۱۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	(ب) اقداری نظام	.	.	.	۲	.	.	.	.	.	.
	اب امداد برآمد اس کے	.	.	.	۲	.	.	.	.	.	.
	ذلائف تعلیمی	.	.	.	۱۲	.	.	.	.	.	.
	الف - مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۷	انتخابی ترشح نامہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	یکمشت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	صدر (۲۵) مذہبی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	ماہوار یا خاص	۹	۱۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	زراعت و ذلائف	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	صدر (۲۵) مذہبی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	چندہ امداد غیر مشمولہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۹	(الف) مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	(ج) چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰



تخته تفاوت اخراجات ده ساله منصب و طیفه و ماہرات خاص  
سن ابتداء ۱۲۸۶ ف لغایت ۱۳۳۹ ف

نشان	سند	تعداد در منصب	تعداد وظایف و انعام	ماہرات خاص	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۲۸۶ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۲	۱۲۹۰ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۳	۱۳۰۰ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۴	۱۳۱۰ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۵	۱۳۲۰ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۶	۱۳۳۰ ف	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

ضمیمہ کتاب ذاصفحہ ۹۶  
حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی قلم دیوانی باب ۳۳۹

نفاذ	نام ابواب	رسم	نفاذ	نام ابواب	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگری	۷ کروڑ دو لک ۱۰ روپے		(۵) الف - کاغذ مختوم -	۷ ۱۰ روپے
	(۱) ب - چوبندہ استقبالی مال	۷ لک ۱۰ روپے		(۵) ب - حبشہ	۷ ۱۰ روپے
	(۲) چوبندہ	۷ لک ۱۰ روپے		(۶) معدنیات	۷ ۱۰ روپے
	(۳) کروڑ گیری	۷ کروڑ ۷ لک ۱۰ روپے		میزان الف	۷ کروڑ ۷ لک ۱۰ روپے
	(۴) الف - آبکاری	۷ کروڑ ۷ لک ۱۰ روپے	الف	(۷) پتہ برار -	۷ ۱۰ روپے
	(۴) ب - ایون و گنجہ	۷ لک ۱۰ روپے	ب	(۸) الف - سود -	۷ ۱۰ روپے

ردیف	نام ارباب	رسم	رسم	نام ارباب	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	(۴۰) رقم نقل از مد محفوظ قوط	یک بند رسم	دارا فرید	۱	۱
۲	(۴۱) متفرقات	دو بند رسم	سکه دریا	۲	۲
۳	صدمیزان اما (۴۱)	سه بند رسم	(۱۱) بنده اول و شامان	۳	۳
۴		چهار بند رسم	سجوان (۱۲)	۴	۴
۵		پنج بند رسم	(۱۲) تپه خانه	۵	۵
۶		شش بند رسم	(۲۲) آبپاشی	۶	۶
۷		هفت بند رسم	(۳۲) ریوی	۷	۷
۸		هشت بند رسم	(۳۴) شیشه اتان	۸	۸
۹		نُه بند رسم	ریزان	۹	۹

ضمیمه کتاب مذ آصفیه (۹۹)  
حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقه دیوانی بابت ۱۳۳۹

تثانی	صدمات خرچ	رسم	تثانی	صدمات خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگزاری	لکھنؤ		(۵) ب - رجسٹریشن	یک لکھ
	(۱) ب - مالگزاری آبپاشی	لکھنؤ		(۶) معدنیات	لکھنؤ
	(۲) چوبیس	لکھنؤ		میزان الف	یک لکھ
	(۳) کروڑ گیری	لکھنؤ	ب	(۷) الف - سود	لکھنؤ
	(۴) الف - آبکاری	لکھنؤ		(۸) ب - بیکٹنگ فڈ ادائی ترضہ	لکھ
	(۴) ب - اینون و مخابجہ	لکھنؤ	ج	(۹) - دارالغریب	لکھ
	(۵) الف - کاغذ مختوم	لکھنؤ		(۱۰) سکہ قرطاس	لکھ

نشان زمرہ	صدمات خراج	نشان زمرہ	رستم	صدمات خراج	رستم
۱	۲	۱	۳	۲	۳
			صدمات	(۱۷) بیمہ	صدمات
			میزان ج	(۱۸) منصب	صدمات
				(۱۹) جمعیت	صدمات
۷	۱۲ - پٹہ خانہ		صدمات	(۲۰) عدالت	صدمات
۸	۱۳ - داخل حضور پر روز		صدمات	(۲۱) محاسب	صدمات
	۱۳ - الف اخراجات مفرد ملٹی سکرٹری المحضرت بندگانی		صدمات	(۲۲) کوتوالی	صدمات
	۱۳ - ب - اخراجات شہزادگان بلند اقبال -		صدمات	(۲۳) لمباست	صدمات
۹	(۱۴) - انتظام مملکت		صدمات	(۲۴) تعلیمات	صدمات
	(۱۵) - اخراجات سیاسی		صدمات	(۲۵) مذہبی -	صدمات

نشان زمرہ	صدریات خرچ	رستم	نشان زمرہ	صدریات خرچ	رستم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۳) ریوے	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	(۲۷) علاج حیوانات	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۴) برقی	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	(۲۸) قرض اتحاد باسی	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۵) درک شاپ -	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	(۲۹) دفاتر خورد	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۶) طباعت	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	(۳۰) صفائی و آرایش عامہ	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۷) بلیغون -	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	(۳۱) عبارات و شواہع	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		(۳۸) صنعت و حرفت	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
	میزان و	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک		میزان و	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک
نہا	(۳۲) آبپاشی	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک	ط	(۴۰) الف - اعداد قحط	۱۔ کک ۲۔ کک ۳۔ کک

نشان زمره	صدریات خرچ	رسم	نشان زمره	صدریات خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۴۰) ب - رقم شغل شده ب محفوظ قحط -	صک		تکلیف اعداد و اشعار	x
ی	(۴۱) الف - متفرقات	صک		صد میزبان از (آما ۴)	صک
	(۴۱) ب - محفوظ برای تتلیم حدید -	x			

ضمیمه کتاب مذصفحه (۱۰۱)

تخته ابواب غیر سرکاری حقیقی بابت ۳۳۹ ف  
تخته ابواب غیر سرکاری بابت ۳۳۹ ف

ردیف	صدمات	رسم	ردیف	صدمات	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
م	قرضه سرکاری	م	م	قرضه سرکاری	م
ن	محفوظات	ن	ن	محفوظات	ن
س	امانت سودی	س	س	امانت سودی	س
ع	امانت بلا سودی	ع	ع	امانت بلا سودی	ع
ص	پیشگی سودی	ص	ص	پیشگی سودی	ص
ق	پیشگی بلا سودی	ق	ق	پیشگی بلا سودی	ق
د	ارسال	د	د	ارسال	د
ش	مراحت طلب	ش	ش	مراحت طلب	ش
	تخمینله احاد و عشرات	×		تخمینله احاد و عشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری			میزان ابواب غیر سرکاری	



ضمیمہ کتاب ذی اصفی ۱۰  
تختہ ادائی قرضہ زنگی سرکار عالی تہ موازنہ بابۃ

نشان	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادائیگہ لغاتہ ۱۳۳۹ ف	تختہ رقم ادائیگہ ادائی رقم ۱۳۳۹ ف	باقی ادائیگہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیری نوٹس سرکار عا سودی (ط) بیفدی (الف) مجریہ ۱۳۳۹ ف ادائیگہ ۳۰ ر آبان ۱۳۳۹ ف (ب) مجریہ ۱۳۳۹ ف ادائیگہ ۳۲۴ ف (۲) طویل المعیاد ۱۳۳۹-۷۱ ف (ج) مجریہ ۱۳۳۹ ف ادائیگہ یکم مہینہ ۱۳۵۲ ف (د) مجریہ ۱۳۳۹ ف ادائیگہ ۶۱-۱۳۵۱- معص رینو سے قدیم	میٹیک میٹیک میٹیک کسمامہ میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک کسمامہ میٹیک	میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک	میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک	میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک میٹیک
۲					

## ضمیمہ کتاب مذکور صفحہ ۱۷۹ صفائی

۱۴۔ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی میں راجہ وینکٹ راماریڈی بہادر  
او۔ بی۔ ای۔ کو تو ال بدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزان  
کرنے کی تقریب میں بجانب اراکین مجلس صفائی بدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔  
عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے  
ہاتھ سے تصویر کاپر وہاں دیا۔

## ضمیمہ کتاب مذکور صفحہ ۲۳۲ فوج

باتباع فرمان مترشدہ ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ سیمجر۔ سی۔ آر۔ سی۔ ایس۔ ایم۔ سی۔ ای۔  
اے کا تقریر بعدہ کو ارٹھر پریڈ ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بشاہرہ الملک  
عل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیوژن کو ارٹھر  
ماسٹر سے ۶ دے ۱۳۴۱ھ کو حاصل کیا۔  
جنرل آرڈر نمبر (۲۴۱) واقع ۲۴ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مزینہ ۸ رجب ۱۳۵۰ھ  
برگیڈیر عثمان یار اللہ دل بہادر کو سیمجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ میں  
کوئی اضافہ نہوگا۔ (جریدہ ۱۰ بہمن ۱۳۴۱ھ ف جلد ۶۳ ع ۱ جزو اول صفحہ ۱۲۰)

## ضمیمہ کتاب مذ اصفی (۲۹۲)

## تعطیلات

سررشتہ فینانس سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸۔ مہر ۳۴ فرقہ  
مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتوار پنج ۱۴ جمادی الاول و ۱۹۔ ذی قعدہ بتقریب ولادت  
و عرس حضرت سید محمد جون پوری حب فرمان خسروی ۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۵۰ مہدویہ کی  
حد تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل رسائی  
(اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰)

ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بریادگار عتقہ صاحبزادگان  
بلند اقبال ہو کر کے گی جریدہ یکم رجب ۱۲۵۰ جلد (۶۳) نمبر ۱۱۱ جزد خاص صفحہ (۱۱)

## ضمیمہ کتاب مذ اصفی (۲۹۹)

## آمدورفت مشاہیر مند ویورپ

سکندر آباد ۱۷۔ اگست ۱۹۳۱ء۔ ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) معزز  
ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندر آباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ  
سات سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمایندہ رزیدنسی وائے۔ ڈی۔ سی۔ جنرل  
آفیسر کمانڈنٹ اسٹیشن برآپ کا استقبال کیا۔ آپ سکندر آباد پر فائز ہوتے ہی (۱۸)  
توپوں کی سلامی سسکی گئی۔

۳۰۔ جنوری ۱۹۳۲ء۔ بوقت ۴ بجے مسٹر اود مسز جے۔ سی۔ سی۔ ڈیولرسن جو

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست میں بیعت دیگر اراکین کے غایز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سرچرڈ شنوکس ٹرپچ وغیرہ اسٹیشن پشتریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی زینڈنسی میں سکونت پذیر ہوئے۔ ۴ فروری الیسنڈر کورکان کمیٹی کو برہمہ جانب میسور روانہ ہوئے۔

## ضمیمہ کتاب اصفیہ (۳۱۴)

### اخبارات و رسالہ جا منوعہ

کتاب تادیب المجاہدین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۶ رآذر ۱۳۳۱ء صفحہ ۶۳) ۳۔ جزو اول۔ کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ دے ۱۳۳۱ء صفحہ ۶۳) ۴۔ جزو اول۔ مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پر بھات پدا دلی پر بھات پھری جی حصہ چہارم دپر بھات پھری حصہ اول (جریدہ ۴ دے ۱۳۳۱ء صفحہ ۶۳) نمبر ۶۲ جزو اول۔ کتاب گکین موسومہ چھانگنہ بھلوٹ عرف کھلی مایا کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ دے ۱۳۳۱ء صفحہ ۶۳) نمبر ۵۲ جزو اول۔ حسب ذیل رسائل و کتب کا داخلہ مالک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ ”ہندو دتا بوب“ ”ہندو اور تعزیر“ (جس کو آریہ حد نامت پر چارنی سوسائٹی نے آریہ پولیس ہنسپوری ناگپور میں ۱۹۲۲ء میں طبع کرایا ہے)۔

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدہ ہنگھٹا ناجی سپہوتی دایک پدین حصہ اول و دوم  
مصنفہ و امن کرشن دانی -

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی - ایچ پاننگکھ

(۱) ”انصاف کا خون“ اردو رسالہ طبع شائع کردہ مٹھیا لال بسمل جریدہ نگار لائل پور

(۲) ”ہری کشن کی پھانسی“ اردو رسالہ مولفہ مٹھیا لال بسمل سابق مدیر کرپان بہاد

امرتسر -

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جابناز سادر کر یا مرہٹہ انقلاب پسند -

(۴) انول لال - رسالہ بزبان اردو مولفہ - ایم - ایس - کوٹلی پنچھی جی ساکن سیالکوٹ -

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامید) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے -

مولفہ و شائع کردہ نظیر احمد ہندی -

(۶) اردو رسالہ سہی بہ ”چندن“ پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مٹھیا لال

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان ”انجمن فلاح و ایالان ریاست“ کیونکہ نمبر (۱)

ہندوستانی و ایالان ریاست کے لئے انتہاء کی نشان شائع کردہ - مٹھیا لال - ایس حدن بختہ

انجمن فلاح و ایالان ریاست امرتسر -

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ ”اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند“ جس

کمار پر و گنڈ اسکرپٹری - ایچ - ایس - آر ایسوشی ایشن پنجاب نے مشہر کیا ہے -

جریدہ مورخہ ۸ - اسفند ۱۳۳۱ء جلد ۳ نمبر ۱۳۱۲ جز اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹)

ماہوار رسالہ ”نگار“ حیدرآباد میں قابل ضمیمی قرار دیا گیا - (اخبار مشیر دکن مورخہ

۵ - نومبر ۱۳۳۱ء جلد ۴ نمبر ۲۵۴۲

یعنی بھارت کے قدامت پر - طبع و شائع کردہ پنڈت چندر دت - طبع اریہ ساگرہ (اخبار حقیفہ ۸ اکتوبر)

کتاب موسومہ ”بیباک کی لہر“ مصنفہ پنڈت گوری سنگھ شغل ملبوعہ سندربھوپرین جیل پورکا د اعلیٰ مالک

محکمہ سرکار عالی ہندوستان قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۲ء جلد ۴۸ صفحہ ۴۵)

۱۹۳۲ء جلد ۳۸ نمبر (۳۸)

## ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵ مختلف واقعات

نامک رام بھگوانداس دھارودر پاکھینی ساہوکی سہی دکوشش سے بازار عثمان گنج موخر  
۹۔ دے ۱۹۳۱ء کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایک سال کے عرصہ میں تاریخ  
۲۶۔ رآوز ۱۹۳۲ء تک کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے  
پوجا وغیرہ کر کے بازار بھرا لیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰۔ شعبان ۱۳۵۰ء روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدیدہ عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ  
واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلیٰ حضرت بند گانالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا۔  
تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کعب خانہ  
آصفیہ اعلیٰ حضرت بند گانالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فریخہ کے لئے میٹ و پیہ کی  
منظوری عطا کی گئی۔

۱۱۔ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیرن نے یلڈیز گز پشین کلب حیدر آباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی  
ادائیگی بہت سے معزز خواتین موجود تھیں۔

انڈین ٹریڈ گز بمیشن اسپل ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ جنوری  
اسٹیشن نام پل حیدر آباد آئی۔ ۲۳۔ ۱۰۔ ۲۵۔ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور  
۲۔ ۱۰۔ ۲۶۔ ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵۔ ۱۰۔ ۲۶۔ مذکور کو مستور  
کے محاسبہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات  
اوس نمائش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بند گانالی اعلیٰ حضرت قدر قدرت بھی تشریف  
فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶۔ ۱۰۔ ۲۶۔ مذکور کو بلدہ سے سکندر آباد  
ردانہ ہوئی۔

۱۲ فروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمائش ہوئی۔ مہاراجہ صدر اعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔  
۲۰ فروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

### ضمیمہ کتاب مذصفحہ ۳۵۵

بدلہ غیر معمولی مطلوبہ غزوہ فروری ۱۳۳۱ھ جلد ۶ جز اولیٰ  
خاصہ فرمان مبارک مزینہ ۲۵۔ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے اہل حدود سے مخالف منش انسانوں کو جنہیں جہالت یا بد نفسی نے قانون انتظام کے دھمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقابلہ و دیول نامزدی کرنے پر تمل گئے ہیں بتائید ایک متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدیں نیت رو پذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہو جائے یا سول نامزدی یا اس کے معادل حرکت سے سرکار آصفیہ کے صلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دھمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خالصتاً خلاف اعلیٰ حضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

### ضمیمہ کتاب مذصفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ کرشن پرشاد مین السلطنتہ پیشکار و صدر اعظم بہادر

حرب الحکم اعلیٰ حضرت بند کافعالی بتاریخ ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے مین السلطنتہ مہاراجہ صدر اعظم بہادر سکندر آباد آئین کے یوم دہلی روز آہوئے آپ کے اخراج سفر کیلئے (ص ۱) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی۔ قیام دہلی کے زمانہ میں آپ کے حضور وائے بہادر نے بطور خاص پنج میں شریک ہوئے انکا اعزاز بخشا۔ اکثر کارکنان ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک۔ ہاکے وہاں سے اجیر شریف دہلی دہنہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۶ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلکہ حیدر آباد ہوئے۔ اجیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نواز کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

## ضمیمہ کتاب فیاضیہ نمبر ۴۳۸ مشہور لوگوں کی موت

—\*—

- ۳۔ فروری ۱۹۳۲ء روز چہار شنبہ صبح آٹھ بجے لفٹ ڈاکٹر دست راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کابلہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔
- ۴۔ فروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تہان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار زینڈی حیدر آباد میں انتقال ہوا۔ حیدر آباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

—\*—

ضمیمہ مطبوعہ مطبعہ چشتی قادری پریس لکمان سالار جنگ دہلی

—\*—







## کتاب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اسلئے سفارش کیجاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ نئے پراں فوق کا اجماع ہے  
 بستان آصفیہ حصہ اول دوم۔ یعنی سلطنت آصفیہ کی مہم اور مکمل تاریخ ہے سرکاری جگہ عالم کے مفید  
 دلچسپ و نیک اعتراف فرما چکی ہے اور دفاتر سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں اس کے صرف چند نسخے  
 باقی ہیں ضخامت (۹۰۰) صفحات قیمت بلا جلد (۷) روپے ۱۰ جلد (۱۰) روپے ۱۰ جلد (۱۰) روپے ۱۰ جلد (۱۰) روپے ۱۰  
 بستان آصفیہ حصہ سوم۔ اس حصہ میں بھی بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کی معلومات گزشتہ حال درج ہیں  
 جسکی ضخامت (۱۶۵۰) صفحات قیمت فی جلد کاغذ چکنا جلد پختہ و گوشہ چرمی و دیگر کیا لیکور (۱۷) روپے ۱۰ کاغذ کھڑا جلد سادہ (۱۷) روپے ۱۰  
 بستان آصفیہ حصہ چہارم۔ اسی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات  
 زمانہ حال تک درج ہیں جسکی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا جلد پختہ و گوشہ چرمی و دیگر  
 کیا کی کور (۱۷) روپے ۱۰ جلد سادہ (۷) روپے ۱۰ کاغذ کھڑا جلد سادہ (۷) روپے ۱۰

بستان آصفیہ حصہ پنجم۔ اسی سابقہ حصہ کے سلسلہ میں جدید واقعات اور قلم جات ملک سرکاری کا  
 ذکر کیا گیا ہے جسکی ضخامت (۳۴۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد جلد کاغذ قسم اول چکنا (۱۷) روپے ۱۰ کاغذ کھڑا (۷) روپے ۱۰  
 بستان آصفیہ حصہ ششم۔ سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران گزشتہ سابق و حال و فہرست  
 محلات بلوہ حیدر آباد و حالات پاینگاہ نہایت وضاحت کیساتھ درج کیے گئے ہیں جسکی ضخامت  
 تخمیناً (۵۰۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد جلد کاغذ قسم اول چکنا (۱۷) روپے ۱۰ کاغذ کھڑا جلد (۷) روپے ۱۰  
 خیابان آصفی۔ تاریخ آصفیہ حصہ اول۔ دوم و سوم کالب لباب رلیف و ارج ہے اور فہرست  
 شاہان و کن سلف و حال و عہدہ داران جلد دفاتر سرکاری و صاحبان ہندو ٹیٹ وغیرہ از ابتدا تا حال  
 درج ہے جس کی ضخامت (۱۸۵) قیمت کاغذ چکنا (۷) روپے ۱۰ کاغذ کھڑا (۷) روپے ۱۰ جلد۔  
 مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ دی۔ پی طلب کرنے پر روانہ کیا جاسکتی ہیں  
 محصول اک وی۔ بی۔ جیٹری ذمہ خریدار آڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور صراحت  
 فرمادین اور اپنا پتہ صاف لکھیں۔

شام اوجھا سربشت علیا پائیگاہ سکنہ جینی علم بارہ گلی بکمان بالکشن راؤ مناجا گرو دیندر مکان ۱۷۱  
 المشر



# استہار

## کتاب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اسلئے سفارش کی جاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ تے پراہل ذوق کا اجماع ہے  
 بتان آصفیہ حصہ اول دوم یعنی سلطنت آصفیہ کی مبسوط اور مکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی بیجا انعام اس کے مفید  
 و دلچسپ بیانیہ اعتراف فرما چکی ہے اور دفاتر سرکاری میں بھی اسکی جلدیں خریدی گئی ہیں اسکے صرف چند نسخاتی  
 ہیں ضخامت (۶۰۰) صفحات قیمت بلا جلد لمہ ہر چھ حصص کل سٹ خریداروں کو ہی یہ دونوں حصص دیئے گئے ہیں  
 بتان آصفیہ حصہ سوم اس حصہ میں بھی بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کے مکتوبات گزشتہ حال درج  
 ہیں جسکی تخمیناً (۶۷۵) صفحات ہیں قیمت فی جلد کاغذ چکنا جلد پتہ دو گوشہ چرمی دیگر کیا لکھ (دعہ) کاغذ کھرا جلد سادہ (دعہ)  
 بتان آصفیہ حصہ چہارم۔ اسی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری دیگر حالات  
 زمانہ حال تک درج ہیں جسکی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا جلد پتہ دو گوشہ چرمی دیگر  
 کیا لکھ (دعہ) جلد سادہ (دعہ) کاغذ کھرا جلد سادہ (دعہ)

بتان آصفیہ حصہ پنجم اسی سابقہ حصہ کے سلسلہ میں جدید واقعات اور طبعیات ملک سرکار عالی کا ذکر کیا  
 گیا ہے جسکی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد جلد کاغذ قسم اول چکنا (دعہ) کاغذ کھرا (دعہ)  
 بتان آصفیہ حصہ ششم سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران گزشتہ سابقہ حال فہرست مملکت  
 حیدر آباد و حالات پایگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج کیے گئے ہیں جسکی ضخامت تخمیناً (۵۰۰) صفحہ ہے  
 قیمت فی جلد جلد کاغذ قسم اول چکنا (دعہ) کاغذ کھرا بلا جلد (دعہ)

خیابان آصفیہ تاریخ آصفیہ حصہ اول۔ دوم و سوم کالب لباب ردیف دار درج ہے اور  
 فہرست قائلان دکن سلف و حال و عہدہ داران جلد دفاتر سرکار عالی و صاحب رزیدینٹ وغیرہ از  
 ابتدا تا حال درج ہے جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے قیمت کاغذ چکنا (دعہ) کاغذ کھرا (دعہ) بلا جلد  
 مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ دی۔ پی طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہیں  
 محصلہ اک دی۔ پی رجسٹری ذمہ خریدار۔ آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور  
 مراحت فرمادین اور اپنا پتہ صاف لکھیں۔

تمہیں

المشا

شام را دمحا سبقتاً پایگاہ سکسینی علم بارہ گلی بکمان بالکشن بکمان جلد ۱۸۶

جلد حقوق بذریعہ رحمتی محفوظین

اوم

# بِشَانِ اَصْفِیَہِ مَقْتَم

یعنی

سلطنتِ اصفیہ کے متعلق گزشتہ وازہ ترین مفید معلوما کا مرقع

۔ (مؤلفہ)۔

مانک راو و سلاو

ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

حیدرآباد دکن

مِطْبُوعِ

چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ پورہ

قیمت فی جلد جلد کاغذ قسم اول چکنا ہے  
کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ معمولی اکٹ



جمہ حق بڑا ہے برتری محفوظ

اوم

# بستانِ آصفیہ ضمیمہ

یعنی

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین مفید معلوما کا مرقع

(مؤلف)

مانک راؤ و ہوسل راؤ

ماہِ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ

حیدرآباد دکن

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالار جلیہ در

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپنا ہے  
کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ معمولی اک





# فہرست

## تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۴	صدر الہامان سررشتہ مال	۱۰	باب اول	
۱۵	صدر الہامان سررشتہ عدالت	۱۱	فہرست فرمانروان خاندان قلیاں	۱
۱۸	صدر الہامان سررشتہ کھوکھالی	۱۲	فہرست فرمانروایان آصفیہ -	۲
۱۹	صدر الہامان سررشتہ متفرقات	۱۳	فہرست اسماء و صاحبزادگان فرمانروایان	۳
۱۹	صدر الہامان سررشتہ تعلیم و طب	۱۴	خاندان آصفیہ -	
۱۹	صدر الہامان سررشتہ فوج	۱۵	فہرست واد الہامان سلطنت آصفیہ	۴
۲۰	صدر الہامان سررشتہ صنعت و حرفت	۱۶	فہرست صدر اعظمین و بکھوت سرکار	۵
۲۱	صدر الہامان سررشتہ امور مذہبی	۱۷	فہرست پیشکاران دولت آصفیہ -	۶
۲۲	صدر الہامان علاقہ صرف خاص و عام	۱۸	فہرست صدر الہامان و زمین الہامان	
۲۲	صدر الہامان علاقہ ہر قسم پانچواں	۱۹	سرکار عالی -	
	فہرست معتمدین		صدر الہامان پیشی الخضر خداندی	۷
	سرکار عالی		صدر الہامان سررشتہ پولیس و پولی	۸
۲۳	معتمدین پیشی خداندی	۲۰	وسیلیات -	
۲۴	معتمدین محکمہ پولیس و پولیٹیکل	۲۱	صدر الہامان سررشتہ فینانس	۹

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲	مستندین محکمہ فنیس۔	۲۴	فہرست نظام و جنگلات علاقہ سرکار علی	۴۶
۲۳	مستندین محکمہ مال۔	۲۵	فہرست نظام و کروڑ گیری ۔۔	۴۷
۲۴	رایہ مستندین مال۔	۲۶	فہرست کو توال صاحبان بدہ۔	۴۸
۲۵	شریک مستندین مال۔	۲۷	فہرست محمد نظام کو توالی اصلاح	۵۰
۲۶	صدر نظام و مال۔	۲۸	سرکار عالی۔	
۲۷	صدر نظام و اسما ت۔	۲۹	فہرست نظام و تعلیمات علاقہ سرکار علی۔	۵۰
۲۸	مستندین عدالت و کو توالی و امور عامہ	۳۰	فہرست نظام و پٹ خانہ جات ۔۔	۵۱
۲۹	مستندین محکمہ ہوم سکرٹری۔	۳۱	فہرست نظام و طبابت علاقہ سرکار علی	۵۲
۳۰	مستندین فوج باقاعدہ۔	۳۲	فہرست افسر لا بلاریونانی ۔۔	۵۳
۳۱	مستندین فوج باقاعدہ و بیقاعدہ۔	۳۳	فہرست نظام و محکمہ نظم و ضبط ۔۔	۵۴
۳۲	فہرست میر مجلس صاحبان عدالت الحالیہ	۳۴	فہرست اسپیکر و ان جنرل رجسٹریشن	۵۵
	سرکار عالی۔	۳۵	دست نامہ ۔	
۳۳	فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار علی	۳۶	فہرست مہتمم و کمشنر و مستندین صغانی	۵۶
۳۴	فہرست مفتیان عدالت العالیہ۔	۳۷	حیدر آباد۔	
۳۵	فہرست ہندو ۔۔ حج صاحبان عدالت العالیہ	۳۸	فہرست کمشنران و تعلقہ داران آبپاشی	۵۷
۳۶	فہرست صدر محاسبان علاقہ سرکار علی	۳۹	فہرست انعام کمشنر (نظام عطا)	۵۸
۳۷	فہرست نائب صدر محاسبان۔	۴۰	فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ	۵۹
۳۸	فہرست مہتممان خزانہ عامہ سرکار علی	۴۱	آف وارڈز۔	
۳۹	فہرست مہتممان نظام و دیگر ادارہ و انٹرنل	۴۲	فہرست عہدہ داران و انٹرنل	
	کمانڈر مجبور۔			

تالیف	نام مصنف	نمبر	تالیف	نام مصنف	نمبر
۵۴	مختارین علاء صرف خاص مبارک	۶۲	۴۰	برخواست مجلس امراء	۱۰۴
۵۵	صدر محاسبان	۶۳		<b>باب سوم</b>	
۵۶	مہتممان خزانہ	۶۴	۴۱	مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی	۱۰۸
۵۷	فہرست صاحب ریڈنٹ جیکٹ	۶۵	۴۲	فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین	۱۱۰
۵۸	فہرست آمدورفت گورنر جنرل و ایسٹ	۶۶		د قوانین۔	
۵۹	فہرست آمدورفت کمانڈر ان چیف	۶۷	۴۳	احکام توسیع مجلس وضع آئین و قوانین	۱۱۰
	پریڈنسی و کمانڈر ان چیف انڈیا۔		۴۴	فہرست قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین	۱۱۲
	<b>باب دوم</b>			<b>باب چہارم</b>	
۶۰	حالات قیام و شکت کونسل	۶۸		مختصر حالات عہدہ داران علاقہ سرکار عالی	۱۹۱
۶۱	حالات کونسل آف ایسٹ	۶۹		<b>صدا اعظم</b>	
۶۲	کبٹ کونسل (مجلس وزراء)	۷۰	۴۵	(۱) آئینیل نواب سر علی امام مود الملک	۱۹۱
۶۳	الگریجوئیو کونسل (باب حکومت)	۷۱	۴۶	سی۔ سی۔ آئی۔ کے سی۔ سی۔ آئی	
۶۴	حالات باب حکومت سرکار عالی	۷۲	۴۷	(۲) نواب سر فریدون الملک۔ کے سی۔	۱۹۲
۶۵	تنظیم باب حکومت	۷۳	۴۸	آئی۔ ای۔ سی۔ سی۔ آئی۔	
۶۶	فہرست اراکین کونسل آف ایسٹ	۷۴	۴۹	(۳) نواب ولی الدولہ بہادر	۱۹۳
۶۷	فہرست اراکین کبٹ کونسل۔	۷۵	۵۰	(۴) راجہ راجا جان مہاراجہ کرشنن پندرا	۱۹۴
۶۸	فہرست اراکین باب حکومت۔	۷۶			
۶۹	احکام قیام مجلس امراء	۷۷			

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲	مستدین محکمہ فینانس۔	۲۴	فہرست نظائر جنگلات علاقہ سرکار علی۔	۴۰
۲۳	مستدین محکمہ مال۔	۲۵	فہرست نظائر کروڑ گیری ۔۔۔	۴۱
۲۴	زاید مستدین مال۔	۲۶	فہرست کو تو ال صاحبان بدہ۔	۴۲
۲۵	شریک مستدین مال۔	۲۷	فہرست عدد نظائر کو تو ال اصنلاع۔	۴۳
۲۶	صدر نظائر مال۔	۲۸	سرکار عالی۔	
۲۷	صدر نظائر اسما ت۔	۲۹	فہرست نظائر تعلیمات علاقہ سرکار علی۔	۴۴
۲۸	مستدین عدالت کو تو ال وامور علی۔	۳۰	فہرست نظائر پٹہ خانہ جات ۔۔۔	۴۵
۲۹	مستدین محکمہ ہوم سکریٹری۔	۳۱	فہرست نظائر طبابت علاقہ سرکار علی۔	۴۶
۳۰	مستدین فوج باقاعدہ۔	۳۲	فہرست افسر الابرار یونانی ۔۔۔	۴۷
۳۱	مستدین فوج باقاعدہ و بیقاعدہ۔	۳۳	فہرست نظائر بحکمہ نظم جمعیت ۔۔۔	۴۸
۳۲	فہرست میر مجلس صاحبان عدالت عالیہ۔	۳۴	فہرست اسپیکر ان جنرل رجسٹریشن۔	۴۹
۳۳	سرکار عالی۔	۳۵	فہرست اراکین عدالت عالیہ سرکار علی۔	۵۰
۳۴	فہرست مفتیان عدالت عالیہ۔	۳۶	فہرست مہتمم و کمشنر و مستدین صیفائی۔	۵۱
۳۵	فہرست بندہ و۔۔۔ حج صاحبان عدالت عالیہ۔	۳۷	حیدر آباد۔	
۳۶	فہرست صدر محاسبان سرکار علی۔	۳۸	فہرست کشتیران و قلعہ داران آبی۔	۵۲
۳۷	فہرست ناچ صدر محاسبان۔	۳۹	فہرست انعام کشتیران (نظم عطا)۔	۵۳
۳۸	فہرست بہتیمان خزانہ عامہ سرکار علی۔	۴۰	فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ۔	۵۴
۳۹	فہرست بہتیمان و نظائر و محاکمات القرب۔		آف وارڈز۔	
	کاغذ نمبر۔		فہرست عمدہ داران قہر خان۔	

نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف
۵۴	مختارین علاقہ صرف خاص مبارک	۶۲	۴۰ برخواست مجلس امراء
۵۵	صدر محاسبان	۶۳	
۵۶	مہتممان خزانہ	۶۴	
۵۷	فہرست صاحب زرینہ جیکہ دکن	۶۵	۴۱ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی
۵۸	فہرست آمدورفت گورنر جنرل و ایسٹ	۶۶	۴۲ فہرست عمدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین
۵۹	فہرست آمدورفت کمانڈر ان چیف	۶۷	۴۳ احکام توسیع مجلس وضع آئین قوانین
	پریسڈنسی کمانڈر ان چیف انڈیا	۶۸	۴۴ فہرست قوانین نافذہ مجلس وضع آئین قوانین
	<b>باب دوم</b>		
۶۰	حالات قیام و شکت کونسل	۷۱	۴۵ مختصر حالات عمدہ داران علاقہ سرکار عالی
۶۱	حالات کونسل آف ایسٹ	۷۲	
۶۲	کمیٹی کونسل (مجلس وزراء)	۷۳	
۶۳	ایگزیکوٹیو کونسل (باب حکومت)	۷۴	
۶۴	حالات باب حکومت سرکار عالی	۷۵	۴۶ (۱) آئین نواب سر علی امام سولہ الملک
۶۵	تنظیم باب حکومت	۷۶	سی۔ سی۔ آئی۔ کے سی۔ سی۔ آئی۔
۶۶	فہرست اراکین کونسل آف ایسٹ	۷۷	۴۷ (۲) نواب سر فریدون الملک کے سی۔
۶۷	فہرست اراکین کمیٹی کونسل	۷۸	آئی۔ ای۔ سی۔ سی۔ آئی۔
۶۸	فہرست اراکین باب حکومت	۷۹	۴۸ (۳) نواب ولی الدولہ بہادر
۶۹	احکام قیام مجلس امراء	۸۰	۴۹ (۴) راجہ راجا جیان مہاراجہ کشن پرنس

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲	مستدین محکمہ فینانس۔	۲۴	۲۰	فہرست نظام رجسٹرات علاقہ سرکار علی
۲۳	مستدین محکمہ مال۔	۲۵	۲۱	فہرست نظام کروڑ گیری ۔۔
۲۴	زاید مستدین مال۔	۲۶	۲۲	فہرست کو توال صاحبان بلدہ۔
۲۵	شریک مستدین مال۔	۲۷	۲۳	فہرست عدد نظام کو توالی اصلاح
۲۶	صدر نظام مال۔	۲۸	۲۴	سرکار عالی۔
۲۷	صدر نظام اسماٹ۔	۲۹	۲۵	فہرست نظام تعلیمات علاقہ سرکار علی۔
۲۸	مستدین عدالت کو توالی وامور علی	۳۰	۲۶	فہرست نظام ریہ خانجات ۔۔
۲۹	مستدین محکمہ ہوم سکرٹری۔	۳۱	۲۷	فہرست نظام طبابت علاقہ سرکار علی
۳۰	مستدین فوج باقاعدہ۔	۳۲	۲۸	فہرست افسر الابلار بر نانی ۔۔
۳۱	مستدین فوج باقاعدہ و بیتقاعدہ۔	۳۳	۲۹	فہرست نظام محکمہ نظم جمعیت ۔۔
۳۲	فہرست میر مجلس صاحبان عدالت عالیہ	۳۴	۳۰	فہرست اسپیکر ان جنرل رجسٹریشن
۳۳	فہرست اراکین عدالت عالیہ سرکار علی	۳۵	۳۱	دستاب۔
۳۴	فہرست مفتیان عدالت عالیہ۔	۳۶	۳۲	فہرست بہتر و کشتنر و مستدین صفائی
۳۵	فہرست ہندو ۔۔ حج صاحبان عدالت عالیہ	۳۷	۳۳	حیدر آباد۔
۳۶	فہرست صدر محاسبان علاقہ سرکار علی۔	۳۸	۳۴	فہرست کشتنر ان و قلعہ اران آبکاری
۳۷	فہرست نائب صدر محاسبان۔	۳۹	۳۵	فہرست انعام کشتنر (نظام علیہ)
۳۸	فہرست بہتر خزانہ عامہ سرکار علی۔	۴۰	۳۶	فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ
۳۹	فہرست بہتر ان و نظام و محاکمات ان و تقریب	۴۱	۳۷	آف وار ڈوز۔
	کاغذ مجموعہ۔	۴۲	۳۸	فہرست عمدہ داران و مصرعین

تعداد	نام مصنف	تعداد	نام مصنف
۵۴	مختارین علائقہ صرف خاص مبارک	۴۰	برخواست مجلس امراء
۵۵	صدر محاسبان	۴۱	باب سوم
۵۶	مہتممان خزانہ	۴۲	مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی
۵۷	فہرست صاحب رزیدنت جیلد دوم	۴۳	فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین
۵۸	فہرست آمد و رفت گودرز جیلد اول	۴۴	احکام توسیع مجلس وضع آئین و قوانین
۵۹	فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف	۴۵	فہرست قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین
	پریڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا		باب چہارم
۶۰	حالات قیام و شکت کونسل	۴۶	مختصر حالات عہدہ داران علائقہ سرکار عالی
۶۱	حالات کونسل آف ایڈٹ	۴۷	صدر اعظم
۶۲	کینٹ کونسل (مجلس وزراء)	۴۸	(۱) آئین نواب سر علی امام سید الملک
۶۳	اگزیکوٹیو کونسل (باب حکومت)	۴۹	سی۔ سیس۔ آئی۔ کے۔ سیس۔ آئی
۶۴	حالات باب حکومت سرکار عالی	۵۰	(۲) نواب سرفریدون الملک۔ کے۔ سیس۔ آئی۔ ای۔ سیس۔ آئی۔
۶۵	تتظیم باب حکومت	۵۱	(۳) نواب ولی الدولہ بہادر
۶۶	فہرست اراکین کونسل آف ایڈٹ	۵۲	(۴) راجہ راجایان مہاراجہ کشن چند
۶۷	فہرست اراکین کینٹ کونسل	۵۳	
۶۸	فہرست اراکین باب حکومت	۵۴	
۶۹	احکام قیام مجلس امراء	۵۵	











صفحہ نمبر	نام مضمون	تاریخ	نام مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۹	(۳۵) نواب سید ہدی عثمان میر نواز جنگ	۲۳۴	(۳۶) نواب چراغ عثمان اعظم یار جنگ	۱۱۰
	محسن الملک -		(۳۷) مولوی سید علی حسن صاحب	۱۱۱
	(۳۸) مولوی محمد صدیق الخاطب نواب		علاء جنگ اول -	
	(۳۹) بابوند لال صاحب سیل		(۴۰) مولوی حبیب الدین صاحب سیل	
	(۴۱) نواب نواز جنگ بہادر - بی -		معتدین شریک معتدین صد	
	(۴۲) نواب آصف نواز جنگ آصف نواز		آصف نواز الملک	
	(۴۳) نواب شتاق حسین انتضا جنگ		وقار الدولہ وقار الملک	
	(۴۴) نواب عبدالسلام خان الخاطب		مقتدر جنگ مقتدر الدولہ	
	(۴۵) مولوی سید غلام رسول صاحب			
۱۰۶	(۴۶) مشر - اے - جی - ڈنایک کھار	۱۲۰	(۴۷) مشر و کیفیلڈ - جی - ای - سی -	۱۲۱
	(۴۸) نواب فصیح الدین خان الخاطب	۱۲۲	فصیح جنگ بہادر -	
	(۴۹) آرنیل مشرٹی جے - ٹاکسکدر	۱۲۳	ناظم مال سرکار عالی - در	
	(۵۰) نواب آغا محمد عثمان آغا یار جنگ	۱۲۴	(۵۱) مولوی عبد الرحیم صاحب	
	(۵۲) مولوی غلام محمد صاحب قریشی -	۱۲۶	تیج - سی - سیس -	
	(۵۳) نواب رضایا نواز جنگ بہادر	۱۲۷	(۵۴) مولوی حاجی میر فیض الرحمان صاحب	
	معتدین عدلیٹ		کو تو الی الاموات	
	(۵۵) مولوی محمد عزیز مرزا صاحب	۱۲۹	(۵۶) نواب حاجی محمد حیدر صاحب	
	(۵۷) الخاطب سر بلند جنگ	۱۳۰		

تاریخ	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۳۱	(۵۷) نواب نوالہ قادریہ قادریہ قادریہ	۲۵۵	(۶۷) نواب میر محمد حسین خاں صاحب جنگ	۲۷۰
۱۳۲	(۵۸) نواب محمد غلام اکبر خان الخاں	۲۵۷	(۶۸) نواب سید امیر احمد شاہ مختار	۲۷۱
	اکبر جنگ بہادر -		(۶۹) نواب میر مرزا عبد الباقی	۲۷۱
	معتدین ہوم سکری		ماہر جنگ -	
	(۵۹) نواب عبدالحی صاحب الخاں	۲۵۸	(۷۰) نواب مرزا ذریعہ نیرنگ	۲۷۲
۱۳۳	سردار دلیر الملک -		(۷۱) نواب عبد الصمد خان حمیدار جنگ	۲۷۲
	(۶۰) شمس العلماء ڈاکٹر سید علی صاحب	۲۵۹	بہادر - بی - اے -	
۱۳۵	(۶۱) نواب مہدی حسن صاحب الخاں	۲۶۲	میر مجلس صا الی	
	فتح نوز جنگ -		(۷۲) مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب	۲۷۳
۱۳۶	(۶۲) نواب ہر مرزی ہر مرزی جنگ	۲۶۳	(۷۳) آریسل مولوی میر فضل حسین صاحب	۲۷۴
۱۳۷	(۶۳) دیوان بہادر کرشمہ چاری صاحب	۲۶۴	(۷۴) نواب مصباح الدین حاکم الدولہ	۲۷۴
۱۳۸	(۶۴) رائے ریجناتہ صاحبہم - اے -	۲۶۵	(۷۵) نواب مرزا امجد علی صاحب	۲۷۶
	یل - یل - بی -		مرزا ابرار جنگ بہادر -	
۱۳۹	(۶۵) نواب ہاشم معز الدین شہ	۲۶۷	اراکین مجلس عدالت عالیہ	
	یار جنگ بہادر -		سرکار عالی	
	معتدین فوج		(۷۶) مولوی علی رضا خان صاحب	۲۷۸
۱۴۰	(۶۶) راجہ مر نیاس راؤ صاحب -	۲۶۸	(۷۷) مولوی محمد حسین خان صاحب	۲۷۹

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۹۵	(۹۰) نواب کوکثر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بٹیا	۲۶۹	(۷۸) مولوی نظام الدین حسن بی۔	۱۵۲
۲۹۶	(۹۱) راجہ بہادر گراؤ۔	۱۶۵	بی۔ ایل۔	
۲۹۹	(۹۲) نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بٹیا	۲۸۱	(۷۹) نواب حافظ احمد رفیع خان	۱۵۳
۳۰۲	(۹۳) رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔	۱۶۷	سکندر نواز جنگ۔	
۳۰۳	(۹۴) مولوی محمد سدا صد صاحب بی۔	۲۸۲	(۸۰) بخش رائے رگھوناتھ پرشاد صاحب	۱۵۴
			بی۔ ا۔	
	<b>مفتیان عالیہ</b>	۲۸۳	(۸۱) نواب وحید الزمان خان الخاں	۱۵۵
	<b>سرکار عالی</b>		وقار نواز جنگ۔	
۳۰۵	(۹۵) مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	۱۶۹	(۸۲) رائے بالکنڈ صاحب بی۔	۱۵۶
۳۰۶	(۹۶) مولوی محمد لطف اللہ صاحب	۲۸۶	(۸۳) مولوی سید ہاشم صاحب بگلی	۱۵۷
	(۹۷) نواب نور العین والدین الخاں	۲۸۷	(۸۴) مولوی محمد عبد الغفور صاحب	۱۵۸
	مینا یار جنگ بہادر۔		(۸۵) نواب کبیر سراج الحسن سراج	۱۵۹
	<b>صد محاسبان علاقہ</b>		یار جنگ بہادر۔	
	<b>سرکار عالی</b>	۲۸۹	(۸۶) نواب سید غلام جبار یار جنگ بٹیا	۱۶۰
۳۰۷	(۹۸) بی۔ ہمنٹ رائے صاحب	۲۹۱	(۸۷) نواب مرزا حیدر جیون بگ	۱۶۱
۳۰۸	(۹۹) نواب حسن بن عبد اللہ عمار نواز جنگ		جیون یار جنگ بہادر۔	
۳۰۹	(۱۰۰) نواب وحید منور خان الخاں	۲۹۲	(۸۸) نواب محمد براہیم فاروقی	۱۶۲
	مقرب جنگ مشہور الملک۔		فاروق یار جنگ بہادر۔	
		۲۹۳	(۸۹) پنڈت کیشور رائے صاحب۔	۱۶۳

نمبر	نام مصنف	تاریخ	نمبر	نام مصنف	تاریخ
۳۱۷	(۱۱۲) نواب آغا مرزا نصر اللہ خان - دولت یا جنگ -	۱۸۶	۳۱۰	(۱۰۱) مولوی محمد سنور خان صاحب	۱۷۵
۳۱۸	(۱۱۳) مسٹر انگلش اسکوائر (۱۱۴) مسٹر گیٹن رابرٹ (۱۱۵) مسٹر بیٹن جی باپو جی چینیائی اولیڈ ناظم دار الضرب نظام جنگلات کار عالی	۱۸۰ ۱۸۸ ۱۸۹	۳۱۱	(۱۰۳) مولوی محمد حسن صاحب بنگلہ	۱۷۷
۳۱۹	(۱۱۶) مسٹر ایف - ۷ - لاج	۱۹۰	۳۱۲	(۱۰۴) مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیر سٹریٹ لا -	۱۷۸
۳۲۰	(۱۱۷) مسٹر ڈبلیو - ایف بسکو اسکوائر -	۱۹۱	۳۱۳	(۱۰۵) جے راہ صاحب -	۱۷۹
۳۲۱	(۱۱۸) نواب حامد یا جنگ بہادر نظام کروڑ گیری سرکار	۱۹۲	۳۱۴	(۱۰۶) رائے بابو گیار شاد صاحب	۱۸۰
۳۲۱	(۱۱۹) مسٹر داراب جی دو بھائی -	۱۹۳	۳۱۵	(۱۰۷) لالہ گویندرام صاحب	۱۸۱
۳۲۲	(۱۲۰) مسٹر بیٹن جی -	۱۹۴	۳۱۶	(۱۰۸) رائے شکر پر شاد صاحب بی - اے -	۱۸۲
۳۲۳	(۱۲۱) خان بہادر عبدالکریم خان فخر نعل خان صاحب -	۱۹۵		مہتمم تمام خزانہ عامر کار عالی	
۳۲۳	(۱۲۲) راجہ اندر کرن بہادر -	۱۹۶	۳۱۷	(۱۰۹) جہانگیر جی سہراب جی صاحب	۱۸۳
			۳۱۸	(۱۱۰) مولوی شیخ فضل کریم صاحب	۱۸۴
			۳۱۹	(۱۱۱) ہنمت راؤ صاحب	۱۸۵
				مہتمم نظام داران الضرب و کاغذ مہمور	



[illegible]

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۳۳۵	(۱۵۲) مسٹر ڈاکٹر عبدالغنی - یم - بی - سی - یم - یل - آر - سی - پی - یم - آر - یس -	۲۲۶	نظم نظم جمعیت سرکار عالی	
	(۱۵۳) نواب سید زین العابدین بکرامی -	۲۲۷	(۱۴۳) مولوی سید محمود صاحب	۲۱۷
	المخاطب عابد نواز جنگ بہادر -	۲۲۸	(۱۴۴) مولوی بشیر الدین احمد خٹا	۲۱۸
۳۳۶	(۱۵۴) ڈاکٹر سید حامد علی صاحب	۲۲۹	(۱۴۵) نواب کپتان مرزا محمد اادی خان	۲۱۹
	یل - آر - سی - پی - اینڈیس ڈی -		وزیر جنگ وزیر بار الدولہ -	
	پی - پیج کاغذ (یل یم آر - سی - پی (ڈبلن) -		انسپکٹر ان خبرل رجسٹریشن	
	کو تو ا صاحبان اذرو ورو		اسٹامپ	
	سرکار عالی		(۱۴۶) جابج مندی اسکوائر یم - ای -	۲۲۰
۳۳۸	(۱۵۵) نواب اکبر علیخان اکبر الملک -		یل - یل - ڈی -	
	سی - یس - ای -	۳۴۱	(۱۴۷) نواب بشیر بیگ بشیر جنگیہ	۲۲۱
۳۳۹	(۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطان یادو جنگیہ		کمشنر معتمدین صفائی حیدر آباد	
۳۴۰	(۱۵۷) نواب سید وزیر علی سلطان یادو جنگیہ	۳۴۲	(۱۴۸) نواب سید علیخان حید نواز جنگیہ	۲۲۲
۳۴۱	(۱۵۸) نواب الحاج محمد رضی الدین احمد خان	۳۴۳	(۱۴۹) مولوی میر کاظم علی صاحب	۲۲۳
	المخاطب عابد جنگ ثانی -		(۱۵۰) مسٹر - آئی - پیج - ایسٹنس -	۲۲۴
۳۴۲	(۱۵۹) راجہ بہادر سنگھ راماریڈی		اسکوائر -	
	صاحب - او - بی - ای -	۳۴۴	(۱۵۱) مسٹر دارنر -	۲۲۵

صفحہ	نام مضمون	تاریخ	نام مضمون	صفحہ
	مولوی محمد جلال خان صاحب غلام احمد	۳۵۳	(۱۵۹) محمد رحمت الد صاحب منتخب توال	۳۳۳
	معتمدین خاص مبارک		صدر نظام کو توالی اضلاع سرکاری	
		۳۵۶	(۱۶۰) کرنل سیسی - سیس - لڈلو -	۳۳۴
۳۶۸	نواب اکرام جنگیہ الدولہ	=	(۱۶۱) مشر میوگاف -	۳۳۵
=	نواب عبدالرشید خان	۳۳۸	(۱۶۲) مشر جنکین -	۳۳۶
	سید الدولہ -	۳۵۹	(۱۶۳) نواب محمد عثمان محمد نواز جنگ بہادر	۳۳۷
۳۶۹	مولوی مرزا عبدالرحیم خان	۳۶۰	(۱۶۴) مشر آرم اسٹرانگ -	۳۳۸
	مہتمم خزانہ صر خاص مبارک		کمشنران انعام (عطیہ) سرکاری	
۳۷۰	نواب محمد جمال الدین خان	۳۶۱	(۱۶۵) نواب شیخ احمد رفت یار جنگ -	۳۳۹
	مادق جنگ -	=	(۱۶۶) نواب معین الدین خان عرف غلام بادشاہ	۳۴۰
	ضمیمہ کتاب ہذا		اقبال یار جنگ -	
	ضمیمہ صفحہ (۱)	۳۶۲	(۱۶۷) نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ -	۳۴۱
		۳۶۳	(۱۶۸) راجہ جگموہن نعل بہادر - بی - ا -	۳۴۲
			نظام کو رٹ اف وارڈز سرکاری	
		۳۶۴	(۱۶۹) پنڈت گوپند لالک جی - سی - ایچ -	۳۴۳
		۳۶۵	(۱۷۰) نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۳۴۴
		۳۶۶	(۱۷۱) مولوی سید احمد عثمان صاحب -	۳۴۵
		۳۶۷	(۱۷۲) مولوی محمد غلام غوث خان صاحب - خلف کبر	۳۴۶

# مفہم حصہ

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں اُنکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیباچہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اسقدر وضاحت کر دینی ضروری سمجھتا ہوں کہ حصہ ششم کے ساتھ حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بنا پر لاحق ہوئی۔

حصہ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصہ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہوا چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہو سکا اُس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجبہ کو آمادہ ہونا پڑا۔

مگر بستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے اپنے موقع پر خاندان قلی شاہی خاندان آصفی۔ دارالہمامان و پیشکاران و معین الہمامان و صدر الہمامان و متحدین

و نظما و غیرہ کے اسما و گرامی درج ہیں۔ لیکن حصہ ہفتم میں سلسلہ سے اُن کو یکجا جمع کر دینے میں آسانی و سہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظر ثانی کے بعد حصہ ہفتم میں درج کیا گیا۔ نظر ثانی میں نواب غنایت جنگ بہادر کی غنایت سے جو مولہ دستياب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی۔ جس کے لئے نواب صاحب مدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مجلس عدالت عالیہ کے عہدہ داروں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیاری میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت و فائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی ہے اس حصہ میں سوائے سرشتہ تعمیرات کے اور سب سرشتوں کے معتمدین کی فہرست درج ہے۔ سرشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسما و گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایسا کئے جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں پھرنے پر بھی میسر نہیں آسکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہو سکی۔ احکام بابت قیام و شکستہ کنسل آف ایٹ و کینٹ کنسل و ایجنٹ فہرست ہزار اکین مجلس امر از با حکومت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین توسیع مجلس وضع قوانین دار اکین مجلس وضع قوانین کی سال داری فہرست جرائد اور سیلوٹوں اخذ کر کے اس حصہ میں موقع و محل ہے درج کی گئی ہے۔ جن دو چار سنین کے سیول سٹین باوجود تلاش کے دستياب نہیں ہو سکیں وہ مجبوراً معزاً چھوڑ دیئے گئے۔ اس حصہ میں ایک یہ جَدَت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ داروں کا نام آیا ہے اُن کے مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیہ ناظرین کر دئے جائیں۔ ان میں سے بعض کے حالات زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک مجوبہ مولفہ مولوی صدانی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحب شیعہ اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور سالہ زمانے

لیکر درج کئے گئے ہیں۔ ان سب صاحبوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ سوانح حیات محمد وارث  
میں تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے۔ برہنہ ہم  
میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا  
بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر غصو سے ملاحظہ فرمادین اور اس سقم سے  
مجھ کو ایما فرما کر مشکور فرمادیں۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا۔ لیکن  
ادون کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوئے لہذا مجبوراً اس خیال کو  
ترک کر دینا پڑا۔

ترتیب سوانح عہدہ داروں کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار  
مجلس عدالت عالیہ اور دہونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے جس کا  
ہر دل سے اعتراف کیا جاتا ہے۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب  
نہیں ہو سکے ان کو مجبوراً ترک کرنا پڑا۔ اس حصہ کو ریکارڈیوں اور بیرونی صورت وغیرہ میں جناب  
دہونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شامراؤ صاحب علاقہ دار دقنظکات  
فوج علاقہ امیر بایگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے  
وقتاً فوقتاً ملی ہے اس کے لئے ان کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کا کم احسان فراموشی ہوگی  
اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کاموں میں جن جن اصحاب نے اپنا  
قیمتی وقت صرف کر کے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اس کے لئے میں ان کا بھی  
شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔

اس موقع پر میں نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا اعتراف  
ہوں کہ چشتی القادری می پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف پادشاہ میا  
صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوشگسلبوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے  
بدرجہ غایت محفوظ فرمایا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا تشکر ہوں۔

اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستانِ آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کر کے  
نقد و تبصرہ کی غرض سے پبلک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں - اور بارگاہ  
سرابِ العزات سے بستی ہوں کہ وہ اس کو مقبولیتِ خلافت کا خلعت عطا فرما کر  
سیری سعی کو مشکور فرمائے۔

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ

مادر وطن کا سیوک

مانک راؤ دھڑل راؤ

علاقہ دار امیر بایگاہ نواب الدلہ بہا  
صدر المہاتم عدالت امور مذہبی سرکار عالی

محکمہ جینی علم  
حیدر آباد دکن

۶۱ ۹۹



حصہ ہفتم  
باب اول

فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

شمارہ	نام فرمانروا	تاریخ تولد	تاریخ وفات	دست حکومت			دست عمر		
				سال	ہجری	سال	سال	ہجری	سال
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ	۹۶۰	۹۶۰	۲۶	۹۰۰	۹۰۰	۱۰	۹۰۰	۱۱
۲	حبیب قلی قطب شاہ رضوان پناہ	۹۵۰	۹۵۰	۶	۹۵۰	۹۵۰	۱۰	۹۵۰	۱۱
۳	سبحان قلی قطب شاہ	۹۵۰	۹۵۰	۶	۹۵۰	۹۵۰	۱۰	۹۵۰	۱۱
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۰	۹۳۰	۳۰	۹۳۰	۹۳۰	۱۰	۹۳۰	۱۱
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان	۹۴۱	۹۴۱	۳۳	۹۴۱	۹۴۱	۱۰	۹۴۱	۱۱
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۳	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰	۱۰۲۰	۱۱
۷	سلطان عبدالقادر قطب شاہ	۱۰۲۸	۱۰۲۸	۳۷	۱۰۲۸	۱۰۲۸	۱۰	۱۰۲۸	۱۱
۸	سلطان ابوالحسن پناہ شاہ غفران پناہ	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۵	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۱	۱۰۵۲	۱۱

لے آخر از ذی قعدہ ۹۵۰ ہجری میں پناہ شاہ نے آپ کی قید کیا اور ماہ ربیع الثانی ۹۹۰ ہجری میں قلعہ کو نکندہ ہو کر قلعہ و آباد کو روڈ کیا گیا۔



## فہرست فرما نروایان آصفیہ

نشانہ	نام فرما نروا	تاریخ ولادت	تاریخ نکاح	تاریخ شہینہ	تاریخ وفات	سن			درجہ حکومت	
						سال	ہجری	سال	سال	ہجری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفیہ مغفرت مآب - نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب -	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶
۲	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب -	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶
۳	نواب ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ -	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶
۴	نواب سید محمد خان صاحب جنگ اصف الدولہ امیر الممالک خلف سوم مغفرت مآب -	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶
۵	نواب نظام علی خان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک اصفہ ثانی غفران مآب	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶	۱۱۳۳ ۱۲ ابریل ۱۰۸۶

۱۔ (نواب) شہید ہوئے -

۲۔ بیدریں وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے -

۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفیہ شاہ مغفرت منزل۔	یکم ربیع ۱۲۸۶ھ	۲۳ ربیع دوم ۱۲۸۸ھ	۰	۱۶ ذی الحجہ ۱۲۴۲ھ	۶۲	۴	۱۶	۲۶	۶	۲۵
۷	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفیہ رابع غفر منزل۔	۱۲۸۸ھ ۱۲ رمضان	۲۰ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ	۰	۲۲ رمضان ۱۲۵۳ھ	۶۴	۱۱	۲۸	۲۸	۱۰	۲
۸	نواب میر تنہا علیخان افضل الدولہ آصفیہ خامس مغفرت مرکاں۔	۲۰ ربیع ۱۲۴۲ھ	۴ رمضان ۱۲۴۳ھ	۰	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۶۲	۷	۱۳	۱۲	۱	۹
۹	نواب میر محبوب علیخان آصفیہ سادس غفر مرکاں۔	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۰	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۶۵	۴	۲۸	۴۳	۹	۲۲
۱۰	نواب میر عثمان علیخان نہادر سلخ جا دوم	۱۳۲۳ھ ۱۳۲۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۰							

لہ قلعہ محمد آباد بیریں پیدا ہوئے۔ ۱۵ھ، ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ کو بوجہ دگی دیس لرے گورنر جنرل  
لارڈ رپن آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

فہرست اسماء صاحبزادگان فرما نروایان خاندان اصفیہ	نام صاحبزادگان مع خطابہ	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	اولاد حضرت نواسیر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک اصفیہ مخفرت ما فرما نرو اول			
۱	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۱ھ محرم	دہلی میں پیدا ہوئے بہت خاں کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے
۲	نواب محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدین خاں فیروز جنگ امیر الامراء	۱۲۲۲ھ	۱۲۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے بہ شکایت ہیضہ اور کھانہ میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرہ فیروز جنگ اول دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خاں متلا جنگ آصف الدولہ امیر الممالک	۱۱۱۶ھ	۲۰ ربیع الاول ۱۱۶۶ھ	(۱۱) سال سلطنت کئے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ متانی پادشاہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علی خان فتح جنگ نظام الملک اصفیہ ثانی	۱۲۳۶ھ	۱۲۱۸ھ	بلدہ حیدر آباد میں انتقال کئے اور صحن مکر مسجد میں دفن ہوئے۔
۵	نواب محمد شریف خاں بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامراء	۱۲۲۶ھ	۱۱۹۶ھ	قلعہ ادھونی (نزد اور پور) میں دفن ہوئے
۶	نواب میر حسین قلع خان المعروف منغل علی خان ناصر جنگ مقتد الدولہ ناصر الملک ہمارو بنجاہ	۱۲۳۶ھ	۱۲۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے

تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت	تفصیل
۲	۳	۴	۱
اولاد حضرت نواب نظام علی خان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفیہ ثانی غفر انا ب زنا علیہ			
۱	۱۱۶۰ھ ۲۰ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	نواب میر احمد خاں المخلص لہجہ
۲	۱۱۸۵ھ ۱۶ رجب	عسکن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔	نواب میر اکبر علی خان سکندر جاہ آصفیہ
۳	۱۱۹۱ھ ۹ رجب	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوئے۔	نواب میر ذوالفقار علی خان جہاندار جاہ
۴	۱۱۹۲ھ غزہ ربیع الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	نواب میر نظام علی خان جیشہ جاہ
۵	۱۱۹۶ھ ۱۸ ربیع دوم	بازار کسار ٹھہ عقبت دیوڑھی خو میں دفن ہوئے۔	نواب میر سبحان علی خان فرید و نجاہ
۶	۱۱۹۱ھ غزہ شوال	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔	نواب میر تیمور علی خان اکبر جاہ
۷	۱۲۰۵ھ ۱۰ ذی الحجہ	جیا گورہ متصل کاروان ساہنزد و قریٰ گنبد دفن ہوئے۔	نواب میر جہانگیر علی خان سلیمان جاہ
۸	۱۲۱۴ھ غزہ ربیع دوم	برسکایت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے۔	نواب کیوان جاہ

سلسلہ	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	اولاد حضرت بو امیر بکر علیخان کندر جاہ آصفیہ ثالث مخفر منزل فرمانروا ہما			
۱	نواب میر فرخندہ علیخان اللہ	۱۲۰۸ھ - ۲۹ رمضان	۱۲۶۳ھ - ۲۱ رمضان	بیمہ میں تولد پاسے - بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن کنگ مسجد میں دفن ہوئے -
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان	۱۲۰۹ھ - ۲۰ رمضان	۱۲۹۳ھ - ۹ جمادی اول	چھاؤنی ناد علیگ خان میں دفن ہوئے -
۳	نواب میر گوہر علیخان مسافر الدولہ	۱۲۱۰ھ - ۴ رمضان	۱۲۷۰ھ - ۲۷ رمضان	قلند گو کندہ میں انتقال کئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۴	نواب تغینعل علیخان عرف پیر بادشاہ	۱۲۱۹ھ - ۲۶ ذیحجہ	۱۲۶۳ھ - ۷ اذیحجہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۵	نواب میر نور علیخان سنور الدولہ	۱۲۲۱ھ - ۱۲ ربیع الاول	۱۲۶۵ھ - ۵ محرم	ایضاً ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخان	۱۲۲۱ھ - ۱۷ رجب	۱۲۸۶ھ - ۱۲ جمادی اول	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخان الحباب	۱۲۲۴ھ - ۱۱ جمادی الثانی	۱۲۷۲ھ - ۵ شہبان	ایضاً ایضاً
۸	نواب میر داود علیخان قمر الدولہ	۱۲۳۵ھ - ۱۵ ربیع الاول	۱۲۷۲ھ - ۲۷ ربیع دوم	ایضاً ایضاً

سلسلہ	نام صاحبزادگان خطا	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۹	نواب میر فتح علی خان مظفر الدولہ	۲۶ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ	۲ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فتح علی خان ناصر الدولہ آصفیہ رابع غفر انتمزل فرما کر اربع			
۱	نواب بہمنیت علی خان افضل الدولہ	سلخ ربیع فی ۱۲۳۳ھ	حویلی قدیم واقع حید آباد میں تولد ہوئے اور بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن کرم مسجد میں دفن ہوئے	
۲	نواب میر جہانگیر علی خان بروہ الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۳۲ھ	۲۷ ربیع فی ۱۲۸۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۵	اولاد حضرت نواب بہمنیت علی خان افضل الدولہ مغفرت کما آصفیہ خاص فرما کر اس			
۱	نواب میر محبوب علی خان غفر انمکا	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نایب آباد میں انتقال کئے اور صحن کرم مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر انبال علی خان	۲۳ شوال ۱۲۷۲ھ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر خاں علی خان	۱۰ شوال ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علی خان		۸ ربیع اول ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۶	اولاد حضرت نواب میر محبوب علی خان غفر انمکا آصفیہ فرما کر اسکا دس			
۱	نواب میر فاروق علی خان	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ھ	۱۳ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

ردیف	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر (اعلیٰ حضرت خسرو دکن) -	۱۳۰۳ سلج بخاوی الثانی		
۳	نام نہیں رکھا گیا -	۱۳۰۴ ۲۶ جمادی الاول	۱۳۰۴ ۲۸ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ ضامن دفن ہوئے
۴	نواب میر صدیق علیخان -	۱۳۰۹ ۸ ربیع الاول	۱۳۰۹ ۱۱ رجب	ایضاً ایضاً
۵	نام معلوم نہیں -	۱۳۰۹ ۹ شعبان	۱۳۱۰ ۱۲ ذیحجہ	ایضاً ایضاً
۶	ایضاً	۱۳۰۹ ۱۶ شعبان	۱۳۰۹ ۲۳ رمضان	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر قادیان علیخان -	۱۳۱۲ ۲ رمضان	۱۳۱۳ ۸ رمضان	بقام کوہ پولا انتقال ہوا اور محسن کے سجد حیدر آباد میں دفن ہوئے -
۸	نواب میر غلام محی الدینخان -	۱۳۱۳ ۱۳ صفر	۱۳۱۴ ۲۱ جمادی الاول	درگاہ حضرت چہرہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۹	نواب میر احمد محی الدین خان بیہادر	۱۳۲۵ ۹ رجب		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسالۃ جاہ بہادر -	۱۳۲۵ ۱۰ رمضان		
۷	اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفجاہ فرمانروائے سابع			
۱	نواب میر حمایت علیخان غلام جاہ	۱۳۲۵ ۸ محرم		
۲	نواب میر شجاعت علیخان غلام جاہ	۱۳۲۵ ۲۵ ذیقعدہ		

۳	نواب میر نصرت علیخان -	۲۵۔ محرم ۱۲۲۶ھ	یکم جمادی الثانی ۱۲۲۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۴	نواب میر احمد علیخان -	۱۳۔ ربیع اول ۱۲۳۰ھ	۲۔ جمادی الثانی ۱۲۳۳ھ	ایضاً ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہار -	۵۔ شعبان ۱۲۳۰ھ		
۶	نواب میر رضا علیخان -	۱۳۔ ذی الحجہ ۱۲۳۰ھ	۱۱۔ محرم ۱۲۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۷	نواب میر عابد علیخان عابد جاہ بہار -	۸۔ صفر ۱۲۳۱ھ	۱۲۔ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۸	نواب میر حمید علیخان -	۱۰۔ صفر ۱۲۳۱ھ	۲۴۔ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ	
۹	نواب میر حسرت علیخان حسرت جاہ بہار -	۱۴۔ صفر ۱۲۳۱ھ	۲۳۔ جمادی الاول ۱۲۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۱۰	نواب میر جعفر علیخان -	۲۴۔ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ		
۱۱	نواب میر شمس علیخان ششم جاہ بہار -	۲۰۔ ربیع دوم ۱۲۳۱ھ	۲۲۔ رجب ۱۲۳۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۱۲	نواب میر جواد علیخان -	۴۔ جمادی اول ۱۲۳۱ھ		
۱۳	نواب میر تقی علیخان تقی جاہ بہار -	۲۔ رجب ۱۲۳۱ھ	۲۸۔ شوال ۱۲۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۱۴	نواب میر تراب علیخان -	۲۔ ربیع اول ۱۲۳۲ھ		
۱۵	نواب میر منظر علیخان -	۵۔ ربیع اول ۱۲۳۲ھ	۸۔ شعبان ۱۲۳۲ھ	ایضاً ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان -	۱۲۔ محرم ۱۲۳۲ھ	۲۱۔ شعبان ۱۲۳۲ھ	ایضاً ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان -	۱۸۔ رجب ۱۲۳۳ھ	۲۔ ربیع اول ۱۲۳۳ھ	ایضاً ایضاً



۱۸	نواب میر شہنشاہ علیخان بشا بجاہ	۱۲۳۳ ۱۸ رجب	۱۲۳۳ ۹ جمادی اول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۹	نواب میر منعم علیخان -	۱۲۳۳ ۲۶ محرم		
۲۰	نواب میر رجب علیخان جب بجاہ در	۱۲۳۵ ۱۵ رجب		
۲۱	نواب میر سعادت علیخان سدا بجاہ	۱۲۳۵ ۴ محرم		
۲۲	نواب میر ذراست علیخان -	۱۲۳۶ ۱۱ محرم	۱۲۳۶ یکم ربیع الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۳	نواب میر امجد علیخان -	۱۲۳۶ ۳ ربیع الثانی	۱۲۳۶ ۲ شعبان	ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخان -	۱۲۳۶ ۲۹ ربیع الثانی	۱۲۳۸ ۳ جمادی الثانی	ایضاً

## فہرست مدارالمہمان سلطنت آصفیہ

نشانہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ شہزادی	تاریخ عہدگی	تاریخ وفات	دست حکومت				دست عمر	
						سال	ہجری	سال	ہجری	سال	ہجری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سید رام داس پٹیل رکھو ناتھ داس۔	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲	سید لشکر خان الخاطب رکھو ناتھ داس۔	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۱۱۶۵ ۲۶ جمادی	۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۳	سید شاہ نواز خان الخاطب مصباح جنگ مصباح الدولہ۔	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۴	سید محمد شریف خان الخاطب پٹیل جنگ امیر الامراء۔	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۵	سید داس الخاطب راجہ پرتاب دت۔	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۶	سید برہنہ خان الخاطب اقتدار جنگ کن الدولہ۔	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۱۶۶ ۲۶ جمادی	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

لے بقام بھائی دست سپاہی مارے گئے تھے بعض استقام اورنگ آباد میں انتقال ہوا تھے طمن کارڈی مرفیض بقام  
اورنگ آباد مارا۔ تھے بقام ادھونی صوبہ پٹی پور میں انتقال ہوا۔ تھے بقام وریا تھے گودادری مرہٹوں کے ہاتھ سے  
مارے گئے۔ تھے بقام میر صوبہ بدین پور دست خفیہ کارڈ مارے گئے۔

ردیف	نام	تاریخ ولادت	تاریخ شہزادی	تاریخ شہزادگی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۷	غلام سید خان الخٹاب	۱۱۹۵ھ	۱۱۹۵ھ	۱۲۱۹ھ	۲۸ محرم	۲۳	۳	۲۸	۰	۰	۰
۸	مشرع الملک اوسطو جاہ سید ابوالقاسم خان	۱۱۶۶ھ	۱۲۱۶ھ	۱۲۲۳ھ	۱۱ شوال	۴	۶	۱۸	۵۶	۱	۵
۹	الخٹاب میر عالم خان نواب خیر الملک شیخ الہی	۱۱۶۸ھ	۱۲۲۳ھ	۱۲۳۸ھ	۴ شعبان	۲۳	۵	۲۲	۶۰	۰	۰
۱۰	عرف چند اصحاب راجہ چند دھل	۱۱۶۵ھ	۱۲۳۸ھ	۱۲۵۹ھ	۸ شعبان	۱۱	۰	۳	۸۶	۰	۰
۱۱	نواب سراج الملک	۱۲۲۳ھ	۱۲۶۵ھ	۱۲۶۵ھ	۸ شعبان	۲	۰	۲۶	۰	۰	۰
۱۲	میر عالم علی صاحب نواب شیخ رحیم الدین	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۵ھ	۲ صفر	۰	۱	چند	۰	۰	۰
۱۳	محمد امجد علی خان امجد نواب مس الامواتانی	۱۱۹۵ھ	۱۲۶۵ھ	۱۲۶۵ھ	۱۹ شوال	۰	۵	۶	۸۴	۱	۵
۱۴	محمد الدین خان امیر و کبیری راجہ رام بخش	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۵ھ	۳۰ جمادی الثانی	۰	۰	چند	۰	۰	۰
۱۵	نواب سراج الملک	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۵ھ	۱۸ شعبان	۲	۰	۱۹	۳۵	۰	۰
۱۶	میر عالم علی صاحب نواب لارچنگل	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۳ھ	۱۲۶۵ھ	۹ محرم	۳۰	۶	۶	۵۵	۹	۵

لے خیر الملک کی زندگی میں بھی جیل کار کار دیوانی تھے۔ سہ سونزدل دفعہ اول سے دفعہ دوم سرفرازی ہوئی۔

نفاذ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ شہزادی	تاریخ شہزادگی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	۱۔ چہار جہ نر ندر بہادر پیشکار	۲۵ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ	۳۰ ربيع الاول ۱۲۳۰ھ	۱۳ ربیع دوم ۱۲۳۰ھ	۱۳ رمضان ۱۲۰۹ھ	۱	۰	۰	۶۰	۴	۱۸
۱۸	۲۔ نواب میر لاق علیخان سالار جنگ ثانی عماد السلطنت	۸ رجب ۱۲۸۰ھ	۱۳ ربیع دوم ۱۲۸۰ھ	۱۴ رجب ۱۲۸۰ھ	۲۰ ذی قعدہ ۱۳۰۹ھ	۳	۲	۱۶	۲۵	۲	۲۹
۱۹	۳۔ نواب سردار آسمانجاہ مظفر الدینخان	۹ شوال ۱۲۶۵ھ	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ	۶ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۲۶ صفر ۱۳۱۶ھ	۶	۵	۲۶	۴۹	۳	۲۷
۲۰	۴۔ نواب وقار الامرار اقبال اللہ و محمد فضل الدینخان	۱۱ ذیحجہ ۱۲۷۲ھ	۶ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۲۰ ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ	۸	۰	۴	۴۵	۱۰	۲۵
۲۱	۵۔ مہاراجہ کرشن پرشاد پیشکار بین السلطنت	۱۸ شعبان ۱۲۸۰ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۰	۱	۱	۱۵	۰	۰	۰
۲۲	۶۔ نواب یوسف علیخان سالار جنگ ثالث	۱۴ شوال ۱۳۰۶ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۰	۲	۵	۱۶	۰	۰	۰
۲۳	۷۔ وزیر گران علی حضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخان بہادر	الثانی ۱۳۰۳ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۸ھ	۲۶ صفر ۱۳۳۸ھ	۵	۱	۱۶	۰	۰	۰

۱۔ بعد انتقال نواب سالار جنگ اعظم خدمت مدار الہامی کو انجام دیتے رہے۔ ۲۔ تاریخ مذکور کو بجائے مدار الہام باب حکومت قائم ہو کر اس کے صدر اعظم سر بوید الملک بہادر مقرر ہوئے۔

## نہرست صدر اعظمان باب حکومت سرکار عالی

نمبر	نام صدر اعظم	تاریخ تقریر	تاریخ علیحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سر سید علی امام صاحب	۱۶ دسمبر ۱۲۲۹ھ	۲۱ اگست ۱۲۳۱ھ	تاریخ مذکور کو آپ مت مستفی ہو کر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سر فریدون الملک بہادر	۲۱ اگست ۱۲۳۱ھ	۲۸ اوردی بہشت ۱۲۳۳ھ	بہشت پر آسانی تاریخ مذکور کو آپ مت سے سبکدوش کئے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ اوردی بہشت ۱۲۳۱ھ	۱۰ دسمبر ۱۲۳۶ھ	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اہلی خدمت پر عود کئے۔
۴	بہاراجہ کرشن پرشاد بہادر	۱۰ دسمبر ۱۲۳۶ھ		

۱۔ آپ ایک آنیشنر منجانب سرکار عظمت مدار شیریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا جب جریدہ غیر معمولی ۱۰۔ اوردی ۱۲۳۳ھ نواب سر فریدون الملک بہادر بہشتیت نائب صدر اعظم ۲۸ اوردی بہشت ۱۲۳۳ھ تک واپسی سرمدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہشتیت ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت بھی یعنی ۱۹ دسمبر ۱۲۳۱ھ لغایت ۱۶ اگست ۱۲۳۱ھ تک نواب سر فریدون الملک بہادر بہشتیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

## فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

ترتیب	نام	تاریخ روز	تاریخ عید	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پورن چند ۱۵	۱۱۶۰	رجب ۱۱۶۱	.	
۲	موردینڈت ۱۵	۱۱۶۱	رجب ۱۱۶۳	.	
۳	رام داس ۱۵	۱۱۶۳	محرم ۱۱۶۴	.	
۴	بہوینڈت وٹھلکاس الخاطب	۱۱۶۴	۱۱۶۲	.	
	پرثابت نت بہادر ۱۵		۱۱۶۸		
۵	کاکا داس الخاطب راجہ رتن چند بہادر	۱۱۶۳	۱۱۶۹ برح الاول	.	
۶	راجہ محکم سنگھ ۱۵	۱۱۸۰	۱۱۸۵		
۷	مراد داس الخاطب راجہ جگدی بہادر ۱۵	۱۱۸۵	۱۱۸۶	۱۹	
۸	دھونڈینڈت الخاطب راجہ کرارایان	۱۱۸۶	۱۱۹۶	۲۹	۱۱۹۷
۹	راجہ بھونی سنگھ عرف بابو راجہ الخاطب انت	۱۲۱۲	۱۲۱۳	۳	۱۲۱۴
۱۰	راجہ چند لعل	۱۲۲۱	۱۲۲۱	۱۸	۱۲۲۱
۱۱	راجہ لکشمیش برادرزادہ راجہ چند لعل	۱۲۵۹	۱۲۶۲	۱۶	۱۲۶۲
۱۲	راجہ رام سنگھ ۱۵	۱۲۶۶	۱۲۶۶	۲	۱۲۶۶
۱۳	ہمارا راجہ زشد بہادر	۱۲۶۹	۱۲۶۹	.	۱۳۰۶
۱۴	ہمارا راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۱۳۱۰	۱۳۱۰	.	۱۳۱۰

۱۵ بوقت جلوس امر جنگ قید کیا گیا ۱۵ بجائے پورن چند پیشکار ہوئے کہ الخاطب راجہ رگھوناتھ داس بہادر دیوان ہوئے کہ پیشکاری سے دیوان ہو الخاطب پرثابت بہادر کے عہدہ کے گئے۔ الخاطب راجہ رتن چند بہادر نے پیاجی کے ہاتھ امر کے عہدہ کے گئے الخاطب راجہ بھونی بہادر کے وفات پائے الخاطب راجہ کرارایان بہادر نے آپ بارہ خدمت پیشکاری سر فرما دی

فہرست صدر المہام و معین المہام کا کارنامہ						
بج	نام موعظ	کب سے	کب تک	بج	نام موعظ	کب سے
صدر المہام پیشی اعلیٰ حضرت خدادی						
۱	نواب سراج محمد حسین	۳۰ - ۳۱	۳۲			
صدر المہام سرشتہ پولیٹیکل لوانی و سیاسیات						
۱	نواب سر فریدونجی فریدون الملک	۳۰ - ۳۱	۳۲	۳	نواب سید مہدی حسین بکلائی	۳۰ - ۳۱
۲	نواب نظام الدین احمد	۱۹ - ۲۰	۳۱		مہدی یار جنگ بہادر -	۳۰ - ۳۱
صدر المہام سرشتہ فینانس						
۱	نواب میر سجاد علی خان	۱۵ - ۱۶	۲۲	۳	آر - سگھانسی -	۲۵ - ۲۶
	نیر الملک -			۴	نواب سر اکبر نذر علی جیدی	۲۵ - ۲۶
۲	جی - کیاسن واکر -	۲۱ - ۲۲	۲۵		جید نواز جنگ بہادر -	۲۵ - ۲۶
<p>۱۔ تاریخ مذکور کو بلید حسن خدمت محل کے علیحدہ ہونے اور باب حکومت کے رکن اختصامی باقی سرشتہ ہڈا بنا دیے گئے تھے تاریخ مذکور کو</p> <p>دلیف حسن خدمت محل کے علیحدہ ہونے کے تاریخ مذکور کو بدھ میں آپکا انتقال ہوا اس کے بعد خدمت آپ یہاں خدمت نہایت</p> <p>علاقہ گریٹ آن انڈیا عہدہ کئے تھے ایضاً نمبر ۴ -</p>						

جنہ کے بغیر ۱۲ مرد ۳۲۹ سالہ (۵۵ ہجری ۱۹) بزمانہ قیام باب حکومت اسکا نام پولیٹیکل سیاسیات سے مبدل کر کے صدر المہام سیاسیات کیا گیا۔

تاریخ	نام موصی	کتاب	کتب	نام موصی	کتاب	کتب
صدر المہام سرشتہ مال						
۱	نواب میر پروش علی	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۶	راجہ مرید پور فتح نواز	۹-۱۲۹۹
۲	کرم الدولہ	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۷	نواب تلاوت علی پاشا	۱۲-۱۲۹۹
۳	نواب میر سجاد علی میرا	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۸	نواب تلاوت جنگ بہادر	۱۲-۱۲۹۹
۴	نواب محمد فضل الدین خان	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۹	نواب غوث کرل	۱۲-۱۲۹۹
۵	اقبال الدولہ وقار الامرا	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۱۰	شوکس ٹریج	۱۲-۱۲۹۹
۶	راجہ مرید پور فتح نواز	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۱۱	نواب داود علیخان بہرہ	۱۲-۱۲۹۹
۷	مطرب عبداللہ یوسف	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۱۲	نواب محمد ولی الدین خان	۱۲-۱۲۹۹
صدر المہام سرشتہ عدالت						
۱	نواب محمد سید الدین خان	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۳	نواب داود علیخان بہرہ	۱۲-۱۲۹۹
۲	بشیر الدولہ استماخان	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۴	نواب محمد ولی الدین خان	۱۲-۱۲۹۹
۳	نواب میرزا حسین خان	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۵	ولی الدولہ بہادر	۱۲-۱۲۹۹
۴	فخر الملک بہادر	۲۹-۱۲۹۹	۲۳-۱۲۹۹	۶	نواب محمد ولی الدین خان	۱۲-۱۲۹۹
ملک تاج محمد کو سبب ساز مزار خدمت سے سکدوش ہوئے کہ تاریخ مذکور کا انتقال ہوا کہ تاریخ مذکور کو آیت						
مدار المہام کے عہد سے سر فراز ہوئے کہ آپ خدمت سے سکدوش ہوئے کہ تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت						
حرف پر مشتمل ہوئے کہ آپ کو صدر المہام مال قرار ہوئے کہ تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت						
کہ خدمت سے سکدوش ہوئے کہ تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت						
مال کو کہنے لگا کہ آپ کی ہم موہج بنیں نواب صاحب مداح منظرانہ طور پر خدمت انجام دیتے رہے کہ خدمت صدر المہامی						

تاریخ مذکور



نمبر	نام و خطاب	کبت	کبت تک	تاریخ	نام و خطاب	کبت	کبت تک
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر -	۹-۱۳۳۶ھ	۲-۱۳۳۷ھ	۲۲-۱۳۳۷ھ	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر -	۲	۲-۱۳۳۷ھ

### صدر المہام سررشتہ کوتوالی

۱	نواب میر ہدی علی خان شمشیر جنگ -	۲۹-۱۳۳۶ھ	۱۲-۱۳۳۷ھ	۸-۱۳۳۶ھ	نواب میر سر فراز حسین نخر الملک بہادر -	۴	۱۲-۱۳۳۷ھ
۲	نواب میر سر فراز حسین نخر الملک بہادر -	۲۹-۱۳۳۶ھ	۱۲-۱۳۳۷ھ	۹-۱۳۳۶ھ	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر -	۵	۲۹-۱۳۳۷ھ
۳	نواب میر باد علی خان شہاب جنگ افتخار الملک	۲۹-۱۳۳۷ھ	۱۲-۱۳۳۸ھ	۹-۱۳۳۶ھ	نواب کرنل شنوکس رینج -	۶	۱۲-۱۳۳۸ھ

### صدر المہام سررشتہ متفرقات

۱۔ ایجنڈہ مذکور آپ کے نگرانی سے طالعہ کیا گیا - ۲۔ خدمت سے استعفی ہوئے - ۳۔ خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہوئے ۴۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے - ۵۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے ۶۔ خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کئے گئے -

س	نام صدر خطاب	کب سے	کب تک	نام صدر خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میرزا دینعلی خان شہاب جنگ	۱۲۶۹ھ ۲۹ راجبان	۲۹۳۲ھ ۲۹ خرداد	نواب میرزا علیخان خانخانالہ بہادر	۱۲۹۳ھ ۲۹ خرداد	۱۳۰۲ھ ۱۸ اسفند

## صدر المہام سرشتہ تعمیرات و طبابت

۱	نواب میرزا دینعلی خان تفاوت جنگ بہادر	۱۳۲۲ھ ۱۸ راجبان	۱۳۲۳ھ ۱۴ شہریور	نواب محبت لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر	۱۳۳۲ھ ۲۳ اسفند	۱۳۳۶ھ ۹ تیر
۲	ایضاً ایضاً	۱۳۲۹ھ ۱۶ اردی	۱۳۳۲ھ ۲۳ اسفند	نواب سید عقیل بک زانی عقیل جنگ بہادر	۱۳۳۶ھ ۹ تیر	۱۳۳۶ھ ۹ تیر

## صدر المہام سرشتہ فوج

۱	نواب میرزا دینعلی خان میر الملک	۱۲۹۳ھ ۲۸ راجدی	۱۲۹۹ھ ۲۲ اسفند	نواب سرفصل الدین خان اقبال الدولہ وقار لاهور	۱۲۹۹ھ ۳ راجدی	۱۳۰۲ھ ۱۸ اسفند
---	------------------------------------	-------------------	-------------------	---	------------------	-------------------

۱۔ خدمت صدر المہام کو توالی منتقل ہوئے تھے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸ اسفند از سرشتہ خدمت صدر المہامی متفرقا تخفیف کردی گئی تھے صیغہ قیادت معین المہام فیما ان کے تحت اور طبابت صدر المہام عدالت کے تحت کیا گیا تھے صدر المہامی مال پر منتقل ہوئے تھے بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ تیر از سرشتہ تو بنہ تعلیم جدید خدمت صدر المہامی عقیل جنگ بہادر کے تفویض کردی اور ایکو (اے) روپیہ مقرر ہوا تھے تاہم مذکور کو اپکا انتقال ہوا تھے تاہم مذکور کو صدر المہامی سے سرفراز ہوئے۔

نمبر	نام موصطاب	کے	کے تک	نمبر	نام موصطاب	کے	کے تک
۳	مہاراجہ شرن پور پیشکار میمن السلطنت -	۱۸ ستمبر ۱۳۰۶ھ	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ھ	۷	نواب محب لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر -	۱۲ ستمبر ۱۳۲۶ھ	۱۳۲۳ھ
۴	نواب حفیظ الدین خان ظفر جنگ شہر الملک	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ھ	۲۱ ستمبر ۱۳۱۶ھ	۸	نواب معین الدین خان معین الدولہ بہادر -	۲۴ ستمبر ۱۳۳۲ھ	۲۶ ستمبر ۱۳۳۶ھ
۵	نواب میرا علی خان نظام یار جنگ خانخاناں بہادر -	۱۱ ستمبر ۱۳۱۶ھ	۱۲ ستمبر ۱۳۲۲ھ	۹	نواب ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۹ ستمبر ۱۳۳۶ھ	
۶	نواب محب ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۱۲ ستمبر ۱۳۲۲ھ	۱۳ ستمبر ۱۳۳۶ھ				

### صدر الہام سررشتہ صنعت و حرفت

۱۔ خدمت دار الہامی سے سرفراز ہوئے ۱۳۰۶ء میں مذکور کو پکا انتقال ہوا۔ ۲۔ خدمت سے مستعفی ہوئے۔ ۳۔ خدمت معین الہامی عدالت کو توالی پر مشتمل ہوئے۔ ۴۔ خدمت صدر الہامی تعمیرات و لمبات پر مشتمل ہوئے۔ ۵۔ وجہ تنظیم جدید خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نمبر	نام و خطاب	کے	کتب	نمبر	نام و خطاب	کے	کتب
۱	نواب میر عقیل عقیل جنگ ساور۔	۱۶ ردے	۱۳۲۱ ف ۱۳۲۱ ف ۱۳۲۱ ف	۳	نواب معین الدین معین الدولہ بہادر۔	۱۳۲۲ ف ۱۳۲۲ ف ۱۳۲۲ ف	۱۳۲۲ ف ۱۳۲۲ ف ۱۳۲۲ ف
۲	مشرع عبداللہ یوعلی	۱۳۲۱ ف ۱۳۲۱ ف	۱۳۲۱ ف ۱۳۲۱ ف				

### صدر المہام سرشتہ امور مذہبی

۱	نواب میر مبارک علی مظفر جنگ۔	۱۱ اربابان ۱۳۲۲ ف	۸ خورداو ۱۳۲۲ ف	۳	نواب سراج حسین امین جنگ بہا۔	۹ میر ۱۳۲۲ ف	۷ ف ۱۳۲۲ ف
۲	نواب نوار اللہ خاں فضیلت جنگ۔	۹ خورداو ۱۳۲۳ ف	۱۰ آزادی ۱۳۲۴ ف	۳	نواب لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۱۳۲۴ ف ۱۳۲۴ ف	۱۳۲۴ ف ۱۳۲۴ ف

۱۔ وجہ ساز مزار خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پایگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔  
۲۔ خدمت مزار خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہو گئے جب جریدہ غیر معمولی ۲۵ بہمن ۱۳۲۲ سے صدر المہامی  
نجی پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت حرفت تخفیف کر کے اسکا نقل محکمہ فنانس سے کر دیا گیا ۳۔ تاریخ مذکور کو  
انتقال ہوا ۴۔ تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور انکا تعلق عدالت سے  
کیا گیا۔ ۵۔ جب جریدہ غیر معمولی ۱۶ بہمن ۱۳۲۶ سے بوجہ عظیمہ مدد کر کے صدر المہامی قائم ہوئے ۶۔ جب جریدہ غیر معمولی ۱۶ بہمن ۱۳۲۶  
صدر المہامی امور مذہبی کیے گئے اور سابقہ خدمات صدر المہامی پیشی صدر اسماعیل علیہ و آلہ وسلم کے  
خدمت کو انجام دیتے رہے۔

نام و خطاب	کے	کتاب	تعداد	نام و خطاب	کے	کتاب
صدر المہام علاقہ صرفی صبرک						
راجہ مرید صر	۲۱	۱۳۲۳	۱۳۲۸	نواب سعادت خاں	۳۰	۱۳۲۹
فتح نواز دست				سعادت جنگ بہادر		
صدر المہام علاقہ ہر پائیگاہ						
سربراہ ایجنٹ	۲۱	۱۳۲۳	۱۳۲۸	نواب سید عقیل	۱۴	۱۳۲۹
				عقیل جنگ بہادر		

۱۔ تاریخ مذکور کا انتقال ہوا۔ ۲۔ بوجہ خدمت آپ ولایت روانہ ہوئے۔  
۳۔ حب جریہ غریہ معمولی ۵۔ اسفندار ۱۳۲۹ اسٹیٹ ہاؤس پائیگاہ  
نواب سر آسمانجہ و نواب سر خورشید جاہ مرحوم ان کے دربار کے نام نگرانی سے واکذا  
ہونے کے بعد آپ کا تعلق ان ہر دو اسٹیٹ سے باقی نہیں رہا۔ صرف آپ کا تعلق اسٹیٹ نواب  
وفار الامراء سے ہے۔

## فہرست معتمدین جملہ محکمات علاقہ سرکار عالی

نشانہ	نام و خطاب	کے	کے	کے	نام و خطاب	کے	کے
-------	------------	----	----	----	------------	----	----

## معتمد پیشی خداوندی

۱	نواب سید حسین گلگرمی	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۲	نواب آغا مرزا	۱۳۰۶	۲ فروردی
۲	عماد الملک کرل مارشل -	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۵	سردار الملک بہادر نواب مسرا حسین امین جنگ بہادر	۱۳۰۶	۲ فروردی
۳	نواب سید حسین گلگرمی عماد الملک -	۱۲۹۸	۱۳۰۰				

## معتمد محکمہ پولیسکل و پرائیویٹ دیسیات

۱	نواب سرفریڈونجی فریڈون الملک	۱۲۹۶	۱۳۰۶	۲	نواب مسر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۳۰۶	۱۶ فروردی
---	---------------------------------	------	------	---	---	------	-----------

سے بعد خدمت لازمات علاقہ آگریزی میں ایس ہوئے تھے تاریخ مذکور کو آپ وطن روانہ کیلئے تھے تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آئندہ سے (صدر المہام و خزانہ) قرار دیا گیا۔ تھے جب جریدہ غیر معمولی اہم اہل اساتذہ پولیسکل و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولیسکل صدر المہامی دیوانی) قرار پایا۔ تھے آپ خدمت صدر المہامی سیات پر منتقل ہوئے۔

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۲	نواب سید محمد حسین گجراتی سیدی یار جنگ بناور	۱۲۲۹ھ ۱۲ اسفندار	۱۲۳۹ھ ۳۰ بہمن				

### معتمد محکمہ فینانس

۱	نواب سیدی علی محمد محسن الملک علیہ	۱۲۹۲ھ ۲۹ بہمن	۱۳۰۲ھ ۹ شہریور	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۳۰۲ھ ۱۸ شہریور	۱۳۰۳ھ ۸ امداد
۲	نواب سردار دیر الملک علیہ						

۱۔ آپ خدمت عدولہامی بیابا پر منتقل ہوئے ۱۲۹۲ھ میں آپ کے معتمدین کے معاملہ میں پنجاب سرکار ۲۴ اسفندار ۱۲۹۲ھ کو آپ کو ولایت تشریف لے گئے اور آپ کے عدم موجودگی میں ۲۹ بہمن ۱۲۹۲ھ تک نواب انتصار جنگ نے علاوہ معتمدی مال کے معتمدی فینانس کا کام بھی انجام دیتے رہے ۱۲۹۲ھ میں آپ بلوچ سے وفات پائی گئے۔ اس کے بعد تاریخ مذکور کو راجہ مرلی منوم آصف نواز دہشت گردی کا کاروبار کرنے لگا اور ۱۲۹۲ھ میں نواب اعظم یار جنگ کا جائزہ لیا اور ۱۲۹۲ھ میں اس کا کام کو انجام دیتے رہے اور ۱۸ شہریور ۱۲۹۲ھ کو نواب اعظم یار جنگ بہادر کو خدمت کا جائزہ دیا۔ ۱۲۹۲ھ میں نواب محسن الملک نے محکمہ فینانس کے کام کو سنبھال لیا اور آپ کے زمانہ شہرہ و گلی میں نواب مدوح منعمانہ طور پر خدمت کو انجام دیتے رہے ۱۲۹۲ھ میں تاریخ مذکور کو نواب محسن الملک انتقال ہوئے۔

نمبر	نام و خطاب	کے	کے	نام و خطاب	کے	کے
۴	مولوی سید علی حسن	۱۳۰۶ھ	۱۳۰۶ھ	بابر نندہ ضل ضاییل	۱۳۲۰ھ	۱۳۲۱ھ
۵	نواب محمد صدیق عماد	۱۳۰۶ھ	۱۳۱۱ھ	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ
۶	مسٹر کیاسن داکر	۱۳۱۱ھ	۱۳۱۱ھ	نواب فخر الدین احمد	۱۳۲۸ھ	۱۳۲۸ھ
۷	نواب سر محمد اکبر نندہ	۱۳۱۴ھ	۱۳۲۰ھ	فخر مار جنگ بہادر	۱۳۲۸ھ	۱۳۲۸ھ

## معتمدین محکمہ مال

۱	مولوی سید سعید رضا	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ	نواب مہدی علی خان	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ
۲	نواب عبدالرزاق	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ	محسن الملک	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ
	احمد نواز الملک			نواب چراغ علی	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ
				اعظم یار جنگ	۱۳۸۶ھ	۱۳۸۶ھ

لے تا تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ لے اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدر المہامی فیئانس پر فائز کئے گئے۔ لے معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدری ہی پر منتقل کئے گئے۔ لے تا تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ لے معتمدی پولیس فیئانس پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صوبہ اری درنگل پر تبادلہ ہوا۔



نمبر	نام و خطاب	کے	کے	تاریخ	نام و خطاب	کے	کے
۵	نواب مشتاق حسین انتصار جنگدار ملک	۱۲۹۴	۱۳۰۲	۱۰	اے۔ جی ڈپلاپ	۱۳۱۱	۱۳۳۰
۶	نواب عبد السلام خان مفتی والدولہ	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۱	راجہ مرید علی خاں	۱۳۲۰	۱۳۳۰
۷	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۲	نواب فصیح الدین احمد	۱۳۳۴	۱۳۳۵
۸	مولوی سید علی حسن	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۳	نواب فتح جنگ	۱۳۳۵	۱۳۳۶
۹	مولوی سید غلام رسول	۱۳۱۰	۱۳۱۱	۱۴	نواب فتح جنگ	۱۳۳۶	۱۳۳۶

## زاید معتمدین مال

۱	نواب علی محمد نواز جنگ	۱۳۲۳	۱۳۲۵	۲	نواب عقیل عقیل خان	۱۳۲۵	۱۳۲۵
---	------------------------	------	------	---	--------------------	------	------

۱۔ خدمت صوبہ داری بکھر گئے پر تبادلہ ہوا۔ ۲۔ مجلس مالگزار کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۳۔ تاریخ مذکور کو اپکا  
بتعام بکری انتقال ہوا۔ ۴۔ خدمت متعدی فیئانش پر تبادلہ ہوا۔ ۵۔ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔  
۶۔ خدمت صدر نظامت مال پر مقرر ہوئے۔  
۷۔ تاریخ مذکور کو آپ معتمد صرف خاص مقرر ہوئے۔ ۸۔ بلوہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۹۔ شریک  
معتمد مال مقرر ہوئے۔

۱۰۔ نائب صدر الامام پانچ گناہ مقرر ہوئے۔

نمبر	نام مؤرخ	کب سے	کب تک	نمبر	نام مؤرخ	کب سے	کب تک
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ	۱۳۲۵ھ ۱۴ فروری	۱۳۲۵ھ ۲۰ مارچ				
<b>شریک محترم مال</b>							
۱	مولوی اقبال علیضا	۱۳۲۵ھ ۱۱ مہر	۱۳۲۵ھ	۶	نواب محمد سعادت خان	۱۳۲۵ھ ۱۴ فروری	۱۳۳۰ھ ۱۵ دسمبر
۲	مولانا غلام رسول صاحب	۱۳۱۱ھ ۱۹ دسمبر	۱۳۱۳ھ ۳ مہر	۷	نواب سجاد جنگ بہا	۱۳۳۶ھ ۱۲ اگست	۱۳۳۹ھ ۲۲ ستمبر
۳	مولوی محمد عبدالرحیم	۱۳۱۳ھ ۱۴ فروری	۱۳۱۹ھ ۲۵ اگست	۸	آغا یار جنگ بہادر	۱۳۳۹ھ ۲۲ ستمبر	۱۳۳۹ھ
۴	نواب سجاد خان	۱۳۱۹ھ ۱۵ فروری	۱۳۲۴ھ ۹ اگست	۹	قریشی - پنڈت ناراین راجا	۱۳۳۹ھ ۳ اگست	۱۳۳۹ھ
۵	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر	۱۳۲۲ھ ۹ اگست	۱۳۲۵ھ ۱۴ فروری		عارضی -		
<p>۱۔ خدمت مقدمی مال منتقل ہوئے ۲۔ آپ کا انتقال ہوا ۳۔ آپ کا انتقال ہوا ۴۔ خدمت صوبیداری صوبہ گلبرگ پر مقرر ہوئے ۵۔ نائب صدر المہام پانچواں مقرر ہوئے ۶۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے - ۷۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ۸۔ آپ متقل دل تعلقہ اضلع کریمگیر -</p>							

تعداد	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	تعداد	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
<b>صدر ناظم مال</b>							
۱	اے۔ جی۔ ڈپلا	۱۳۲۰	۲۲ مارچ	۲	مسٹر کیفیلڈ۔	۱۳۲۵	۲۰ مارچ
۲	مسٹر کیفیلڈ۔	۱۳۲۳	۲۲ مارچ	۵	ٹی۔ جے۔ ٹاسکر	۱۳۳۶	۱۲ اگست
۳	نواب فیض الدین احمد فیض جنگ منظم	۱۳۲۳	۱۲ مارچ				
<b>صدر نظما و اسما ت</b>							
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت قنگانہ۔	۱۳۳۶	۳۱ مارچ	۲	نواب رضا علی بیگ رضایار جنگ بہادر سمت مرہٹواری	۱۳۳۶	۹ اپریل
<p>۱۔ ذلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ولایت روانہ ہوئے ۲۔ بحصول خدمت ولایت روانہ ہوئے ۳۔ بعد واپسی مسٹر کیفیلڈ خدمت سابقہ مستعدی پر واپس ہوئے ۴۔ صدر نظما ت مال شرکت کر کے صدر الہامی مال قائم کی گئی اور فیض زراعت تجارت و صنعت و حرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں ان بعد نظما ت مال کے ذلیفہ سما علیہ روپیہ کھار بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۰۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوئے اور وہاں بعد مہاراجہ کشمیر کے چیف سکریٹری مقرر ہوئے۔</p>							

تفانید	نام و خطاب	کے	کتب	تفانید	نام و خطاب	کے	کتب
محکمہ معتمد عدالت کو تواری و امور عامہ							
۱	مولوی مودالدین خاٹنا	۲۴۲		۷	نواب محمد صدیق	۲۰	۱۳۰۶
۲	مولوی امین الدین خاٹنا	۱۲۹۲		۸	عماد جنگ اول - مولوی عزیز مرزا خاٹنا	۲۵	۱۳۰۶
۳	نواب مشتاق حسین استقرار جنگ بہار و قار الملک	۲۹۲	۱۸	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۲۵	۱۳۱۱
۴	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول - نواب محمد صدیق	۲۹۳	۲۴	۱۰	نواب حمید اللہ خاٹنا سر بلند جنگ	۲۹	۱۳۱۳
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول - نواب محمد صدیق	۳۰۲	۲۸	۱۱	مولوی عزیز مرزا خاٹنا	۲۰	۱۳۱۶
۶	نواب ہرمز محمدی ہرمز	۳۰۲	۲۸				

نظام	نام مؤرخ	کب تک	نظام	نام مؤرخ	کب تک
۱۲	نواب سر نظام الدین احمد	۱۹۳۱ ف ۱۵ - آذر	۱۶	نواب ذوالقدر بیگ	۱۳۳۰ ف ۲۵ - مرداد
۱۳	نظامت جنگیاد و منیر	۱۳۳۰ ف ۲۵ - مرداد	۱۷	ذوالقدر جنگیاد و	۱۳۳۰ ف ۲۶ - بهمن
۱۴	نواب سر محمد نذر علی اکبر	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۱۸	نواب غلام اکبر خان	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۱۵	حیدری حیدر جنگیاد	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۱۹	اکبر یار جنگیاد و	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۱۶	نواب سید مهدی حسن	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۲۰	نواب ذوالقدر بیگ	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۱۷	مهدی یار جنگیاد و	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۲۱	ذوالقدر جنگیاد و	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۱۸	نواب سر محمد نذر علی	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۲۲	نواب غلام اکبر خان	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۱۹	اکبر حیدری -	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۲۳	اکبر یار جنگیاد و	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن
۲۰	حیدر نواز جنگیاد و	۱۳۲۹ ف ۶ - فروردی	۲۴	نواب ذوالقدر بیگ	۱۳۳۲ ف ۲۶ - بهمن

مختارین محکمہ ہوم سکریٹری

۱	نواب عبدالحمق سردار ولیرجنگ مولوی شمس العلامید بکرای.	۱۲۹۴ ۱۳ اسفندار	۵۹ ۳۲ خرداداد	۳	نواب مهدی ان فتح داز جنگ	۱۲۹۹ ۸ مرداد	۱۳۳۲
---	--	--------------------	------------------	---	-----------------------------	-----------------	------

۱۔ رکنیت خدمت مجلہ عالیہ عابد و خدائے ہے جو ختم مہارت گورنمنٹ آف انڈیا واپس کے لئے مافی طور پر عہدہ کے لئے مقرر ہوئے تھے۔  
۲۔ مدد الہامی فیاض کی خدمت پر فراوان ہوئے رکنیت خدمت کے لئے رکنیت خدمت عدالت عالیہ پر مقرر ہوئے تھے۔  
۳۔ فراوان خدمت سے سبکدوش کئے گئے تھے۔  
۴۔ مدینات کے مقدمہ میں جب فراوان خسرو کی مزینہ ۲۰ شہیمان شہنائہ خدمت  
مستند سے معطل کئے گئے تھے وہ ڈائریکٹری معدنیات پر آپ کا تقرر ہوا۔  
۵۔ مقدمہ پمخت آپ معطل کئے گئے  
۶۔ موم سکرٹری شکست کیا گیا اور بجائے موم سکرٹری کے محکمہ عدالت کو زالی داور عامہ نام مکرر تبدیل کیا گیا۔

نام و خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
<p>معتمد محکمہ اخراج باقاعدہ و بیقاعدہ سرکار عالی</p> <p>(باقاعدہ)</p>						
۱	میجر پرسی گاف	۱۲۸۶ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۳	میجر پرسی گاف	۱۲۹۱ ف
۲	مسٹر برجن -	۱۲۹۵ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۴	میجر پرسی گاف	۱۲۹۱ ف
<p>معتمد باقاعدہ و بیقاعدہ</p>						
۱	رائگوبیندر راجا صاحب	۱۲۸۶ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۳	میجر پرسی گاف	۱۲۹۱ ف
۲	راجہ سیرنواس راجا صاحب	۱۲۸۶ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۴	میجر پرسی گاف	۱۲۹۱ ف
۳	نواب محمد خان قندچنگ	۱۲۸۶ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۵	نواب میرا شاہ	۱۲۹۱ ف
۶	نواب میر عبد شہید	۱۲۸۶ ف	۱۶ مارچ ۱۲۹۵ ف	۷	نواب میر عبد شہید	۱۲۹۱ ف
<p>لے صاحب موصوف نے اس خدمت کا استعفاء دیا ہے مگر مذکور کا انتقال ہوا اور معتمدی باقاعدہ کا دفتر معتمدی بیقاعدہ میں ضم ہوا ہے آپ لطیف پر علاحدہ ہو اور وسط ماہ نومبر ۱۹۰۳ء سے ۱۳۱۳ء تک ایک بنگلہ دار انتقال ہوا ہے علاء صرف خاص میں منتقل ہوئے و لطیف میں منتقل ہوئے اور یکم ستمبر ۱۳۱۳ء سے ۵ جولائی ۱۳۲۳ء کو ایک انتقال ہوا ہے و لطیف علیہ ہوا ہے و شہر کو ایک انتقال ہوا</p>						

ترتیب	نام موعظ	کب سے	کب تک	نام موعظ	کب سے	کب تک
۷	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر	۱۲۲۵ھ ۱۸ اڈر	۱۲۲۵ھ ۱۸ اڈر	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۱۲۲۵ھ ۲۱ دے	۱۲۲۶ھ ۳ فروردی
۸	نواب نذیر بیگ نذیر جنگ بہادر	۱۲۲۵ھ ۱۸ اڈر	۱۲۲۵ھ ۲۳ دے	نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر	۱۲۲۶ھ ۱۱ اڈر	۱۲۲۶ھ ۱۱ اڈر

## فہرست میر مجلس الت العالمیہ

۱	مولوی حاجی محمد فقیر اللہ صاحب	۱۲۴۲ھ ۱۰ مارڈی	۱۲۴۲ھ ۱۰ مارڈی	مولوی محمد کریم الدین صاحب نواب سجدی بیگ	۱۲۴۴ھ ۱۲۴۴ھ	۱۲۴۴ھ ۱۲۴۴ھ
۲	مولوی احمد علی خان نواب سجدی بیگ	۱۲۴۲ھ ۱۰ مارڈی	۱۲۴۴ھ ۱۲۴۴ھ	نواب سجدی بیگ	۱۲۴۴ھ ۱۲۴۴ھ	۱۲۴۴ھ ۱۲۴۴ھ

۱۔ آپ زاید محمد مالگاری پر مشتمل ہوئے ۲۔ وظیفہ حسن خدمت مل کر کے عظیم ہوئے ۳۔ مسی  
علا کو توئی پر مشتمل ہوئے۔ ۴۔ تاریخ مذکور مطابق ۱۵ ذی قعدہ ۱۲۴۳ھ کو ہزار عمری ہیفہ ایجا انتقال ہوا  
چونکہ میر مجلس اور اراکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے  
نواب فقیر الملک ادلی نے علمہ باقی رکھ کر حملہ اراکین کو برخاست فرمایا۔

نشان	نام و خطاب	کب سے	کب تک	تفانیہ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی فدا حسین خاں صاحب	۱۲۸۵ھ	۱۲۹۲ھ	۱۱	خان بہادر مولوی	۱۲۸۴ھ	۱۳۰۶ھ
۶	نواب محمد صدیق جنگ	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۲	خدا بخش خان صاحب	۱۳۰۴ھ	۱۳۱۶ھ
۷	مولوی حافظ عبد الکرم	۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ	۱۳	مولوی میر فضل حسین	۱۳۰۴ھ	۱۳۱۶ھ
۸	خان صاحب - جنگ	۱۲۹۶ھ	۱۲۹۶ھ	۱۴	منعم -	۱۳۱۶ھ	۱۳۲۲ھ
۹	نواب محمد صدیق جنگ	۱۲۹۹ھ	۱۲۹۹ھ	۱۵	نواب حمید اللہ خاں	۱۳۱۶ھ	۱۳۲۲ھ
۱۰	برہنہ دوم - جنگ	۱۳۰۲ھ	۱۳۰۲ھ	۱۶	سر بلند جنگ -	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۲ھ
	مولوی میر فضل حسین	۱۳۰۲ھ	۱۳۰۲ھ		نواب شیخ مصباح الدین	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۲ھ
		۱۳۰۲ھ	۱۳۰۲ھ		حاکم الدولہ -	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۲ھ
		۱۳۰۲ھ	۱۳۰۲ھ		مولوی سید محمد الدین	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۲ھ

لے تاریخ مذکور مطابق ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ ترب بازار فرماں داڑی میں دفن ہوئے۔ لے بعد اپنا انتقال ہوا لے خدمت معتمدی جو م سکرری پر منتقل ہوئے لے خدمت معتمدی عدالت کو والی پر منتقل ہوئے لے سابقہ خدمت رکھتی عدالت العالیہ پر عود کے لے بعد خدمت یہاں سے وطن لوٹے ہوئے لے اوایل ماہ مہر ۱۳۱۳ھ میں آپ منتقل کئے گئے لے ماہ مذکور میں علی علی ہو بیدار علیہ علیہ جن خدمت لے لے بعد خدمت سبکدوش ہوئے اور امر دادم ۱۹ جمادی الاول ۱۳۱۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا لے برما علاقہ مولوی میر فضل حسین صاحب چیشیت سینیر (۶) ماہ تک خدمت میرجلسی کو انجام دیتے رہے بعد تقریر نواب سر بلند جنگ بیاہر سابقہ خدمت رکھتی عدالت العالیہ پر عود کئے لے لے بعد وظیفہ علیہ کئے گئے اور آپ وطن روانہ ہوئے بعد ۲۰ مہر ۱۳۲۹ھ م ۹ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ بمقام بلدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں دفن کئے گئے لے تاریخ ۹ فروردین ۱۳۲۵ھ م ۶ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ آپ بمقام بلدہ انتقال ہوا لے لے بعد وظیفہ علیہ ہوئے اور ۴ فروردین ۱۳۳۲ھ م ۲۴ رذی قعدہ ۱۳۳۲ھ کو بمقام دلی آپ کا انتقال ہوا۔



نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۱۷	نواب نظام الدین احمد	۱۲۲۵ھ	۱۲۲۶ھ	۱۹	نواب سید غلام حیات	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۷ھ
۱۸	نظامت جنگ بہادر	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۷ھ	۲۰	جبار یار جنگ بہادر	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۷ھ
	راہے بالکنڈ صاحب	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۷ھ		نواب مرزا سمیع الدین بیگ	۱۲۲۶ھ	۱۲۲۷ھ
					مرزا یار جنگ بہادر		

۱۷۔ پولیس سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ۱۲۲۵ھ بزمانہ خدمت نظامت جنگ بہادر منجھ ۱۱۔ نور داد ۱۲۲۶ھ لغاتہ  
۱۸۔ نیز الیہ منعم تھے بعد ازاں سابقہ خدمت پر عود کیلئے ۱۲۲۷ھ سشن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ تباریخ  
۱۹۔ اردو قندہ ۱۲۲۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

## فہرست اکین عدالت العالیہ سرکار عالی

۱	مولوی احمد علی خان صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۲ھ	۵	مولوی محمد عید الدین صاحب	۱۲۸۳ھ	
۲	مولوی غلام الدین صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۲ھ	۶	مولوی کریم الدین صاحب	۱۲۸۳ھ	
۳	مولوی احمد علی صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۲ھ	۷	مولوی محمد سعید صاحب	۱۲۸۶ھ	
	اصراری۔				غوث جہادی		
۴	مولوی احمد علی صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۲ھ	۸	مولوی جمال الدین صاحب		

ترتیب	نام مد خطاب	کب سے	کب تک	ترتیب	نام مد خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خانقاہ	.		۱۷	مولوی سید افضل حسین صاحب	۱۵ رستخوار ۱۲۹۲ھ	۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ
۱۰	مولوی عبد اللہ صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب	۱۲۹۴ھ	یکم ذی قعدہ ۱۳۰۲ھ
۱۱	مولوی محمد صدیق خانقاہ			۱۹	مولوی سید شریف حسن صاحب	۱۲۹۴ھ	۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	۱۲۹۴ھ	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	۱۲۹۴ھ		۲۱	مولوی علی رضا خانقاہ صاحب	۱۲۹۶ھ	۲۲ مہر ۱۳۰۲ھ
۱۴	مولوی محمد حسن خانقاہ	۱۲۹۴ھ		۲۲	مولوی محمد حسین خانقاہ صاحب	۱۳۰۰ھ	۹ شہرور ۱۳۱۲ھ
۱۵	مولوی منصور علی خان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین صاحب	۱۳۰۱ھ	۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ
۱۶	مولوی سید اقبال علی صاحب	۱۲۹۴ھ	۱۰ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ	۲۴	مولوی سید محی الدین خان صاحب	۱۳۰۲ھ	۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۳ھ

لے خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ آپ شغل ہو گئے تاریخ مذکور مطابق یکم ذی قعدہ کو آپ کا اشتغال ہوا۔ ۳۰ شعبان ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۴ دسمبر ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۵ شوال ۱۳۱۳ھ کو آپ کا اشتغال ہوا۔ ۱۵ بدھ ختم مدت آپ اپنے وطن روانہ ہوئے اور ۲۰ محرم ۱۳۱۳ھ کو مقام کپڑو آپ کا انتقال ہوا۔

سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	پہنچ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں	۳۰/۲/۱۳۰۲ھ	۱۴/۱۰/۱۳۰۴ھ	۳۱	مولوی میر قمر الدین قاضی حب	۲۰/۱۰/۱۳۱۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۱۶ھ
۲۶	سکندر نواز جنگ	۳۰/۲/۱۳۰۲ھ	۲۰/۱۰/۱۳۰۴ھ	۳۲	مولوی عزیز مرزا قاضی حب	۳۰/۱۰/۱۳۱۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۱۶ھ
	مرتبہ دوم				بی۔ اے۔		
۲۷	نواب حمید اللہ خاں	۸/۱۰/۱۳۰۲ھ	۲۸/۱۰/۱۳۰۴ھ	۳۳	نواب نظام الدین احمد	۲۰/۱۰/۱۳۱۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۱۶ھ
	سر بلند جنگ						
۲۸	بخشی رگھوناتھ پرشاد	۲۲/۱۰/۱۳۰۲ھ	۲۶/۱۰/۱۳۰۴ھ	۳۴	مشرنگیا ناٹو	۱۰/۱۰/۱۳۱۲ھ	۲۱/۱۰/۱۳۱۶ھ
	صاحب بی۔ اے۔						
۲۹	نواب حیدر الزماں خاں	۲۶/۱۰/۱۳۰۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۰۴ھ	۳۵	رائے بالکند صاحب	۱۰/۱۰/۱۳۱۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۱۶ھ
	وقار نواز جنگ				بی۔ اے۔		
۳۰	نواب محمد مصلح الدین	۲۵/۱۰/۱۳۱۲ھ	۱۰/۱۰/۱۳۱۶ھ	۳۶	نواب ذوالقدر بیگ	۵/۱۰/۱۳۱۸ھ	۱۰/۱۰/۱۳۲۲ھ
	حضور نواز جنگ حاکم الدلہ				ذوالقدر جنگ بہادر		

۱۔ بدہ سے آپکے وطن روانہ کر دیے گئے۔ ۲۔ آپ جل دوم میر علی الت عالیہ مقرر ہوئے ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا ۵۔ بھٹائیہ دلیہ (لمکا) روپہ علیہ ہوئے اور تاریخ ۲۵/ربیع الثانی ۱۳۲۸ھ آپکا انتقال ہوا۔ ۶۔ خدمت میر علی الت عالیہ پر منتقل ہوئے ۷۔ تاریخ مذکور مطابق ۲۵/ربیع الثانی ۱۳۲۸ھ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا ۸۔ تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے ۹۔ تاریخ مذکور کو توالی پر منتقل ہوئے ۱۰۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۱۱۔ تاریخ مذکور کو دلیہ حیدر خان محل کر کے علیہ ہوئے اور ۲۵/ربیع الثانی ۱۳۲۸ھ کو دفعتاً آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۱۲۔ دلیہ پر علیہ ہوئے۔

تاریخ	نام منہ خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام منہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۷	مرروی سید ہاشم صاحب	۱۹ اسفندار	۱۹ اسفندار	۲۷	نواب غلام اکبر خان	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۲۸	ملک انامی یار شہر آشوب	۲۱ اسفندار	۲۱ اسفندار	۲۸	اکبر یار جنگ بہادر	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۲۹	مرروی محمد عبدالغفور صاحب	۲۱ اسفندار	۲۱ اسفندار	۲۹	نواب نور العلیا	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۰	نواب محمد جمال الدین	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۰	مینا یار جنگ بہادر	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۱	سید جنگ	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۱	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۲	نواب سید سران حسن	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۲	خاندق یار جنگ بہادر	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۳	سران یار جنگ بہادر	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۳	پنڈت کیشور داس	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۴	نواب سید غلام جبار	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۴	نواب ذوالقدر بیگ	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۵	جبار یار جنگ	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۵	ذوالقدر جنگ بہادر	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۶	نواب جید جیون سنگ	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۶	برتبہ دوم	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۷	جیون یار جنگ بہادر	۲۰ اسفندار	۲۰ اسفندار	۳۷	نواب ہاشم مغز الدین	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار
۳۸				۳۸	ہاشم یار جنگ بہادر	۲۶ اسفندار	۲۶ اسفندار

۱۔ تاریخ مذکور ۲ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء کو کراچی انتقال ہوا۔ تاریخ مذکور ۲۹ رجب ۱۳۳۲ء کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔  
 ۲۔ تاریخ مذکور ۲۹ رجب ۱۳۳۲ء کو آپکا مرض انفونزہ سے بلکہ میں انتقال ہوا۔ خدمت میں محلہ صحت العالیہ پر منتقل ہوئے۔  
 ۳۔ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ بلکہ وظیفہ (الٹ) روپیہ سبکہ دوش ہوئے۔ تاریخ مذکور کو وظیفہ  
 عظمہ ہوئے۔ بلکہ وظیفہ (الٹ) روپیہ پڑھدہ ہوئے۔ خدمت معتمدی قانون پر منتقل ہوئے۔ خدمت  
 معتمدی مجلس وضع آئین قوانین پر منتقل ہوئے۔ تاریخ مذکور کو بلکہ وظیفہ حسن خدمت عظمہ ہوئے۔

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	پہنچ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ناصر الدین حسن - ناصر یار جنگ بہا	۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ	.	۵۲	مولوی عبدالصمد صاحب بیار سٹرائٹ لاہور	۲۴ فروردی ۱۳۳۸ھ	
۵۰	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۳ فروردی ۱۳۳۶ھ	۲۹ اسفند ۱۳۳۸ھ	۵۳	نواب محمد اصغر اصغر خان بیار سٹرائٹ لاہور	۳۰ اردی ۱۳۳۸ھ	
۵۱	برتبہ دوم - راجہ بہادر گر راجا	۱۳۳۶ھ		۵۴	راجہ بشیر رائے صاحب بیار سٹرائٹ لاہور	۲۰ دسمبر ۱۳۳۹ھ	
				۵۵	ایم۔ ایل۔ ایل۔ بی مولوی الرشید صاحب مدنی	۳۰ دسمبر ۱۳۳۹ھ	

لے خدمت مقصدی عدالت کو توالی منتقل ہوئے۔

## فہرست مہتممان عدالت العالیہ

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	پہنچ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متاثر اللہ صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمد صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید صاحب	۱۲۸۶ھ	۱۳۰۳ھ

لے تاریخ مذکور ۱۰ شعبان ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

ترتیب	نام و خطاب	کب سے	کب تک	پہنچ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	۱۳۰۲ھ بہشتی	۱۳۰۲ھ ۲۱ فروری	۷	مولوی محمد احمد صاحب	۱۳۲۱ھ ۱۰ مہینہ	۱۳۲۵ھ ۱۱ مہینہ
۶	نواب سید نور العیاض الدین صنیہ دیار جنگ بہار	۱۳۱۳ھ یکم آبان	۱۳۲۴ھ ۵ مہینہ	۸	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۱۳۲۵ھ	

۱۔ خدمتِ رکنیتِ عدالتِ عالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲۲ فروری ۱۳۲۶ھ وظیفہ پر طعندہ ہوئے۔  
۲۔ بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے بعد بتاریخ ۳ رجب دی الاول ۱۳۲۶ھ کو اشارہ راہ نظام آباد پر ریل اشتغال  
ہوا ۱۳۲۵ھ ۲ مہینہ ۱۳۲۹ھ ف م ۳۰ رجب ۱۳۲۶ھ کو آپ کا اشتغال ہوا۔

## فہرست ہند و جج عدالتِ عالیہ سرکارِ عالی

۱	شاہنشاہ سیکھنا چارمہی صاحب	۱۳۰۲ھ	۳	مشر بنکیمانند دیوارکشی	۱۳۱۶ھ ۱۹ مہینہ	۱۳۱۶ھ ۲۱ فروری
۲	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب	۱۳۰۲ھ ۲۲ مہینہ	۴	رائے ہالکنند صاحب	۱۳۱۶ھ ۹ مہینہ	۱۳۲۹ھ ۱۱ مہینہ

۱۔ جب قانونیچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جدیدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ اگست ۱۳۲۵ھ آپ کا تقرر ہوا اور ۱۳۰۵ھ میں  
آپ کا اشتغال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا جلد میں اشتغال ہوا ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ کا اشتغال ہوا۔  
۴۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے طعندہ ہوئے۔

نمبر	نام معہ خطاب	کے	کے	نمبر	نام معہ خطاب	کے	کے
۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۲۹	۱۳۲۹	۶	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۲۹	۱۳۲۹
۶	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۷	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۳۱	۱۳۳۱
	پنڈت کیشو راو صاحب	۱۲	۱۲		پنڈت کیشو راو صاحب	۱۲	۱۲

لے بد ختم دت وظیفہ بر طالعہ ہوے ۔

## صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

۱	رام راو صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۵	رام کشن راو صاحب	۱۲۹۳	۱۲۹۳
۲	بپ منہنت راو صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۶	نواب حسن بن عبد اللہ	۱۲۹۳	۱۲۹۳
۳	رام کشن راو صاحب	۱۲۸۲	۱۲۸۲	۷	عماد نواز جنگب سادر	۱۲۹۳	۱۲۹۳
۴	پنڈت بی رام راو صاحب	۱۲۹۲	۱۲۹۲	۸	نواب وحید منور خان	۱۲۹۳	۱۲۹۳
					مقرب جنگ متھور لکھ		

لے خدمت سے علیحدہ ہوے اور (۱۲۸۲) روپیہ وظیفہ ہوا اور ۱۳۰۵ء کو انتقال ہوا ۔

لے کثرت بیماری دانیون مقرر ہوے ۔

لے وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوے ۔

نفاذ	نام موعظ	کب سے	کب تک	نفاذ	نام موعظ	کب سے	کب تک
۸	دشمن پندت صاحب	۱۲۹۹ ف بہشت	۲۰ خرداد ۱۲۹۹ ف	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۲۱ آبان ۱۳۲۱ ف	۲۰ آبان ۱۳۲۱ ف
۹	مولوی منور خان صاحب	۱۲۹۹ ف ۲۰ خرداد	۲۸ اسفند ۱۳۰۲ ف	۱۶	مولوی حبیب الدین صاحب	۳۰ آبان ۱۳۲۱ ف	۲۴ خرداد ۱۳۲۵ ف
۱۰	راجہ مرلی منوہر	۱۳۰۲ ف ۳۰ اسفند	۶ آذر ۱۳۱۵ ف	۱۷	نواب فخر الدین خاں	۲۰ مہر ۱۳۲۵ ف	۱۰ خرداد ۱۳۲۸ ف
۱۱	آصف نواز و نت	۱۳۱۵ ف ۶ آذر	۲۸ اردی ۱۳۱۵ ف	۱۸	فخریار جنگب	۱۳۲۸ ف	۲۴ آذر ۱۳۲۵ ف
۱۲	جید کی سید نواز جنگب	۱۳۱۵ ف بہشت	۲۸ اردی ۱۳۲۰ ف	۱۹	مولوی سید محمد حسین	۲۴ آذر ۱۳۲۵ ف	۲۴ آذر ۱۳۲۵ ف
۱۳	بابوندا علی صاحب	۱۳۲۰ ف ۲۵ اردو	۱۳ اسفند ۱۳۲۱ ف		صاحب بلگرامی		
۱۴	بابوندا علی صاحب	۱۳۲۱ ف ۱۳ اسفند	۲۱ آبان ۱۳۲۱ ف		مولوی مرزا انور اللہ		
					صاحب سرائی لا		

۱۔ ایک انتقال ہوا ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ کو انتقال ہوا ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے شہدوش ہوئے اور ۲۰ فروردی ۱۳۲۲ کو انتقال ہوا ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے شہدوش ہوئے ۔  
۲۔ خدمت مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے آپ خلیفہ پر علیحدہ کئے گئے اور صاحب موصوفی بی رویہ کئے گئے ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے خدمت معتمدی فیئانس پر منتقل ہوئے ۔  
۳۔ ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۱ سے بطائے ذلیفہ حسن خدمت علیحدہ ہو کر خدمت میرجلالی انتظام پانچواں خورشید جاہی پر تقرر عمل میں آیا ۔



بج	نام مخاطب	کے	کتاب	بج	نام مخاطب	کے	کتاب
	نائب صدر محابان						
۱	جے راؤ صاحب	۱۲۹۳	۱۲۹۳	۲	بابو گیار پرشاد صاحب	۱۲۹۶	۱۲۹۶
۳	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۴	خان صاحب	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۵	نواب فخر الدین خان	۱۳۲۴	۱۳۲۴	۶	لالہ گویند رام صاحب	۱۳۲۵	۱۳۲۵
۷	نفریہ جنگ بہادر	۱۳۲۴	۱۳۲۴	۸	مولوی مرزا نصر اللہ	۱۳۳۱	۱۳۳۱
۹				۹	راے ششکر پرشاد	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۱۰				۱۰	صاحب بی۔ اے	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۱۱				۱۱			
۱۲				۱۲			
۱۳				۱۳			
۱۴				۱۴			
۱۵				۱۵			
۱۶				۱۶			
۱۷				۱۷			
۱۸				۱۸			
۱۹				۱۹			
۲۰				۲۰			
۲۱				۲۱			
۲۲				۲۲			
۲۳				۲۳			
۲۴				۲۴			
۲۵				۲۵			
۲۶				۲۶			
۲۷				۲۷			
۲۸				۲۸			
۲۹				۲۹			
۳۰				۳۰			
۳۱				۳۱			
۳۲				۳۲			
۳۳				۳۳			
۳۴				۳۴			
۳۵				۳۵			
۳۶				۳۶			
۳۷				۳۷			
۳۸				۳۸			
۳۹				۳۹			
۴۰				۴۰			
۴۱				۴۱			
۴۲				۴۲			
۴۳				۴۳			
۴۴				۴۴			
۴۵				۴۵			
۴۶				۴۶			
۴۷				۴۷			
۴۸				۴۸			
۴۹				۴۹			
۵۰				۵۰			

۱۔ اپنی اصلی خدمت مددگاری پوسٹو کئے گئے اور مار امر داد ۱۳۰۵ء کو بلدہ میں اشغال ہوا ۲۔ خدمت تعلقہ داری ضلع عثمان آباد پر تہ اول ہوا ۳۔ خدمت منعم صدر محاب مقرر ہوئے ۴۔ خدمت مدر کما ہی پر مقرر ہوئے۔ ۵۔ خدمت مدر کما ہی پر تبادلہ ہوا۔ ۶۔ وظیفہ حسن خدمت مل کر کے علیحدہ ہوئے۔ ۷۔ خدمت مدر کما ہی پر تبادلہ ہوا۔

تفانید	نام و خطاب	کے	کے	تفانید	نام و خطاب	کے	کے
<h2 style="text-align: center;">محکم خزانہ عمرہ</h2>							
۱	بل منہت راؤ صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۶	مولوی محمد منور رضا	۱۲۹۶	۱۲۹۹
۲	پٹا بھائی رام راؤ صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۷	مٹ پٹیکٹ راؤ صاحب	۱۳۰۳	۱۳۰۳
۳	رائیشور راؤ صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۸	راجہ سیر نواس راؤ صاحب	۱۳۰۳	۱۳۰۳
۴	دینکٹ راؤ صاحب	۱۲۹۳	۱۲۹۳	۹	مولوی میر غنا علی صاحب	۱۳۱۱	۱۳۱۱
۵	صاحب -	۱۲۶۳	۱۲۶۳	۱۰	وٹھل ماروٹی صاحب	۱۳۱۱	۱۳۱۱
	راجہ سیر نواس صاحب	۱۲۶۳	۱۲۶۳		منصوم -		

۱۔ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔ ۲۔ چند ماہ کے بعد صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

۳۔ ادا ایل ۱۳۱۱ء میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ جاگیر میں رہا کریں۔ اور بتیاریج ۲۶ بہمن ۱۳۱۳ء بمقام جاگیر آپ کا انتقال ہوا۔

۴۔ ۱۳ بہمن ۱۳۱۱ء کو انتقال ہوا ۱۹ فروردی ۱۳۲۲ء کو انتقال ہوا۔

نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
کاعند مہور					
۱ میجر مہری راگ	۱۲ راکور ۱۲۸۶	یکم مہر ۱۲۹۲	۲ مٹر مہری چونس	۹ مہر ۱۳۰۵	۳۰ ارفندار ۱۳۱۲
۲ ذاب آغا نصر شفا	۲ مہر ۱۲۹۲	۸ مہر ۱۳۰۵			
دولت یار جنگ					
فہرست نظام و جنگلات علاقہ سرکاری					
۱ بہرام جی مانگ جی	یکم شہر یور ۱۲۸۶	۵ مہر ۱۲۸۶	۵ کلپن کٹو نیہ	یکم اردی بہشت ۱۲۹۲	۲۲ شہر یور ۱۲۹۲
۲ برز جی مانگ جی	۶ مہر ۱۲۸۶	۲۸ خور داد ۱۲۸۲	۶ جے بنٹن - ۱	۲۳ شہر یور ۱۲۹۲	۲۳ ارفندار ۱۳۰۵
			لیف - یس		
۳ مٹر پامر	۲۸ خور داد ۱۲۸۲	۳۱ خور داد ۱۲۸۹	۴ ڈلیو - یف - یس کو	۲۸ خور داد ۱۳۰۲	۲۸ اردی ۱۳۱۲
۴ آریس - ڈولپس	۳۲ خور داد ۱۲۸۹	۳۱ رفروری ۱۲۹۲	۸ سہراب جی ضا	۲۹ اردی ۱۳۱۲	۲۹ شہر یور ۱۳۲۲
<p>۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ہے تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ہے وظیفہ پر حملہ ہوئے۔</p> <p>۲۔ بعد ختم مدت آپ کو واپس کیا گیا اور (ہمار) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔</p> <p>۳۔ صوبہ داری سٹیشن آباد پر تبادلہ ہوا۔</p>					



نمبر	نام و خطاب	کب تک	نوع	نام و خطاب	کب تک	نوع
۸	خان بہا عبد الکیرم	۱۳۲۱ ف	۱۵	مولوی عزیز الدین صاحب	۱۳۲۹ ف	۱۵
۹	عرف محل خان صاحب	۱۳۲۱ ف	۱۲	نواب سید محی الدین خان	۱۳۳۱ ف	۱۵
۱۰	نواب بہار جی	۱۳۲۵ ف	۱۳	محی الدین یار جنگ بہادر	۱۳۳۲ ف	۱۵
۱۱	سہرا نواز جنگ بہادر	۱۳۲۵ ف	۱۴	نواب رستم جی فریدونجی	۱۳۳۶ ف	۱۵
۱۲	مولوی سید محمد علی خان	۱۳۲۹ ف	۱۵	رستم جنگ بہادر	۱۳۳۶ ف	۱۵
	صاحب منصرم	۱۳۲۹ ف				

۱۔ بھٹائے و ظیفہ علیحدہ ہوئے اور ۲۱ مہر ۱۳۲۵ ف کو اشتغال ہوا۔ ۲۔ خدمت صوبیداری گلبرگر پر  
بتا دیا ہوا ۳۔ بھٹائے و ظیفہ علیحدہ ہوئے ۴۔ اپنی اصلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے ۵۔ تاریخ مذکور کو  
استعفی ہوئے ۶۔ بھٹا و ظیفہ سبکدوش ہوئے ۷۔ بھٹائے و ظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

## فہرست کو تو ال صاحبان بلدہ

۱	حکیم بادشاہ صاحب	عبد صغیر نواز	۳	مغل خان صاحب	۱۲۵۶ ف
۲	نواب شمشیر جنگ		۴	نواب حسن علی خان اللہ	۱۲۵۶ ف



نمبر	نام موعظ	کب سے	کب تک	نام موعظ	کب سے	کب تک
صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی						
۱	کرل سی ریلو	۲۰۔ ۲۹	۱۲۹۳	۵	نواب محمد علی محمد یازار	۲۸۔ ۲۹
۲	سی۔ آئی۔ ٹی۔	۱۵۔ ۲۹	۱۳۰۲	۶	مشر کر افورڈ	۲۴۔ ۲۹
۳	مشر ہنگن	۲۴۔ ۲۹	۱۳۰۶	۷	مشر آرمسٹرانگ	۵۔ ۲۹
۴	مشر گیسر	۲۴۔ ۲۹	۱۳۲۹			
<p>۱۔ بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے تھے نظامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کی گئی۔</p> <p>۲۔ بعد ختم مدت بھٹائے انعام من خدمت تعدادی (صحتاً) کلد از خدمت سے سبکدوش ہوئے۔</p> <p>۳۔ بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کر دیے گئے تھے بعد ختم مدت وظیفہ من خدمت پر علیحدہ ہوئے</p> <p>۴۔ بھٹائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔</p>						
فہرست نظام تعلیمات علاقہ سرکار عالی						
۱	مروری قلعہ عبدالسلام خان			۲	ڈبلیو۔ ایچ۔ کلنسن	۲۸۔ ۲۹

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی غایت الرحمن خانصاحب	.	.	۸	ڈاکٹر سید سراج الحق سراج یار جنگ آباد	۱۶ شہریور ۱۳۱۶ھ	۱۲ دسمبر ۱۳۲۲ھ
۴	مولوی طاہر القیوم صاحب	.	.	۹	مولوی الما طبعی فنا خاں	۲۶ شہریور ۱۳۲۲ھ	۱۳۲۲ھ
۵	مولوی سید علی رضا بلگرامی	.	.	۱۰	ڈاکٹر سید سعید جنگ آباد	۲۶ شہریور ۱۳۲۵ھ	۱۲ شہریور ۱۳۲۶ھ
۶	ڈاکٹر سید حسین صاحب بلگرامی عماد الملک سرسین	۲۹ دسمبر ۱۳۲۴ھ	.	۱۱	مولوی فضل محمد خاں یم۔ اے۔	۹ دسمبر ۱۳۲۸ھ	۱۳۲۸ھ

۱۵ رکنیت عدالت عالیہ پر مشتمل کئے گئے ۱۵ بدست خدمت کے بعد وظیفہ حسن خدمت تعدادی (۱۵) روپیہ خدمت سے بکدوش ہوئے۔

### فہرست نظام رپہ خانہ علاقہ سرکار عالی

۱	ڈاکٹر بابا الہیچا شہنواز نمبر ۲۹	۲۰ دسمبر ۱۳۲۸ھ	۲	مستر چارلیس	۲۰ دسمبر ۱۳۲۸ھ	۲۵ دسمبر ۱۳۲۸ھ
---	-------------------------------------	----------------	---	-------------	----------------	----------------

۱۵ دسمبر ۱۳۲۸ھ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ھ کو آپنا انتقال ہوا۔ آخر ماہ اوردیش ۱۳۲۸ھ شہریور انعام میں پیش منقل ہوئے۔



نظامیہ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک	نظامیہ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک
۲	میجر ہنری راک	۱۲۸۵ ف یکم خورداد	۱۲۸۶ ف ۱۲ ر آذر	۹	مستر ستم جی چینی	۱۳۲۸ ف ۹ ر امرداد	۱۳۲۹ ف ۲۸ ر آذر
۳	مولوی سید محی الدین	۱۲۸۵ ف ۱۲ ر آذر	۱۲۸۶ ف ۲۸ ر آذر	۱۰	مستر مظہر الدین بی	۱۳۲۹ ف ۲۸ ر آذر	۱۳۳۱ ف ۵ ر خورداد
۴	صاحب علی	۱۲۸۶ ف یکم شہر	۱۳۰۶ ف ۱۱ ر آذر	۱۱	خان بہادر ستر ستم جی	۱۳۳۱ ف ۷ ر خورداد	۱۳۳۱ ف ۱۱ ر آذر
۵	مولوی عبد الکریم صاحب	۱۲۸۶ ف یکم شہر	۱۳۰۶ ف ۱۱ ر آذر	۱۲	پینیائی - نواب سید رفیع الدین	۱۳۳۱ ف ۱۱ ر آذر	۱۳۳۸ ف ۵ ر امرداد
۶	مستر سی - لارڈ	۱۳۰۶ ف ۱۱ ر آذر	۱۳۱۲ ف ۱۱ ر آذر	۱۳	سردار نواز جنگ بہادر	۱۳۳۸ ف ۵ ر امرداد	۱۳۴۰ ف ۸ ر امرداد
۷	مولوی محمد عتیق صاحب	۱۳۱۲ ف ۱۱ ر شہر	۱۳۱۶ ف ۱۱ ر شہر	۱۴	مستر ستم جی چینی	۱۳۴۰ ف ۸ ر امرداد	۱۳۴۰ ف ۸ ر امرداد
۸	منصہم - مستر ناکس ہوجن	۱۳۱۶ ف ۱۱ ر شہر	۱۳۲۸ ف ۸ ر امرداد		محمد احمد صاحب	۱۳۴۰ ف ۸ ر امرداد	

۱۔ خدمت ہستی کا خدمت پر آپ شغل ہوئے ۱۳۰۶ ف آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکریم صاحب سے تعلقدار صوبہ غری (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ رجب ۱۳۰۶ م ماہ اردی بہشت ۱۳۰۶ ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۰۶ ف آپ کے زمانہ میں ۲۳ ر امرداد ۱۳۰۶ ف سے صدر ہستی ٹیپ خانہ کا جہد ناظم ٹیپ خانہ کے لقب سے ملقب کیا گیا اور آپ بھٹکا خلیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۲۶ ر ذی الحجہ ۱۳۰۶ م ۲۳ ر خورداد ۱۳۰۶ ف کو آپ کا انتقال ہوا ۱۳۰۶ ف بدختم مت بھٹکا خلیفہ دلائی رودان ہوئے۔ ۱۳۰۶ ف جب زمانہ بہار (ک) روپیہ عہد نائب ناظم ٹیپ مقرر ہوئے اور ۱۳ شعبان ۱۳۰۶ م ۱۳ ر شہر ۱۳۰۶ ف کو بھٹکا خلیفہ آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۰۶ ف بدختم مت خلیفہ علیحدہ ہوئے ۱۳۰۶ ف سابقہ خدمت ڈپٹی کمشنری ٹیپ خانہ پر عود کئے ۱۳۰۶ ف بدختم مت برٹش گورنمنٹ میں آپ کے ۱۳۰۶ ف تاریخ مذکور تک بطور نائب خدمت نظام کو انجام دیتی رہے سن بعد اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے۔ ۱۳۰۶ ف بھٹکا خلیفہ خدمت سے بیکدوش ہوئے ۱۳۰۶ ف بھٹکا کے خلیفہ حسن خدمت سے بیکدوش ہوئے۔

نام و خطاب	کب سے	کب تک	تفصیل	نام و خطاب	کب سے	کب تک
فہرست نظما و طبابت علماء کرام						
ڈاکٹر ٹیپلٹن -	۶۱۸۲۶ ۱۲۵۵	۷	حکیم الممالک مرزا علی محمد	۶۱۸۸۱ ۱۲۹۰	۸	ڈاکٹر بومنٹ -
ڈاکٹر ریڈ (منصرم)	۶۱۸۶۷ ۱۲۷۷	۹	ڈاکٹر نفٹن کرنل	۶۱۸۸۵ ۱۲۹۵	۱۰	ڈاکٹر نفٹن کرنل
ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۶۷ ۱۲۷۷	۱۱	ڈاکٹر نفٹن کرنل	۶۱۸۸۵ ۱۲۹۵	۱۲	ڈاکٹر وڈو -
ڈاکٹر لا (منصرم)	۶۱۸۷۰ ۱۲۷۹	۱۳	ڈاکٹر نفٹن کرنل	۶۱۸۸۵ ۱۲۹۵	۱۴	سلطان الحکماء
ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۷۲ ۱۲۸۲	۱۵	ڈاکٹر نفٹن کرنل	۶۱۸۸۵ ۱۲۹۵	۱۶	وزیر علی صاحب
<p>۱۷ تا تاریخ مذکور کو آپ واپس ولایت ہوئے۔ اور بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام ولایت انتقال فرما گئے۔</p> <p>بعد ختم مدت واپس ہوئے۔</p> <p>۱۸ تا ختم مدت واپس ہوئے۔</p>						

نمبر	نام موعظاب	کے	کے تک	تفانی	نام موعظاب	کے	کے تک
۱۳	ڈاکٹر لشکا ستر	۱۸۔ اپریل ۱۹۱۵ء	۱۳۔ اپریل ۱۹۱۹ء	۱۷	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحب (منصرم)	۲۴۔ خرداد ۱۹۲۳ء	۱۱۔ جون ۱۹۲۵ء
۱۴	ڈاکٹر میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۱۳۔ اپریل ۱۹۱۹ء	۱۲۔ اپریل ۱۹۲۰ء	۱۷	میجر ڈاکٹر خاجین صاحب چیف فیزیڈل فوج	۲۴۔ خرداد ۱۹۲۳ء	۱۱۔ جون ۱۹۲۵ء
۱۵	ڈاکٹر کرنل بابا جیون (منصرم)	۱۲۔ اپریل ۱۹۲۰ء	۱۲۔ اپریل ۱۹۲۰ء	۱۸	کرنل نارمن واکر	۲۴۔ خرداد ۱۹۲۳ء	۱۱۔ جون ۱۹۲۵ء

## فہرست افسر الاطباء یونانی علامہ سرکار کا

۱	مولوی حکیم احمد سعید خاں	۱۵۔ اپریل ۱۳۰۰ھ	۱۵۔ اپریل ۱۳۰۵ھ	۴	حکیم مولوی امتیاز اللہ صاحب	۱۲۔ اپریل ۱۳۳۶ھ	۱۲۔ اپریل ۱۳۳۹ھ
۲	ڈاکٹر حکیم حسین سار	۱۸۔ خرداد ۱۳۰۵ھ	۱۷۔ اپریل ۱۳۱۵ھ	۵	حکیم مولوی حامد حسن صاحب	۱۲۔ اپریل ۱۳۳۶ھ	۱۲۔ اپریل ۱۳۳۹ھ
۳	ڈاکٹر حکیم الطاف حسین	۱۲۔ اپریل ۱۳۲۵ھ	۱۲۔ اپریل ۱۳۲۵ھ				

۱۔ بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے گئے سابقہ خدمت نائب نظامت طبابت پر عود کے لئے بعد ختم مدت واپس رہے ہوئے۔ گئے اپنی سابقہ خدمت پر عود کے لئے بھٹائے دلیہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے ۱۵ ماہ و قعدہ ۱۳۳۳ میں انتقال ہوا۔

۲۔ ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۲۵ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۴ صفر ۱۳۲۵ کو انتقال ہوا۔ ۹ م

۱۰۔ صفر ۱۳۳۷ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظام	نام و خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر ۱۲۸۵ھ	۱۴ امرداد ۱۲۸۸ھ	۶	مولوی غلام مصطفیٰ بیگ صاحب	۱۸ آبان ۱۲۹۰ھ	۱۳ دسمبر ۱۳۱۱ھ
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۱۵-۱ امرداد ۱۲۸۹ھ	آخر ماہ ۱۲۹۱ھ	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ برہمن ۱۳۱۱ھ	۲۴ مہر ۱۳۱۳ھ
۳	پکتان لیکن عرف چیمارڈی صاحب	یکم فروردی ۱۲۹۱ھ	۲۰ شہریور ۱۲۹۲ھ	۸	نواب پستان محمد علی خان ذریعہ دارالدولہ بہادر	۲۸ مہر ۱۳۱۳ھ	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ھ
۴	نواب سید امرا اللہ شاہ معتمد جنگ -	۲۲ شہریور ۱۲۹۲ھ	یکم شہریور ۱۲۹۳ھ	۹	نواب مرزا بشیر بیگ	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ھ	۴ مہر ۱۳۳۳ھ
۵	مولوی سید محمود صاحب	۲ شہریور ۱۲۹۳ھ	۲ مہر ۱۲۹۹ھ	۱۰	بشیر یار جنگ بہادر مولوی شمس الدین صاحب قائد اور ولیفہ یاب	۳ فروردی ۱۳۳۴ھ	۲۰ رباع ۱۳۳۵ھ

۱۔ نظام دار القضا پر آپ منتقل ہوئے۔ یہ پولیس منافع میں منتقل ہو کر اور ماہ اپریل ۱۸۹۱ء تا مارچ ۱۸۹۲ء اردو بہشت ۱۳۱۱ھ میں انتقال ہوئے۔  
 ۲۔ تاریخ ۵ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ کی صبح ۱۲ بجے کو آپ کا انتقال ہوا۔ تاریخ مذکور مطابق ۱۳ روز کچھ ۱۳۰۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔  
 ۳۔ تاریخ مذکور ۵ شب ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ تاریخ مذکور کے علاوہ کہ اور تاریخ ۴ رمضان ۱۳۲۸ھ  
 ۴۔ فروردی ۱۳۲۹ھ بمقام بدستقال ہوا۔ تین ماہ کی رخصت مکمل کئے اور کو بعد وظیفہ عظمہ ہو گیا۔ یہ بربنا بخیری جنگ سرکار تاریخ مذکور کو اپنے دست مبارکوں سے لے گئے اور اپنی خدمت کا جائزہ مولوی عبد الجبار خاں نصاب ناظم کو دی اور حضانہ ۳ فروردی ۱۳۳۲ھ تک نہرانہ گاؤں دار رہے۔ یہ خدمت سے سبکو بخش ہوئے۔

بج	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	بج	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مارچنگ بادور -	۱۳۲۵ ۲۰ مارچ	۱۳۲۶ ۳۱ فروری	۱۲	نواب میر قدر علی خان قدرت نواز جنگ بادور	۱۳۲۶ ۳۱ فروری	

## فہرست انپکڑان جنرل جبرائیل

۱	حسن بن عبد اللہ بڑا عماد نواز جنگ	۱۳۰۶ یکم اوز	۱۳۲۹ ۲۰ دے	۲	مولوی فیض الرحمن نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مارچنگ بادور	۱۳۲۹ ۲۰ دے	۱۳۲۶ ۳۱ فروری
---	--------------------------------------	-----------------	---------------	---	---	---------------	------------------

۱۔ تاریخ مذکور کو انپکڑ جنرل جبرائیل مقرر ہوئے۔

۲۔ بجٹائے ولیفہ من خدمت علیحدہ ہوئے اور ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء ۲۲ دسمبر ۱۳۴۵ء کو مقام بدوہ ایجا انتقال ہوا۔

۳۔ صدر نظامت ست قلعہ ناندہ پر تبادلہ ہوا۔ اور ۱۸ ایشوال ۱۳۲۶ء ۶ فرورداد ۱۳۳۴ء آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر	نام موصطاب	کبے	کب تک	نام موصطاب	کبے	کب تک
	فہرست مہتمم و کشترو متصفائی حیدرآباد					
۱	نواب سید علیخان	غزوہ فروری ۱۲۹۱ھ	۲۲ رآذر ۱۳۰۱ھ	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب	ادیل ۱۴۲۹ھ	۲۶ زوراد ۱۳۳۰ھ
۲	حیدر نواز جنگ	۱۳۰۱ھ	۲۲ رآذر ۱۳۱۱ھ	ڈاکٹر طاع علیصاحب منہم	ادیل ۱۴۳۰ھ	۱۹ شہر لور ۱۳۳۰ھ
۳	مشرای۔ پنج لیسو	۱۳۱۲ھ	۳۰ اسفندار ۱۳۲۲ھ	نواب سید زین الدین	۱۴۳۰ھ	۱۹ شہر لور ۱۳۳۳ھ
۴	اسکوایر۔	۱۳۲۲ھ	۲۹ رآذر ۱۳۲۹ھ	عابد نواز جنگ بہا	۱۴۳۳ھ	۱۹ شہر لور ۱۳۳۳ھ
۵	مشر دارنر۔	۳۰ اسفندار	۸ ادیل ۱۴۲۹ھ	ڈاکٹر حامد علی صاحب	۱۴۳۳ھ	۱۹ شہر لور ۱۳۳۳ھ
				ہمت آفیسر۔		

۱۔ آپ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے ۱۷ خدمت مہتمی تیسرت پر آپ قتل ہوئے ۔

۲۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدش کئے گئے ۔

۳۔ بطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے ۔

۴۔ مورخ ۲۱ شعبان ۱۳۲۹ھ بمقام بدو آپ کامرض فانی سے انتقال ہوا ۔

۵۔ سابقہ خدمت ہمت افسری پر عود کئے گئے ۔

۶۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدش کئے گئے ۔

نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
<p>فہرست کمشنران تعلقہ اران آبکاری</p>						
کمشنران		تعلقہ اران				
۱	نواب حسن بن جلد	۱	نرسلمو سنی	۱	۱۲۸۶	۱
۲	عجا و نواز جنگ	۲	راجہ کنہ اسوامی	۲	۱۲۹۲	۲
۳	اے جی - ڈنلاپ	۳	سی - پریرو	۳	۱۳۰۲	۳
۴	نواب عبداللطیف خان	۴	میر لیاقت علی صاحب	۴	۱۳۰۸	۴
۵	لطیف یا جنگ بھادر	۵	مولوی میر العنا علی رضا	۵	۱۳۰۹	۵
۶	مولوی سید محمد تقی شاعر	۶		۶	۱۳۰۹	۶
۷	یسیم بھرو پد	۷		۷	۱۳۰۹	۷

بیجان	نام موہ خطاب	کب سے	کب تک	بیجان	نام موہ خطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی سید طالب رحیم	۱۳۰۹ھ	۱۳۱۰ھ	۱۰	مسٹر بی رنجار پٹی	یکم اوز	۱۳۳۱ھ
۷	دستور اساجی صاحب	۱۳۱۱ھ	۱۳۱۱ھ	۱۱	راے بیہر صاحب	یکم امرداد	۱۳۳۲ھ
۸	مولوی میر انصاف علیقا	۱۳۱۱ھ	۱۳۲۳ھ	۱۲	بی۔ اے۔	یکم امرداد	۱۳۳۴ھ
۹	مسٹر فیروز شاہ بستی	۱۳۲۳ھ	۱۳۳۱ھ		مولوی سید عبدالقادر	یکم امرداد	۱۳۳۴ھ

۱۔ مددکاری صدر محاسب پر عود کئے ۳۔ بہمن ۱۳۱۹ھ کو بمقام پونہ انتقال ہوا ۴۔ بنگا ولیفہ علیحدہ ہو گیا  
 ۵۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا - ۶۔ تعلقہ داری آبکاری سمت اورنگ آباد پر مقرر ہوئے۔  
 ۷۔ مددگار مندر شاخ آبکاری دکر وڈ گیری مقرر ہوئے۔

## فہرست انعام کشتہ (ناظم عطیات)

۱	مسٹر چارلس کشتہ	یکم خورداد	۲	سید برج الحسن صاحب
	مجلس انعام			ڈپٹی کشتہ انعام۔
۱	مسٹر ڈنلاپ کشتہ انعام	۱۲۹۵ھ	۳	راجہ مرید علی فتح نواز
				ڈپٹی کشتہ انعام

۳۔ ۲۲ شعبان ۱۳۲۴ھ ۱۳۔ مہر ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا



نمبر	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴	دشمنو پٹ دپتی کشر			۸	نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ ناظم علیات	۲۴ رادی	۱۳۳۶
۵	انعام - نواب شیخ احمد رفت یار	۱۲۹۹	۵۱ رادی	۹	نواب تقی حسین تقی یار جنگ ناظم علیات	۲۴ رادی	۱۳۳۶
۶	ثانی کشر انعام - نواب محمد صین الدین خان اعظم بادشا اقبال یار جنگ	۱۳۰۳	۲۱ بہمن	۱۰	راجہ بہادر جنگ موسن بیل صاحب بی۔ اے	۲۴ رادی	۱۳۳۶
۷	کشر انعام - نواب شیخ احمد رفت یار جنگ ثانی ناظم علیات	۱۳۳۰	۱۶ رادی				

۱۔ تاریخ مذکور ۱۴۲۱ کو آپ کا انتقال بخارہ فالح پورہ قنوج محلہ مالگری میں صدم ہوا۔

۲۔ فدیہ مرسلہ نشان (۱۶) مورخہ ۵ رے ۱۳۳۰ ناظم علیات کا جیدہ عہدہ فایم ہوا جیر آپ کا تقرر ہوا۔

۳۔ بطائے ولیفہ (۱۶ ص) ولیفہ حسن خدمتہ حاصل کر کے خدمت بکھودیش اور روضہ ۱۵ کو آپ کا انتقال ہوا۔

۴۔ بھائے ولیفہ خدمت سے بکدوش کئے گئے۔ تاریخ مذکور ۹ شعبان ۱۳۳۶ کو بخارہ فالح

آپ کا انتقال ہوا ۱۶ بزمنا ۱۳۳۶ تقی یار جنگ ۲۴ رے ۱۳۳۶ سے مفرانہ تقرر کیا گیا بعد انتقال تقی یار جنگ

خدمت مذکورہ پر منتقل کئے گئے۔

## فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

۱	سروری محمود علی صاحب	یکم اڈر	۱۳۰۳	۲	مولوی بشیر الدین احمد صاحب	۵ رادی	۱۳۰۳
		۱۴ رادی	۱۳۰۳			۵ رادی	۱۳۰۳

۱۔ خدمت مذکورہ صدر محاسبی پر منتقل کئے گئے۔

نمبر	نام موصوف	کب سے	کب تک	نمبر	نام موصوف	کب سے	کب تک
۲	مولوی عزیز مرزا صاحب	۶ فروری ۱۳۰۶ھ	۸ آبان ۱۲۰۶ھ	۱۰	مولوی صیاد الحسن صاحب	۱۹ زائیدی ۱۳۲۱ھ	
۳	رائے بالکنہ صاحب	۸ آبان ۱۲۰۶ھ	۱۳ امرداد ۱۳۱۰ھ	۱۱	مولوی یحییٰ علیہ نقیہ صاحب	یکم پیر ۱۳۲۳ھ	۱۱ دسمبر ۱۳۲۵ھ
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۴ امرداد ۱۳۱۰ھ	۲۱ دسمبر ۱۳۱۱ھ	۱۲	مولوی غلام احمد خان صاحب	یکم آبان ۱۳۲۵ھ	۲۰ دسمبر ۱۳۲۹ھ
۶	راجہ اندرکن بہادر	۱۰ دسمبر ۱۳۱۳ھ	۱۹ دسمبر ۱۳۱۵ھ	۱۳	مولوی حاجی عبداللہ صاحب	۲۰ دسمبر ۱۳۲۹ھ	۱۸ دسمبر ۱۳۳۰ھ
۷	پنڈت گویند نایک صاحب	۲۰ دسمبر ۱۳۱۵ھ	۴ فرورداد ۱۳۱۶ھ	۱۴	مولوی غلام غوث خان صاحب	۱۸ دسمبر ۱۳۳۰ھ	۱۲ فرورداد ۱۳۳۱ھ
۸	مولوی سید عجا حیدر صاحب	۸ فرورداد ۱۳۱۶ھ	۲۰ فرورداد ۱۳۱۹ھ	۱۵	مولوی بدر الدین صاحب	۱۲ فرورداد ۱۳۳۰ھ	
۹	نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ	۲۱ فرورداد ۱۳۱۹ھ	۱۸ زائیدی ۱۳۲۱ھ		منصوم		

۱۔ خدمت صدر ہسپتالیات پشقل ہوئے ۲۔ حبیبان خردی مصدرہ ۱۰ اشعبان ۱۳۱۹ھ سینٹر کوٹ کن دارٹوس  
دفتر مقتدی مال میں کم کردیا گیا خدا ۱۳۱۳ھ تک کرے کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر نہیں کیا گیا۔ ۳۔ تعلقداری  
بیل پر تبادلہ ہوا۔ ۴۔ خدمت مدوکار چارم ہسپتال فینانس کی خدمت پشقل ہوئے ۵۔ طاقتور یا سیکھاہ میں آپ  
منتقل ہوئے۔ ۶۔ خدمت تعلقداری ناندیڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔

نام مع خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
<p>فہرست عہد داران علاقہ صرف خاص</p> <p>مستعین</p>						
۱	سید عبدالرزاق آصف	۵	نواب حید منور خان	۱۳۱۲	۱۳۱۳	۲
۲	نواز الملک	۶	مقرب الدولہ	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۳
۳	نواب اکرام خٹک	۷	مراد علی مراد علی	۱۳۲۰	۱۳۲۱	۴
۴	نواب سید حسین بگڑی	۸	راجہ مرید صریح نواز	۱۳۲۱	۱۳۲۲	۵
۵	عماد الملک	۹	نواب غنیل جنگ بہادر	۱۳۲۲	۱۳۲۳	۶
۶	نواب سید عبدالرزاق	۱۰	نواب تلوٹ علی پادشاہ	۱۳۲۳	۱۳۲۴	۷
۷	آصف نواز الملک	۱۱	تلاوت جنگ بہادر	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۸
۸	نواب عبدالرشید الدولہ	۱۲		۱۳۲۵	۱۳۲۶	۹
۹	خلف نواب آصف	۱۳		۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۰
۱۰	نواز الملک	۱۴		۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۱

ردیف	نام صدر خطاب	کتاب	تاریخ	نام صدر خطاب	کتاب	ردیف
۱۱	راجہ مرید فتح نواز	۱۲۳۰ھ ۱۲۳۰ھ اردو	۱۲	نواب سعادت خان سعادت جنگ بہادر	۱۳۲۹ھ ۲۰ راکڑ	

### صدر محاسبان صرف خاص

۱	مولوی عثمان خان صاحب	۱۳۱۳ھ ۱۳ ریر	۵	نواب عبدالعزیز خان جنگ	۱۳۲۵ھ ۲۱ ریر	۱۳۲۶ھ ۲۳ بہمن
۲	نواب زانیر بیگ	۱۳۲۲ھ ۶ اسفند	۶	محمد عبدالقادر قادر نواز جنگ منیر	۱۳۲۶ھ ۲۳ بہمن	۱۳۲۶ھ ۸ اسفند
۳	مولوی عبد المجید صاحب	۱۳۲۳ھ یکم آذر	۷	نواب غلام احمد صاحب	۱۳۲۶ھ ۸ اسفند	۱۳۲۹ھ ۸ اسفند
۴	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۳ھ یکم دس	۸	مولوی محمد عبدالقادر صاحب منیر	۱۳۲۹ھ ۱۵ ریر	

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۵۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۷۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۸۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۹۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۰۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۴۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ ۳۴ رزوی ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا۔



تاریخ	نام مع خطاب	تاریخ تقریر	تاریخ علمدگی	نام مع خطاب	تاریخ تقریر	تاریخ علمدگی
فہرست صاحب رزیدنٹ حیدر آباد دکن						
۱	مسٹر۔ ہانڈ۔ لے	۱۶ اپریل ۱۸۶۹ء	۱۰	مسٹر۔ ایچ۔ سی۔ سی	۱۶ اپریل ۱۸۷۱ء	۱۸۶۲ء
۲	مسٹر۔ جی۔ گرانٹ۔	۱۶ اپریل ۱۸۸۰ء	۱۱	مسٹر۔ ٹی۔ سی۔ سی	۱۶ اپریل ۱۸۸۰ء	۱۸۶۲ء
۳	مسٹر۔ آرجانسن	۱۶ اپریل ۱۸۸۲ء	۱۲	(بعد سر ہوئے۔)	۱۶ اپریل ۱۸۸۲ء	۱۸۶۲ء
۴	کپٹن کنادے	۱۶ اپریل ۱۸۸۶ء	۱۳	کپٹن۔ ایچ۔ ایس	۱۶ اپریل ۱۸۸۶ء	۱۸۶۲ء
۵	بعد سر ہوئے۔	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۴	بارٹ منضم	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۶	میجر ڈبلیو۔ ک۔ بیٹرک	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۵	مسٹر۔ ڈبلیو۔ پی۔	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۷	جی۔ آئے۔ ک۔ پیٹرک	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۶	بارٹن۔	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۸	مسٹر۔ پی۔ سی۔ منضم	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۷	مسٹر۔ اے۔ سی۔	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۹	کپٹن۔ ٹی۔ سیڈن	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸	ریون شاہ منضم	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۱۰	میام۔	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۹	کرنل جے اسٹورٹ	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء
۱۱	نفسٹ۔ ٹی۔ سی۔ منضم	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۲۰	میجر۔ بی۔ کیمن منضم	۱۶ اپریل ۱۸۹۲ء	۱۸۶۲ء

نمبر	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی	نمبر	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی
۱۷	برگیدار - ویب جی	۱۶ جون ۱۸۳۸ء	جولائی ۱۸۳۸ء	۲۰	سر جی - لو - یون سی	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ اپریل ۱۸۶۶ء
۱۸	سی - آئی منعم	۱ جولائی ۱۸۳۸ء	ڈسمبر ۱۸۳۸ء	۲۸	پی - کے سی - بیس آئی	۱۳ اپریل ۱۸۶۶ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۱۹	ميجر - جی ٹاکسٹ	۸ جولائی ۱۸۳۸ء	۸ دسمبر ۱۸۵۲ء	۲۹	سر رچرڈ - ٹپسل	۲۸ اپریل ۱۸۶۸ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۲۰	کرنل - جی - یس	یکم دسمبر ۱۸۳۸ء	۸ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۰	کے سی - بیس آئی	۵ جنوری ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۱	فریزر	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۱	ميجر - جے - جی کاڈی	۲۸ اپریل ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۲	ميجر - سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۲	آئریل - آئی رابرٹ	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۳	منعم	۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۳	منعم	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۴	کرنل - وو - سی - بی	۸ دسمبر ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۴	مٹر - جے - جی	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۵	ميجر - سی - ڈیوڈسن	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۵	کارڈی	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۶	منعم	۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۶	مٹر - سی - بی	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۷	مٹر - جی - آئی	۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۷	سانڈرسن	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۸	بوشی	۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۸	کرنل - بی - یس	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۹	کپٹن - ای - ہارٹن	۳۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۳۹	لسٹن	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۳۰	کرنل - سی - ڈیوڈسن	۱۶ اپریل ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۴۰	مٹر - سی - بی - ہارٹن	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۳۱	ميجر - ای - ہارٹن	۱۶ اپریل ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۴۱	کرنل سر رچرڈ میڈ	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۳۲	کے سی - بیس آئی	۱۶ اپریل ۱۸۵۲ء	۱۸۵۲ء	۴۲	کے سی - بیس آئی	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء

لے رزیڈنسی والال میں آپکا انتقال ہوا ۱۸۵۲ء تاریخ مذکور کو جامعہ صرح رزیڈنسی میں آپکا انتقال ہوا -  
 ۱۸۵۲ء تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی میں انتقال ہوا -

نمبر	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علمدگی	نمبر	تاریخ مخاطب	تاریخ تقرر	تاریخ علمدگی
۳۶	مشر۔ لیس۔ سی۔ ہلی	۶۱۸۸۰/۲۳ مارچ	۶۱۸۸۲/۱۳ اپریل	۴۵	مشر۔ ڈی۔ فیرسٹر۔	۶۱۸۸۹/۱۱ نومبر	۶۱۸۹۱/۱۱ نومبر
۳۷	کے۔ سی۔ لیس۔ آئی۔	۶۱۸۸۲/یکم جون	۶۱۸۸۲/جولائی	۴۶	مشر۔ جی۔ آئی۔ سی	۶۱۸۹۱/۱۲ نومبر	۶۱۸۹۴/۲۶ دسمبر
۳۸	ٹریور۔ منصرم۔	۶۱۸۸۲/۳۰ جولائی	۶۱۸۸۳/اپریل	۴۷	پوڈن۔ سی۔ لیس۔ آئی	۶۱۸۹۴/۶ ستمبر	۶۱۸۹۵/۱۳ اکتوبر
۳۹	سی۔ لیس۔ منصرم۔	۶۱۸۸۳/۲۱ اپریل	۶۱۸۸۳/اپریل	۴۸	مشر۔ جی۔ آئی۔ سی	۶۱۸۹۵/۱۳ اکتوبر	
۴۰	کلاڈزی۔	۶۱۸۸۳/۱۰ اپریل	۶۱۸۸۲/اپریل	۴۹	پچلی۔ بلاڈن۔		۶۱۸۹۸/۲۰ مارچ
۴۱	مشر۔ اوٹمان۔ کے	۶۱۸۸۳/۱۰ اپریل	۶۱۸۸۲/اپریل	۵۰	کرنل۔ میکنزی۔ منصرم	۶۱۸۹۸/۲۱ مارچ	۶۱۸۹۸/یکم نومبر
۴۲	سی۔ لیس۔ آئی۔	۶۱۸۸۶/۱۳ اپریل	۶۱۸۸۶/اکتوبر	۵۱	مشر۔ جی۔ آئی۔ سی	۶۱۸۹۸/۲۰ اکتوبر	۶۱۹۰۰/۲۲ دسمبر
۴۳	سی۔ لیس۔ منصرم۔	۶۱۸۸۶/۱۲ اکتوبر	۶۱۸۸۶/نومبر	۵۲	پچلی۔ بلاڈن۔	۶۱۹۰۰/۲۴ دسمبر	۶۱۹۰۵/۲ مارچ
۴۴	مشر۔ جی۔ یگاڈی	۶۱۸۸۶/یکم نومبر	۶۱۸۸۶/مارچ	۵۳	کے۔ سی۔ لیس۔ آئی۔	۶۱۹۰۵/۲۵ دسمبر	۶۱۹۰۶/۱۵ مارچ
۴۵	مشر۔ آئی۔ سی۔ لیس۔	۶۱۸۸۸/۱۳ مارچ	۶۱۸۸۹/۶ اگست	۵۴	مشر۔ آئی۔ سی۔ لیس۔	۶۱۹۰۶/۱۱ مارچ	۶۱۹۰۶/۱۲ جون
۴۶	مشر۔ آئی۔ سی۔ لیس۔	۶۱۸۸۸/۱۳ مارچ	۶۱۸۸۹/۶ اگست	۵۵	مشر۔ آئی۔ سی۔ لیس۔	۶۱۹۰۶/۱۲ جون	۶۱۹۰۶/۱۳ جون

لے ماہ ستمبر ۱۹۲۰ء میں دلالت میں آپ کا انتقال ہوا۔





[illegible]

تاریخ	نام مہر خطاب	تاریخ ورود	تاریخ واپسی	نام مہر خطاب	تاریخ ورود	تاریخ واپسی
<p>فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف پریڈنس کمانڈرین انڈیا</p>						
۱	جنرل ہوز کمانڈران	۱۰ دسمبر ۱۸۶۲ء	۸	لارڈ کیننگہم کمانڈران	۱۰ دسمبر ۱۸۶۲ء	۱۰ دسمبر ۱۸۶۲ء
۲	چیف ہند - لے	۱۸۶۹ء	۹	سروکار گنجہ کمانڈران	۱۹۱۲ء	۲۶ جنوری
۳	سرمہاں کیال (لارڈ کلائیڈ) کمانڈران	۲۲ جون	۱۰	افواج ہند - چیف	۱۹۱۴ء	۲۲ اگست
۴	جنرل رابرٹ کرٹل لارڈ	۲۰ جنوری ۱۸۶۴ء	۱۱	جنرل چابیس نیرڈ کمانڈران	۱۹۱۴ء	۱۹ اگست
۵	برن نیرٹ میگل		۱۲	افواج ہند -	۱۹۲۱ء	۱۲ اگست
۶	کمانڈران چیف ہند	۱۸۸۹ء	۱۳	لارڈ راسن کمانڈران	۱۹۲۱ء	۱۲ اگست
۷	ویر رائل ہائیسز نوک	۲۳ جنوری	۱۴	افواج ہند -	۱۹۲۲ء	۷ اگست
۸	آٹ کینٹ کمانڈران		۱۵	ایضا ایضا	۱۹۲۲ء	۸ اگست
۹	چیف افواج اطالیہ	۱۸۹۱ء		فیلم مارشل سولیم ہڈ	۱۹۲۴ء	۲۸ جولائی
۱۰	جنرل رابرٹ کمانڈران	۱۸۹۱ء		ادو -	۱۹۳۰ء	۱۳ اگست
۱۱	چیف ہند -			ہز کلسنی سرو لیم برڈوڈ	۱۹۳۰ء	۱۳ اگست
۱۲	سرجن اسٹورڈ	۱۸۹۶ء		کمانڈران چیف -	۱۹۳۰ء	۳۰ دسمبر
۱۳	کمانڈران چیف ہند	۱۹۰۱ء		سرفیل چٹ وڈ کمانڈران	۱۹۳۱ء	۲۶ جنوری
۱۴	سرجن ویزلی کمانڈران	۱۸ جنوری		ہند -		
۱۵	اطالہ مدرکس -					

لے آپ ۱۸ نومبر ۱۸۶۲ء کو دوبارہ بلکہ تشریف لائے اور یہاں آپ کا قریب ایک ماہ تک قیام رہا۔

## باب دوم حالات قیام و شکست کونسل

جب اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علیخان غفر انکال، ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ روز شنبہ کو سیر آرائے جاہ جلال ہوئے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب پہلے حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک کی درستگی اور ابواب مدخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مخارج کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق رعایا کے متعلق ذریعہ جریدہ غیر معمولی بطور ۱۶ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ ۹ فروری ۱۲۹۳ء جلد سوم صفحہ ۱۹ حسب ذیل فرمان مبارک مزینہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ شرف صدور لایا۔

واضح باد کہ یہ جریدہ غیر معمولی اعلیٰ حضرت میر محبوب علیخان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہوئے بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ ہے جسے تقرر مدار المہامی نواب قی علیخان بہادر کو ملی تھا۔

جریدہ غیر معمولی  
جلد سوم روز کیشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ ۵ فروری ۱۲۹۳ء  
تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ

علاقہ فتنہ ملکی  
حکم مدار المہامی سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلاع و آگہی خاص عام بذیل مشہر کردہ میشود  
ہمانا دریں ایام ہمایوں فرما ہمینیت انجام ابواب فتح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر سر کار آغا فی اودا  
از سبب اذیت زدانی مکشوف و متوجع و سایر برابا و رعایا بہمد آسائش آرام آسودہ متوجع و متوجع ہو کہ توفیق  
یزدانی و مہر رحم ربانی بروز سید شنبہ ہفتم ربیع الثانی بابت و اقبال سریر آرا جاہ جلال شہید و زمام اختیار حکومت الٰہی رکف

کثافت و سختی خود باستقلال اظہار کوفتہ بر عار کا ملک و امرا و متنبان دولت ابد مدت کہ بدون استقلال حکومت مابعد دولت و اقبال و وفات خیر خواہ بلا اشتباہ مدار المہام بی نظیر اسطوتہ سیر شجاع اللہ و محتما الملک سر سالار جنگ اعلیٰ اللہ مقامہ مثل قالب بے جان بودند مصروف و مشغول گردیدیم و بغور جلوس برکت مانوس نظر توجہ بر حالت رتی و قتی امور ریاست انداختہ تقرر مدار المہام مستقل را از مہ سپہ و ملک و رعیت یافته میر لائق یطخال بہادر سالار جنگ میر الدولہ را کہ ہم حسب راشت دہم حسب لیاقت لائق این منصب جلیل میباشند و از روی خدات عظیمہ و خیر خواہی فخمیہ والد مرحوم و معذور خود از عہد مبایلی یومنا ہذا امور و عنایات بنیایات مابعد دولت و اقبال بودہ اند با تعلق رائے نواب مستطاب محلی القاب و ایسرائے کشور ہند بقیہ مدار المہامی سر فراز فرمودیم سرکاری از مدار المہام موصوف توقع است کہ در خیر خواہی و ولستین و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و رعایا یا و کار و الد معذور خود خواہند بود تا چشم زخمی کہ از وفات ایشان بملک دولت رسیدہ بود محو و محو گردد و لہذا ہمہ رعایا و کافہ برائے مطیع و منقاد و سراپا اخلاص و اعتقاد دولت صفیہ آصفیہ فرودہ این عید و نذیر این مسرت جاوید رسانیدن از جملہ نعمات ملکی و احسانات ملکی متصور شد۔

از عہدہ اتفاقات تقریب مسرت و بہجت قریب جلوس مہینت مانوس مابعد دولت و اقبال این بود کہ نواب مستطاب محلی القاب و ایسرائے کشور ہند بقیات اشفاق دعوت مارا قبول فرمودہ بر فاقہ و گجرا را کہین دولت علیہ انگلیشہ دریں دارالریاست در و دمنودہ ردابط و سوابق خلعت و دودار را کہ فیابین دولتین از قدیم الایام مربوط و مضبوط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچه از ابواب تنیت گذاری و صلاح و شورہ مشفقانہ لازمہ منصب جلیلہ نواب مناب دولت علیہ قیصر ہند بود بتقدیم رسانیدند و ہوا خواہاں این دولت ابد مدت را از فرودہ استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیہ قیصر ہند مسرور و شاد فرمودند۔

چوں وجود با خود باستقلال تمام بقایقی سپہ و دہر دزی حال و استقبال کافہ ناس مراعی و متکفل او امر و نواہی سیاسی و شرعی و برعایت رعیت ساعی و داعی خواہ بود جملہ ارکان دولت و متنبان استثناء

عزت و منوف بلقعات انام از خواص دعوام چه امر اورا جنگان و زمینداران و خوشباشیان و چه مقصدیال  
و همال مہام و تجارت و زراع و اہل فوج و اقطاع بدول الحافظین و ملت و مذہب و خلعت مہمہ امن و امان  
آسودہ بسر انجام لازم دولت خواہی و حق پردہی و راست بازی و صداقت و دیانت و اطاعت احکام  
ریاست و سیاست خوشحال و نافع مال بسر برند و سرکار مارا بہ حال در صد و درستی احوال خود دانستہ  
تہ قدیم لازم اطاعت و انقیاد و امر عدل و داد و نواہی عدالت بینا دکوشند و ہرگونہ آزار و سبیل  
بہبودی و ہر روزی حال و مال خود انکار نہ چوں با سبب مختلفہ مخارج دولت روز افزون و این  
معنی خلاف مصالح و بغایت زبون و ناموزون است سخت ہمت علیا بتجدیل و تجمل این ناموس  
منعری محصور خواہد بود و ہما کن توجہ دلی باند رستی حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک و ترقی  
و تعدیل ارباب داخل و کفایت مخارج مہذول و مصرف خواہد بود -

چون اصل اصول سیاست و ریاست مبنی است بر عدالت بنا بران عہدہ ہمت و توجہ  
مصرف این معنی خواہد بود کہ عدالت ہائے سرکاری از تقضا، قہ و ولایت و دیانت و سیاست  
و مشحون شود و ترویج قوانین و ضوابط نصفت و معدلت آئین حقوق رعایا و برایا چہ از ادنی و  
چہ از اعلیٰ علی السویہ محفوظ و معسئون مانند تاجیکاسی را مجال سرتابی و عدول از احکام سرکاری  
نباشند و دست اتویہ از زیر دستان کوتاہ و خانہ ظلم و تعدی بتاہ روز کیند کیشاں و فتنہ اندیشاں  
سیاہ گرد و ملک در ہمد آسایش و امن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزاحمت و مخالفتی  
کہ فی الحال بتعمیل احکام از خواص دعوام با قدم میرسد ہیچوجہ از ہیچیکس پیش نرود و اگر خود از  
عمال دولہ حکمی خلاف آئین داد و بحق ہیچیکس عہدہ نشود و یا در ادای لوازم منصبی خود خیانتی راہ  
یابد ہمانا بحیفہ کردار خود رسیدہ با بنائی جنس مایہ تنبہہ و باعتبار گردنہ نفاذ جملہ این اصول و  
احکام از طرف مدار الہام سرکار و ولتمدار بیدار بیدار دہلارد و رعایت ہمیشہ برقرار خواہد ماند  
در این امر سترگ مدار الہام موصوف تا کیدہ اکید نمودہ شدہ -

سرت دلی ما انت کہ رعایاے مطیع و منقاد ما بر بر سایہ رافت و ظل عاطفت دولت

ابد مدت آصفیہ ماندہ باطمینان تمام و ہنسیت بالا کلام در تہیہ جنگی اسباب ترفہ و ہمیشہ و ہمت حاصل  
علوم و فنون معروف باشند و بتحصیل فضائل و تکوینیہ زیر ایل کوشند کہ ملک بزور علم و فضل محلی و  
از عاری بنی ہنری محری گردد و دولت و حکومت را از فہم و فطرت اہل ملک اعانت و تقویت بہر  
بمدار المہام سرکار عالی و جملہ عمال و عہدہ داران ریاست واجب و لازم است کہ مابعد دولت  
و اقبال را پشت و پناہ خود شمردہ ہموارہ در احقاق حق و باطل کوشیدہ باشند و در ہمہ حال ہمارے  
در عایت احدے حقوق رعایا ملحوظ داشتہ در اجراءے امور اشتغالی مصروف شوند۔  
در غائت کلام بحملہ امر او جاگیر داران و راجگان و مشظمان دولت و عہدہ داران سرکاری  
و جمیع اران لشکر و زمینداران و کاشتکاران و تاجران و غیر ہم ہدایت شود کہ ہر کس  
باطمینان تمام بسر انجام مہام خود مشغول ماندہ بدعاے از دیاد عمر و اقبال و ترقی جاد و جلال  
و فضل و کمال ایں دولت مصروف و مؤلف باشند و بمطالب مسطورہ مذکورہ متوجہ بودہ تقدیم  
و تمیل آن کوشند فقط

شرح دستخط مبارک حضرت بندگاہ عالی مستحالی بظلال العالی

نواب میر محبوب علی خان عفا اللہ عنہ

۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۰۱ھ ہجری

اس بناء پر ایک کنسل از نام کنسل آف اسیٹ قائم کی گئی جس کے  
میرجلر خود حضور پر نور حضرت اقدس واعلیٰ اور اراکین ذیل تھے۔

(۱) نواب میر لائق علی خاں سالار جنگ ثانی منیر الدولہ بہادر۔

(۲) راجہ راجایاں مہاراجہ نرہند بہادر۔

(۳) نواب شمس الامراء امیر و کبیر خورشید جاہ بہادر۔

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر۔

(۵) نواب سرو قار الامراء بہادر۔

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر۔

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر۔

(۸) نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر۔ معتمد مولوی سید حسین صاحب بگلرانی۔

پہلا اجلاس اس کنسل کا بمقام دیوڑ ہی مبارک واقع سرورنگر سلخ بریسع الثانی سن ۱۳۱۵ م  
۲۸۔ فروری ۱۸۹۸ء روز پنجشنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے  
اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدہ اعلامیہ  
مطبوعہ مہر جام دی الاول سن ۱۳۱۵ء کے صفحہ ۳۱ پر چھپی ہے۔

آج شاید حیدر آباد کی تائیس صبح میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا بالاتفاق رئیس وقت کے  
سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے تجویز و  
بہت کم رواج ہے۔ گراب سرکار انگلشیہ کا طور و طریق دیکھ کر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ شرم  
ہو چلا ہے۔ میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کنسل مقرر ہو۔ مجھے امید ہے کہ جن امرا کو میں نے انتخاب  
کیا ہے۔ ان سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی۔ اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لے گ



اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دو گے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کرو گے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کر سکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اس واسطے میں ہرگز پسند نہ کروں گا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدمہ میں نیک نیتی اور خیر خواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دو گے۔ البتہ جوام کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہو گیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہو گا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ و ہر گردہ کی رعایت مد نظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجب حق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونوں کے حقوق کی یکساں حفاظت کروں گا۔ اور امر کی بھی اس قدر رعایت کروں گا جس قدر غربا کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اس طریقہ کو پسند کرے گی۔ اور بصلح و امیتاط و اتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کی واسطے جو قواعد قرار پائے ہیں ان کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیج دوں گا۔ کونسل کی کارروائی بلا کم و کاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر چہ میں دو بار پنجشنبہ کے روز کونسل منعقد ہو کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اس واسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہو سکتا۔ آئندہ جلسہ سے کام شروع ہو گا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکورہ کا ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ کو بتمام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آف سیٹھ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جسکو صاحب عالی شان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعلیٰ حضرت حکم دیں یا جسکو مدار الہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور اشتغالی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذی الحجہ ۱۳۱۲ھ حکم ہوا کہ آئندہ سے کونسل مذکورہ وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت مدخل مخارج

صفائی۔ تعلیمات۔ ریوے و تقریرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فائدہ  
کثیر پہونچے درستی سے ترتیب دیجئے۔ مدار الہام اور اراکین دولت ان کو اسٹنٹ کونسل میں  
بغرض لحاظ مناسب جلد پیش کریں۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۲ از محبت ۱۳۰۲ جلد چہارم صفحہ ۳۷۵)

کبنت کونسل (۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قائم رہ کر ۱۳۰۲ء میں شکست ہو گئی اور اس کی

مجلس وزرا { مجلس وزرا (کبنت کونسل) قائم کی گئی جس کے پریسڈنٹ۔ مدار الہام  
اور وائس پریسڈنٹ نواب وقار الامر بہادر وزیر مال اور اہکان ہمارا جہ کشن پرشاد  
بہادر پیشکار وزیر فوج۔ نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کو توالی و تعلیمات نواب  
فخر الملک بہادر وزیر عدالت و امور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک  
علحدہ قائم کرینیکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علحدہ طور پر بیان کی گئی ہے)۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ اسفند ۱۳۰۲ جلد دوم صفحہ ۴۷ و جریۃ

اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۰۲ جلد سوم صفحہ ۱۸۵)۔

نواب میر عثمان علیخان بہادر

اگرز کیو کیو کونسل (۳) ۹ محرم ۱۳۲۲ء کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے لگے  
باب حکومت { ۲۱ صفر ۱۳۲۸ء تک مدار الہامی کے فرائض کو بھی اٹھ حضرت بندگانی بالذات

انجام دیتے رہے تھے۔ اس پانچ سال کے تجربہ میں متعدد اقسام کے تقاضے اور کمزوریاں  
اشٹظام ریلست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے تقاضے اور ان کے استتفال  
کی غرض سے ۲۷ صفر ۱۳۲۸ء کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا اقتراح فرمایا۔  
جو خطبہ اس دربار میں اٹھ حضرت نے پڑھا تھا۔ اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی  
ہے جو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ء ۲۷ صفر ۱۳۲۸ء جریۃ خاص میں طبع ہوئی ہے۔

جریدہ غیر معمولی حید آباد کن۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۹ء ص ۲۴۸  
حکم سرکار عالی۔ علاقہٴ فیئاس۔ (تنظیم باب حکومت)

(حضرت بنده کائناتی مظلہ العالی)

## خطبہ مبارک در بار افتتاحِ باب حکومت

(۱۰۰)

آج کا دربار ایک ایسے امر کو نمایاں کرنے کی غرض سے منعقد کیا گیا ہے جو اس مملکت کی تاریخ میں نہایت اہم بالشان واقعہ ہے سب کو معلوم ہو گا کہ اس مملکت کا قدیم طرز حکومت ذاتی حکمرانی رہا ہے جس میں انصرام کار بذریعہ دیوان ہوتا رہا ہے اور یہ بھی ایک تاریخی واقعہ ہے کہ باستثناء چند قابلِ قدر افراد کے وزراء سلف نے کن کن طریقوں سے اپنے آقا کی حکومت میں ضعف پیدا کرنے کی تدابیر پیش نظر رکھیں۔ گورنار یا اور ملازم کی حیثیت سے وفاق شاری ادن کا عین فرض تھا۔ دفاتر سرکاری میں دافرواد موجود ہے۔ جو حدود اختیار سے تجاوز کر کے باہمی تعلقات میں مڑگی خوبی انتظام میں خلل۔ اور فلاح عامہ میں نقصان پیدا کرنے کی شہادت دیتا ہے۔ حکومت کی ہوس نے خواہ وہ حکومت کیسی ہی ناجائز یا خلاف ضابطہ کیوں ہو لازمی طور پر تہمید و اصلاح کے پیرشموں کو خشک کر دیا۔ یکے بعد دیگرے متعدد وزراء، کئے عمل نے اُن نقائل کو اور بھی واضح کر دیا جو اس طریقہٴ حکومت میں موجود تھے۔ میرے والد مرحوم حضرت غفرانکماں نے سالار جنگ اول کی وفات کے بعد اُن کے مرتبہ نظم حکومت کی کافی آزمائش کر کے اُن نقائل کو محسوس فرمایا جو اوس میں موجود اور ۱۹۹۲ء میں ”قانونچہ مبارک“ نافذ فرمایا جس میں مدار الہام اور معین الہاموں کے اختیارات و فرائض کے حدود معین کئے گئے۔ اس کے بعد اور ایک دفعہ اصلاح انتظام کی طرف ادن کی توجہ مبذول ہوئی اور قواعد ”قانونچہ“ کی اشاعت عمل میں آئی۔ چونکہ مابعد دولت نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی مسائل انتظام مملکت کا نظر غائر سے ملاحظہ فرمایا

کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقہ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تاوقتیکہ اس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کی جائے۔ پس کامل غور و فکر کے بعد ابدولت نے انتظام مملکت کا بارگراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی بیع کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح و بہبود کے ذرائع کا قیام و استحکام ابدولت کا مسلح نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فارغ البالی میں ابدولت کی شفقت آمیز دلچسپی اور اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے ابدولت پر ظاہر کر دیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل۔ مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی و بیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو استقدر گران کر دیا ہے کہ اس سے ایک حد تک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی ادس کو غیر مفید ثابت کر چکی تھی لہذا ابدولت نے غور و خوص کے تحت تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا۔ تاکہ ادس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی متیقن ہو جائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ ادس کو کئی وجوہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق و سرور آورہ کیوں نہ ہو۔ پس ابدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مرجع طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں ابدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک ”ارکب کونسل“ (یعنی باب حکومت) قائم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم ساٹ ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصاصی (جس سے کوئی صیغہ متعلق نہ ہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد مضبوط اور ان کے مجموعی اہداف فردی ذمہ داریوں کے حدود معین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر غلسم سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر مشہور ہیں ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبہ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جن کا خاص مابودولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد مل سیکے گی۔ اس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں یکجہتی اور اُس سے ایسے نتائج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی و صنعت و حرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمد و رفت کا قیام اور اُن کی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جس طرح امور سیاسی میں مابودولت اور سرکار عظمت و دار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہو سکتی ہے یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیا زما سلف میں کیا آج۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا ایں وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قائم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شہشیر آصفیہ ہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم میں جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتح مند کی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے۔ جو کچھ امداد مابودولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

ان خاص حالات میں باب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنا ایسا نا دور موقع ہمدست ہوگا۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آئند ہے۔ مابودولت کے مملکت کے اس خبر و لاس دعوی انصاف اہل برہمنی ہے اور اگر اُس کی تسبیح بلا طرف نداری کی جائے تو یہ امراض از قیاس ہے و دعوی قبل تسلیم نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا مابودولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ اشتہار رہیگا۔ مابودولت اپنے تمام امرا۔ عہدہ داران۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

اشٹام کی طرف متوجہ وائل کر اسکے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے۔ کیونکہ اشٹام حکومت کامیاب نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ اس کے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کیا جائے۔ اس اشارہ کے ساتھ ماہیت کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام د ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں۔ فقط

نواب میر غلام عینیان بہادر  
فرمان مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت مظلوم الہی

## دربارہ تنظیم باب حکومت

مزینہ ۲۲ بر صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

۱۹۲۰ء میں غفرانمکان حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام ”قانونچہ مبارک“ جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفرانمکان اُن اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تھا۔ اور اُس میں اُن نقائص پر بھی غور فرمایا جو سہ سالہ جنگ اول کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے۔ اور جن کی برائیاں دور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

”اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانٹنٹی ٹیوشنل مانر کی) سے تبدیل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پس روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی۔ اور آسمانجاہ کی نظم میں اُن کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خود سری تک پہنچی کہ مابعد دولت کو احساس ہوا کہ بلاتناظر اس کا انداد کیا جائے۔“

پھر اس طرز حکومت کے بین نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز میں بعض اصول تاکید و ادب التعمیل قرار دیجواپنی عزیز رعایا کے آرام وطمینت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفرانکماں کا یہ ارشاد ہوا کہ :-  
”امن عامہ۔ رعایا کی ہسودی۔ اور سرکاری خزانہ کی مکنتی رہنا۔ حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں“  
الغرض اُس وقت انعام نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفرانکماں کے تذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل انیسٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بکار آمد ثابت نہوئی کینٹ کونسل (مجلس وزراء) قائم کی گئی۔ اور مجلس منع قوانین افتقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کیجائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار الہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی میں کٹے گئے۔

(۳) ۱۹۰۶ء میں مردم قواعد موسوم بہ قواعد قانونیچہ “اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ اصل اصول قانونیچہ مبارک کی بہ لحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفرانکماں کی پیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابعد دولت تا یکم دسمبر ۱۹۱۴ء قائم رہی۔  
(۴) مابعد دولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب تک اب تک بغیر معاونت مدار الہام اس جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انعام کار حکومت میں ایچ بی ڈی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفرانکماں کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور کبار ذکر نہایت خوبی سے قانونیچہ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے اس جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روز مرہ کام سے بکشدشی حاصل کرنے کے لئے محسن الہامان و صدر الہامان کے اختیارات میں توسیع کی گئی۔ اس ملک کے نظم و نسق میں

متعدد گوناگوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوا ہے کہ کشمیری دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کس قدر روح چھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہو گئی ہے۔ غور کردہ تداریر وقتاً فوقتاً عمل میں آئی ہیں۔ جدید صنعت جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قائم کر لئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کر لیا موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتیں محتاجیاں پیدا کر دیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبودی میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنی جانب سے اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں اب تک خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطلع نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو اب تک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہو سکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً نقطہ کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اُن کا سد باب ہو جائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اُس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس سائنس برس کے متعدد زمانہ میں یعنی جیسے کہ ۱۸۹۲ء کے لٹریٹوریشن پر عمل ہونا شروع ہوا اذین ہی بہت سی



خوابیاں جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہیں بتدریج داخل ہو کر نواپا گئیں۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدار الہامی اس جانب خود انجام دے رہے ہیں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں مابعد دولت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر غائر نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہاں تک وہ اصل مقاصد نہ حاصل ہوئے جو حضرت مروج کے مرکز خاطر تھے اور جن کے واسطے انہوں نے متعدد تاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی حدود و امداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جس کا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بجا دست اندازی ہوتی ہے جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مداخلت میں ملالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین الہامان و صدر الہامان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عاداتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خرابیاں جو اس طرح نتیجہ ہوئیں ان کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اسی قدر عاید ہوتا ہے جتنا کہ اور لمبا پر یہ صورت مہمل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مقرر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس عرض سے کی گئی تھی۔ کہ ان کا طریقہ عمل ترقی پا کر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بد قسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اب بھی طریقہ پر چلتا رہا جسے اتنا دیر زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کمنٹ کونسل میں روح پرور پن کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے دشمنین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اس کے علاوہ بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار تھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اس کا بحیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہو جانا کامیابی کے اُن شرائط کی تکمیل میں باہج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پائے میں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبود کی واسطے نظم مملکت کی ترکیب موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار الہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچ سال سے این جانب کے دست خاص سے انجام پارہا ہے۔ اب اس سے مابدولت سبکدوش ہو جائیں اور مابدولت نے تصفیہ کر دیا ہے کہ کنبٹ کونسل رخصت کر دی جائے اور بدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عملدرآمد ہو۔ جسے مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فرائض کا جسے مدار الہام نے انجام دیا ہے جلد سے جلد اکر یکینو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسئلہ قیادت و قابلیت و وقت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین الہامان صدر الہامان جو موتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو محمدین کو مجلس وضع قوانین و تصفیہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ احکام منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جن کا ہر فرد بقب اللہام) معتب ہوگا) اس وقت سے منفرداً ہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار الہامی میں معین الہامان کو حاصل تھے۔ الا وہ اختیارات جن کی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و دستور العمل باب حکومت منسلک فرمان ہدایس کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر محمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر الہامان و سیخ جات اور ایک صدر الہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو

مابعد دولت متعاقب بخوشی اس پر غور کریں گے۔ ان اراکین میں سے ایک نائب صدر اعظم (جس کا تقرر مابعد دولت کریں گے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر الہام صیغہ (میر انجارج) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر الہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معائنہ کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر الہام صیغہ کے توسط سے محلہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کر دیں گے۔ پابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور ان کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر معمولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اس کا فیصلہ بغیر صدر اعظم حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائے گا اور فی الفور صدر اعظم باب حکومت کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف علیہ آرہو وہ اس کے مجاز ہوں گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابعد دولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کریں اور تا حد در حکم اس جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحثہ اراکین اور خود اپنی توجہ کو حکم آخر کیلئے ابدو کے ملاحظہ میں پیش کریں۔ (۱۰) تقریر کے معاملہ میں مشیہ یہ امر مابعد ملاحظہ نظر آئے کہ اس ملک کی عوام غیر تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ تہج و سبک کیونکر کرنا وہی حق ہے جبکہ پورے ملک میں موطر رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتے ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص مقامات کے اشخاص کی ضرورت محسوس اس کلیہ سے انحراف ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر ایسے چکر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابعد دولت کی منظوری حاصل کرنا لازم ہوگا۔ (۱۱) کل ایسے قواعد و ضوابط جو اس وقت نافذ مگر قواعد منسلک فرمان ہذا کے منافی ہیں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے ہیں اس جانب کے اقدامات شاہی قطعی اختیار تہذیب (دہلیو) پریس مان کیا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا اور ان اقدامات و اختیارات کو این جانب جس وقت اور جی طرح مناسب سمجھیں استعمال فرمائیں گے۔

(۱۲) مابعد دولت کا منشاء اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات و اقدامات منسلکہ کے فوائد جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیر رعایا کو بہر لطف

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے اشتغالی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ مابعدولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ مابعدولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض جب الوطنی اور غایت دلچسپی انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہئے کہ مابعدولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فلاح البالہ بنانے میں جہانتک اسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط شرح دستخط

شرح دستخط

امین جنگ بہادر۔ صدر المہام دفتر پیشی  
نسر  
نحز الدین احمد خاں۔ منہج معتمد فیئانس۔ میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فیئانس

فہرست  
اراکین کونسل آف ایسٹ

تفصیل	نام معبودہ	تفصیل	نام معبودہ
اجلاس اول سلخ ربیع دوم ۱۳۰۱ھ ۲۳ فروردی ۱۲۹۲ھ پنجشنبہ ۱۰ اشہی			
۱	نواب سالار جنگ میر الدولہ بہادر مدار المہام	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر -
۲	راجہ راجایاں بہاراجہ نرنندر بہادر پیشکار	۵	نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر -
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامرا بہادر	۶	نواب شمشیر جنگ بہادر -
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر -
		۸	نواب میر سر فرز حسین خاں فخر الملک بہادر
			مقدمہ - مولوی سید حسین بگڑامی نواب الملک
			بہادر -
باب۱۲۹۵ لغت۱۲۹۶ھ بمقام خلوت بستاں			
۱	نواب سالار جنگ میر الدولہ فتح را الملک علی شاہ	۲	نواب شمس الامراء امیر کبیر خورشید جاہ بہادر
	بہادر -	۳	نواب بشیر الدولہ امیر کبیر اسماعیل جاہ بہادر
		۴	راجہ راجایاں بہاراجہ ناراین پرشاد
			نرنندر بہادر پیشکار -
		۵	نواب اقبال الدولہ اتھار الملک وقار الامراء
			بہادر -
		۶	نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بہادر -

نمبر	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر - معتد - علی یار خان موتمن جنگ بہادر -		
باب۲۹۶ الف			
۱	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر - کے سی - آئی ای -	۳	نواب سر فر از جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر -
۲	نواب بیگ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامراء امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر - کے سی - آئی - ای -	۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ افتخار الملک وقار الامراء بہادر -
۳	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخانماں بہادر -	۵	نواب مفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتد - نواب علی یار خان موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر - بی - اے -
باب۲۹۷ الف			
میر مجلس - اعلم حضرت نواب میر محبوب علیخان حضور پور -			

نمبر	نام سر عہدہ	نام سر عہدہ
۱	نواب فخت جنگ بشیر الدولہ عمدہ الملک اعظم الامیر اکبر آسما بجاہ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای	۵ نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای	۶ نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خان خانان بہادر۔
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یار اور الملک بہادر۔	۷ نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ افتخار الملک وقار الامراء۔	۸ نواب علی یار خاں موتمن جنگ عہدہ۔

## فہرست اراکین کینٹ کونسل

باب۲۰۲ لغایتہ ششماہی اول ۱۳۱۰ھ

<p>۱ راجہ راجایاں مہاراجہ کشن پرشاد بہادر</p> <p>۲ نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر</p>	<p>میر مجلس</p> <p>نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر دار الملک</p> <p>اسرا کین</p>	<p>۳</p> <p>نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر</p> <p>معتمد اعظم یا جنگ منتظم غلام محمد</p>
---	---	--

نمبر	نام معتمد	نمبر	نام معتمد
بابۃ ششماہی دوم ۱۳۱۰ھ			
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پریشاد بہادر	۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر معتمد - عماد جنگ بہادر - منتظم غلام محمد
بابۃ ششماہی اول ۱۳۱۱ھ			
۱	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بہادر
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پریشاد بہادر	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر
	منصہم مدار الہام سرکار عالی		معتمد - عماد جنگ بہادر - منتظم - غلام محمد
	میر مجلس		
	نواب سر قار الامر بہادر کے سی - آئی - ای		
	مدار الہام سرکار عالی (برضت)		
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پریشاد بہادر		
	اراکین		



تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۱ھ لغایت ششماہی اول ۱۳۱۶ھ			
۱	میر مجلس راجہ راجایان سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر اسراکین نواب شہاب جنگ نختیار الدولہ افتخار الملک بہادر	۲ ۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔ نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر۔ معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منظم۔ غلام محمد۔
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۶ھ			
۱	میر مجلس راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اراکین نواب شہاب جنگ نختیار الدولہ افتخار الملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔ معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ مدد کار معتمد۔ غلام محمد۔
بابت ۱۳۱۶ھ لغایت ۱۳۲۱ھ			
	میر مجلس۔		راجہ راجایا راجہ کشن پرشاد مہاراجہ یمن السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۱	اراکین نواب مظفر جنگ بہادر - رکن اعزازی	۲	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان بہادر مختہ - محمد عزیز مرزا - بی - اے - مدوکار مختہ - غلام محمد -
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک		
بابۃ ۳۲۲ الف			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار الہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان
۱	نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن		مختہ - سحر ماہر الدولہ بہادر -
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر -		نائب مختہ ابو الفرج سید یوسف حسینی -
بابۃ ۳۲۳ الف			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار الہام	۲	نواب مظفر جنگ بہادر -
	اراکین	۳	نواب ولی الدولہ بہادر -
	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۴	میر تلاوت عین خاں صاحب صاحب مزاد - بی - اے - مختہ سحر ماہر الدولہ بہادر - مدوکار مختہ محمد انیس

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
بابۃ ۳۲۴			
	مجلس		
۱	نواب سالار جنگ بہادر شہنشاہ دارالمہام۔	۳	میر تھروت علی خاں صاحب بی۔ اے۔
	اسراکین	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا۔		معتد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۲	نواب محمد ولی الدین خان صاحب۔		مددگار معتد۔ سید الطاف حسین۔
بابۃ ۳۲۵ لغایۃ ۳۲۶			
	اراکین		
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا۔	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
۲	مولوی محمد انوار اللہ خان۔		معتد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
			مددگار معتد سید الطاف حسین۔
بابۃ ششماہی اول۔ ۳۲۷ فصلی			
	اراکین		
۱	نواب فصیلت جنگ بہادر۔	۱	

ردیف	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولی الدین خان صاحب -		مستمد - نذیر جنگ بہادر -
۳	نواب محبت لطف الدین خان صاحب -		مددگار مستمد - ابو الفرج سید یوسف حسین -
ششماہی دوم بابۃ ۳۲۷			
	اراکین	۳	راجہ فتح نواز دنت بہادر -
۱	نواب ولایت جنگ بہادر -		مستمد - نذیر جنگ بہادر -
۲	نواب لطافت جنگ بہادر -		مددگار مستمد - سید ابو الفرج یوسف حسین -
ششماہی اول بابۃ ۳۲۸			
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
	اسراکین	۴	نواب نظام یار جنگ بہادر حسام الملک
۱	نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن -		خانخاناں بہادر -
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک		مستمد - میجر ماہر الدولہ بہادر -
			نائب مستمد - ابو الفرج سید یوسف حسین -
ششماہی دوم بابۃ ۳۲۹			

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۲	راجہ فتح نواز و نٹ بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			نائب معتمد۔ ابو الفرح سید یوسف حسینی۔
ششماہی اول بابتہ ۳۲۹ الف			
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز و نٹ بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			مددگار معتمد ابو الفرح سید یوسف حسینی۔

نفاذ	نام معہ خطاب	نفاذ	نام معہ خطاب
فہرست اراکین باب حکومت			
ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۹ھ			
۱	صدر اعظم سر سید علی امام - کے - سی - آئی - ای -	۵	نواب تلواد جنگ بہا - صدر المہام نعمت علی
	اراکین	۶	نواب نظامت جنگ بہا - سیابا -
۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینانس		
۲	نواب ولایت جنگ بہا - عدالت	۷	نواب عقیل جنگ بہا - صنعت و -
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۸	نواب سرفردون الملک بہا - اخفا -
۴	راجہ فتح نواز دنت بہادر - ماگزار		مخمد اول - سید احمد -
بابتہ ۱۳۳۰ھ			
	صدر اعظم		اراکین
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی -	۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینانس

رقبہ	نام معہدہ	رقبہ	نام معہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہادر صدر الہام علی	۶	نواب نظامت جنگ بہادر صدر الہام علی
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر - صدر الہام صنعت
۴	راجہ فتح نواز دنت بہادر - مال		حرف و تجارت
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات	۸	نواب سرفریدون الملک بہادر صدر الہام علی
			معتمد - مولوی سید احمد

### باب۳۳ الف

	صدر اعظم		
۱	نواب سرفریدون الملک بہادر اکے - سی - لیس - آئی -	۶	نواب سرفریدون الملک بہادر صدر الہام علی
	اراکین	۷	نواب جید نواز جنگ بہادر صدر الہام علی
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر الہام علی		عبد اللہ یوسف علی - اے - سی - لیس -
۲	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۸	صدر الہام مال -
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		معتمد - مولوی سید احمد
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاست		
۵	نواب عقیل جنگ بہادر - صنعت و حرفت		

### ششماہی اول باب۳۳ الف

تثانی	نام معبود	تثانی	نام معبود
۱	صدر اعظم نواب سرفریدون الملک بهادر	۴	نواب نظامت جنگ بهادر صدر المہام سیاسیات
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بهادر صدر المہام فنیات
۱	نواب ولایت جنگ بهادر صدر المہام عدالت	۶	مولوی عبدالقدیر سیف علی اسکوار صدر المہام صنعت و حرفت
۲	نواب لطافت جنگ بهادر - فوج		راج فتح نواز و نت بهادر صدر المہام مال
۳	نواب تلاوت جنگ بهادر - تعمیرات	۷	معمد - مولوی محمد عبدالرحمان خان -
ششمای دوم بابۃ ۳۳۲			
۱	صدر اعظم نواب سرفریدون الملک بهادر	۵	نواب حیدر نواز جنگ بهادر - بی - ۱ - صدر المہام فنیات
	اراکین	۶	راج فتح نواز و نت بهادر صدر المہام مال
۱	نواب ولی الدولہ بهادر صدر المہام عدالت	۷	تقرر طلب - صنعت و حرفت معمد - مولوی محمد عبدالرحمن خان -
۲	نواب لطف الدولہ بهادر صدر المہام فوج		
۳	نواب تلاوت جنگ بهادر - تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بهادر - سیاسیات		



نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
ششماہی اولیٰ بابہ ۳۳۳ الف			
۱	نواب سرفریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات
	صدر اعظم	۴	نواب نظامت جنگ بہا۔ سیاست
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہا۔ فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز دنت بہادر۔ مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔ فوج		
ششماہی دوم بابہ ۳۳۳ الف			
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔ صنعت و تجارت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سرفریدون الملک بہادر۔
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ تعمیرات		صدر المہام اختصامی
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ سیاست		
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ فینانس		

شماره	نام معده عمده	پایه	نام معده عمده
ششماهی اول بابت ۳۳۴ الف			
۱	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بهادر صدر الهمام فیاض
	اراکین	۵	راج فتح نواز دنت بهادر - مال -
۱	نواب لطف الدوله بهادر صدر الهمام فوج	۶	نواب معین الدوله بهادر - صنعت و تجارت
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - تعمیرات	۷	نواب سرفریزون الملک بهادر - اختصای
۳	نواب نظامت جنگ بهادر - سیاسیات		
ششماهی دوم بابت ۳۳۴ الف			
۱	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بهادر صدر الهمام فیاض
	اسراکین	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۱	نواب لطف الدوله بهادر صدر الهمام تعمیرات	۶	تقرر طلب - عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر صدر الهمام مال -	۷	نواب سرفریزون الملک بهادر - اختصای
۳	نواب نظامت جنگ بهادر - سیاسیات		
بابت ۳۳۵ الف			

تثانیله	نام معده عده	تثانیله	نام معده عده
۱	صدر اعظم نواب ولی الدوله بهادر	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صدهالهام سیات
	اسراکین	۴	نواب جید نواز جنگ بهادر - فینانس
۱	نواب لطف الدوله بهادر صدهالهام تعمیرات	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال	۶	تقرر طلب - عدالت
		۷	نواب سرفریدون الملک بهادر - اختصامی
ششماهی دوم ۱۳۳۵			
۱	صدر اعظم نواب ولی الدوله بهادر	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صدهالهام سیات
	اسراکین	۴	نواب جید نواز جنگ بهادر - فینانس
۱	نواب لطف الدوله بهادر صدهالهام تعمیرات	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال	۶	تقرر طلب - عدالت
		۷	نواب سرفریدون الملک بهادر - اختصامی
بانته ۱۳۳۶			
۱	صدر اعظم	۱	اراکین نواب لطف الدوله بهادر صدهالهام تعمیرات
	نواب ولی الدوله بهادر	۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال

ردیف	نام معتمد	ردیف	نام معتمد
۳	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیات	۵	نواب معین الدوله بهادر صد الهام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بهادر - - فیناش	۶	نواب فریدون الملک بهادر - - انتقامی معتمد - مولوی سید محمد مهدی -
باب ۳۳۷			
۱	صدر اعظم راجا راجایان راجه سرکش پرشاد بهادر بین السلطه پیشکار -	۳	نواب حیدر نواز جنگ بهادر صد الهام فیناش
		۴	لفٹ کرنل - آر - بیج شنوکر - ٹریچر - صدر الهام مال و کو توالی -
	اسراکین	۵	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیات
۱	نواب ولی الدوله بهادر - صد الهام فوج	۶	نواب حقیل جنگ بهادر - - تعمیرات معتمد مولوی سید محمد مهدی -
۲	نواب سرزمین جنگ بهادر - - عدالت		
باب ۳۳۸			
	صدر اعظم		اراکین
۱	راجا راجایان راجه سرکش پرشاد مہاراجه بهادر بین السلطه پیشکار -	۱	نواب ولی الدوله بهادر صد الهام فوج
		۲	نواب نظامت جنگ بهادر - - سیات
		۳	نواب سرحد نواز جنگ بهادر - - فیناش

نفاذ	نام معہدہ	نفاذ	نام معہدہ
۴	لفٹ کرنل - آر۔ بیچ شنوکس پرنس صدر الہام مال و کو توالی -	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتد - مولوی سید محمد مہدی -
۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات		

### باب۳۳ الف

۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرنس ادبہاد بین السلطہ پیشکار -	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فینس
		۴	لفٹ کرنل - آر۔ بیچ شنوکس - پرنس صدر الہام مال و کو توالی -
		۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات معتد - مولوی سید محمد مہدی -
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج		
۲	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاسیات		

### باب۳۴ الف

	صدر اعظم راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرنس ادبہاد بین السلطہ پیشکار	۳	لفٹ کرنل سر آر۔ بیچ شنوکس پرنس صدر الہام مال و کو توالی -
	اسراکین	۴	نواب عقیل جنگ بہادر - صدر الہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام - فوج	۵	نواب لطف الدولہ بہادر - عدالت
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر - فینانس	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر - سیاسیات معتد - مولوی سید محمد مہدی -

# مجلس امراء

## دربارہ اصلاح مصارمکت

جریدہ غیر معمولی ۳۰۔ آبان ۱۳۰۶ شم ۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵  
نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امراء کا تقریر موجب ایل کان قرار پائے  
نواب سرخو رشید جاہ بہادر نواب سراسما شاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر  
نواب فتح ارملک بہادر

مجلس محرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہے گی  
اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرائے ہو تو اس کا تصفیہ حضرت (بندگالغالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔  
سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تاختم کارروائی مجلس روزانہ ایسا اجلاس بارانبجے  
سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا ففس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ  
قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں ان کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کر  
اور سکرالی کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر مدارالمہامول  
کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تحتہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

ان تختوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالانہ مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی و حقیقی اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سالانہ (۳۵ء) سے کمی بیشی کے وجہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آئندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جایز رکھے جائینگے اور کس طور سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اخبار رائے کیلئے ضرورت پر محال ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے۔ ادائی قرضہ اور فینائی تحقیقات کے متعلق مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر سے جو کاغذ چاہئے وہ راست منگالے جس میں راجا گیر دار ریاست یا ملازم سابق و حال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرور ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کر کے شہادت قلمبند کرے۔

سرکار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امراء کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔ مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فینائی ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کرنی ایسی ہر روائی بلا منظوری حضرت کرے جس سے انتظام مملکت یا روزمرہ ایڈمنسٹریشن کام میں مداخلت ہو۔

خط و کتابت کا کام مجلس خاص مایدولت کی بیشی کے دفتر سے لے گی اور بھی دفتر مجلس کے کل کاغذ کی حفاظت از داری کا ذمہ دار رہے گا۔

مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کر کے اس کی مفصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ داخل کرے۔

فرمان صدر ۱۴۰۱ - جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰۹ء ۳۰ ص ۳۰

۱۰۷ - جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ جلد ۱۲۹، نمبر (۶) صفحہ (۱۶۵) تا حکم ثانی نوی  
مہرہ دار عالی شہرہ جاندہ پر کسی کو مستقل نہ کرے۔

## مجلس امرا برخواست

جریدہ غیر معمولی ۱۰ مہرتم ۲۸ ربیع الاول جلد ۲۹

فرمانِ مصدرہ ۶ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مجلسِ امرا نے اپنا کام ختم کر لیا اور یہ پرتِ دولت و اقبال کے ملاحظہ میں پیش کر کے رخاست کی التجائی مابعد دولت مجلسِ معز کی درخواست کو بطیب خاطر قبول فرمائے ہیں۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں ان کی نسبت احکام مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابعد دولت و اقبال کے دفتر خاص میں رہینگے۔

جس استعدادی اور خیر خواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرائض کی ادائیگی میں مصروف رہے مابعد دولت اس کی قدر فرماتے ہیں خصوصاً یہ امر باعثِ خوشنودی مابعد دولت و اقبال ہوا کہ چند سو فیصد معزز ارکان اپنے حیطہ اقدار سے تجاوز نہ کر کے روزمرہ ایڈمینسٹریشن کے کام میں مغل دینے سے باز رہی۔ فقط



# بَابِ سُوْم

## مجلس وضع آئین و قوانین برکراچی

بتاریخ غرہ فروری ۱۹۹۳ء ۲۹ افسندار ۱۳۷۲ھ حضرت کی پیشہا ہے  
فرمان واجب الاذعان شائع ہوا تھا۔ جس میں اکثر اہم اور سرگ تغیرات طرزِ انتظام میں  
درج تھے۔ منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف ایٹ جس کی مشترک حیثیت  
عاطلانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوتا تھا۔ تخفیف کی گئی۔ اور  
بجائے اُس کے دو کونسلیں یعنی کینٹ کونسل باغراض تعمیل اور لیجسلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین  
و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قائم کی گئیں۔ کینٹ کونسل میں مدار الہام۔ پیشکار۔  
معمین الہام۔ علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش  
ہوتے ہیں۔ و نیز وہ معاملات جس میں مابین مدار الہام و معمین الہام متعلقہ اختلاف رائے  
ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اُس کے  
سیر مجلس مدار الہام سرکار عالی ہیں۔ یا ان کی عدم موجودگی میں اُس علاقہ کے معمین الہام جس  
علاقہ کی کارروائی مجلس میں اسوقت پیش ہو۔ تاریخ حیدر آباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ  
کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اس  
استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔ منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر  
مالکان دیہات ہیں۔ دو وکیل درجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

متم کے لوگوں میں سے انتخاب کئے جاتے ہیں۔ جاگیر دار و کلاں کا انتخاب خود انھیں کے  
گروہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی و دار اکین ۱۰۰۰ نامہام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں۔  
ملاحظہ ہو (رپورٹ نظم و نسق بابۃ ۳۰۳ الف حصہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ  
۶ اسفند ۱۳۰۳ الف اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱۰۰ خورداد ۱۳۰۳ الف جلد سوم صفحہ ۹)  
سیولسٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن اراکین کے اسماء  
درج ہیں ان کے سالانہ فہرست سلسلہ دار درج ذیل ہے۔

### نوٹ

- (۱) توسیع مجلس وضع آئین و قوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
- (۲) فہرست ان قوانین کی جو مجلس وضع آئین و قوانین میں مرحی ۱۳۰۵ الف لغایتہ  
۱۳۲۹ الف نافذ ہوئے ہیں ان کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔

نفاذ	نام معہ عہدہ	نام معہ عہدہ
<p>فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین  سن ابتداء ۱۳۰۳ھ لغایت ۱۳۳۰ھ</p>		
<p>۱۳۰۳ھ</p>		
	ارکان ملازم	ارکان غیر ملازم
۱	نواب اعظم بابر جنگ بہادر معتمد مدار المہام سرکار عالی اصیغہ فیئانش وال۔	۱ نواب علی یار الدولہ بہادر۔ جاگیر دار۔
۲	شمس العلماء موسوی سید علی بگرا می محمدہ اللہا	۲ میر نثار حسین خاں صاحب۔ جاگیر دار
۳	سرکار عالی جہدہ نقیضت۔ اے۔ جہدہ۔ نواب اسکویر۔ رکن مجلس مالکزاری۔	۳ محمد زمان خان صاحب وکیل درجول
۴	موسوی نظام الدین بی۔ اے۔ رکن۔ مجلس عدالت عالیہ۔	۴ حامد الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر۔	۵ بہگوانداس می داس صاحب ساہو۔
۶	راے حکم چند صاحب۔ ایم۔ اے۔ جج عدالت خفیہ۔	

نشانہ	نام معہ عہدہ	پتہ	نام معہ عہدہ
نورداد ۳۰۴			
میر مجاہد		میر مجاہد	
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - مدار المہام -	۱	میر مجاہد
ارکان عام		ارکان عام	
۲	خان بہادر خدابخش - میر مجاہد مجلس عالیہ	۲	میر مجاہد
۳	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل - معتمد عدالت	۳	میر مجاہد
۴	کو توالی و امور عامہ -	۴	میر مجاہد
۵	اعظم یار جنگ - معتمد فیئانس - وکیل	۵	میر مجاہد
۶	شمس العلما و سید علی بگدانی - بی - اے	۶	میر مجاہد
۷	بی - ایل - معتمد تعمیرات -	۷	میر مجاہد
۸	مشر - اے - جی - وٹاپ - رکن اول	۸	میر مجاہد
مجلس مالگزاری -		مجلس مالگزاری -	
۹	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے	۹	میر مجاہد
۱۰	بی - یل - رکن مجلس عدالت عالیہ -	۱۰	میر مجاہد
قوت یار الدولہ بہادر -		قوت یار الدولہ بہادر -	

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۵۵ شہریور ۱۳۰۴			
	<b>مجلس</b>		<b>مجلس</b>
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۶	نظام الدین حسن خان - بی - اے -
	مدار المہام سرکار عالی -	۷	بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت
		۸	قوت یار الدولہ بہادر -
			محمد زمان خان ناظم فوجداری -
	<b>ارکان ملازم</b>		<b>ارکان غیر ملازم</b>
۱	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس	۱	اکبر جنگ - بہادر جاگیردار -
	مجلس عالیہ عدالت -		
۲	ہرمزجی نوشیر داہجی وکیل - معتمد عدالت	۲	میر شاحین خان جاگیردار -
	کو توالی د امور عامہ -	۳	راچندر پتے - وکیل -
۳	سید علی حسن صاحب - منعم معتمد	۴	سیر قمر الدین وکیل -
	فینانس و مال -	۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۴	شمس العلماء سید علی بگلرانی - بی - اے -		
	بی - ایل - معتمد تعمیرات -	۶	بگوانداس ہری داس - سامو -
۵	مسٹر - اے - جی - ونلاپ - رکن		
	مجلس مالگزاری		ہرمزجی نوشیر داہجی وکیل - معتمد مجلس -

نشانہ	نام معتمد	نشانہ	نام معتمد
آؤر ۱۳۰۵ھ			
۱	میر مجلس	۶	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے - بی
۲	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۷	یل - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۳	مدار الہمام سرکار عالی -	۸	قوت یار الدولہ بہادر -
۴	ارکان ملازم	۹	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ -
۵	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس عالیہ عدالت	۱۰	ارکان غیر ملازم
۶	ہرمزجی نوشیروانچی وکیل - معتمد عدالت	۱۱	اکبر خٹک بہادر - جاگیر دار -
۷	کو توالی امور عامہ -	۱۲	میر نثار حسین خاں - جاگیر دار -
۸	سید علی حسن - منصرم معتمد فیما نس مال -	۱۳	راچندر پٹے وکیل -
۹	شمس العلماء سیدی علی بلگرامی - بی - اے -	۱۴	محمد قمر الدین - وکیل -
۱۰	بی - یل - معتمد تعمیرات -	۱۵	سید غلام دستگیر خان بہادر -
۱۱	مستر اے - جی - ڈناب - رکن اول -	۱۶	جھگو انداس ہری داس - ساہو -
۱۲	مجلس مالگاری -	۱۷	ہرمزجی نوشیروانچی وکیل معتمد مجلس -
یکم خورداد ۱۳۰۵ھ			
۱	میر مجلس	۱	ارکان ملازم
۲	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - سی - آئی - ای	۲	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس - ہائیکورٹ
۳	مدار الہمام		

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیر دا بنجی وکیل - معتمد ملت و کو توالی امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۳	سید علی حسن - معتمد فیئانس -	۱	سید خواجہ حسن - وکیل -
۴	شمس العلما سید علی بگلامی - معتمد تعمیرات	۲	پنڈت رام چاری - وکیل -
۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس	۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پایہ گاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -	۴	دار اب جی دوسا بھائی - وظیفہ خوار -
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -		ہرمزجی نوشیر دا بنجی - وکیل -
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -		معتمد مجلس -
۹	اکبر جنگ بہادر - کو توالی بلدہ -		

## ۳۰۶ الف

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۱	نواب سرو قدار امرا اقبال الدولہ بہادر -	۲	ہرمزجی نوشیر دا بنجی وکیل - معتمد ملت و کو توالی امور عامہ -
۲	مدار المہام سرکار علی	۳	سید علی حسن - منصرم معتمد فیئانس -
۳	ارکان ملازم	۴	شمس العلما سید علی بگلامی - بی - اے
۴	خان بہادر خدا بخش خان میجر علیہ عدا	۵	بی - بیل معتمد تعمیرات -
۵			مسٹر اے - جی - ڈنلاپ رکن اول مجلس انڈیائی

تاریخ	نام معتمد	نام معتمد	تاریخ
۶	محمد زمان خاں - ناظم فوجداری بلده -	۳	سید خواجہ حسن - وکیل -
۷	محمد لطیف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت -	۴	پنڈت رام چاری وکیل -
۸	اکبر خٹک - کو توال بلده -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پایہ گاہ نواب
			سرو قار الامر بہادر -
		۶	داراب جی دوسا بھائی - وظیفہ خواہ -
۱	میر نثار حسین خاں - جاگیر دار -		ہرمز جی نوشیروانی وکیل - معتمد مجلس -
۲	محمد مہدی خاں - جاگیر دار -		اسے حکم چند ایم - اسے - نائب معتمد -

## آؤر ۳۰

	میر مجلس	۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فزائس
۱	نواب سرو قار الامر اقبال الدولہ بہادر	۴	شمس العلماء سید علی بگڑانی - بی - اسے
	کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار		بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -
	ارکان ملازم	۵	مستر - اسے - جی - ڈنلاپ - رکن دل
			مجلس مالگڑاری -
۱	خان بہادر خدا بخش خان میر مجلس عالیہ عدالت	۶	محمد نظام الدین حسن خاں - بی - اسے
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اسے - منصرم عدالت		بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت -
	کو توالی امور عامہ -	۷	سید علی حسن ناظم بندوبست -



نمبر	نام معتمدہ	نمبر	نام معتمدہ
۸	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -	۴	راچندر - پٹے - دیکل -
۹	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بلدہ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیک گاہ نواب
			سہ اقبال الدولہ بہادر -
		۶	داراب جی دوسا بھائی - وظیفہ خوار
۱	میر نثار حسین خاں - جاگیردار -		سرکار عالی
۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۳	یہ خواجہ حسن - دیکل -		رانے حکم چند - یم - اے - نائب معتمد

## خوردادستان

نمبر	نام معتمدہ	نمبر	نام معتمدہ
	میر مجلس	۴	شہس الحما ید علی بلگرامی - بی - اے - بی
۱	نواب سر وقار الامرار اقبال الدولہ بہادر - کے	۵	یل معتمد تعلیمات عامہ وغیرہ -
	سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -	۶	اے - جی - ڈنلاپ رکن اول مجلس مالکزاری
	ارکان ملازم	۷	سید افضل حسین - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۱	خان بہادر خدابخش خاں - میر مجلس عالیہ	۸	راے مرلیہ عمر - رکن سوم مجلس مالکزاری
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف معتمد عدالت	۹	محمد نسین خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرف معتمد فیاض مشیر قانون		اے - سی - ہنکن - سی - آئی - بی
			ناظم کو توالی اضلاع -
			ارکان غیر ملازم

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	میر تاج حسین خاں - جاگیر دار -	۵	حسین علی اللہ - میر علی بیگ - نواب آسما بجاہ -
۲	میر محمد خاں - جاگیر دار -	۶	سید شمس الدین علی خان - سابق ڈپٹی کمشنر بار
۳	سید غلام جبار - وکیل -		عامد جنگ بہادر اہل معتمد مجلس -
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		راے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد -

## ۳۰۱ فصلی

نمبر	مجلس	نمبر	مجلس
۱	نواب سروقا رالام راجا اقبال الدولہ بہادر - کے	۵	معتمد تعلیمات امور عامہ -
۲	سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -	۶	راے جی - ڈنٹاپ رکن اول مجلس مالگزاری
۳	ارکان ملازم	۷	راے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
۴	فاضل حسین - منقسم میر علی عبدالعالیہ	۸	مجلس وضع آئین قوانین -
۵	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منقسم عدالت	۹	راے مرید صحر رکن - سوم - مجلس مالگزاری
۶	کو توالی امور عامہ -		محمد حسین خان رکن مجلس عالیہ عدالت -
۷	عامد جنگ بہادر اول - منقسم معتمد فینانس		مسٹر - اے سی - بہنکن سی - آئی - اے
۸	و مشیر قانونی -		ناظم کو توالی اضلاع -
۹	شمس العلما سید علی بگداری - بی - اے - بی ٹیل		ارکان بخیرہ ملازم
		۱	حسام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
		۲	میر مہدی خاں - جاگیر دار -

تثانیہ	نام معہ عہدہ	تثانیہ	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام حیدر - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خاں بہادر - سابق
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		ڈپٹی کمشنر علاقہ برار -
۵	حسین عطار اللہ - صدر نشین پایگاہ نواب		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
	سراسما بنجاہ -		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد

## آذر ۳۰۹۳۰۹

تثانیہ	نام معہ عہدہ	تثانیہ	نام معہ عہدہ
	<b>میر مجلس</b>		بی - یل - معتمد تعمیرات امور عامہ -
۱	نواب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۵	اے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس
	کے - سی - آئی - امی - دار الہام سرکار عا	۶	ماگزار -
	<b>ارکان ملازم</b>		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
۱	فیصل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	مجلس وضع آئین و قوانین -
۲	محمد عزیز مرزا منصرم محمد عدالت کو توالی	۸	رائے مرید صحر کن سوم مجلس مالگزاری -
	وامور عامہ -		اے - سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فینانس		ناظم کو توالی اضلاع -
	دمشیر قانونی -		<b>ارکان غیر ملازم</b>
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی - بی - اے -	۱	حسام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
		۲	میر محمد ہدی خاں - جاگیر دار -

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل		علاقہ برار -
۵	حسین عطاء اللہ - صدر نشین بایگاہ ذاب		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
	سر سامانجہ -		رائے حکم چند - ایم - اسے نائب معتمد -

### خورداد ۱۳۰۹

میر مجلس			
۱	ذاب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر	۵	(بخشتی لکھناتھ پرشاد صاحب رکنیت کا کام انجام دے)
۲	کے سی - آئی - ای - مدار الہام ٹکڑی	۶	۱ - جے - ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگڑی
		۷	رائے حکم چند ایم - نائب معتمد مجلس وضع امین و قوانین
		۸	رائے مرید پھر رکن سوم مجلس مالگڑی -
		۹	محمد حسین خان رکن مجلس عدالت عالیہ -
		۱۰	۱ - سی - یکن - سی - آئی - ۱ -
		۱۱	ناظم کو توالی اصلاح -
ارکان ملازم			
۱	سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت عالیہ		ارکان غنیمت ملازم
۲	محمد عزیز مرزا - منصرم عدالت کو توالی امور		۱ - حسام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فیانس		۲ - میر مہدی خاں - جاگیر دار -
	مشیر قانوئی -		
۴	شمس العلماء سید علی بگڑامی - بی - ۱ -		
	بی - ۱ - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -		

نمبر	نام موعہدہ	نمبر	نام موعہدہ
۳	سید غلام جبار - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		عماد جنگ بہادر راول موعہدہ مجلس -
۵	حسین عطار اللہ - صدر نشین مجلس نظام پاینگاہ نواب سراسما بجاہ -		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب موعہدہ -

## آؤر ۳۱ افضل

۵	میسر مجلس	۵	رائے حکم چند ایم - اے - نائب موعہدہ مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	نواب سرفراز الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۶	رائے مرید صحر رکن سوم مجلس مالگزار
	کے - سی - آئی - اے - ہمارا الہام بکر رکا	۷	محمد یسین خاں رکن مجلس عدالت العالیہ -
	ارکان ملازم	۸	مقتدر جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزار -
۱	افضل حسین - منصر میر مجلس عدالت العالیہ	۹	اے - سی - ہنگن - سی - آئی - ٹی - ظہم
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصر موعہدہ		کو توالی اضلاع -
	عدالت کو توالی دامور عاتہ -	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار بیویچہ
۳	شمس العلماء سید علی بگرائی بی - اے		ارکان غیر ملازم
	بی - بیل - موعہدہ تعمیرت عامہ وغیرہ -		تقرر طلب - جاگیر دار
۴	عماد نواز جنگ بہادر - کمشنر کروڑ گیری -		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۲	تھمر طلب - جاگیردار	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق
۳	محمد عبدالباقر خان وکیل -		ڈپٹی کمشنر برار -
۴	فدا حسین خان - وکیل -	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	راماسامی اینکار بیارٹھ لائسنس		راے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
	مجلس انتظام پائیگاہ نواب سرخو رشید جاہ -		بیج ناٹھ ایم - اے - یل - بی - جی - جیٹار

### خورداد ۱۳۱۰ فصلی

۲	میسر مجلس	۴	شمس العلماء سید علی بگرا نی - بی - اے
۱	نواب سروکار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۵	بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -
	کے - سی - آئی - اے - مدار الہام بکر رعا	۶	عماد نواز جنگ بہادر کٹنہ کرڈر گیری -
	ارکان ملازم	۷	راے حکم چند ایم - اے - نائب محمد مجلس
۱	سید افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت	۸	وضع آئین و قوانین -
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم	۹	راے مرید صحر کن سوم مجلس ناگزاری -
	معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۱۰	محمد یحییٰ خاں رکن مجلس عالیہ عدالت -
۳	عماد جنگ بہادر اول - مشیر قانونی و	۱۱	مفتد جنگ بہادر - رکن دوم مجلس ناگزاری
	منصرم معتمد فینانس -		قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار صوبہ بید -
			محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل -
			یل - بی - ناظم اول فوجداری بلدہ -

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
	اراکین غیر ملازم	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر ہلاٹ برار - عماد جنگ بہادر اول معتمد - مجلس - رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد - بیج ناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی - بیجڑا
۱	سیر مہدی خاں - جاگیر دار -		
۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		
۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -		
۴	نذاحین خاں - وکیل -		
۵	راما سوامی بیارٹھریٹ لاء صدر نشین - مجلس اشظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ		
آذر - ۱۱۳۱ھ			
	میسر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول - معتمد عدالت کو توالی داسور عامہ منصرم معتمد فیتانہ - تقرر طلب -
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۳	اقبال یار جنگ بہادر - کمشنر انعام -
	کے - سی - آئی - اے مدار الہام سرکار کا (برخصت)	۴	رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس وضع قوانین -
	راجہ راجایان راجہ سرکش پر شاد بہادر منصرم مدار الہام سرکار عالی -	۵	محمد یحییٰ خاں - رکن مجلس عدالت عالیہ
	ارکان ملازم	۶	محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل
۱	سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت عالیہ	۷	یل - بی - ناظم فوجداری بلدہ -

نمبر	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
۸	تقرر طلب -	۴	فدا حسین خان - وکیل -
۹	تقرر طلب -	۵	راما سوامی اینکار بارسٹریٹ لاسدین
۱۰	تقرر طلب -		اشٹام پائیگاہ نواب سرخو شید جاہ -
۱۱	تقرر طلب -	۶	شمس الدین علیخان بہادر - سابق دہلی کشنبرہ
			عما د جنگ بہادر اول - معتمد
			راے حکم چند - ایم - اے - یل - یل بی
			نائب معتمد -
			بیجانہ - ایم - اے - یل - یل بی - جیٹراہ
			ارکان غیر ملازم
۱	میر مہدی علیخان جاگیردار -		
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار -		
۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -		

## خورداد ۱۳۱۱

		۲	عما د جنگ بہادر اول - معتمد عدالت و کو توالی دامور عامہ -
		۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر صد صاحب
			سرکار عالی
		۴	اقبال یار جنگ کشنبرہ انعام -
		۵	محمد یلین خان - رکن مجلس عالیہ عدالت -
			میر مجلس
۱	راجہ راجایان راجکشن پرشاد مہاراج		
	بہادر منصرم دارالہمام سرکار عالی -		
			ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین - منصرم میر مجلس عالیہ		



نمبر	نام محمد عہدہ	تفصیل	نام محمد عہدہ
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی	۱	ارکان غیر ملازم
	نائب محمد مجلس وضع آئین دکن -	۲	میر محمد ہدی خاں - جاگیر دار -
۷	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -	۳	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۸	اے - جے - ڈنلاپ سی - آئی - ای -	۴	محمد عبد الباقی خاں - وکیل -
	محمد مالگاری -	۵	فدا حسین خان - وکیل -
۹	سید غلام رسول - شریک محمد مالگاری -	۶	راہ سواری ایٹکار بیارٹریٹ لائبر
۱۰	ای - سی - ہنگن - سی - آئی - ای - ناظم	۷	مجلس انتظام ہائیکہ - نواب خورشید جاہا
	کو توالی اضلاع سرکار عالی -		سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے -		کشنر غلام برار -
	ناظم عدالت دیوانی بلدہ -		عادل جنگ بہادر اول - محمد مجلس -
			نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی
			منصرم نائب محمد -
			ہیمناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جڑار

## آذر ۱۳۱۲

نمبر	نام محمد مجلس	تفصیل	ارکان ملازم
۱	راجہ راجا بیاں راجہ کشن پرشاد بہار راجہ	۱	سید افضل حسین منصرم - میر علی علیہ
	منصرم دارالہمام سرکار عالی -		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول - معتمد عدالت کو توالی وامور عامہ سرکار	۱	ارکان غنیمت
۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر - صد مجاہد	۱	میر محمد مہدی خان - جاگیر دار -
۴	اقبال یار جنگ بہادر - کشتہ انعام -	۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۵	محمد حسین خان - رکن مجلس عدالت العالیہ	۳	مید عزیز حسن - دکیل -
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل -	۴	کیشو راؤ - دکیل -
۷	منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین دہلی	۵	غلام حسین - ناظم اول عدالت پایگاہ نوا
۸	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -	۶	سلطان الملک بہادر - کشتہ
۹	اے - جے - ڈناب - سی - آئی - ای	۷	شیش الدین علیخان بہادر - سابق پٹی
۱۰	معتمد مالگزاری -	۸	علاقہ برار -
۱۱	سید غلام رسول - شریک معتمد مال -	۹	عماد جنگ اول - معتمد -
	اے - سی - ہنگن - سی - آئی - ای	۱۰	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل -
	ناظم کو توالی اصلاخ -	۱۱	بی - منصرم نائب معتمد -
	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے		بیجا نغہ - ایم - اے - یل - یل - بی - جڑار
	ناظم عدالت دیوانی بدہ -		
خورداد ۱۳۱۲ فیضی			

تعداد	نام موقعہ	تعداد	نام موقعہ
	<b>مجلس</b>	۱۰	۱۔ سی۔ سین۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (برکار خاص) کو توالی اضلاع۔
۱	راجہ راجایان راجہ کرشن پرشاد بہادر	۱۱	۱۔ حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔
	۲۔ مین السلطہ کے سی۔ آئی۔ ای۔ اللہا		۲۔ بیارٹراٹ لارکن مجلس عدالت العالیہ۔
	۳۔ سرکار عالی۔		<b>ارکان غیر ملازم</b>
۱	۱۔ فضل حسین۔ منصر میر محل علی التلقا	۱	۱۔ غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۲	۲۔ عمار جنگ بہادر اول۔ عمدت کو توالی	۲	۲۔ سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
	۳۔ وامور عامہ۔	۳	۳۔ سید عزیز حسن۔ وکیل۔
۳	۳۔ مہاراج آصف نواز دنت بہادر صد صاحب	۴	۴۔ کیشور او۔ وکیل۔
	۴۔ سرکار عالی۔	۵	۵۔ غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پایگاہ تولا
۴	۴۔ اقبال یار جنگ بہادر۔ کشترا نعام۔		۶۔ سلمان الملک بہادر۔
۵	۵۔ محمد یسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۶	۶۔ سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق دپٹی
	۶۔ نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ نی		۷۔ عمار جنگ بہادر اول محمد۔
	۷۔ منصر نائب محمد مجلس وضع آئین قوانین۔		۸۔ نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ نی
	۸۔ عمار الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات		۹۔ منصر نائب محمد۔
	۹۔ اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔		۱۰۔ بیچنا محمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ نی
	۱۰۔ ای۔ محمد مال۔		۱۱۔ بی۔ رجسٹرار۔
	۱۱۔ سید غلام رسول۔ شریک محمد مال۔		

تعداد	نام معہ ہمد	تعداد	نام معہ ہمد
بابۃ ۱۳۱۳			
مجلس			
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ	۸	سید غلام رسول - شیرک مستمال -
	یمین السلطنتہ - کے - سی - آئی - ای -	۹	اے - سی - ہنگن - سی - آئی - ای -
	مدار المہام سرکار عالی -		ناظم کو توالی اضلاع -
ارکان ملازم			
۱	سید فضل حسین - منصرم میخلس عدالت عالیہ	۱۰	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - یل -
۲	عماد جنگ اول - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی		یل بی - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۳	مہاراج آصف نواز و نت بہادر - صد مجاہد	۱۱	میر کاظم علی منصرم معتمد تعلیمات -
	سرکار عالی -		ارکان غیر ملازم
۴	محمد بنین خان - رکن مجلس عالیہ عدالت	۱	غلام زین العابدین خاں - جاگیر دار -
۵	نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل بی	۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیر دار
	نائب معتمد مجلس آئین و امن	۳	سید عزیز حسن دکیل -
۶	آزیز بل عماد الملک بہادر - بی - اے	۴	کیشوراؤ - وکیل -
	ناظم تعلیمات	۵	غلام حسین - ناظم اول عدالت پایگاہ نواب
		۶	دقار الامراء -
			سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق فوجی
			علاقہ برار -

نظام	نام معہ عہدہ	نظام	نام معہ عہدہ
	<p>عماد جنگ بہادر اول معتمد -</p> <p>نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل - بی -</p> <p>یجر سٹرائٹ لا - نائب معتمد -</p> <p>نور</p>		<p>بیجناختہ - یم - اے - یل - یل - بی -</p> <p>رجسٹرار -</p>
<p>ششماہی دوم سال مذکور میں بجز سید غلام رسول صاحب شریک معتمدال کے دیگر اراکین ششماہی اول شریک ہیں -</p>			
<p>آذر ۱۳۱۴ھ</p>			
	<p>۳</p> <p>مجلس</p>	<p>۴</p> <p>راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ</p> <p>۵</p> <p>یمن السلطنت کے - سی - آئی - ای - علیہ السلام</p> <p>۶</p> <p>سرکار عالی -</p>	<p>۱</p> <p>راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ</p> <p>۲</p> <p>یمن السلطنت کے - سی - آئی - ای - علیہ السلام</p> <p>۳</p> <p>سرکار عالی -</p>
	<p>۷</p> <p>ارکان ملازم</p> <p>۸</p> <p>یہ فضل حسین - منصرم میجر علیہ السلام</p> <p>۹</p> <p>سر بلند جنگ بہادر - منصرم معتمد</p> <p>۱۰</p> <p>عدالت و کو توالی و امور ما -</p>	<p>۱</p> <p>راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ</p> <p>۲</p> <p>یمن السلطنت کے - سی - آئی - ای - علیہ السلام</p> <p>۳</p> <p>سرکار عالی -</p> <p>۴</p> <p>ارکان ملازم</p> <p>۵</p> <p>یہ فضل حسین - منصرم میجر علیہ السلام</p> <p>۶</p> <p>سر بلند جنگ بہادر - منصرم معتمد</p> <p>۷</p> <p>عدالت و کو توالی و امور ما -</p>	<p>۱</p> <p>راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ</p> <p>۲</p> <p>یمن السلطنت کے - سی - آئی - ای - علیہ السلام</p> <p>۳</p> <p>سرکار عالی -</p> <p>۴</p> <p>ارکان ملازم</p> <p>۵</p> <p>یہ فضل حسین - منصرم میجر علیہ السلام</p> <p>۶</p> <p>سر بلند جنگ بہادر - منصرم معتمد</p> <p>۷</p> <p>عدالت و کو توالی و امور ما -</p>

ترتیب	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - یل -	۴	منشی گیار پرشاد - وکیل -
۱۰	یل - بی - بیرٹسٹریٹ لا - رکن مجلس عدالت الیقا	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس بیجاہ نواب آسانجام
۱۱	میر کاظم علی - منصرم متحدہ تعمیرات -	۶	سید علی محمد خاں - بیرٹسٹریٹ لا - جاگیر دار
	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بلدہ -		سر بلند جنگ یم - اے - متحدہ -
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد یم - اے - یل - یل - بی
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیر دار -		نائب متحدہ -
۲	سبقت یل جنگ بہادر - جاگیر دار -		بیجاہ - یم - اے - یل - یل - بی - رجسٹرا
۳	سید ابوالقاسم - وکیل -		

### خورداد ۱۳۱۴

۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرٹسٹریٹ	۲	میر مجلس
۳	منصرم متحدہ عدالت کوتوالی امور عامہ -	۳	راجہ راجا یان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ
۴	مہاراج اصحف نواز دنت بہادر - متحدہ	۴	یمین البطشہ کے - سی - آئی - ای مد اللہ
۵	سرکار عالی	۵	سرکار عالی -
	بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن		ارکان ملازم
	مجلس عدالت العالیہ -		سید فضل حسین منصرم میر مجلس عدالت الیقا
	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی -		
	نائب متحدہ مجلس وضع آئین و قوانین -		

ردیف	نام معہ عہدہ	خانہ	نام معہ عہدہ
۶	آزیزیل عباد الملک بہادر - بی - اے ناظم تعلیمات	۳	سید ابوالقاسم سوکیل -
۷	محمد عبد الرحیم - شریک مستمال -	۴	منشی گیار پرشاد سوکیل -
۸	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے بیرسٹار	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس پانچواں نواب
	ناظم فوجداری -		سر آسمانجاہ -
۹	میر کاظم علی منصور محمد تعمیرات -	۶	سید علی محمد خاں - بیرسٹار لا - جاگیردار -
۱۰	اکبر جنگ بہادر - کو تو ال بدہ -		سر بند جنگ - یم - اے - بیرسٹار لا
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بنی
۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار -		نائب محمد -
۲	میر محمد مہدی خان - جاگیردار -		بیجا تھ - یم - اے - یل - یل بنی - جبرار -
۱۳۱			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ سرکشن پرشاد بھائی سلسلہ کے - سی - آئی - اے - اے دارالہام سرکار علی	۲	سر بند جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹار لا
	ارکان ملازم	۳	منصور محمد عدالت کو تو ال امور عامہ -
	سید فضل حسین - میر مجلس عدالت العالیہ -	۴	ہماراج آصف نواز دنت بہادر محمد علی
			سرکار عالی -
			بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن
			مجلس عدالت العالیہ -

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۵	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی نائب معتمد مجلس وضع قوانین -	۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیر دار -
۶	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -	۳	سید ابوالقاسم - وکیل -
۷	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیر ڈسٹرکٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -	۴	بابو گیہا پر شاد - ٹیکمیل -
۸	حنور نواز جنگ بہادر - ایم - اے - بیر ڈسٹرکٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -	۵	حسن عطاء اللہ میر مجلس پانچگاہ نواب سر آسمانچاہ -
۹	میر کاظم علی - منصرم معتمد تعمیرات عامہ -	۶	سید علی محمد خاں - جاگیر دار -
۱۰	محمد ابوالحسن - ناظم عدالت دیوانی بلدہ -	۷	سر بلند جنگ بہادر - معتمد -
۱۱	خان بہادر میر وزیر علی - منصرم کو توال بلڈ ارکان غیر ملازم غلام زین العابدین خان - جاگیر دار -	۸	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی نائب معتمد -
		۹	بیچناختہ - ایم - اے - یل - یل - بی رجسٹرار -

## آذر ۱۳۱۶

میر مجلس	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین میر مجلس عدالت عالیہ -
۲	سربند جنگ بہادر - ایم - اے - منصرم معتمد عدالت کو توالی بلڈ
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پر شاد بہار راجہ بہادر بین السلطنتہ - کے - سی - آئی - اسی مدالہام سرکار عالی



نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۳	بخشی رگمناٹہ پرشاد بی۔ اے۔ رکن مجلس	۱	ارکان غیر ملازم
	ہالت العالیہ		غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۴	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی	۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
	نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	۳	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۵	محمد عبد الرحیم۔ منعم شریک معتمد مال۔	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیر۔ ڈرائٹ	۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پانچواں
	ناظم فوجداری بلدہ۔		سر خورشید جاہ۔ مرحوم۔
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد کارخانہ	۶	کشتا چاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
۸	فریدول جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ پوکل		سر بلند جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ معتمد۔
	پرائیوٹ سکرٹری۔		نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی
۹	سیجر مہارالدولہ بہادر۔ منعم معتمد فوج۔		نائب معتمد۔
۱۰	میر قمر الدین۔ منعم رکن مجلس عدالت العالیہ		بینجامتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔
۱۱	اے۔ سی۔ ہیکن۔ سی۔ آئی۔ سی۔ ناظم		رجسٹرار۔
	کو توالی اضلاع۔		

### خورداد ۱۳۱۶ھ

۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ	۱	میر مجلس
			یہین السلتشہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ امی۔ دارالہمام
			سکر علی

نفاذ	نام معتمد	نفاذ	نام معتمد
	ارکان ملازم		
۱	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ	۱	عظام الدولہ بہادر - جاگیردار -
۲	منصہ میر مجلس عدالت عالیہ -	۲	سبقت یاب جنگ بہادر جاگیردار -
۳	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل	۳	محمد عبد الغفور - وکیل -
۴	ڈی - منصہ نائب مندر مجلس - وضع قوانین -	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
۵	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -	۵	میر قطب الدین محمد علی - رکن مجلس پانچگاہ
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ	۶	نواب سرخورد شید جاہ مرحوم -
۷	منصہ رکن مجلس عدالت عالیہ -	۷	کشتا چاری - بی - اے - وکیل -
۸	محمد اکبر نذر علی - حیدری - بی - اے -		ارکان غیر معمولی
۹	صند محاسب سرکار عالی -	۱	سید خواجہ حسن وکیل -
۱۰	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ای - پوٹ	۲	محمد ابو الحسن - ناظم اول عدالت دیوانی
۱۱	برائوٹ سکریٹری -	۳	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصہ معتمد -
۱۲	میسر بہار الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۴	سید سراج الحسن - ایم - اے - بی - سی -
۱۳	اے - سی - بہکن - سی - آئی - ای - ناظم	۵	یل - منصہ نائب معتمد -
۱۴	کو تواری اضلاع -	۶	بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جڑار
۱۵	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ		
۱۶	رکن مجلس عدالت عالیہ -		
	ارکان غیر ملازم		

نشانہ	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
آؤر شاہ			
	صدر نشین		منصہم رکن مجلس عدالت العالیہ - سب
۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد بہاراجہ	۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد حجاز
	بہادر سین السلطنتہ کے - سی - آئی - ای -		سرکار عالی -
	مدار - الہام سرکار عالی -	۷	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ای -
	نائب صدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا -		پولیسکل ہیروٹ سکرٹری -
	ارکان ملازم	۸	میجر بہار الدولہ بہادر - محمد فوج -
۱	سربند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۹	اے - سی - ہنگن - سی - آئی - ای - ناظم
	منصہم میر مجلس عدالت العالیہ -		کو توالی اضلاع -
۲	محمد عزیز مرزائی - اے - منصہم عدالت	۱۰	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ
	کو توالی امور عامہ -		رکن مجلس عدالت العالیہ -
۳	سید سراج الحسن - یم - اے - بیارٹریٹ		ارکان غیر ملازم
	منصہم ناظم تعلیمات سرکار عالی -	۱	غلام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
۴	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد مال -	۲	سبقت یاب جنگ بہادر - جاگیر دار -
۵	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۳	محمد عبد الغفور - وکیل -
		۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
		۵	میر قطب الدین - محمود علی - رکن مجلس بائیکاہ دہلی
			خورشید جاہ مرحوم -

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۶	کشتا چاری - بی - اے - وکیل -	۱	محمد عزیز مرزا - بی - اے -
۱	ارکان غیر معمولی	۱	منصہر مستند -
۲	سید خواجہ حسن وکیل -	۱	بیجناختہ - یم - اے - یل - یل - بی - منصہر -
۲	محمد ابوالحسن ناظم اول عدالت دیوبند -	۱	نائب محمد -
		۱	ظفر علی خاں بی - اے - منصہر جٹرا -

### خورداد

۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصہر مستند	۲	صدر نشین
۳	کو توالی و امور عامہ -	۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ
۳	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - بی -	۱	بہادر یمن السلطنت کے - سی - آئی - اسی -
۴	بیرسٹریٹ لا منصہر رکن مجلس عدالت عالیہ -	۱	مدار الہام سرکار عالی -
۴	سید سراج الحسن - یم - اے - بی - سی -	۱	نائب صدر نشین
۵	یل - یل - ڈی - بیرسٹریٹ لا منصہر	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -
۵	ناظم تعلیمات -	۵	ارکان ملازم
۶	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد لکڑاری -	۱	سیرٹنڈ جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا -
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا -	۱	منصہر میر مجلس عدالت عالیہ -
۶	منصہر رکن مجلس عدالت -		
۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد فقہان -		

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۸	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ٹی - پولیٹیکل	۳	محمد عبدالغفور - وکیل -
	دپرا یوٹ سکرٹری -	۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۵	میر قطب الدین محمد علی - رکن مجلس پائیہ گاہ
۱۰	اے سی - ہیکن - سی - آئی - ٹی - ٹانسم کو توالی اضلاع -		نواب خورشید جاہ -
۱۱	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا رکن مجلس عدالت عالیہ -	۱	کشتا چاری - بی - اے - وکیل -
		۲	سید خواجہ حسن - وکیل -
			محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد -
			بیجانہ محمد ایم - اے - یل - یل - بی منصرم نائب معتمد
			ظفر علی خاں بی - اے - منصرم جیٹرار -
	ارکان غیر ملازم		
۱	غلام الدولہ بہادر - جاگیر دار -		
۲	سبقت یاب جنگ بہادر - جاگیر دار -		

## آذر ۱۳۱۵

۱	نواب صدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۱	میر مجلس
	ارکان ملازم		راجہ راجایاں بہار جہ سرکشن پرشاد بہار جہ
	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا		بہادریمین السلطنت کے - سی - آئی - ٹی -
	منصرم - میر مجلس عدالت عالیہ -		مدار الہام سرکار عالی -
			نائب میر مجلس



نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	<b>صدر نشین</b>	۴	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارٹریٹ منصہم رکن عدالت عالیہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہار راجہ بہاؤ	۸	سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ منصہم ناظم تعلیمات
	یمین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ مدالہما	۹	سلطان یادو جنگ بہادر۔ منصہم کو تو ال بدہ
	سرکار عالی۔	۱۰	ڈاکٹر جاج بندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی انٹیکلر جنرل رجسٹریشن۔
۱	نواب مندر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ	۱۱	یہ جنانہ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بی۔ منصہم انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین۔
	<b>ارکانِ م لازم</b>		<b>ارکان غیر م لازم</b>
۱	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرٹریٹ لا	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
	منصہم میر مجلس عدالت عالیہ۔	۲	رائے ہری لعل۔ جاگیر دار۔
۲	محمد عزیز مرزائی۔ اے۔ منصہم متحدت	۲	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
	کو تو الی و امور عامہ۔ بن	۳	ہیم چند بی۔ اے۔ وکیل۔
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ محمد فینا	۴	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ اے۔ یم	۵	نواب سرو قار لال امرار۔
	آئی۔ سی۔ ٹی۔ منصہم متحدت غیرت۔	۶	راجہ بھگو اناس۔ ساہو۔
۵	محمد عبد الرحیم۔ شریک متحد مال۔		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل	۱	میر قطب الدین محموی۔ قلعہ دار پائیگاہ نواب
	ڈی۔ منصہم رکن مجلس عدالت عالیہ۔		سر خورشید جاہ مرغوم۔

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۲	کشتیا چاری - بی - اے - بی - یل - ویل - محمد عزیز مرزا - بی - اے - منعم معتمد		بیخباتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منعم نائب معتمد - ظفر علی خان - بی - اے - منعم رجسٹرار -
آذر ۱۳۱۹			
۱	صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد ماراجہ بابا بین السلطنتہ کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -	۴	آئی - سی - بی - منعم معتمد قیامت قائم محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -
۵	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل ڈی - منعم رکن مجلس عدالت عالیہ -	۵	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل ڈی - منعم رکن مجلس عدالت عالیہ -
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - منعم رکن مجلس القضا ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - ناظم تعلیمات سلطان یاد جنگ بہادر - منعم کوتوال ملتان ڈاکٹر جابر نندی - یم - اے - یل - یل - بی انپکٹر جنرل جنسیرش - داسنامپ -	۶	ذوالقدر جنگ بہادر - منعم رکن مجلس القضا ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - ناظم تعلیمات سلطان یاد جنگ بہادر - منعم کوتوال ملتان ڈاکٹر جابر نندی - یم - اے - یل - یل - بی انپکٹر جنرل جنسیرش - داسنامپ -
۷	نائب صدر نشین نواب منعم جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بھادر	۷	نائب صدر نشین نواب منعم جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بھادر
۸	ارکان ملازم سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹسٹ منعم میر مجلس عدالت عالیہ -	۸	ارکان ملازم سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹسٹ منعم میر مجلس عدالت عالیہ -
۹	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منعم معتمد کوٹوالی امور عامہ -	۹	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منعم معتمد کوٹوالی امور عامہ -
۱۰	محمد منسل غلام حسین موراج - اے - یم	۱۰	محمد منسل غلام حسین موراج - اے - یم
۱۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار	۱۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار



تعداد	نام معتمدہ	تعداد	نام معتمدہ
۲	رائے ہری لعل - جاگیردار -	۱	میر قطب الدین محمود علی - تعلقدار پائیک گاہ
۳	سید خورشید احمد - وکیل -		نواب سرخورد شید جاہ مرحوم -
۴	ایم چند بی - اے - وکیل -	۲	بادیو جی ایڈل جی چینیائی -
۵	میر معجب علی - ناظم اول عدالت پائیک گاہ		محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد -
	نواب وقار الامراء -		بیجانہ ایم - اے - یل - یل بی منصرم
۶	راجہ بھگوانداس - ساہو -		نائب معتمد -
	ارکان غیر معمولی		ظفر علی خاں بی - اے - منصرم جبرٹار -
خورداد ۱۳۹			
	صد نشین	۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیاضیٹار
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ		میر مجلس عدالت العالیہ -
	یمین اللطیفہ کے - سی - آئی - ای مارالہام	۳	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل -
	سرکار عالی -	۴	منصرم معتمد تعمیرت -
	نائب صد نشین	۵	آر - جے ڈنلاپ - سی - آئی - بی - معتمد
۱	نواب صفدر جنگ بشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ		جے کشمپا چاری - بی - اے - بی - یل -
	ارکان ملازم	۶	ادوکیٹ جنرل شیر قانونی -
۱	محمد کبیر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد فینانس		ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیاضیٹار
			رکن مجلس عدالت العالیہ -

نمبر	نام سہ عہدہ	تعداد	نام سہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم۔ اے۔ - بیارٹریڈیلا ناظم تعلیمات۔	۲	راجہ بگوانداس - ساہو۔
۸	سلطان یاد جنگ بہادر - منصرم کوٹوالہ		
۹	ڈاکٹر جاجی سنگھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ ڈی۔ اینگلہ جنرل رجسٹریشن ڈاکٹر -	۱	میر قطب الدین محمود علی - تعلقہ اربا پانچگاہ نواب سرخو ریشہ جاہ مرحوم۔
۱۰	بیچنا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	باپو جی ایڈل جی پنیانی۔ بے - کشما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ مستند۔
	<b>ارکان غیر ملازم</b>		
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار۔		بیچنا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ منصرم نائب محمد۔
۲	رائے ہری لعل - جاگیردار۔		محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ منصرم رجسٹرار۔
۳	ہیم چند - بی۔ اے۔ - وکیل۔		
۴	خورشید احمد - وکیل۔		
۵	میر مصاحب علی صاحب ناظم عدالت پانچگاہ وقار الامرار مرحوم۔		

## آؤر ۳۲۰ فصلی

۱	راجہ راجا بال راجہ سرکشن پرشاد ہمارا راجہ ہوا		میر مجلس بین السلطنت - کے۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ملازم سرکار عالی۔
---	---	--	---

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
	جزل رجسٹریشن واسٹامپ سکریٹری		ارکان بحیثیت عہدہ
	بیچنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم اندر مجلس وضع آئین قوانین -	۱	سرہند جنگ بہادر بیارٹسٹریٹ لائبریرس عدالت عالیہ -
	ارکان غیر ملازم	۲	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم عدالت کو توالی امور عامہ -
	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار	۳	محمد فاضل غلام حسین موراج - معتمد تہذیب و تمدن
	راجہ ہری لعل - جاگیردار -	۴	اے - جے - ڈناب - سی - آئی - ای - معتمد مالگزاری -
	غنائت حسین خان - وکیل -	۵	جے کشمپا چاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی -
	کیشور او - وکیل -	۶	ذوالقادر جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹسٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -
	راجہ بیج رائے - میر مجلس انتظام ہائیکہ سراسما سجاہ -	۷	رائے بالکند - بی - اے - منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ -
	سیٹھ رام لعل - ساہو -	۸	بابونند لعل سیل - صدر محاسب سرکار عا
	جے - کشمپا چاری - بی - اے - بی - یل - معتمد	۹	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ای - ناظم کو توالی اضلاع -
	بیچنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - نائب معتمد	۱۰	ڈاکٹر جابج ہندی - یم - اے - یل - یل - ڈی
	محمد اسد اللہ خاں بی - اے - بی - یل - رجسٹرار		

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
خورداد ۳۲ الف			
۸	میسر مجلس	۸	باوند لعل سیل - صدر محاسب سرکار عالی -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ	۹	آر سی - ہنگن - سی - آئی - بی - ناظم
	یمین السلطنت پیشکار و مدار الہام سرکار عالی -		کو توالی اصطلاح -
۱۰	ارکان ملازم	۱۰	ڈاکٹر جابر نندی - ایم - اے - یل - یل - ڈی
			انکپٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱	سبر ملہ جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ	۱۱	بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی منصرم
	بیرسٹریٹ عدالت عالیہ -		انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین -
۲	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل		ارکان غیر ملازم
	بیرسٹریٹ لا منصرم معتد کو توالی امور عامہ -		تقرر طلب - جاگیر دار -
۲	جے - کشمپا چاری - بی - اے - بی - یل -		تقرر طلب - جاگیر دار -
	اڈوکیٹ جنرل و شیر قانونی -		عنایت حسین خاں - وکیل -
۴	اے - جی - ڈنلاپ سی - آئی - بی - معتد مال		کیشو راؤ - وکیل -
۵	محمد فاضل غلام حسین موراج - ایم - اے - سی -		تیج رائے - میر مجلس پاینگاہ اسمانجاہ موم
	آئی - بی - معتد تعمیرات عامہ -		سیٹھ رام لعل ساہو -
۶	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ		جے کشمپا چاری - بی - اے - بی - یل - معتد
	رکن مجلس عدالت عالیہ		بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی منصرم
۷	راے بالکند - بی - اے - رکن ایضا		

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ منصہ راجسٹرار۔		
بابۃ ۳۲ الف			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ سرکشن پرشاد بہادر مینا پیشکار و مدار الہام سرکار عالی۔	۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
	ارکان ملازم	۷	راے بالکندہ بی۔ اے۔ منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ۔	۸	بابونہ لعل سیل۔ منصرم معتمد فینانس۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ۔	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ناظم کو توالی اضلاع۔
۳	جے۔ کشنپوری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ اڈو جنرل و مشیر قانونی۔	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی انچکر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ڈاکٹر جنرل آف ریونیو۔	۱۱	بیجنا تھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین قوانین۔
۵	محمد فاضل۔ غلام حسین۔ مولج۔ اے۔ یم اے۔ سی۔ ٹی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔		ارکان غیر ملازم
		۱	بینظیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
		۲	سید محمد علی خاں۔ جاگیر دار۔

نمبر	نام محمد عہدہ	نمبر	نام محمد عہدہ
۳	عنایت حسین خان - وکیل -	۲	شمیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
۴	کیشو راؤ - وکیل -	۱	جے - کرشٹما چاری - بی - اے - بی - یل -
۵	میج رائے - میر مجلس پایگاہ نوابی سماج گاہ	۲	بیچا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - منصرم
۶	سیٹھ رام نعل ساہو -	۱	نائب محمد -
	ارکان غیر معمولی		محمد اسد اللہ خان - بی - اے - یل -
۱	نید ابو القاسم - وکیل -		رجسٹرار منصرم -

## ششماہی اول ۱۳۲۲

۱	نواب سالار جنگ بہادر - ثالث مدارالہام	۳	راؤ بہادر - جی - کرشٹما چاری - بی - اے -
۲	سرکار عالی -	۲	بی - یل - میٹر قانونی -
	ارکان ملازم	۱	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ٹی -
۱	سربند جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ	۵	محمد مال -
	میر مجلس عدالت عالیہ -	۶	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - اے -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد	۶	پرائیوٹ سکرٹری -
	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۶	تظامت جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ
		۶	رکن عدالت عالیہ -
		۶	رائے بالکند بی - اے - رکن - عدالت عالیہ

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۸	اے۔ جے۔ سنکس۔ جی۔ سی۔ آئی ٹی ناظم کو توالی اضلاع۔	۵	زرنگیہ بہادر۔ ساہو۔
۹	جارج ہندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی انکپٹر جنرل رجسٹریشن ڈسٹریکٹ۔	۶	تقرر طلب۔
۱۰	میجر ماہر الدولہ۔ مستمد فوج۔	۱	ارکان غیر معمولی
۱۱	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	عبد القادر۔ وکیل۔
	ارکان غیر ملازم		سید ابو القاسم۔ وکیل۔
۱	مینظیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		راؤ بہادر۔ جی۔ کرشنا چاری۔ بی۔ سی۔
۲	شمشیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		بی۔ یل۔ مستمد مجلس۔
۳	غلام اکبر خان۔ وکیل۔		بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔
۴	حگر راؤ۔ وکیل۔		منصرم نائب مستمد۔
			محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔
			منصرم رجسٹرار۔
نوٹ			
ششماہی دوم سنہ الیہ میں ارکان ملازم میں سر بلند جنگ میر مجلس عدالت عالیہ کا نام خارج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت عالیہ کا نام شریک۔			
آؤز ۱۳۲۳			
	میر مجلس	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدللہ کم کار کا

تعداد	نام معتمدہ	تعداد	نام معتمدہ
	ارکان ملازم	۱۱	انپکٹر جنرل رجسٹریشن اٹلاپ - میر بسین علی خان - مددگار معتمدہ فرائض
۱	حاکم الدولہ بہادر - ایم راے - بیارٹسٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ -		ارکان غیر ملازم
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت دکن تواری امور عامہ -	۱	حافظ لطف اللہ وکیل - منجانب پائیکٹا -
۳	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے - بی یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل -	۲	کیشو راؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگ -
۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای معتمد - مال -	۳	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -
۵	فریدون جنگ بہادر - پولیٹیکل و پرائیوٹ سکریٹری - بی -	۴	میر اصغر علی بیارٹسٹ لا منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل رکن مجلس عدالت عالیہ -	۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ - گر راؤ - وکیل -
۷	بالکند صاحب - بی - اے - رکن مجلس عدالت عالیہ -	۶	راجہ زنگیر بہادر ساہو - تقرر طلب -
۸	اے - سی - ہینکن - ناظم کو تواری اصلاح و میسجراہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	۷	تقرر طلب -
۹	ڈاکٹر جاجہ نندی - ایم - اے - یل بی - یل -	۸	ارکان غیر معمولی
۱۰		۱	سید ابو القاسم - وکیل -



تعداد	نام معہ عمدہ	تعداد	نام معہ عمدہ
۲	عبد القادر - صوبیدار ذلیف یاب - راؤ بہادر - جی کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - معتمد -		بیچا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -
خورداد ۲۲۳			
۱	میر مجلس نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدللہا سرکار عالی	۵	جنرل آف رونیو - فریدون جنگ بہادر سی - یس - آئی - سی - آئی - امی پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل بی - بیرسٹرائٹ لا - رکن مجلس عدالت عالیہ - اے - سی - ہنگن - سی - یس - آئی - سی آئی - امی - ناظم کو توالی اضلاع و محاسن - میسجر ماہر الدولہ - معتمد فوج -
۲	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیرسٹرائٹ میر مجلس عدالت عالیہ -	۶	ڈاکٹر جابج بندی - یم - اے - یل - یل ڈی - انپیکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ بیچا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع قوانین - میر یسین علی خان - مددگار - معتمد صرف خاص
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	۸
۴	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۹	۱۰
۵	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - بی ڈاکٹر	۱۱	

نمبر	نام موعہدہ	نمبر	نام موعہدہ
۱	ارکان غیر ملازم	۹	میر اصغر علی - بیرسٹریٹ لا - منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۲	تقریب طلب - جاگیردار		ارکان غیر معمولی
۳	تقریب طلب - جاگیردار	۱	سید ابوالقاسم کوکیل ہائیکورٹ -
۴	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -	۲	عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار
۵	گر راؤ - وکیل ہائیکورٹ -		گلبرگر دلیفہ باب -
۶	راجہ زنگیر بہادر - ساہو -		راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
۷	حافظ لطف اللہ - وکیل منجانب پانچگاہ -		بی - ایل - معتمد مجلس -
۸	کینٹوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب کوکل		بیچناٹھ - ایم - اے - ایل - بی - مددگار
	بورڈ گلبرگر -		معتمد مجلس -
	حافظ ساجد علی - وکیل ہائیکورٹ منجانب		سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی - ایل - حیدر
	کوکل بورڈ اورنگ آباد -		
آذر ۱۳۲۴			
۱	میںر مجلس	۱	راؤ بہادرجی - کرشنا چاری - بی - اے -
۲	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدارالہمام		بی - ایل - مشیر قاضی و معتمد مجلس وضع آئین
	سرکار عالی -		قوانین -
	ارکان ملازم	۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد

نشانہ	نام موعہ	نشانہ	نام موعہ
۱	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۱	لقا پر شاد - صدر ناظم اسٹیٹ نواب جگجی
۲	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا	۲	سید ابراہیم علی - صدر نشین پایہ گاہ
۳	میر مجلس عدالت عالیہ -	۳	نواب وقار الامراء مرحوم -
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر - محد افواج -	۴	محمد اصغر علی - اے - بیرسٹریٹ لا - وکیل
۵	میر احمد علی - یف - سی - بیج - محد تعمیر کاما	۵	محمد فیض الدین - وکیل ہائیکورٹ -
۶	جی - سی - ویکھیلڈ - صدر ناظم مال -	۶	فرخندہ یار جگجی بہادر - جاگیر دار -
۷	سید ہاشم بگڑانی بی - اے - بیرسٹریٹ لا -	۷	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار -
۸	رکن مجلس عدالت عالیہ -	۸	کیشور اؤ - وکیل بجانب نوکل بورڈ گلبرگ
۹	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - بی سی	۹	میر اصغر علی - مہناب منہائی بلہ -
۱۰	یل - یل - ڈی - بیرسٹریٹ لا - رکن مجلس	۱۰	محمد عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار
۱۱	عدالت عالیہ -	۱۱	گلبرگ وظیفہ باب -
۱۲	ڈاکٹر الما لطیفی ایم - اے - یل - یل - ڈی -	۱۲	سید ابوالقاسم - وکیل ہائیکورٹ -
	ای سی - یس - ناظم تعلیمات -		راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
	عماد جنگ بہادر - کو توال بلہ -		بی - یل - محد مجلس -
	بیجناختہ - ایم - اے - یل - یل - بی - مدد کا محد		بیجناختہ ایم - اے - یل - یل - بی - مدد کا
	مجلس وضع آئین و قوانین و شیر قانونی -		محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل -
	میر حسین علیخان - مدد کا محد صرفیس		رجسٹرار -
	ارکان غیر ملازم		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
نور داد ۳۲۴			
۶	میر مجلس	۶	سید ہاشم بگلرانی - بی۔ اے۔ - بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
۷	نائب صدر نشین	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
۸	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدالت و کوٹوالی و امور عامہ سرکار عالی۔	۸	ڈاکٹر الما لطیفی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔
۹	ارکان ملازم	۹	عماد جنگ بہادر ثانی۔ کوٹوال بدھ۔
۱۰	راؤ بہادر جے کرشمہ چاری۔ بی۔ اے۔	۱۰	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ ندرگا وضع آئین و قوانین۔ دمشتر قانونی۔
۱۱	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوٹوالی و امور عامہ۔	۱۱	میر حسین عظیمال۔ مددگار معتمد صرف خاص۔
۱۲	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ۔	۱۲	ارکان مخیر ملازم
۱۳	میسر ہاہر الدولہ بہادر۔ محمد افولج۔	۱۳	لنقا پرشاد۔ صدر ناظم ایٹٹ نواب لاہور بیر اہا یہم علی۔ صدر نشین پایگاہ نواب
۱۵	جی۔ اے۔ سی۔ دیکھیلڈ۔ مد ناظم مال۔	۱۵	دقار الامرار مرحوم۔
۱۵ صدر نشین کا عہدہ حذف ہے۔			

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل	۱	ارکان غیر ملازم
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔	۱	نقرر طلب۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔	۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		راؤ بہادر جی کرشنا چاری۔ بی۔ اے۔
۷	کیثور او۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ گلبرگ۔		بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منجانب لاہور اور گلبرگ۔		بجینا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منجانب صفائی بلدہ۔		محمد اسد اللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ حشر علی

## آؤر ۳۲۵

ترتیب	نام منصب در نشین	ترتیب	نام معہ عہدہ
۱	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدالت	۳	عدالت دکو توالی وامور عامہ۔
۲	کو توالی وامور عامہ۔	۴	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ تیج۔ معتمد تیسرا	۵	میر مجلس عدالت العالیہ۔
۶	جی۔ بی۔ سی۔ وکیفلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۶	میسر ماہر الدولہ۔
۷	سید ہاشم بگڑی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا	۷	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ تیج۔ معتمد تیسرا
۸	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد	۸	رکن مجلس عدالت العالیہ۔
			ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا

تاریخ	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت عالیہ -	۶	حام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار -
۹	ڈاکٹر الما لطیفی ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔	۷	میر اصغر علی وکیل بجانب صفائی بلدہ -
	ناظم تعلیمات -	۸	پنچل ونیکٹ رام ریڈی بجانب لوکل بورڈ صوبہ ورنگل -
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی - کوتوال بلدہ -		سید حسین وکیل بجانب لوکل بورڈ صوبہ سیدک
۱۱	بیجا تھ - ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مدگا	۹	
	مجلس وضع آئین قوانین - مشہر قانونی -		
۱۲	سید عقیل بگرامی - معتمد صرف خاص -		
	ارکان غیر ملازم		
۱	لٹا پر شاد - صدر ناظم ایڈٹ سالار جنگ	۱	سید ابوالقاسم - وکیل -
۲	محمد ابراہیم علی - صدر نشین پایگاہ نواب وقار الامرا -	۲	کیشو راؤ - وکیل -
۳	محمد اصغر بیارٹریٹ لا - وکیل -		راؤ بہادر جی کرشنا چاری - بی۔ اے۔
۴	محمد فیض الدین - وکیل -		بی۔ یل۔ معتمد مجلس -
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		بیجا تھ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مدگا
			محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ بی۔ یل۔
			رجسٹرار -
خورداد ۲۵۲۵			
	نائب صدر نشین	۱	نواب فخر الملک بہادر معین اللہ امام عدا کوٹوالی راجا

تاریخ	نام معہدہ	تاریخ
۱۰ م معہدہ	ارکان غیر ملزم	۱۰ م معہدہ
۱	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے	۱
۲	بی - یل - شیر قانوی - معتمد مجلس وضع آئین قوا	۲
۳	محمد الکبر نذر علی حیدری - بی - اے - بی - یل	۳
۴	معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ - لہ	۴
۵	محمد محی الدین خاں - منصرم - بیر مجلس عدالت العا	۵
۶	مرزا فقیر جنگ - معتمد افواج -	۶
۷	میر احمد علی - یف - سی - پج - معتمد توارک	۷
۸	جی - بی - سی - ویکینڈ - صدر ناظم مال -	۸
۹	سید ہاشم بلگرامی - بی - اے - بیار سراس	۹
۱۰	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۱۰
۱۱	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - بیر سراس	۱۱
۱۲	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۱۲
۱۳	ڈاکٹر الما لطیفی - ایم - اے - ناظم تعلیمات	۱۳
۱۴	عماد جنگ بہادر شانی - کو توالی بلدہ	۱۴
۱۵	بیجنا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - سجاد	۱۵
۱۶	معتمد وضع آئین و قوانین -	۱۶
۱۷	میر یسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص	۱۷

نفاذ شد	نام معہ عہدہ	نفاذ شد	نام معہ عہدہ
آذر ۱۳۲۶ء فصلی			
	نائب صدر نشین	۹	آئی۔ بی۔ صدر ناظم کو توالی اضلاع۔ جارج ہندی۔ انپکٹر۔ جنرل۔ رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۱	نواب نحر الملک بہادر معین المہم عدالت کو توالی	۱۰	پیشوا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار مستند مجلس وضع آئین و قوانین۔ میر حسین علیخان۔ مددگار مستند صرف خاص۔
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	نظارت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت الیقا		ریٹنگیر بہادر۔ ساہو۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کو توالی دامور عامہ۔	۱	تیج رائے۔ میر مجلس پانگاہ نواب سر باجہ
۳	راؤ بہادر کشن چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل	۲	حسام الدولہ۔ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیر دار
	مشیر قانونی و مستند مجلس وضع آئین و قوانین	۳	غلام اکبر خاں۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	جی۔ بی۔ سی۔ ویکینیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۴	گر۔ راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ تیج۔ ناظم آبپاشی۔	۵	پنچل وینکٹ رام ریڈی۔ ویکسکہ۔
۶	مرزا ندیر بیگ۔ معتمد افواج۔	۶	سید حسن۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔		ارکان غیر معمولی
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی	۱	سید ابراہیم۔ وکیل ہائیکورٹ۔



ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
	کیشوراؤ - وکیل ایسکورت - راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - ۱ بی - یل - معتمد مجلس -		بیچنا تہیم - ۲ - یل - یل - بی - مددگار معتمد محمد اسد اللہ خان - بی - ۱ - بی - یل - رجسٹرار -
<b>خورداد ۳۲۶</b>			
۶	مرزا ذریب بیگ - معتمد افواج -	۶	نائب صدر نشین
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - ۱ - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۷	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کو توالی و امور عامہ -
۸	بالکند - بی - ۱ - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۸	ارکان ملازم
۹	اے - سی - ہنکن - سی - یس - آئی - منظم کو توالی اضلاع -	۹	نواب نظامت جنگ بہادر - میر علی علیہ
۱۰	جانب بندی - انپکٹر جنرل حبیب الرحمن -	۱۰	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - ۱ - اے - معتمد
۱۱	بیچنا تہیم - یم - ۱ - اے - یل - یل - بی - مددگار مجلس وضع آئین و قوانین و مشرقاؤنی -	۱۱	دکو توالی و امور عامہ -
۱۲	میر یمن علیخان - مددگار معتمد صرف خاص -	۱۲	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - ۱ - اے -
	ارکان غیر ملازم		بی - یل - مشرقاؤنی - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
	نرسنگیر بہادر - ساہو -		جی - بی - سی - ویکٹیلڈ صدر ناظم مال -
			مہدی حسن گلہاری - منظم معتمد تعلیمات عامہ -



نمبر	نام معتمد	تخلص	نام معتمد
۷	ڈاکٹر سید برجہ الحسن ایم۔ اے۔ سیرنگ پور الارکن مجلس عالیہ	۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -
۸	بالکنڈہ بی۔ اے۔ رکن مجلس الت عالیہ	۶	گر رادو - وکیل ہائیکورٹ -
۹	اے۔ سی۔ پٹنن سی۔ آئی۔ ٹی۔ صدر ناظم کوٹوالی اصناف	۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ -
۱۰	جانب نندی - انپکٹر جنرل رجسٹریشن اینامب	۸	سید ساجد علی - وکیل ہائیکورٹ -
۱۱	بیجناٹھ ایم۔ اے۔ بی۔ بی۔ ڈیگار متھ وضع آئین	۹	گوپال رادو - وکیل ہائیکورٹ -
۱۲	یوین جنگ بہادر - مددگار معتمد مرخص		
	ارکان غیر ملازم		
۱	نرسنگی بہادر - ساہو -	۱	میر غایت حسین خان - وکیل ہائیکورٹ -
۲	تجرات میر علی بیگناہ نواب سراسما بجاہ -	۲	کنشوراؤ -
۳	شوکت جنگ حاتم الدلہ بہادر - جاگیر دار		رادو بہادر جی کرشنا چاکری بی۔ اے۔ بی۔ ایل معتمد مجلس
۴	مرزا حسین خان - جاگیر دار		بیجناٹھ ایم۔ اے۔ بی۔ بی۔ ڈیگار متھ
			محمد اسد اللہ خان بی۔ اے۔ بی۔ ایل - رجسٹرار
خورداد ۳۲۷			
	صدر نشین		
۱	نواب لایت جنگ بہادر معین الہام کوٹوالی اور مور	۴	جی۔ ٹی۔ سی۔ ڈیفینڈ منڈاظم صنعت و حر و غیر
۵	ارکان ملازم	۵	سید محمد حسین بگلانی ایم۔ اے۔ منصرم معتمد تعمیر کام
۶	سید غلام جبار منصرم - میر علی الت عالیہ	۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -
۷	محمد اکبر ہند علی حیدی بی۔ اے۔ معتمد عدو کوٹوالی	۷	ڈاکٹر سید برجہ الحسن ایم۔ اے۔ رکن مجلس الت عالیہ
۸	رادو بہادر جی کرشنا چاکری بی۔ اے۔ بی۔ ایل	۸	بالکنڈہ بی۔ اے۔ رکن مجلس الت عالیہ
۹	دیشور قانونی معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۹	ڈیلو - اے۔ گیر منصرم صدر ناظم کوٹوالی اصناف

نام معہدہ	نام معہدہ
۱۰۔ جارج ہندی۔ ایم۔ اے۔ انٹیکٹر جنرل جیشن دا شامپ۔	۸۔ سید ساجد علی عباسی۔ وکیل ہائیکورٹ ۹۔ گروپال راؤ۔
۱۱۔ بیجناٹھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ ڈگلا مستند مجلس وضع آئین و قوانین۔ ویشیر قانونی	۱۔ میر عنایت حسین خان۔ وکیل ہائیکورٹ ۲۔ کیشور راؤ۔
۱۲۔ یلین جنگ بہادر۔ مددگار مستند صر فخاص	۱۔ راؤ بہادر جی۔ کرشنا چاری۔ بی۔ اے ۲۔ بی۔ یل۔ مستند مجلس۔
۱۔ نر سنگر بہادر۔ ساہو۔	۱۔ سید اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔
۲۔ تیج راے۔ میر مجلس اینگاہ نوب سر آسمانجاہ مرحوم۔	۲۔ یل۔ یل۔ بی۔
۳۔ شوکت جنگ حسام الدولہ۔ جاگیر دار مرزا حسین خان۔	۳۔ سید اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔
۴۔ غلام اکبر خان۔ وکیل ہائیکورٹ۔	۴۔ یل۔ رجسٹرار۔
۵۔ گرو راؤ۔	
۶۔ محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔	

### بابتہ ۱۳۲۱ء

نائب صدر نشین	نوابیت جنگ بہادر حسین علیاٹ سکوتوالی امور عامہ
۱۔	

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
			<b>ارکان ملازم</b>
۱	مرزا مسیح اثربگ	۱	نواب سرخورشید جاہ مرحوم -
۲	محمد اکبر نذر علی جیدری - معتمد اہل کونول	۲	سید عبد اللہ رضوی - جاگیر دار
	داور عاتقہ -	۳	مرزا عبد اللطیف خان -
۳	راؤ بہادر جی - کرشنا چاری - معتمد مجلس	۴	مرزا محمود علیگ - وکیل -
	وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۵	مسیح الدین -
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۶	محمد اصغر بی - اے بیرسٹریٹ لا -
۵	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -	۷	گوپال راؤ - وکیل -
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - رکن مجلس اہل علم	۸	حافظ ساجد علی عباسی -
۷	مرزا جیدرجیون بیگ خان بہادر -		
۸	عماد جنگ بہادر دوم - کونوال بلدہ -		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۹	جابر ہندی - انپیکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -	۱	محمد غایت حسین خاں - وکیل -
۱۰	بیچناختہ مدگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۲	کیٹوراؤ - وکیل -
۱۱	تقرر طلب - بجانب صرف خاص		
			<b>ارکان غیر ملازم</b>
۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پاینگاہ -		

تعداد	نام معہ عمدہ	تعداد	نام معہ عمدہ
آذر ۳۲۹ الفضلی			
۱۱	نائب صدر نشین	۱۱	بیجاختہ - مددگار معتمد مجلس وضع آئین قوانین
۱۲	نواب ولایت جنگ بہادر معین الہام عدالت کو توالی امور عامہ -	۱۲	تقرر طلب - متجانب صرف خاص -
۱	ارکان ملازم	۱	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا یسوع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس بائیکاختہ نواب خیر شاہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت کو توالی	۲	سید عبداللہ رضوی - جاگیر دار
۳	وامور عامہ -	۳	مرزا عبد اللطیف خان -
۳	دیوان بہادر کرشن لہاری - معتمد مجلس	۴	مرزا محمود علی - وکیل -
۵	وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۵	مسح الدین -
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۶	محمد اصغر زنی - اے - بیرسٹریٹ لا -
۵	محمد فخر الدین احمد خان - منصرم معتمد فنیس		
۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد فوج -		
۷	ڈاکٹر سید سراج احسن رکن مجلس عدالت عالیہ	۱	محمد غمایت حسین خان - وکیل -
۸	مرزا جدر جیون بیگ خان بہادر - رکن مجلس عدالت عالیہ -	۲	کشور راؤ - وکیل
۹	عماد جنگ بہادر دوم - کو توالی بلدہ		
۱۰	جابر جندی - انسپکٹر جنرل جسرین واکا		

نائب	نام معتمدہ	نائب	نام معتمدہ
خورداد ۳۲۹ فصلی			
۱	میر مجلس	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن عدالت عالیہ -
۲	سید علی امام کے - سی - آئی - ای -	۸	مرزا جید جیون بیگ خان بہادر رکن عدالت عالیہ -
۳	نائب میر مجلس	۹	جامد ادتقر طلب - کو توال بدہ -
۴	نواب ولایت جنگ بہادر - صدر الہام	۱۰	جامد ادتقر طلب - معتمد مجلس منع آئین و قوانین -
۵	ارکان ملازم	۱۱	بیخا تھ - بی - اے - بی - یل - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۶	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۱۲	ہاکم شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص -
۷	سید مہدی حسین بگلرانی - ایم - اے - معتمد عدالت و کو توالی و امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۸	دیوان بہادر جی - کرشمہ چاری - بی - اے -		مخدوم محی الدین - میر مجلس ایچکھان نواب سرخو رشید جاہ مرحوم -
۹	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -		تقر طلب - جاگیر دار -
۱۰	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -		مرزا عبد اللطیف خاں - جاگیر دار -
۱۱	نخیر الدین احمد خان - معتمد فتناس		مرزا محمد علی بیگ - وکیل -
۱۲	نذیر جنگ بہادر - معتمد فوج -		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۵	مسح الدین - وکیل		ارکان غیر معمولی
۶	جانداد تھڑ طلبہ - ساہو	۱	غایت حسین خان - وکیل
		۲	کیشور او - وکیل
بابۃ ۳۳ الف			
	صدر نشین	۲	فخر الدین احمد خان - معتمد فیئانس
		۳	محمد فیض الدین احمد خان - معتمد مال
۱	عالیجناب سر سید علی امام کے - سی - لیں آئی -	۴	سید مہدی حسین بلگرامی - ایم - اے - معتمد
	ارکان بحیثیت عہدہ		سیاسیات
۱	دیوان بہادر جی - کرشمہ چاری - بی - اے	۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن مجلس
			عدالت عالیہ
۲	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین شیر خانو	۶	بینجامن - ایم - اے - یل - بی - اے - نائب معتمد
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد		مجلس وضع آئین و قوانین
	عدالت و کوثرالی و امور عامہ	۷	ڈیوید - اے - گیر - صدر ناظم کوثرالی اضلاع
		۸	سید فیض الرحمن - انکپٹر جنرل رجسٹریشن
			داسٹمپ
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	جیب الرحمن خان شیروانی - صدر القضاہ امروہی		نائب شاہ - دین شاہ - مددگار معتمد صرغنا



نائب	نام معہ عہدہ	نائب	نام معہ عہدہ
۲	عبدالباسط خان - بجانب پاینگاہ نواب	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
	سر وقار الامراء مرحوم -	۲	کیشوراؤ - وکیل -
۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		نوٹ
۴	مرزا عبد اللطیف خان - جاگیر دار -		سال نہ روان کے ششماہی اولین ذبیحہ -
۵	عبد العلی - وکیل -		اے - گیر - صدر ناظم کو توالی اضلاع کے جج کے
۶	ابنہاداس راؤ - وکیل -		ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب لپچ
۷	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		سی - یس - ناظم پولیس اضلاع بحیثیت رکن
	ارکان غیر معمولی		شریک ہیں -

### بابۃ ۱۳۳

	صدر نشین	۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے - معتمد
۱	سر سید علی امام نواب مولید الملک بہادر - کے		عدالت و کو توالی و امور عامہ -
	سی - یس - آئی -	۳	مرزا یسوع اثدیگ - میر مجلس عدالت العالیہ -
	ارکین		ارکان ملازم
۱	دیوان بہادر جی کر شٹا چاری - معتمد مجلس	۱	حبیب الرحمن خان شیردانی - صدر الصدور
	وضع آئین و قوانین و شیر قانونی -	۲	نحمد امور مذہبی -
			فخر الدین احمد خان - معتمد فینانس -



نمبر	نام عہدہ	نمبر	نام عہدہ
	<b>ارکان بحیثیت عہدہ</b>		
۱	دیوان بہادر کرشنا چاری - معتمد قانون	۱	مانک شاہ دن شاہ - مددگار معتمد قنات
۲	علام اکبر خان - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ	۲	تیجراے - میر مجلس یا بیگاہ نواب آسمانجہ
۳	مرزا سیح الشریک - میر مجلس عدالت العالیہ	۳	راچندر نایک - بیار سٹریٹ لا - وکیل
		۴	سید غلام نجیب - وکیل
		۵	تقر طلب - جاگیر دار -
		۶	گمانی رام ہری رام - ساہو -
	<b>ارکان ملازم</b>		
۱	حبیب الرحمن خان شروانی - صدر الصدور امور مذہبی -		<b>ارکان غیر معمولی</b>
۲	نحر الدین احمد خاں - بی - اے - مستند		ڈاکٹر جاج نندی - سابق انسپکٹر جنرل
۳	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -		رجسٹریشن ڈسٹامپ -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات		محمد عنایت حسین خالص صاحب - وکیل
۵	خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ - رکن مجلس عدالت العالیہ -		<b>نواب</b>
۶	بیگماتھ - انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین		سال سند روان کے ششماہی اول میں ارکان
۷	ونیکٹ رام ریڈی - کو توالی بلدہ -		غیر ملازم میں مانک شاہ دن شاہ مددگار معتمد
۸	نواب عابد نواز جنگ بہادر - سکرٹری صفا علی بلدہ		صرف خاص کے بجائے ششماہی دوم میں
	<b>ارکان غیر ملازم</b>		نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلفہ اطراف
			بہنائب صرف خاص شہر یک یہن -

تاریخ	نام مہمہ	نام مہمہ	
آذر ۱۳۳۳ھ			
۱	نواب فریدون ملک بہادر	۳	نواب نصیح جنگ بہادر - معتمد مال -
ارکان مختصہ		۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - معتمد بیاسیات
۱	دیوان جمعی کرشمہ چاری - بی - اے -	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بیار شہزادہ
۲	بی - یل - معتمد - مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۶	زاید رکن مجلس عدالت عالیہ - معتمد بیخاٹہ - ایم - اے - یل - بی - بی -
۳	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	مجلس وضع آئین و قوانین
۴	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے - یل - بی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۸	ویکٹ رام ریڈی - کو توال بلدہ -
ارکان ملازم		۹	نواب عابد نواز جنگ بہادر - معتمد مجلس صغالی
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی -	۱۰	ارکان غیر ملازم
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فیئائنس	۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار اطراف بلدہ علاقہ صر فخاص -
		۲	تیجراے - میر مجلس پایگاہ نواب سر آسمانجاہ -
		۳	راچندر نایک بیرسٹریٹ لا - وکیل
		۴	سید غلام نجف - وکیل -
		۵	نواب صفدر یار خان - جاگیر دار -

نائب	نام معہ عہدہ	نائب	نام معہ عہدہ
۶	قربان علیخان جاگیردار۔	۱	ارکان غیر معمولی
۷	گمانی رام ہری رام۔ ساجو۔	۱	محمد اصغر۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل۔
		۲	محمد غایت حسین خان۔ وکیل۔
خورداد ۳۳۳ الف			
	صدر شین	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر اعظم۔		مقدمہ فیائنس۔
	ارکان بحیثیت رکن	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ پیس۔ سی یس۔
			مقدمہ مال۔
		۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ مقدمہ سیاسیات۔
۱	مقدمہ مجلس وضع آئین و قوانین مشرقی قاضی		نواب جیون یار جنگ بہادر بیرسٹریٹ لا
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ مقدمہ عدالت		زاید رکن عدالت عالیہ۔
	کو توالی د امور عامہ	۶	بیجا پتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت عالیہ		مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان ملازم	۷	دنیکٹ راماریڈی۔ کو توال بلدہ۔
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور	۸	نواب عابد یار جنگ بہادر کشر صفائی بلدہ
	امور مذہبی۔		ارکان غیر ملازم

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار علاقہ صرف خانیہ کک	۴	گمانی رام ہری رام - ساہو -
۲	تیجورائے - میر مجلس پایہ گاہ نواب آسرا بختا		ارکان غیر معمولی
۳	راچنڈر نامیک بیرسٹر - وکیل -	۱	محمد اصغر بیرسٹر ایٹ لا - وکیل
۴	سید غلام پنجتن - وکیل -	۲	محمد عنایت حسین خان - وکیل
۵	صفدر یار خان - جاگیر دار		
۶	قبران علی خان - جاگیر دار		

## آذر ۳۳۴۷ فصلی

ترتیب	میر مجلس	ترتیب	ارکان کلری
۱	نواب ولی الدولہ بہادر -	۱	نواب صدر یار جنگ بہادر - صدر الصدد امور مذہبی
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فتنائش
۱	تقرر طلب - معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۳	نواب نصیح جنگ بہادر - معتمد مال
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کو توالی	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات
	وامور عامہ -	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - رکن عدالت
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - میر مجلس عدالت الیاء	۶	ونیکٹ راماریڈی - کو توالی بلدہ -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید حامد علی - کشتہ صفائی بدہ -	۵	صدر یار خان - جاگیر دار -
	ارکان غنیہ ملازم	۶	قربان علی خان -
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقہ دار -	۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -
	اطراف بدہ صرف خاص -		ارکان غیر معمولی
۲	تیجراے - میر مجلس پاینگاہ نواب	۱	محمد اصغر بیر سٹریٹ لا - وکیل -
	سر آسمانجاہ مرحوم -	۲	محمد غایت حسین خان - وکیل -
۳	راچندر نایک بیار سٹریٹ لا - وکیل -		
۴	سید غلام بخین - وکیل -		

### خورداد ۳۳۴۴ فیاضی

	صدر نشین		یل - یل - بی - میر مجلس التعالیہ -
	ارکان بحیثیت عہدہ		ارکان ملازم
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد ملت	۱	نواب خضر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی -
	کوٹوالی دامور عامہ -	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد فینانس -
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -		

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۳	نواب فصیح جنگ بہادر بیچ سیسیس۔ معتمد مال۔		ارکان غیر ملازم
۴	مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ معتمد۔	۱	مخدوم محی الدین۔ میر مجلس پاینگاہ نواب
۵	نواب صدیق جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد۔	۲	سر خورشید جاہ مرحوم۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم۔	۳	محمد علی فاضل۔ وکیل۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم۔	۴	بشیر ناہت۔ وکیل۔
۸	کیتوراؤ۔ رکن عدالت عالیہ۔	۵	صفدر یار خاں۔ جاگیردار۔
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تقلیدار۔	۶	میر قربان علی خان۔
	ضلع اطراف بدہ صرف خاص	۷	رائے بنسی لعل بہادر۔ ساہو۔

### ۳۳۵

صدر نشین	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	نواب لی الدولہ بہادر صد اعظم بابک مروت
	بیجا تہ۔ ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔ بی۔ اے۔ بی۔ اے۔



ردیف	نام معہ عہدہ	ردیف	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کوٹوالی وامور عامہ -	۸	کوٹوالی اضلاع و محالیں - کیشو راؤ - رکن عدالت عالیہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے - یل - بی - بی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقہ دار ضلع اطراف بلدہ -
ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم	
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی -	۱	تقرر طلب - میر مجلس پنجاب نواب وقار الامرا موجود
۲	نواب فصیح جنگ بہادر - پچ - سی لین معتمد مال -	۲	محمد علی - فاضل - وکیل - بشیشور ناتھ - وکیل - ہائیکورٹ -
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد فینانس -	۳	صفدر یار خان - جاگیر دار - نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - یم - اے - معتمد سیاسیات -	۴	راجہ موتی لال منسی لال بہادر - ساہو -
۵	نواب صدیق یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد صنعت و حرفت و زراعت -	۵	محمد اصغر - بی - اے - بیارٹریٹ لا - گنڈے راؤ وکیل -
۶	نواب مسعود جنگ بہادر - بی - اے - ناظم تعلیمات -	۶	نواب محمد نواز جنگ بہادر - صدر ناظم -

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۳۳۶			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باجکومت	۳	مجلس
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کوٹوالی	۴	تقرر طلب - معتمد مال -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۵	نواب مہدی یار جنگ بہادر - بی - اے -
۴	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی	۶	نواب سردار جنگ بہادر - بی - اے -
۵	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے -	۷	نواب سرانج یار جنگ بہادر - رکن مجلس
۶	معتمد فیناس -	۸	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار
۷		۹	نواب اطراف بلدہ صرف خاص -
۸			ارکان غیر ملازم
۹			نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پایگاہ
			نواب وقار الامراء مرحوم -
			محمد علی - فاضل - وکیل
			نشینور ناتھ - بی - اے -
			یل - یل - بی -

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۴	صفدر یار جنگ بہادر - جاگیر دار -		ارکان غیر معمولی
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار	۱	محمد اصغر - بی۔ اے۔ بیار سٹریٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال - ہنسی لال بہادر - ساہو -	۲	گنڈے راؤ وکیل -
۳۳۴			
	میر مجلس		ارکان ملازم
	راجہ راجایان راجہ سکرشن پرشاد مہاراجا	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد
	بہادر یمن السلطہ پیشکار -		صیغہ امور مذہبی -
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	آر۔ یل - گیالمن - ناظم سررشتہ
	بیجا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - معتمد	۳	دار الضرب سررشتہ برقی -
	مجلس وضع آئین و قوانین و شیر قانونی -	۴	آغا محمد علی - شریک معتمد مال -
	نواب ذوالقدر جنگ بہادر - معتمد عدالت	۵	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد سیاسیات
	و کو توالی و امور عامہ -	۶	نواب صمد یار جنگ بہادر - معتمد افواج طبابت
	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۷	نواب سراج یار جنگ بہادر - رکن عدالت عالیہ
	یل - یل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ -	۸	ڈینکٹ راماریڈی - کو تو ال بدہ
			بی - اے - کالفس اے سی - بیس - بیس -
			صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت -

نمبر	نام معہدہ	نمبر	نام معہدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - ادل تعلقہ ارضی اطراف بدہ علاقہ صرف خاص مبارک -	۵	نواب مشیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
		۶	راجہ موتی لال - منسی لال بہادر ساہو -
	ارکان غیر ملازم		ارکان غیر معمولی
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پانچا		
	نواب وقار الامراء مرجم -	۱	محمد اصغر فی - اے - بیارٹریٹ لا -
۲	محمد علی - فاضل -		دکیل -
۳	رفیع الدین - جیندی -	۲	گنڈے راؤ دکیل -
۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -		

## ۱۳۳۱

نمبر	صدر نشین	نمبر	ارکان بحثیت عمدہ
۱	راجہ راجا یان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بین السلطنتہ - جی سی - آئی - ای - اعلیٰ	۱	بیجا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - معہ وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -
	نائب صدر نشین و صدر المہام مرلوہو	۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ لایمہد عدالت و کو تو الی امور عا
	جنگ علاقہ کامسوڈ مجلس میں نشین ہوتا	۳	نواب یار جنگ بہادر - بی - ایل - یل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی	۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فنانہ	۳	رفیع الدین جیندی - وکیل -
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر - شیرک مستمال	۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - ہم اے معتمد بیاسیات	۵	نواب شیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بی - اے بیار سٹریٹ	۶	پنسل ویکٹ راماریڈی - دیسکہ -
۶	ڈاکٹر حامد علی - کشن صفائی بندہ -		
۷	جے - اے - آرم - اسٹرانگ - منڈانم کو توالی اضلاع -		
۸	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول نفلدار صنلع اطراف بندہ صرف خاص -		
۹	بی - اے - کانس - مدکار ناظم و معتمد صنعت و حرفت		
	ارکان غیر ملازم		
۱	مرزا واجد بیگ - میر مجلس پایگاہ نواب سراسما نجام		

ترتیب	نامِ معتمد	ترتیب	نامِ معتمد
	<b>رشتین</b>	۲	نواب آغا یار جنگ بہادر - شیرک متھال
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بین السلطنت صدر اعظم بہادر -	۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - ایم - اے - مقتدیاسیات -
	<b>ارکانِ محبتِ عہد</b>	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بیرسٹریٹ رکن عدالتِ عالیہ -
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - ایم - اے یل - یل - بی - معتمد مجلس وضعِ امن و توہین و شیرکانونی -	۶	ڈاکٹر حامد علی - کمشنر صغائیہ -
۲	نواب بکریار جنگ بہادر - معتمد عدالت کو توالی دامور عاتق -	۷	جے - اے - ارم اسٹرائٹ - صدر ناظم کو توالی اصنام -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - ایم - اے یل - یل - بی - بیرسٹریٹ عدالتِ عالیہ	۸	بی - اے - کانس - صدر ناظم مختص حرف -
	<b>ارکانِ ملازم</b>	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول اتحاد ضلع اطرافندہ صرف خاص -
۱	نواب خریار جنگ بہادر - ناظم و مختص صیغہ امور مذہبی -		<b>ارکانِ غیری ملازم</b>
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - مقتدیانس -	۱	مرزا اجدیگ بیرسٹریٹ پاسکا دنواب - آسانجاہ مرحوم -
		۲	سید محمد عکری حسن - بیرسٹریٹ لا -
		۳	کیشور او - وکیل -
		۴	میر حیدر علیخان - جاگیردار -

نفاذ شدہ	نام موعہدہ	نفاذ شدہ	نام موعہدہ
۵	نواب شیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔	۱	ارکان غیر معمولی
۶	پنچل ونیکٹ رام ریڈی۔ دلیکھہ۔	۲	مولوی مرتضیٰ احمد خاں۔ بیارٹھریٹا
			رائے بشیشور ناتھ۔ دکیل۔
سن ۱۳۴۷			
	صد نشین		ارکان ملازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجا	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر۔ معتمد قیمرات
	بہادر صدر اعظم بین السلطنت پیشکار۔		و آبپاشی۔
۲	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب نذیر جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
	نواب ہاشم یار جنگ بہادر۔ معتمد	۳	مٹر۔ بی۔ اے۔ کالمن صدر ناظم
	دشیر۔ قانونی۔		معتمد صنعت و حرفت۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و قواری	۴	ناراین راؤ۔ شیرک معتمد مال۔
	وامور عامہ	۵	راجہ دینکٹ رام ریڈی۔ کو توال بدہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ میر مجلس	۶	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ معتمد امونڈی
	عدالت العالیہ۔	۷	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ گن مجلس
		۸	ڈاکٹر حامد علی کشن صفائی بدہ۔

ردیف	نام معہ عہدہ	ردیف	نام معہ عہدہ
۹	نواب وحید جنگ بہادر۔ اہل تعلقہ ارنٹل اطراف بدہ صرف خاص۔	۶	پنچل وینکٹ راماریڈی۔ دیسکہ۔ ارکان غیر معمولی
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب۔ بگلرانی۔	۱	مولوی مرتضیٰ خان۔ وکیل سرکار۔
۲	میر مجلس پاینگاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر مولوی خواجہ عبدالعزیز صاحب۔	۲	رائے بشیشور ناتھ۔ جج ہائیکورٹ
۳	وکیل ہائیکورٹ۔		کیشور اڈو صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	پنڈت گوپال راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ		
۵	نواب مینا یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔ نواب بہادر یار جنگ بہادر۔		



# توسیع مجلس وضع آئین و قوانین

سرکار عالی

اُن حالات و شرائط کے کابل تحقیقات کے فرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع ہو سکے۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۶ ہجری۔ صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کر دیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزو میں معتد بہ اضافہ (۲) بلا واسطہ اوٹ دینے کا طریقہ (۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط۔ (۶) ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات و فرائض مجلس و ارکان۔

اور صدر اعظم مجاز رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے خاص عہدہ داران اور کمیٹیوں کا تقرر کریں۔ لہذا فرمان مذکورہ بالا کی بناء پر رائے بالکمند صاحب۔ بی۔ اے۔ ذلیفہ یاب رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی کا تقرر۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا۔ اور ان کا تعلق معتدی مال سے رکھا گیا۔ (ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ اراردی بہشت

۱۲۲۹ھ م ۲۲ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۲ صفحہ ۵۱۹۔  
 ۱۲۳۱ھ تک رپورٹ مرتب ہو گئی اور جریدہ مطبوعہ ۳۴ شہریہ ۱۲۳۱ھ جلد ۵۳  
 نمبر ۳۱ جز اول صفحہ ۳۹۰ میں رائے موصوف کے خدمات کا اعتراف منجانب سرکار  
 کیا گیا۔  
 بعدہ دفتر مذکور بہاء خور داد ۱۲۳۱ھ حسب تجویز صد اعظم بہادر دفتر مجلس وضع آئین  
 قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

# فهرست

قوانين نافذه مجلس وضع آئين و قوانين من ابتدا ۱۳۰۵ لغاية ۱۳۳۹

ردیف	نشان قانون	نام قانون مسند	حوال جریده اعلامیه لغت جزو نامه صفحه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مسند	حوال جریده اعلامیه لغت جزو نامه صفحه
۱	۱۳۰۵	قانون قمار بازی	۳۰۵ صفحه ۶۱	۵	۵	قانون کور آف وار	۳۰۸ صفحه ۳۴۳
۲	۰	ترسیم ۱۳۱۹	۳۱۹ صفحه ۱۱	۰	۰	ترسیم ۱۳۱۹	۳۱۹ صفحه ۲۰۳
۳	۰	۱۳۳۹	۳۳۹ صفحه ۱۱	۶	۶	قانون تعلیل مجامعه	۳۳۹ صفحه ۳۳۹
۴	۳	قانون منع کاغذ	۳۰۵ صفحه ۱۲۵	۱۱	۱۱	قانون تعمیر و لطاف	۳۰۵ صفحه ۳۳۹
۵	۱۳۱۰	قانون طلع	۳۱۰ صفحه ۱۲۵	۱۲	۱۲	ترسیم ۱۳۱۰	۳۱۰ صفحه ۵۹۹
۶	۰	ترسیم ۱۳۰۹	۳۰۹ صفحه ۱۲۵	۱۳	۱۳	ترسیم ۱۳۲۲	۳۲۲ صفحه ۹۶۱
۷	۳	قانون مدقت	۳۰۹ صفحه ۱۲۵	۱۴	۱۴	۱۳۲۹	۳۲۹ صفحه ۲۵۰
		درشت	۹۳۴ صفحه ۹۳۴				۳۳

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستترسیم	حوالہ جریده اعلامیه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستترسیم	حوالہ جریده اعلامیه
۱۵	۴	قانون مطالبات	بہشت ۱۳۰۵ ۲۳ رازدی ۱۳۰۵	۲۵	.	تزمیم ۱۳۲۲	۲۵ رازدی ۱۳۲۲
۱۶	.	تزمیم ۱۳۲۲	۶۹۴ ۱۳۲۲ رازبان	۲۶	.	۱۳۲۵	بہشت ۱۳۲۵ ۲ رازدی ۱۳۲۵
۱۷	۲	قانون محصو لا امقا	۹۶۳ ۱۳۰۹ رازدی	۲۷	.	۱۳۳۴	۲۳۴ ۲۶ رازداد ۱۳۳۴
۱۸	.	تزمیم ۱۳۱۴	۳۹۱ ۲۲ رازدی ۱۳۱۴	۲۸	۷	قانون شہاد و نقیض	۱۷۰ ۱۴ رازداد ۱۳۰۹
۱۹	.	۱۳۱۹	۱۷۵ ۱۸ تیر ۱۳۱۹	۲۹	۹	قانون حصواری	۲۹۹ ۲۲ رازدی ۱۳۱۹
۲۰	۳	ضابطہ مجلس وضع آیین و قوانین	۱۳۳ ۱۳۰۹ رازدی	۳۰	.	تزمیم ۱۳۱۶	۱۱۵ ۱۵ رازدی ۱۳۱۶
۲۱	.	تزمیم ۱۳۰۹	۳۹۹ ۲۳ تیر ۱۳۱۵	۳۱	.	تزمیم ۱۳۱۹	۲۷۰ ۲۶ شہرید ۱۳۱۹
۲۲	.	۱۳۱۵	۵۲۹ ۳۰ تیر ۱۳۱۵	۳۲	۱۰	قانون اختراع و افواج	۲۰۵ ۲۲ رازدی ۱۳۱۵
۲۳	۴	قانون طپسہ	۱۶۵ ۱۳۰۹ رازداد	۳۳	۵	قانون مختص کتاب	۱۲۵ ۸ شہرید ۱۳۱۵
۲۴	.	تزمیم ۱۳۱۱	۴۷۵ ۲۳ رازبان ۱۳۱۱	۳۴	۱	قانون لہایت	۳۸۱ ۱۴ رازدی ۱۳۱۲

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستزیم	حوالہ جریده اعلامیه جز وثائق مستوفی	نشان قانون	نام قانون مستزیم	حوالہ جریده اعلامیه جز وثائق مستوفی
۳۵	۱۳۱۳	قانون انسدادی	مزاردی ۱۳۱۳	۳۵	۱۳۱۳	۱۰۳
۳۶	۱۳۱۳	ترسیم	۱۹ برین ۱۳۱۳	۳۶	۱۳۱۳	۱۰۳
۳۷	۱۳۱۳	قانون عطا اقتدار	۱۶ رازدی ۱۳۱۳	۳۷	۱۳۱۳	۱۰۳
۳۸	۱۳۱۳	قانون شهادت	۸ خرداد ۱۳۱۳	۳۸	۱۳۱۳	۱۰۳
۳۹	۱۳۱۳	مجموعه ضابطه فوجداری	۸ مرداد ۱۳۱۳	۳۹	۱۳۱۳	۱۰۳
۴۰	۱۳۱۳	ترسیم	۱۶ خرداد ۱۳۱۳	۴۰	۱۳۱۳	۱۰۳
۴۱	۱۳۱۳	قانون حفاظت	۲۴۵ ۱۳۱۳	۴۱	۱۳۱۳	۱۰۳
۴۲	۱۳۱۳	قانون ترسیم	۲۴۱ ۱۳۱۳	۴۲	۱۳۱۳	۱۰۳
۴۳	۱۳۱۳	قانون ترسیم	۱۳۹ ۱۳۱۳	۴۳	۱۳۱۳	۱۰۳
۴۴	۱۳۱۳	قانون آبکاری	۲۸ برین ۱۳۱۳	۴۴	۱۳۱۳	۱۰۳

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستخرج	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستخرج	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستخرج	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستخرج
۵۴	.	ترمیم ۳۱۸ ف	۶۰	۴	قانون محاسبات	۱۸	۱۸	قانون محاسبات	۱۸	۱۸	قانون محاسبات
		۳۱۸ ف			۳۱۸ ف			۳۱۸ ف			۳۱۸ ف
۵۵	.	۱۳۲۲ ف	۶۱	۵	قانون ولایت	۱۸	۱۸	قانون ولایت	۱۸	۱۸	قانون ولایت
		۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف
۵۶	۲	قانون تحویل	۶۲	۶	قانون دادرسی	۱۸	۱۸	قانون دادرسی	۱۸	۱۸	قانون دادرسی
		ملزمین			خاص			خاص			خاص
۵۷	.	ترمیم ۱۳۱۶ ف	۶۳	۸	قانون مالکیت	۱۸	۱۸	قانون مالکیت	۱۸	۱۸	قانون مالکیت
		۱۳۱۶ ف			ارضی			ارضی			ارضی
۵۸	۶	قانون معاهده	۶۴	.	ترمیم ۱۳۲۲ ف	۱۸	۱۸	ترمیم ۱۳۲۲ ف	۱۸	۱۸	ترمیم ۱۳۲۲ ف
		۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف			۱۳۲۲ ف
۵۹	۱۳۱۶ ف	قانون اوزان	۶۵	.	۱۳۳۱ ف	۱۸	۱۸	۱۳۳۱ ف	۱۸	۱۸	۱۳۳۱ ف
		و پیمان			۱۳۳۱ ف			۱۳۳۱ ف			۱۳۳۱ ف
	.	.	۶۶	.	۱۳۳۱ ف	۱۸	۱۸	۱۳۳۱ ف	۱۸	۱۸	۱۳۳۱ ف
	.	.			۱۳۳۱ ف			۱۳۳۱ ف			۱۳۳۱ ف

ردیف	نشان قانون	نام قانون	حواله جزوالتصانف	تاریخ تصویب	نشان قانون	نام قانون	حواله جزوالتصانف	تاریخ تصویب
۶۷	۹	قانون امتناعی بشرح این سجده ای -	۲۶ ر دے ۱۳۱۴ ف ص ۱	۴۴	.	ترمیم ۱۳۲۹ ف	۲۴ ر خدو او ۱۳۲۹ ف ص ۱۳۳	
۶۸	۱۳۱۸ ف	قانون تحفظ جاد در یونان بعیت زو طینیانی -	۲۱ ر فردی ۱۳۱۸ ف ص ۳۹	۴۵	.	۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے ۱۳۲۰ ف ص ۳۱	
۶۹	۱۳۱۸ ف	تحفظ مکانات از طینیانی رودر	۲۱ ر فردی ۱۳۱۸ ف ص ۳۳	۴۶	.	۱۳۲۳ ف	۱۴ ر آبان ۱۳۲۳ ف ص ۱۰۲	
۷۰	۴	قانون تعیینیت ناشآت	۲۱ ر فردی ۱۳۱۸ ف ص ۵۱	۴۷	.	ترمیم ۱۳۲۳ ف	۲۱ ر مهر ۱۳۲۴ ف ص ۱۳۱	
۷۱	۵	قانون دستاویز قابل بیع و شری	۵ ر آبان ۱۳۱۸ ف ص ۲۲۵	۴۸	۱۳۱۹ ف	قانون پردیم	۳۱ ر اردی ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۹	
۷۲	.	ترمیم ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے ۱۳۲۱ ف ص ۲۲	۴۹	۷	قانون بازرش	۲۶ ر شهریور ۱۳۱۹ ف ص ۱۱	
۷۳	۶۰	قانون وکلا	۲۶ ر آذر ۱۳۱۹ ف ص ۱	۵۰	۸	قانون میرمحاکم اعزازی	۳۰ ر مهر ۱۳۱۹ ف ص ۲۵۵	

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	حواله جزو اعلامیه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	حواله جزو اعلامیه
۸۱	۰	ترمیم ۱۳۳۲	۱۳۳۳	۹۰	۳	قانون دینیه	۱۳۳۲ ۱۴ فروردین
۸۲	۳	قانون سعادون	۱۳۳۰ ۱۳ اردیبهشت	۹۱	۳	قانون سمیات	۲۰۹ ۳۰ فروردین
۸۳	۴	قانون کپنی	۲۱۵ ۱۳۳۲	۹۲	۵	قانون کردگیری	۲۲۳ ۴ اردیبهشت
۸۴	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۱۳۳۹	۹۳	۶	قانون اقوام جزایم	۲۳۳ ۲۴ خرداد
۸۵	۵	قانون واحد نوبت	۱۴ ۱۳۳۹	۹۴	۷	ترمیم ۱۳۳۹	۲۴۵ ۱۲ خرداد
۸۶	۱	قانون تحفظ ریل	۱۶۶ ۱۳۳۱	۹۵	۸	قانون تادیب نجات	۱۳۲ ۳۱ خرداد
۸۷	۳	قانون سکت جاکیرک	۲۱۱ ۱۳۳۱	۹۶	۱	مناظره جودیل کیدی	۳۶۱ ۲۲ اسفند
۸۸	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۲۵۴ ۱۳۳۹	۹۷	۲	قانون انجمن	۱۹۴ ۱۲ آبان
۸۹	۲	قانون میعاد عت	۱۳۳۲ ۲ فروردین	۹۸	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۳۸۹ ۲۵ اردیبهشت



ج. ب.	نشان قانون	نام قانون ترمیم	حوالہ جریده اعلامیہ جزواتک موقوفہ	ج. ب.	نشان قانون	نام قانون ترمیم	حوالہ جریده اعلامیہ جزواتک موقوفہ
۹۹	.	ترمیم ۱۳۲۹	۲۲ رانندہ	۱۰۹	.	ترمیم ۱۳۲۹	۲۵ رد
۱۰۰	۳	مجموعہ ضابطہ دیوانی	۲۲ رانندہ	۱۱۰	.	۴ م ۱۳۳۰	۲۸ ۱۶ مہر
۱۰۱	.	ترمیم ۱۳۲۵	۲۲ رادی بہشت	۱۱۱	۶	قانون رسوم عدالت	۱۲۵ ۱۴ رد
۱۰۲	.	۵ ۱۳۲۴	۱۹ مہر	۱۱۲	.	ترمیم ۱۳۲۵	۱۵ یکم آبان ۱۳۲۵
۱۰۳	.	۲ ۱۳۳۶	۲۶ خورداد	۱۱۳	۱	قانون صحرا	۱۸۱ ۲۵ رد
۱۰۴	۲	قانون عدالت	۲۴ رد	۱۱۴	۲	قانون سکر	۲۴۱ ۱۶ شہر
۱۰۵	.	ترمیم ۱۳۲۹	۴ رادی بہشت	۱۱۵	۳	قانون افواج	۲۹۹ ۲۶ رادی بہشت
۱۰۶	۵	مجموعہ تغیرات	۱۸ مہر	۱۱۶	۴	قانون جبری	۲۲۸ ۱۹ مہر
۱۰۷	.	ترمیم ۱۳۲۴	۱۱ خورداد	۱۱۷	.	ترمیم ۱۳۳۴	۲۹ ۲۶ رانندہ
۱۰۸	.	۱۳۲۹	۱۹ رد	۱۱۸	۲	قانون سواہ	۶۰ ۱۵ خورداد

شماره	نشان قانون	نام قانون	حواله جریده اعلامیه جزوات موقوفه	شماره	نشان قانون	نام قانون	حواله جریده اعلامیه جزوات موقوفه
۱۱۹	۰	ترمیم	۲۶ فروردی ۱۳۳۱	۱۲۸	۱۳۳۱	قانون رجبری	۱۳۳۳
۱۲۰	۱۰	قانون کو توای اصلا	۲۵ اردیبهشت ۱۳۳۰	۱۲۹	۱۳۳۳	قانون جامدادی	۱۳۳۳
۱۲۱	۱۴	قانون نعمتان	۲۰ آذر ۱۳۳۰	۱۳۰	۱۳۳۰	قانون اخین	۱۳۳۳
۱۳۲	۱۳۳۰	قانون مردم	۲۴ فروردی ۱۳۳۰	۱۳۱	۱۳۳۰	قانون سبزه	۱۳۳۳
۱۳۳	۲	قانون نکات	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰	۱۳۲	۱۳۳۰	قانون تحفظ	۱۳۳۳
۱۳۴	۳	قانون کارور	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۰	۱۳۳	۱۳۳۰	قانون ریه	۱۳۳۳
۱۳۵	۶	قانون عدالت	۳۰ بهمن ۱۳۳۰	۱۳۴	۱۳۳۱	قانون انتقال	۱۳۳۳
۱۳۶	۳	قانون تحفظ	۱۸ شهریور ۱۳۳۱	۱۳۵	۱۳۳۴	قانون عدالت	۱۳۳۳
۱۳۷	۴	قانون سبزه	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۰				



# پہلے

مختصر حال احمد دارالعلوم سرکاری  
صدر اعظم

(۱)

آزاد نواب علی امام مؤید الملک بہادر سی۔ سی۔ آئی۔ کے سی  
سی۔ آئی۔

نام نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب سید ادا امام صاحب اثر کے صاحبزادے  
ہیں آپ صوبہ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ بلسلہ متوال  
نہیں ہے۔ قبیلہ بنوہ مضافات پٹنہ میں ۱۱ فروری ۱۸۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔  
چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی  
پھر آہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پانے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی۔  
۱۸۸۹ء میں آپ انھماں تشریف لے گئے وہاں سے قانونی ڈگری لیکر ۱۸۹۰ء میں دہلی

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ ہائیکورٹ میں آپ کو امتیاز حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہو گئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل بنگال کا عہدہ مرحمت فرمایا۔ اور لارڈ سینہا کے بعد اون کی جگہ حضور ویسراٹے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون بنائے گئے۔ پھر اگزیکٹیو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ وہی زمانہ ہے۔ جبکہ دولت برطانیہ سے ستارہ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا تھا۔ مدت معینہ تک نہایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ سکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ حیدرآباد میں حکومت کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۳ مہر ۱۳۲۹ء روز چہار شنبہ صبح کے اسی بجے بجوالہ لائن سے بدھ حیدرآباد میں فائز ہوئے۔ بجوالہ تک ریلوے سیدیاں لانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدرآباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ گسٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۲۹ء صدارت عظمیٰ کا عہدہ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (عظمیٰ) مہر ۱۳۲۹ء کی ماہوار مقرر ہوئی۔ اور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ء باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ بتقریب سالگرہ مبارک آپ کو موہد الملک بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار عظمت دار شریک ہونے کی غرض سے آپ مہر ۱۳۲۹ء کو باخراجات سرکار عالی بدھ سے یورپ روانہ ہوئے اور بعد ان فراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو رجعت فرمائی بدھ ہوئے۔ اور بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ فروردی ۱۳۳۰ء اعلان کیا گیا کہ گویا پانچ سال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ سے آپ نے اس عہدے سے سکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال ۱۸ ماہ ۱۸ یوم کار فرما رہنے کے بعد بذریعہ جریدہ غیر معمولی

مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۳۱ء آپ کے استعفا کی منظوری کا اعلان ہوا۔ منجملہ پانچ سال کے دو سال باقی رہ گئے تھے۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معاش دو سال کی ماہوار بذریعہ اسپرل بنک آف انڈیا ایصال کرنے کا حکم ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ء روز چہار شنبہ کورات کے آٹھ بجے آپ بجواڑہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

(۲)

## نواب سرفریدون الملک - کے سی - آئی - ای سی یس آئی

فریدونجی جمشیدجی نام تھا۔ پارسی نژاد تھے۔ ڈاکٹر جمشیدجی صاحب کے خلف الرشید تھے۔ ضلع اورنگ آباد میں ۸۔ آبان ۱۲۵۹ء کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالندہ میں تعلیم پائی۔ ابتداً عم میں سرشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کر لی تھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد فکیر مالگاری کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ء کو خدمت تحصیلداری پر بمشاورہ یکمید روپیہ ترقی پائی۔ ۸۔ اراردی بہشت ۱۲۸۵ء کو دوم تعلقہ داروہتم بند ولسیت ہو گئے۔ ۱۶۔ اروردی ۱۲۹۵ء کو ناظم بند ولسیت بلدہ مقرر ہوئے۔ ۵۔ اراردی بہشت ۱۲۹۶ء کو نواب الہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۲۸۔ آبان ۱۳۰۳ء کو خدمت سابقہ کے علاوہ مستندی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہو گیا۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۳ء کو پرائیوٹ سکرٹری مدار الہام بہادر سرکار عالی ڈیوٹیل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰۔ آبان ۱۳۱۳ء کو صدر الہامی پونٹیل دیارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ یکم اسفند ۱۳۲۹ء کو ذلیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ و ذلیفہ سے

صدر المہام اختصاصی سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد آپ ۳۳۰ آبان ۱۲۳۱ء کے صدرت عظمیٰ پر متکین رہے۔ آپ اپنی خدمات بنا متعلقہ کو نیکنامی و حسن و خوبی سے انجام دیتے رہے۔ ۳۴۰ شوال ۱۲۳۲ء کو بمقام شاہ پور واری بدیعہ آباد میں تقریباً ۸۹ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور ان کے مذہبی رسوئے کے خلاف آپ دفن کئے گئے۔

(۳)

## نواب ولی الدولہ بہا

(۴)

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵۔ ربیع الاول ۱۲۹۵ھ ہجری م یکم اردی بہشت ۱۲۹۶ء ہے۔ ۸۔ ذی قعدہ ۱۳۰۶ھ ہجری کو بغرض تعلیم ولایت نیجھے گئے تھے چند سال کے بعد آخراہ صفر ۱۳۱۳ھ ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس تشریف لے گئے۔ عرصہ تک دہاں قیام فرما رہے کہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۶ھ کو بعد فراغ تعلیم حیدر آباد دکن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرہ شوال ۱۳۱۹ھ کو بغرض شرکت امپریل کڈنگ ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ ہجری میں امپریل سنٹ لانسز کے کمانڈنگ مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ء کو آپ بیافت است مہوار صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ۱۳۔ مہر ۱۳۲۶ء کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام عدالت و صدر المہام کو توالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی سرانجام دہی کے آثار میں ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو آپ منقرضہ صدر اعظم باب حکومت مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کو توالی کے علاوہ صدرت عظمیٰ کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰۔ دے ۱۳۳۶ء کو سرکشن پر شاد مہاراجہ بہادر خدمت

مہداریت عظمیٰ پسر فرزند ہونے سے آپ اس سے بکدوش ہوئے اور خدمت سابقہ پر عود کئے۔ اور خدمت صدر الہامی عدالت و صدر الہامی کوتوالی سے ۹۔ ۱۲۳۶ھ کو بکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر الہام فوج مقرر ہوئے۔ ماہانہ تنخواہ معہ الونس (سمت) پار ہے ہیں۔ بتقریب ساگرہ مبارک العظمت قدرت ۱۷ رجب ۱۲۳۶ھ ہجری کو ولایت جنگ اور ۲۶ جمادی الثانی ۱۲۴۱ھ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

— ❦ —

(۲)

راجہ راجایان مہاراجہ سرکش پرشاد بہادر  
بین السلطنتہ پیشکار و صد اعظم۔ خی۔ سی۔ آئی۔ کی۔

مہاراجہ بہادر خلف راجہ راجان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ زنڈر بہادر کواسہ میں۔ ۱۸۔ ۱۹ ماہ شعبان ۱۲۸۰ھ ہجری م، ۱۷ اسفند ۱۲۸۱ھ روز پنجشنبہ حیدر آباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ زنڈر بہادر کے آغوش عاطفت میں پرورش پائے۔ اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنکرت، مرہٹی۔ تنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کر کے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تحلف کلام کرینکا مکمل فرمایا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چند دھل کے قایم مقام، اور جہاں راجہ ٹوڈرل وزیر مال سلطنت منلیہ اور دربار اکبری کے فورتن کے بیش بہا جواہر کی سلک آبدار کے موتی ہیں۔



حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ نے بر لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے  
 ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲۔ رمضان ۱۳۰۶ھ ہجری کو  
 مہاراجہ نرندر بہادر بیکنٹھ باشی ہونے کے بعد جب حکم حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ آپ اپنے  
 نامانہ کے قائم مقام اور تمام اہلاک و جاگیرات پر قابض و متصرف ہوئے۔ ۲۔ رجب ۱۳۱۰ھ کو  
 بذریعہ جریدہ غیر معمولی موردنی خدمت پیشکاری سے سرفراز، و نیز وزیر فوج کے منصب جلیلہ  
 آپ اسی سال فایز ہوئے۔ ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ ہجری کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک  
 راجہ راجایاں مہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ  
 مجلس امراء کی رکیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو خدمت مدار الہامی پر  
 منصرم اور ۲۰۔ رجب ۱۳۲۱ھ ہجری کو مستقل مدار الہام قرار پائے۔ اور طلعت فاخرہ مع جواہر  
 گراں بہا حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن ویسر اے ہند نے ایوان پیشکاری میں تشریف  
 لا کر نگہ مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳۰۔ شوال ۱۳۲۵ھ م ۲۔ جنوری ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب  
 موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اور ۱۰۔ شعبان ۱۳۲۸ھ م ۱۶۔ اگست ۱۹۱۰ء کو  
 بمقام شملہ بر لحاظ خدمات و کارگزاری لارڈ ونٹونے۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے خطابات اور ان  
 مراتب کے تمغجات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخر الذکر خطاب والیان ملک کا معزز خطاب  
 گیارہ سال سے زیادہ خدمت وزارت ادا فرما کر آپ نے ۲۵۔ رجب ۱۳۳۱ھ م ۵۔ شہر پور  
 ۱۳۲۲ھ اس منصب جلیلہ سے استعفاء داخل کر کے سکندریہ محل کی۔ اس موقع پر لارڈ ونٹون  
 وایسر اے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکارین کی خیر نکال پر مبنی تھے  
 اعتراف کرتے ہوئے مہاراجہ بہادر کے علیحدہ ہونے کے باب میں اظہار افسوس فرمایا تھا۔  
 ۱۳۳۶ھ ہجری میں لارڈ جیمس فورڈ نے بطور خاص آپ کو شرف مکالمت بخشا، اور اپنا فولاد  
 فرمایا۔ اسی طرح ہزراہل پرنس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بعضین سیاحت حیدرآباد آپ پر لطف  
 مبذول فرمایا تھا۔ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ م ۲۳۔ دے ۱۳۳۶ھ سے اب تک مدار

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر متنازین ہیں۔  
 و فاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سرشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بٹل  
 اویب اور شاعر ہیں اور مثلاً تخلص رکھتے ہیں۔ اور بحیثیت معنف ہونے کے ہندوستان میں  
 ایک خاص امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا پرداز ہونے کے ماسوا علماء  
 و فضلاء اور فقراء کا بچا جانا بھی خوب جانتے ہیں۔ ہمارا جہاں بہادر قدیم مشرقی امراء کا ایک نمونہ ہیں۔  
 آپ میں وہی جو ہر پہاں ہیں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے۔ ایشیاء کے رؤسا ہمیشہ  
 علماء و فضلاء اور شعرا و حکماء کے قدردان چلے آتے ہیں۔ ہمارا جہاں بہادر نے بھی انہیں کی پیروی کی  
 ہے۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھرا رہا ہے۔  
 یہ امر ہمارا جہاں بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ ان سے  
 بہ عزت پیش آتے ہیں۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض و عطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔  
 بلکہ یہ کہنا بے محل نہوگا کہ بین السلطنہ کی دولت و ثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف  
 ہوتا ہے۔ اور کوئی سائل آپ کے در دولت سے تہید دست واپس نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ  
 ہر سواری کے وقت آپ کا دست فیض بطور خیرات معذور و فقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے۔  
 آپ کو شاعری میں حضرت اصف غفرال مکاں کی تلمذ حاصل رہی ہے۔

نظم و نثر میں حضرت شاد کی تصنیفات سے تقریباً پانچ درجن کتابیں ہیں۔ آپ کا کوئی  
 وقت بیکار نہیں جاتا۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل اور علماء و فقراء  
 بتبادلہ خیالات میں گذرتا ہے۔

پامیانہ فنون کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں۔ تیر و تفنگ  
 اندازی، شہسواری اور بنوٹ میں اچھی دستچاہ رکھتے ہیں۔ علم نجوم و رمل اور ستارہ شناسی  
 میں بھی مکہ ہے۔

سرمہاراجہ بہادر کئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں۔

چنانچہ آپ کے مختلف سفرنامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفر نامہ شادنگر۔ ہے اعتبار سے ممتاز اور نہایت دلچسپ ہیں۔

آپ کے مشکوئے معلیٰ میں ۱۵ صاحبزادے تولد ہوئے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اس وقت چار اصحاب موجود ہیں۔ جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) راجہ ارجن پرشاد عرف (خواجہ پرشاد) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو جھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب۔ (۴) خواجہ عظمت اللہ خاں صاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں جنہیں سے ایک کا حال میں منتقل ہوا۔

—) + (—

## صَدِّ الْمُهَامَانِ وَمَعِينِ الْمُهَامَانِ

### صَدِّ الْمُهَامَانِ مِثْلِي

(۵)

نواب سراین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔

یس۔ آئی۔ ایم۔ اے۔ بی۔ یل۔ یف۔ آر۔ آئین

—) + (—

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر خطیب تباریخ ولادت ۲۶ شہر یور ۱۲۶۲ء ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب دائم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد مدرسہ میں داخل ہو کر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔ بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت و اوصاف پر لحاظ فرما کر ۱۸۹۱ء میں احاطہ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری و ڈپٹی مجسٹریٹ کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفاء دیکر کنارہ کش ہو گئے۔ اور حیدر آباد چلے آئے۔ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۰۲ء کو دفتر پیشی مبارک کی منتظمی (نواب سرور الملک بہادر انڈر سکریٹری کے اسٹینٹی) پر ہمشاہرہ (سماد) مستقلاً مامور ہوئے جب نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ء میں حیدر آباد کو خیر باد کہا تو آپ ادن کی جگہ پر تباریخ ۱۸۔ اردی بہشت ۱۳۰۶ء کو انڈر سکریٹری کے عہدہ پر بیافت (الضام) مقرر ہوئے۔ ۱۷ بہمن ۱۳۰۹ء کو مہتمم پیشی العلحضرت غفر انکال علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹۔ مزدی ۱۳۱۵ء چیف سکریٹریٹ کے درجہ اعلیٰ پر بیافت (اعست) فایز ہوئے۔ پیشگاہ خداوندی سے بتقریب سا لگدہ مبارک ۱۹۔ جمادی دوم ۱۳۳۵ء کو امین جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۰۔ دے ۱۳۲۴ء سے پرایوٹ سکریٹری کا لقب آئندہ سے (صدر الہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ ۹۔ تیر ۱۳۳۶ء لغایت ۲۔ امرداد ۱۳۲۷ء خدمت صدر الہامی پیشی خداوندی کے علاوہ صدر الہامی عدالت امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ المذکور (الضام) ماہوار پاتے ہیں۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی نہایت عالمانہ و مدبر ہو کرتی ہے۔ اپنے راوند ٹیل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں بھاری نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

## (۶) صدر المہام سیاتیا

نواب نظامت جنگبہادریم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔  
(بیرسٹریٹ لا)۔

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب فتنہ یار جنگ بہادر کے خلیفہ الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱۔ خرداد ۱۲۸۰ھ ہندہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۶ء میں وظیفہ تعلیمی پر آپ انڈیانا تشریف لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کیا اور ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان انڈیا پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپس کچھ بعد ۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۰۶ھ کو نظامت منیع پر بمبئی پر بمشاہرہ (عمار) منصرفانہ تقرر کیا گیا۔ کئی سال صحتی عدالت العالیہ اور فوجداری بلکہ پرکار فرما رہے۔ ۱۶۔ آذر ۱۳۱۶ھ کو انڈیا سکریٹری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیانت (الت) منصرف کئے گئے۔ اور ۳۰۔ شہریور ۱۳۱۲ھ کو اس خدمت پر مستقل ہوئے۔ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۱۶ھ کو منصرف رکن عدالت العالیہ بیانت (الامیہ) مقرر ہوئے۔ اور ۸۔ آذر ۱۳۱۹ھ کو بیانت (السطح) ماہوار رکنیت عدالت العالیہ پر مستقل کئے گئے۔ ۱۵۔ آذر ۱۳۱۹ھ کو معتدی عدالت و کو تواری امور منصرف مقرر ہوئے۔ ۲۵۔ امرداد ۱۳۲۰ھ کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائی۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری ۲۶ مہینہ ۱۳۱۵ھ ف کو بتقریب جشن چہ سالہ - خانی بہادری اور نواب  
نظامت جنگ ک خطاب سے سرفراز ہوئے - ۸ - خرداد ۱۳۲۵ھ ف کو منصرم میر مجلس عدالت  
العالیہ بیافت (اعت) ماہوار مقرر کئے گئے ۱۶ فروردی ۱۳۲۶ھ ف کو منصرم معتمد پولیسکل  
ڈپارٹمنٹ کے عہدہ پر ترقی فرمائی - ۱۶ ردے ۱۳۲۹ھ ف کو صدر الہام پولیسکل سیاسیات  
کی حلیل القدر کرسی پر بیافت (اعت) مستکن ہوئے - ۳۰ مہینہ ۱۳۳۹ھ ف کو بحصول  
وظیفہ حسن خدمت نیکنامی کے ساتھ بکدوشی حامل کی۔

(۷)

## نواب مہدی یار جناب ویرام

مولوی سید مہدی جن اب نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں - تالیخ ولادت ، اشہر یوم  
۱۲۹ھ ف ہے جیلکاب میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انجمن تشریف لے گئے - اکسفورڈ  
یونیورسٹی سے - ایم - اے - کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی - اور بعد فراغ تعلیم  
واپسی وطن کے بعد ۱۳۱۶ھ ف کو سرکار عظمت مدارس گزینیٹ خدمت پر مقرر  
ہوئے - ۵ - آبان ۱۳۲۱ھ ف کو حب فران خسروی مصدرہ ، رمضان ۱۳۳۰ھ ف  
علاقہ سرکار عظمت مدارس سے طلبہ کئے گئے - ۶ - آبان ۱۳۲۱ھ ف کو مددگار پولیسکل سکریٹری بنایا  
الت مستقلانہ امور ہوئے - ، شہر یور ۱۳۲۵ھ ف کو اک مایا پر منتقل نائب معتمد فینانس کی  
خدمت پر ترقی ہوئی - ۱۱ شہر یور ۱۳۲۵ھ ف کو معتمدی تعمیرات کا کام بھی بحیثیت منصرم آپ سے متعلق  
کیا گیا - ۲ - آبان ۱۳۲۵ھ ف کو منصرم معتمد فینانس بجا ہوا ار اصلا مقرر ہوئے - ۴ - اسفندار

۱۳۲۹ھ کو مہدی پولیٹل پراویٹ سکریٹری پر ترقی ملی۔ بتقریب سالگرہ مبارک برائے جریدہ غیر معمولی آمد اردی بہشت ۱۳۳۰ھ کو مہدی یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۳۰ بہمن ۱۳۳۹ھ کو صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقل کام انجام دیر ہے ہیں۔  
آپ نے راولپنڈی میں کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں ہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بھادری شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

## صدر المہام فیئانس

### نواب میر الملک بہار

نام نامی میر سعادت علی خاں تھا۔ نواب میر تراب علی خاں سالار جنگ اعظم کے آپ بھائی صاحبزادہ تھے۔ بدھ جید آباد میں بتاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۲۸۰ھ کو ۲۹ اردی بہشت ۱۲۸۳ھ کو ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم ۱۲۹۴ھ کو آپ اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنہ کے ہمراہ بغرض تعلیم انڈیا چلے گئے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۰۹ھ کو پراساوی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفرانکماں علیہ الرحمۃ نے طلب فرمایا۔ ۲۹ ذی قعدہ ۱۲۹۳ھ کو صدر المہام مال ۲۸ اردی بہشت ۱۲۹۳ھ کو صدر المہام افواج خوردا ۱۲۹۳ھ کو صدر المہام فیئانس سے سرفراز کئے گئے۔ ہر سہ خدمات کی تنخواہ مع الونس (سمت) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۰۹ھ کو غیور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۲ھ کو بتقریب دربار نوروز میر الملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے۔ ۳ جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ کو

سرکارِ عالی کے طرف سے وکالتاً امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لئے راولپنڈی تشریف لیا۔ شرکتِ فرائی - نہایت قابلِ معاملہ فہم تختہ رس - سلیم الطبع - اوجیل تقدیر امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عینِ عالمِ شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴ - جمادی الثانی ۱۳۰۶ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

## جارج کیاسن واکر اسکوائر - آئی - سی بیس

آپ کی ابتدائی تعلیم پچیس کالج - یو کالج - اکسفورڈ میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ء میں کینیڈا امتحان صیغہ لازمت میں داخل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۸۸۸ء کو آپ ہندوستان میں آکر صوبہ پنجاب میں اسٹنٹ کسٹمر مقرر ہوئے ۱۵ جمادی الاول ۱۳۰۶ء میں گورنمنٹ ہند کے محکمہ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبہ پنجاب کے صدر محاسب کے مددگاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۳۰۶ء میں بنگال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۶ء میں اسٹنٹ کسٹمری اور ڈسٹرکٹ ججی پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۰۶ء میں تین مہینے تک معتمدی فینانس و تجارت کی مددگاری میں کام کیا۔ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۰۷ء میں لاہور کے افسر بندوبست بنا کر گئے۔ ۱۳۰۹ء میں ڈائریکٹری زراعت و تجارت اور ۱۳۱۲ء میں کسٹمر آبکاری وغیرہ کا منصرمانہ کام کرتے رہے ۱۵ جمادی الاول ۱۳۱۲ء میں مستقل کسٹمر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۲ء میں مستقل ڈپٹی کسٹمر ہوئے۔ مارچ ۱۳۱۹ء میں تین سال کے لئے حیدرآباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پر استعار لئے گئے۔ بتاریخ ۱۶ شعبان ۱۳۱۹ء م ۲۴ دسمبر ۱۳۱۱ء کسٹمر معتمدی فینانس کا جائزہ نواب عماد جنگ بہادر لعل منصرم معتمد فینانس سے ملا کیا۔



آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعلیمات عامہ سے اور گاف  
مہور دار الفرب کا دفتر معتمدی عدالت معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتایا کہ ۲۱ ستمبر ۱۳۱۱  
میں المہامی فینانس پر سر فراز ہوئے۔ آپ کی ماہوار سمٹ کھلا اور سماج کے کئی بڑے  
کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرنیچر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک گبی بغرض سواری  
عنایت ہوئی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ بڑاڑ کا مدانی قہر عمل میں آیا۔ اور دار الفرب کی ہمتی  
کے لئے سٹر انجکشن گورنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سفر دہلی ۱۳۲۱ء کے موقع پر  
آپ اعلم حضرت مغفرت مکان کے ہر کاب تھے۔

۲۵ امر دوا ۱۳۲۱ء تک معین المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت  
لازمت واپس ہو گئے۔

بعد ازاں ڈائریکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ  
(حصہ) بونڈ سالانہ مقرر ہوا جسکو لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔

آپ نے ۲۶ اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ ر خور دوا ۱۳۲۴ء کو لندن میں انتقال فرمایا۔ ی  
آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدر آباد میں سکے کا بہترین انتظام کیا۔ موجودہ منار  
سکہ آپ کی یادگار ہے۔ آپ نہایت لائق اور ہوشیار تجربہ کار افسر تھے۔ اشتغالی امور میں  
آپ کا تجربہ بڑا ہوا تھا۔ اصلاح معارف میں بڑے ماہر تھے۔

(۱۰)

(سر ریجنالڈ ریڈ ور رابرٹ) ۱۹۱۱ء۔ آئی۔ آر۔ گلائی

اسکوائر۔ سی۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۹۹۶ء میں انڈین سیول سر ویس میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بنوٹلٹ آفیسر اور سن ۱۹۰۸ء میں پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدر آباد کے صاحب ریڈنٹ کے اول مددگار مقرر ہو کر حیدر آباد دکن آئے۔ اور سن ۱۹۱۱ء میں ۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر المہام فنیٹ کے عہدہ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ معہ بٹادن سکے کلدار سوٹر الونس وغیرہ (لئے موصوفہ) تھی۔ ۲۹ مارچ ۱۹۳۲ء تک اس خدمت پر کار گزار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہو گئے۔ آپ اس وقت - بن - یس - ریوے - بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میکلیم بنجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ پاتے ہیں۔

( ۱۱ )

## نواب سر حیدر نواز جنگبہا در - بی - اے



اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے۔ سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجر بیٹی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کہمات ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بیٹی ۲۵ مارچ ۱۹۰۹ء ہوئی۔ بیٹی ہی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔ بی - اے - ہونے کے بعد - بی - ایل - کی تیاری میں مصروف تھے۔ گورنمنٹ بیٹی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شرکت ہوئے۔ انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب نمبر اول میں کامیاب ہوئے۔ ماہ فروری ۱۹۰۸ء میں لاہور کے صیغہ حساب کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعیناتی عمل میں آئی۔ ماہ جولائی ۱۹۰۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے۔ تقریباً ایک سال کار گزار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد حیثیت اکاؤنٹنٹ الزام میں تبادلہ ہوا۔ سن ۱۹۰۸ء میں آپ پی ایچ ای اکاؤنٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل ۱۹۰۸ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جابج پر تال کا خاص کام آپ کے سپرد

کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدر آباد میں طلب کئے گئے۔  
۶۔ آذر ۱۳۱۵ھ کو خدمت صدر محاسبی پر بٹنہا ہرہ (الکھنڈ) کھدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔  
اردی بہشت ۱۳۱۶ھ کو بیافت (اعصاب) کھدار متحدہ فینانس بنائے گئے۔ ۲۵۔ رلد  
۱۳۲۰ھ کو معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی  
عدالت و کو توالی کے مستزمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک و قوم کے شاندار تعلیمی  
عام فلاح و بہبود کے خدمات انجام دیے۔  
مسٹر حیدری کا نام اگر ان کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہ ان وسیع العمل اصلاحات کے  
باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدر آباد میں عثمانیہ  
یونیورسٹی تکمیل جس نے آگے چلکر عملی صورت اختیار کی تمام و کمال آپ ہی کی کوشش کا  
نتیجہ تھا۔

علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنی مدراس بیٹی  
ڈاکٹر۔ اور حیدر آباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڑھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔  
۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کا نوکیشن کے موقع پر آپ کا خطبہ اہم مسائل تعلیم سے  
ملو ہے۔ جسے آپ نے ہزار کلسنی چانسلر کی خاص فرمائش سے تیار فرمایا تھا۔ اٹریوٹیوٹر  
کیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلتا رہا۔  
۱۹۱۴ء سے مملکت آصفیہ میں جو سرشتہ آثار قدیمہ قائم ہے اونکی سیادت و قیادت آپ ہی کے  
تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا مٹیا  
کے دست برد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہو گیا ہے خصوصاً الیورا۔ ایجنٹا۔ وغیرہ  
ادھر ۱۹۱۹ء سے ادا ایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مسٹر کیفیلڈ صدر ناظم صنعت و حرفت  
کے رخصت پر جانے کے باعث سرشتہ مذکور کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ ہی کی توجہ  
سرشتہ صنعت و حرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶۔ فروری ۱۳۲۹ء کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہو گئے۔ پھر ۲۵۔  
خرداد ۱۳۲۹ء کو حیدر آباد آکر کر معتمدی عدالت دکن تواری و امور عامہ کا جائزہ لیا۔  
مستر گلانی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ واپس جا رہے تھے۔ ادن کی جگہ  
صدر الہامی فیمنس کے لئے۔ ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۰ء کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا۔  
کلدار ماہوار اور (مار) الونس مقرر ہوا۔

صدر الہامی فیمنس کے حلقہ اثر میں چونکہ سرشتہ ریوے بھی ہے۔ اس لئے  
آپ کی توجہ سے انتظام ریوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں۔ جن۔ جی۔ یس۔ ریوے  
کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضور پر نورؐ  
آپ کو دولت آصفی کی ریوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (۱۷ ص) ماہوار  
میں اضافہ منظور فرمایا گیا۔

آپ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۳۳۱ء میں بارگاہ خسروی سے  
حیدر نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدر آباد کی حیثیت سے  
شرکت کی۔

( ۱۲ )

صَدِّ الْمُهَامِ مَالِ

نَوَابِ مَكْرَمِ الدَّوْلَةِ بِهَادُرِ

آپ امراء شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ

منوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶۔ اسفند ۱۲۶۰ء کو بلدہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۲۹۲ء میں آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹۔ آبان ۱۲۷۹ء کو خدمت صدر الہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴۔ فردی ۱۲۹۱ء کو خدمت مذکورہ سے علیحدہ ہو گئے۔

۲۵۔ جمادی الثانی ۱۲۹۵ء ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰۔ رمضان ۱۲۹۵ء کو ولایت سے واپس ہو کر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶۔ شعبان ۱۲۹۵ء کو بخلمہ واقع نارنگی بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

( ۱۳ )

## نواب قبال الدولہ رفقا رلامبراہا

(۵)

اسم مبارک نواب محمد فضل الدین خان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خود تھے۔ ۱۱۔ ذی الحجہ ۱۲۷۲ء م ۲۷۔ شہر پور ۱۲۶۵ء کو ولادت ہوئی۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۲۷۷ء کو رسم تشیہ خوانی ادا ہوئی۔ ۳۔ ذی الحجہ ۱۲۸۹ء کو جناب جہاندار انسار بیگم صاحبہ صاحبزادی نواب افضل الدولہ مغفرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو بہ تقریب سالگاہ مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۷۔ ربیع الاول ۱۲۹۹ء کو نواب رشید الدین خان کے پُرسہ کے تقریب میں اقتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰۔ ربیع الاول ۱۳۱۸ء م ۱۸۔ جولائی ۱۹۰۰ء کو سرکارِ عظمت دار سے۔ کی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کا خطاب موتمن فیض مند عطا ہوا۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لگے۔ ۲۵۔ صفر ۱۳۰۰ء کو مراجعت فرما بلدہ ہوئے۔ ۳۰۔ رادی بہشت ۱۲۹۹ء کو صدر الہام

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الٹس سسٹم تھی۔ ۸۰۰ اسفند ۱۳۰۲ء کو صدر الہامی نے فوج کا صیفہ طلمدہ کیا گیا۔ صرف صدر الہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۲۰۳ء کو خدمت مار الہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۸۰۰ مہر ۱۳۰۳ء کو اس خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بعد سبکدوشی مدار الہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اثنائے واپسی بمقام بالکنڈہ دفعتاً آپکا اشتغال ہوا۔ بذریعہ ریل غرض بلدہ لاگائی گئی اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف اسقدر لکھ دینا کافی ہے کہ آپ مین بہت سی خوبیاں تھیں۔ آپ کے اشتغال کے بعد ۱۳۱۹ء لغایت ۳ رمضان ۱۳۲۵ء ہجری تک پائیکاہ پر آپ کے صاحبزادے نواب سلطان الملک بہادر کار فرما رہے۔ بعد ۴ رمضان ۱۳۲۵ء ہجری لغایت ۲۳ شوال ۱۳۳۰ء ہجری تک حضرت بادشاہزادی جہاندار الناریہ کی صاحبہ آپ کے والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر جب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ء بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ آبان ۱۳۳۱ء سے ایڈٹ کا اشتغال سربراہن اکبرین صدر الہام ہر سال پائیکاہ کے متعلق ہو گیا۔

## (۱۴) راجہ مرید ہر فتح توار و نت بہا

(راے مرید ہر) راجہ فتح توار و نت بہا در خلف راے منو لعل صاحب تباریخ ۱۲۶۶  
۱۸۵۶ء ف روز یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کے دوسرے سال سنگا مر غدر  
۱۸۵۶ء برپا ہوا۔ اُس بدامنی کے زمانہ میں آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی  
میں محفوظ اور علاقہ نہر گنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کر کے مسلح کیا اور اندرون علاقہ  
امن قائم رکھا۔ سنگا مر غدر کے فرد ہو جانے پر اس خیر خواہی کے صلہ میں نین موضع  
ہمیشہ کے لئے سرکار انجلیتہ سے عطا ہوئے جو خاندان میں موجود ہیں۔

آپ کی تعلیم ساتویں برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان میں اردو فارسی کی  
خانگی تعلیم۔ زان بعد عربی سنسکرت اور ریاضی کی تعلیم علمین سے حاصل کی۔ یف۔ راے  
کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پرنسپل سرویس کی تعلیم پاتے  
رہے۔ یف۔ راے کا امتحان آپ نے ۱۸۶۴ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدر آباد تشریف لائے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کامیاب  
ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق  
و عادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرما کر سرالاجنگ  
اعظم نے حکمہ مالگزاری میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب گلبرگر شریف کے پاس آپ کے متعین  
فرمادیا۔ اس کے چہہ پہنے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریر پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ  
گلبرگر شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اور نگ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چہہ پہنے کے  
بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد  
آپ کو مددگار معتمد مالگزاری کی حیثیت سے حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول قلعہ اربنادے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ نے ترقی پائی لیکن اس صوبہ داری پر آپ کو دس سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور پائے تخت ضرورتوں کے لحاظ سے مجلس الگزار کی کارکن رکنین مقرر کر کے آپ کو حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکور شکست ہوئی تو پھر آپ کو صوبہ داری ونگل پر جانا پڑا۔ اور وہاں تقریباً آپ ۹ سال تک معروف کار رہے۔ مسر کار علی کے پرائیوٹ سکریٹری کے فرائض بھی آپ نے چند روز انجام دیے ہیں۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جھانکشی و متدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۱۸/۱۱/۱۳۲۰ء متدی صرف خاص مبارک مقرر کیا گیا۔ رائے صاحب نے دو سال تک استفادہ محنت کام کیا کہ علاقہ صرف خاص مبارک کی آمدنی دو چند ہوگئی۔ اور بہت سے ضروری اصلاحات عمل میں آئے۔ حضور پر نور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۲۱/۱۱/۱۳۲۲ء صرف خاص مبارک کا صدر الہام مقرر فرمائے۔ حکمہ مالگزار می کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوئی۔ پہلے مرتبہ ۲۰/۱۱/۱۳۲۴ء کو اور دوبارہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۲۰/۱۱/۱۳۳۱ء پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کار فرما تھے کہ اسی دوران میں بابجو مٹاؤ اتفاقاً عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی کمیت کی عزت بھی حاصل ہوئی۔ منصب صدر الہامی کے فرائض ۲۳/۱۱/۱۳۳۲ء تک انجام دینے کے بعد ولیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ صدر الہامی صرف خاص مبارک کا کام تادم زیت آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹/۱۱/۱۳۳۵ء ہجری حب جریہ غیر معمولی جلد ۲۳ نمبر ۲۲ مورخ ۹/۱۱/۱۳۳۵ء آپ کو راجہ فتح نواز و ننت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔  
بتاریخ ۲۳/۱۱/۱۳۳۸ء ہجری حب جریہ آپ بمقام بدہ آپ میکنٹھ ہاشی ہوئے۔ آپ تادم زیت نہایت نیکنام دہر و لعزیز رہے۔



(۱۵)

## مشرعیہ پیر یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے۔ ہم۔ اپریل ۱۹۴۲ء کو پیدا ہوئے۔ پلکان لکھنؤ اور سینٹ پال کالج کیمبرج میں تعلیم پائی۔ اپنی مساعی جمیلہ کی بدولت۔ ایم۔ اے۔ پل۔ لکھنؤ (کنٹیپ) سی۔ بی۔ اے۔ ۱۹۱۶ء میں فیلوز۔ اکل۔ سوسائٹی آف لٹریچر ممبر رائل۔ ایشیاٹک سوسائٹی بیرسٹریٹ (کنکسن ان) کے تعلیمی و اعزازی اختیارات حاصل کئے۔ ۱۹۱۵ء میں ہندوستانی سول سروس میں شرکت فرمائی۔ صوبہ جات متحدہ کے ضلع سہارنپور میں اسے مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں جیدر آباد میں طلبہ کئے گئے اور ۲ مہر ۱۳۳۲ء کو صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۱ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد میں صنعت و حرفت کے صدر الہام مقرر ہوئے ۱۳ رادر ۱۳۳۲ء کو بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے۔ اور لکھنؤ میں پیر یوسف علی کام آغاز کر دئے۔

(۱۶)

## نواب تلووت جنگ بہادر

پیر تلووت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے۔ آپ نواب بہام جنگ مغفور کے خلف الصدد ہیں۔ تاہم نواح ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ء بمطابق ۱۸۷۸ء میں خاندانی تعلق کے لحاظ سے جیدر آباد کے مرشد زادہ ہیں۔ ابتدائی تعلیم۔ جیدر آباد میں ہوئی۔ اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء پنجاب۔ یونیورسٹی ہے۔ بی۔ اے کی۔ ٹوگری حاصل کر کے سلسلہ تعلیم ختم کر دیا۔ بعد فراغ تعلیم

حضرت غفر انکسار کی نوازشات سے صیغہ عدالت کو توہلی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر ہفتم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱۔ آبان ۱۳۲۲ء کو معین الہام تعلیمات کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ ۱۲۔ ۱۴۔ شہر پور ۱۳۲۳ء تک کار فرما رہے۔ اس کے بعد علیحدہ ہو گئے۔ دوبارہ بتاریخ ۱۶۔ دے ۱۳۲۹ء۔ خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴۔ اسفند ۱۳۳۲ء کو آپ صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو سبکدوش ہوئے۔ علاقہ صرف خاص مبارک مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور مستند صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔ اب آپ کو (الت) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معزز کمیٹی صرف خاص مبارک کے رکن ہیں۔

## (۱۴) نفسٹ کرنل آر پیج۔ شنو کس۔ ٹرینچ سی۔ آئی۔ ٹی۔ اور بی۔ آئی۔ امی۔ اے

کرنل ٹرینچ تیس سال سے ہندوستان کی سرحدیں میں داخل ہیں۔ اور متعدد عہدوں پر مقرر رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچ سال آپ کے فوجی سرحدیں میں گزارے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست پونچھ راج چوتانا۔ اور گونٹ آف انڈیا میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹیکل افسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ رہنم۔ چاغی۔ کوئیٹہ۔ وریشنی میں پولیٹیکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سیکریٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں دو مرتبہ ریونیو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدوں پر کام کر چکے ہیں کہا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزار کی مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے

اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چین کے شمال سے فکلی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے ان کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۲۲ء کو اسفندار ۳۳۲۲ الف وار و بدھ ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۲۲ء کو خدمت صدر الہامی مال کا جائزہ حاصل کیا۔ جو حسب زمان خسروی ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلدی نمبر (۸) مورخہ ۱۶ اسفندار ۳۳۲۲ الف (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جرنیل غیر معمولی مطبوعہ ۹ برتیر ۳۳۲۲ الف حسب ذیل سیف جات آپ کے تفویض ہوئے۔ صدر الہامی مالگرا کی کوتوالی۔ بدھ و اضلاع۔ محابس۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمائش دہندہ دست و زرت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ انجاری۔ کرڈ گیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ کوٹھنڈیٹا۔ بشمول الونس وغیرہ (صحیحاً) کھدار امان آپ کی یافت ہے۔ نیز بزناہ تشریف آوری ملی انحضرت قدر قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صحیحاً) کھدار عطا ہوئے آپ نے ہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیئانس راؤ ٹیٹیل کا نفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

(۱۸) **لِت**  
**صدر المہمان عدا**  
**عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر نواب سراسما نجاہ بہاولی پٹا**

نام نامی آپ کا محمد مظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامراء ثالث کے برادر زادہ تھے۔  
 ۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ م ۱۶ دے ۱۲۵۷ھ کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ کو  
 بلکہ میں تعلیم دی گئی۔ داغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل و ہنرمند و ن کو دوست  
 رکھتے تھے۔

تقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ ربیع الثانی ۱۲۵۲ھ کو  
 رفت جنگ اور ۲۴ شعبان ۱۲۵۶ھ ہجری تقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا  
 ۱۳۔ ربیع الاول ۱۲۵۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش الشاہجیم  
 صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶۔ شوال ۱۲۵۷ھ آپ کو عمدۃ الملک  
 اعظم الامراء امیر آسمانجاہ کا گرانمایہ خطاب عطا ہوا۔ دینیز ۲۴۔ جون ۱۲۵۸ھ کو کے۔ سی۔ آئی  
 ای کا خطاب موصوفہ بمقام رزیڈنسی بلکہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکان کے طرف سے نیلتا  
 ملکہ مغفرت کے جشن جوبلی میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوئے تھے۔ ۲۰۔ جب  
 ۱۲۵۳ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوئے۔ اور ۴۔ ذی قعدہ ۱۲۵۳ھ کو بلکہ پہنچ گئے۔  
 ۲۹۔ آبان ۱۲۵۹ھ کو صدر الہمام عدالت مقرر ہوئے۔ ۱۰۔ ذی قعدہ ۱۲۵۴ھ ہجری م ۲۶۔  
 شہر یور ۱۲۹۶ھ کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت اصفیہ سے ممتاز ہوئے ۷۔ جمادی الاول  
 ۱۳۱۳ھ م ۱۱۔ دے ۱۳۰۳ھ کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ مکہ حلبی  
 تنخواہ دار الہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ م ۹۔ شہر یور ۱۳۰۸ھ کو سرور نگرین عالم جانی  
 کو سدبارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔ آپ کا دور مار الہامی بھی ناکار  
 ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے اب پیڑنگا  
 بہن۔

(۱۹)

## نواب صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک بہادر

نام نامی سرفراز حسین خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک میر غلام حسین خاں صفدر جنگ کے خلف اصغر ہیں۔ ۱۵ محرم ۱۲۴۶ھ کو بمقام حیدر آباد تولد پائے۔ ۱۲۹۱ھ ہجری کو پیشکا حضرت غفر انکھان سے خانی بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۲۹۲ھ میں دربار قیصری میں ہمراہ رکاب حضرت غفر انکھان رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ۱۳۰۰ھ میں ماندگاؤں تک مار کورس آف ڈفرن وایسرائے ہند کا استقبال فرمایا۔ ۱۳۰۱ھ میں کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ یکم۔ مہر ۱۳۰۲ھ کو صدر الہام کو توالی ۱۲۹۲ھ ۲۹ ر خورداد ۱۳۰۲ھ کو صدر الہام عدالت بنائے گئے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو دربار عید الفطر میں صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک کے گرانہا خطاب سے سرفرازی ہوئی۔

۱۲۰۲ھ آبان ۱۳۰۲ھ کو صدر الہامی کو توالی صدر الہامی عدالت دو دن عہدہ کل کام آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۸ مہر ۱۳۰۶ھ کو وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ اس وقت (۱۳۰۶ھ) ماہوار وظیفہ کی یافت ہے۔ آپ نواب نظام یار جنگ خاتما ناں بہادر کے برادر خرد ہیں۔

(۲۰)

## نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہا

نواب صاحب کا نام نامی میر داؤد علیخان ہے۔ آپ میر بہادر علیخان سلطنت جنگ

شمال کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد سادات عظام سے ہیں۔ اصلی وطن قصبہ سرسی ضلع مراد آباد ہے۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد شاہانِ دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہدہ و سپرنٹنڈنٹ رہے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربارِ دہلی میں معزز عہدہ پر سرفراز تھے۔ جو نواب نظام الملک آصف جاہ اول کے محبت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے۔ دربارِ دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کارہائے نمایاں ظہور ہوتے رہے۔ اور سلسلہ بہ سلسلہ آپ کے آباؤ اجداد منظور نظر شاہانِ آصفیہ رہے۔ ایک لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے۔ نواب میر داود علی خاں کی ولادت ۱۸۵۲ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنت و نواب منیر الملک مرحومین کے ساتھ مدرسہ عالیہ حیدرآباد میں دلوائی گئی۔ پھر انجینئر میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے۔ آپ کی شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنت کے زمانہ میں ہوئی۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار مالی بجچے ہیں۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ زمانہ تک ایٹ سالار جنگ کی کیٹی کے پریذیڈنٹ کے فرائض بھی انجام دئے ہیں۔

(۲۱)

## نواب لطف الدولہ بہادر

نواب محمد لطف الدین خاں لطف الدولہ بہادر خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپ کے والد ماجد ملک کے بڑے درباری و امیر تھے، اور دادا صاحب نواب سرخو رشید جاہ تھے۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتاریخ ۱۵ رمضان ۱۲۳۱ھ کو ہوئی۔ آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا انتظام مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صدیقی صاحب کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ آپ نے بہ نفس نفیس تقریباً (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا ہے۔ آپ کے پدر گرامی نے وفات پائے تو ۱۱ ذی الحجہ ۱۲۲۲ھ کو حضرت غفرانکام نے آپ کو مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سرخو شید جاہ کا نگران حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکورہ مبارک ارجہ سیر میں السلطنت بہادر مدار المہام وقت بغرض اداسے مراسم تعزیت آپ کے پاس تشریف لائے۔ پائیگاہ کی غمان حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین حکمرانی پر کار بند رہے۔ ۸ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ ہجری کو اپنے برادر خورد نواب محمد اکرام الدینجاں بہادر کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر فرما کر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم بڑھایا۔ اور نتیجہ حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکد چلنی میں حساب رکھنے کے طریقہ کو موقوف فرما کر سکد حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرینا حکم دیا۔ اگلے سال جب اجازت حضرت غفرانکام اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گنجوی خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرہ ذی قعدہ ۱۲۳۰ھ ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی پر کار فرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔

حضور پر نور تحت سلطنت پر جلوہ افروز ہوئے تو بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۲۲۹ھ کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہو کر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد سے حضور پر نور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور علییات سلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب ساگرہ مبارک ۱۰۔ رجب ۱۲۳۶ھ ہجری کو لطافت جنگ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ کو لطف الدولہ

خطابات عطا ہوئے۔ حضور پر نور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین الہام افواج کے منصب پر ۱۳۰۱ ہجری ۱۲۶۲ء کو سرفراز فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکینیت کی عزت حاصل ہوئی۔ اس وقت صدر الہام افواج کے ذمہ میضجات طلبا بت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴ اسفند ۱۳۳۴ء کو آپ کا تبادلہ صدر الہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ء کو خدمت مذکور سے سبکدوشی حاصل کر کے تاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۳۷ء صدر الہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل جنگ بہاؤ ۲۶ تیر ۱۳۳۷ء کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو ان کی جگہ ۱۱ مہر ۱۳۳۷ء تک صدر الہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدر الہام بہادر عدالت و امور مذہبی ہیں۔ حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۵ اسفند ۱۳۳۸ء نواب سرخورد جاہ مغفور کی پایا آپ کے نام و گذاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پایگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پایگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی و غنبرہ بلا شکر کت غیری آپ انجام دیتے ہیں۔ آپ نہایت قدر شناس سخیل مزاج دور اندیش اور زو فہم علم و دمت۔ دقدما پرور ہیں۔

(۲۲)

صدر الہامان کو توالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر مہدی علی خاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہو سکی۔ آپ ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۷۹ء کو



خدمت صدر الہمامی کو توالی پر ممتاز ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ھ کو مستعفی ہو گئے اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ھ ہجری م ۲۵۔ آبان ۱۲۹۶ھ کو انتقال فرمایا۔ تین سال تک کونسل آف ایسٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے۔ حضرت غفران مکان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۵)

(۲۳)

## نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک

چ

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یادر علی خاں تھا۔ تاریخ ولادت ۲۰ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ م ۱۶۔ اسفند ۱۲۶۶ھ ہے۔ آپ نواب سزاوار الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب لار جنگ اعظم کے بھانجے۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو بتقریب ساگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ کو بتقریب دربار نوروز مختار الدولہ افتخار الملک کا خطاب عطا ہوا۔ یہ ایک عجیب اتفاق ہو کہ دولائی و ملی کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے۔ اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے۔ ۲۹۔ آبان ۱۲۶۹ھ کو صدر الہمام مستقرات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے۔ ۲۹۔ خرداد ۱۲۹۳ھ کو صدر الہمام کو توالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا۔ ۱۳۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو بوجہ پیرانہ سالی (اعصا) ماہوار کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے بیکدوش کئے گئے۔ ۲۸۔ محرم ۱۳۳۸ھ کو عالم جاودانی سد ہارے۔

آپ قدیم وضع کو تادم زیت نبھائے رہے۔

(۵)

(۲۴)

## نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانان بہاؤ

نام نامی میر اسد علی خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۹ جمادی الاول ۱۲۴۱ھ م ۲۵۔ اسفندار ۱۲۶۲ھ لے ہے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانان بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ تاریخ ۲۹۔ خرداد ۱۲۹۲ھ صدر الہام متفرقات کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۰۲ھ کو یہ عہدہ تخفیف ہو گیا۔ ۱۱۔ شہرور ۱۳۰۶ھ کو صدر الہام فوج مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ھ تک کار فرما رہے۔ اور (عمار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو اب تک مل رہی ہے۔

(۲۵)

## صدر المہمان تعمیرت طباطبائی

### نواب عقیل جنگ بہاؤ

مولوی سید عقیل صاحب نام ہے۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۴ء م ۲۰۔ آبان ۱۲۸۴ھ کو اپنے وطن بگرام میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں

ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجہ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام  
میں ایف۔ اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۰ مہر ۱۳۱۵ء کو کار آموز کی حیثیت سے  
بیافت (سار) سرکار عالی کی لازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیفہ مال میں متعین  
کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خرداد ۱۳۲۱ء سے ۵ بہمن ۱۳۲۲ء  
تک بادی کنٹرولیشن خدمت انپکٹری ہر سہ پائیگاہ انجام دئے ۶ بہمن ۱۳۲۲ء کو بادی  
(الصلا) منعم متمدن صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸ ربیع الثانی ۱۳۲۳ء کو شریک متمدن  
مالگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵ آذر ۱۳۲۵ء کو متمدن فوج اور ۸ آذر  
۱۳۲۵ء زائد متمدن مالگزاری پر منصرفانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۴ فروردی ۱۳۲۶ء کو بادی  
کنٹرولیشن نائب صدر المہام ہر سہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶ دے ۱۳۲۹ء  
کو صدر المہام صنعت و حرفت اور ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ء کو صدر المہام ہر سہ پائیگاہ  
ہوئے۔ ۹ تیر ۱۳۲۹ء کو صدر المہام تعلیم و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵ اسفند  
۱۳۳۸ء کو جبکہ حسب فرمان خسروی دو پائیگاہیں داگزاشت ہوئیں تو صرف  
پائیگاہ وقار الامر مغفور کے صدر المہام اور صدر المہامی تعلیم و طبابت کی حدتین  
بیافت (اعت) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء ہجری کو بارگاہ  
خسروی سے نواب عمیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔  
بغرض طالع خود و مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶۱)

## مُعِینِ لِمَہَا مَانَ فَوْجِ

### نَوَاسِبُ الْمَلِكِ طَفَرَ حَبَابِ مَوْجِ

نام نامی - نواب حفیظ الدین خاں تھا۔ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت  
حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب افضل الدولہ مغفرت مکان) کے بطن مبارک سے  
تھے۔ اور حضرت غفرال مکان رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے تھے۔ تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ ہجری  
م ۸ شہر پور ۱۲۵۵ء ہے۔

ابھی آپ گوارہ ناز ہی میں تھے۔ یعنی پورے دو سال ہی کے ہوئے تھے آپ کے نانا محضر  
نواب افضل الدولہ مغفرت مکان نے آپ کو بتایا ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۳ ہجری خطاب خانی بہا  
سے سرفراز فرمایا۔

۳۔ رجب ۱۲۸۶ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا۔ اور آپ کے جد امجد نواب  
رشید الدین خاں شمس الامراء امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیکر  
اپنے دل کے ارمان اور چو پچھے نکالے اور اسی وقت سے گویا۔ آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا  
۴۔ رجب ۱۲۹۲ ہجری سے آپ کو اپنے ہمنام و محترم مامون یعنی حضرت اقدس و اعلیٰ مغفرت  
مکان کے معیت میں کپٹن سکلا رک سے انگریزی تعلیم حاصل کرنا شرف حاصل ہوا۔ حضرت اقدس  
مغفرت مکان کے ہم جلسین بننے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوئی۔ اور

نشانہ بازی شہسواری۔ اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا۔ بارگاہِ خسروی سے آپ کو بطور خاص سیوہ خوری کے نام سے (الٹ) اکیہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا۔ اور بتاریخ ۵ ارجب ۱۲۳۰ تکمیل تعلیم کے غرض سے بمعیت مسٹر اسٹون و مولوی سیّد محمود صاحب ایڈیٹنگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا۔

برمانہ یتام لندن "لائف جکارڈیں" علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کرینا موقع ملا۔ اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرما کر آپ ۱۱ شعبان ۱۲۳۰ کو مراجعت فرما بلکہ ہوئے۔ اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گیر لیسن رائڈ جنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی۔

ملکہ معظمہ قیصر ہند کی پچاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ بمطابق حضرت اقدس واعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۲۳۰ ہجری کو ولایت روانہ ہوئے۔ گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا۔ اور ۲۹ شعبان کو لندن پہنچکے ہاں کے نفیس واعلیٰ ترین ہوٹل "الگزنڈرا" میں مقیم ہوئے۔ اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے۔ اور واپسی لندن سے پرنسز ٹک ہنزرائل ہائیس ڈیوک آف کنناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا۔ آپ اس سفر سے ۲۴ رجب ۱۲۳۰ ہجری کو مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔ سیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب ساگدہ مبارک حضرت غفرانکال آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ خطاب شمس الدولہ سے آپ نے ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو حضرت اقدس واعلیٰ کی تحت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے۔ اور ۲۸۔ جمادی الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب شمس الملک سے سرفرازی بخشی گئی۔

۱۱۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو جبکہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ ہمیں المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اس

خدمت کا الونس (اعت) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثت معین الہام فوج آپ کینٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر سترگ معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سرخو رشید جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حب فرمان خسروی اپنی پایگاہ کے مگر انکار فرار دے گئے تھے۔ آپ نے پایگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پایگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ تمام ملازمین و علاقہ داران پایگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۲ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام پبلک ہسپتال آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ ٹائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان واقع درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد علم ہیت کا مذاق و رشتہ میں پہنچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دور بین ہزار روپیہ صرف کر کے یورپ سے منگوائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دور بین منگوا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اس وقت صد گاہ نیکاً میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مروت اور غریب پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دیادلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۴ صفر ۱۳۲۲ ہجری کو حب تحریک نواب کرنل سرفراز الملک بہادر فتح میدان میں اپنے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے معارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرحمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاحبزادے اور چھ صاحبزادیائیں ہیں :

( ۲۷ )

## نواب معین الدولہ بہادر

نام نامی محمد معین الدین خان ہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۷ ذی قعدہ ۱۲۳۲ھ ہجری م ۷۔ امرداد ۱۲۳۲ھ ہے۔ سرور نگر میں تولد ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت پرورش النساء بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۲۳۲ھ کو جنت سدائیں۔ جسکے انتقال پر لالہ کے بعد اسٹیٹ پائینگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی مگر پھر بمصلحت انتظامی حسب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ربان ۱۲۳۲ھ دوسری پائینگاہوں کی طرح پائینگاہ آسمانجاہی بھی مشر سرمدائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی گئی۔ اور مشر موصوف صدر الہام ہر پائینگاہ کے لقب سے لقب ہوئے۔

۲۹ ربیع الاول ۱۲۳۳ھ ہجری بوجہ موسم گرا آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا۔ اور ۱۱ رجب ۱۲۳۳ھ ہجری کو بلدہ میں مراجعت ہوئی۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ ہجری کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد ہنصنت فرما ہوئے۔ چند روز کے بعد واپس آ گئے۔ ۳ ربیع الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری صیفہ مال کے تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے۔ جہاں سے ۲۲ رمضان ۱۲۳۶ھ کو واپسی ہوئی۔ ۱۷ رجب ۱۲۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا۔ یکم اذر ۱۲۳۳ھ کو صنف خرت کی خدمت الہامی سے سر فرازی ہوئی۔ ۲۴ اسفندار ۱۲۳۴ھ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد خدمت صدر الہامی فوج پر مامور فرمائے گئے۔ ۹ تیر ۱۲۳۶ھ کو اس سے بھی سبکدوش کئے گئے۔ اور بجائے آپ کے نواب ولی الدولہ بہادر برتہ دوم صدر الہام فوج مقرر ہوئے۔ جب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ربان ۱۲۳۶ھ سے

آپ کی پائیچاھ سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵۱۸ھ اسفند ۱۳۳۸ھ کی رو سے  
واگذاشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والی امیر پائیچاھ قرار پائے۔ اس درجہ  
رفیہ پر سوت تک آپ نائز دہر قرار ہیں آپ ہنایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت  
شوقین ہیں۔

## صدر المہامان امور مذہبی

(۲۸)

### نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علی خاں مظفر جنگ ہے۔ آپ  
سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدوں جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف  
ارجند تھے۔ حضرت غفران مکان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدردانی آپ کو یاد فرما کر خدمت  
اتالیقی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر سر فراز فرمایا۔ اور مورد عنایت شہزادہ  
ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی  
بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہوئے میر النساء بیگم صاحبہ ہمیشہ غفران مکاں سے  
بتاریخ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ ہجری آپ کی شادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے  
شاگرد تھے۔ علاوہ برین۔ مدبر۔ ذی فہم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے  
بالطافیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو  
اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط شکستہ حیدر آباد میں لاشانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی  
رکھتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کینٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ  
امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ھ میں معین المہامی کی ایک جدید خدمت قائم کی گئی جس پر منعمانہ طور پر  
آپ بشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸ مارچ ۱۳۲۳ھ  
روز یکشنبہ آپ نے بمقام سرورنگ انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجند ایک میر منور علی خاں



المشہور محب اللہ خاں - دوم میر میر فرزا علی خاں المعروف سید محمد سعد اللہ خاں - ہیں۔

## نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خان (۲۹)

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خان اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ (جن کا مزار تعلقہ قند ہار ضلع نانڈیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ تعلقہ قند ہار ضلع نانڈیڑ کے موطن تھے۔ آپ کی ولادت ۱۲۶۳ھ میں بمقام قند ہار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پر نور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۱ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی دیہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجوا اور اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان علی خان بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۳ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسہ علوم دینیہ موسوم بہ مدرسہ نظامی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ مذکور کی انجمن انتظامی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچ سو۔ ماہانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پر نور نے ایک وسیع و عالی شان مکان (جسٹل شاہی) واقع شہر گنج عطا فرمایا ہے جس میں اس وقت تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا انتظام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر اب تک جاری ہے۔ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عمدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور تنخواہ ۱۲۰۰۰ روپے قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۹۔ خورد ۱۲۳۲ھ آپ بیافت (۱۷۷۷ء) ماہوار معین الہام سررشتہ امور مذہبی پر سرفراز فرمائے گئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ ہجری آپ کو فیصلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری م ۱۰ اردی بہشت ۱۲۳۲ھ شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کئے گئے۔ اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔ آپ کے زنا میں سررشتہ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحین عمل میں لائی گئیں۔

## صدامہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲ دے ۱۲۴۲ھ آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے خاندانی وابستہ انی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہو سکا۔ ۱۲۸۲ھ میں امتحان بیول سرولیس علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶ خورد ۱۲۹۶ھ آپ دایرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور (۱۸) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدیج ترقی کرتے ہوئے ۱۱۔ فروردی ۱۳۰۸ھ کو سوم تعلقہ درجہ دوم نانڈیڑ مقرر ہوئے۔ اور (۱۸۵) روپیہ تنخواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۱۷ تیر ۱۳۰۸ھ سوم تعلقہ درجہ اول بشاہرہ (سما) مقرر ہوئے۔ بزمانہ خدمت تعلقہ درجہ اول اکثر اضلاع و پیر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ زان بعد یکم امرداد ۱۳۱۳ھ محکمہ مالگزار میں خدمت ممتدی پر بشاہرہ (سما) روپیہ متعین ہوئے۔ بتاریخ ۱۰ خورد ۱۳۲۰ھ اول تعلقہ درجہ سوم اور ۲۴ فروردی ۱۳۲۳ھ دوم تعلقہ درجہ اول بشاہرہ (سما) روپیہ ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزار میں ہی میں منصرمانہ طور پر شریک ممتدال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۳ھ کو مستقل شریک ممتدال کے عہدہ پر بشاہرہ (سما) مقرر ہوئے۔

روپیہ ترقی یاب ہوئے۔ زان بعد حسب فرمان مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۳ ہجری  
آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال و اضلاع مرہٹواری کی گئی۔ (جریدہ ۸ فروردی  
۱۲۳۲ء جلد ۵۶ جز اول صفحہ ۲۲۰) حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اسفند ۱۲۳۶ء  
جلد ۵۸ صفحہ ۱ صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت  
اضلاع کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم ہو چکی۔ لہذا آپ خدمت  
صدر نظامت اضلاع سے سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں آپ ایسٹ نواب سر قاریالامدار  
کے مجلس کے رکن مقرر ہوئے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے براہم خسرو  
بتاریخ ۲۰ آذر ۱۳۳۱ء صدر المہامی صرف خاص مبارک کے عہدہ جلیلہ سے  
سرفراز فرمائے گئے۔ جس پر اب تک کار فرما ہیں۔  
آپ علاقہ دیوانی سے (الست) یکم: اردو پیہ و لطیفہ حسن خدمت یکم اسفند ۱۳۳۹ء  
سے پارہے ہیں۔

(۳۱)  
صدر المہامی  
سربراہن ایجنٹ - اسکواٹر

ابتداءً ابابہ جولائی ۱۹۹۹ء آخر ماہ امداد ۱۳۰۸ء میں حضرت غفرانہ کان علیہ الرحمہ نے  
بغرض اتالیقی اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگانی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستحکم  
آپ کو اتالیق مقرر فرمایا۔ عہد تک آپ اتالیق رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی  
پھر حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ اسفند ۱۳۱۵ء ہر سہ پائیگاہ کے موجودہ حالات  
کی تحقیقات اور ان کے آئندہ انتظام کے لئے انپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوار سح الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ اس کے بعد حسب فرمان شاہی صدرہ ۱۴۰۱ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ (۱۷ ص ۱) کھار کا اضافہ فرمایا گیا اور اٹالیقی کا عہدہ انیکٹر جنرل ہر سپاہیگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسری صدرہ ۱۴۰۱ ذی قعدہ ۱۳۳۲ھ ہجری صدر المہام ہر سپاہیگاہ کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴۰۱ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہو گئے۔ پیشکامہ حضرت اقدس و اٹلی میں آپ کی ہنایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مبارک میں شاندار وداعی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۴۰۱ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس داعی منجانب ہر سپاہیگاہ (۱۷ ص ۱) روپیہ کا معاوضہ عطا کر کے آپ کو رخصت کیا گیا۔

## معتبرین پیشی خسری

(۳۲)

سید حسین بگرامی

آنر بیل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین حسن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بگرام سے منتقل ہو کر ضلع ہرودنی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکتوبر ۱۸۵۷ء میں بمقام گیارہ عالم شہور میں آئے۔ ۱۴-۱۵ ایال کے سن تک بطور خانگی فارسی۔ عربی۔ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بھوپور

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء  
 میں میٹرکیمولیشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۶ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے کی  
 ڈگری حاصل کی۔ بعد انقراض تعلیم لکھنؤ کے کالج میں عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے ساہی  
 ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۷۱ء میں جب نواب مرسلار جنگ اعظم لکھنؤ تشریف لے گئے  
 جنرل بارون نے نواب صاحب مدوح سے معرفی کرائی۔ سالار جنگ بہادر اعظم نے حیدر آباد دکنی  
 دعوت دی۔ اور حیدر آباد پینچنگا کو طلب فرمایا۔ جب یہ حیدر آباد پہنچے تو نواب صاحب نے  
 پرنسپل سٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب  
 مدوح نے متعدد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور  
 دوسری شاخیں بھی شامل تھیں۔ ۱۸۷۳ء ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر  
 اسی سنہ میں حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ سفر  
 نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس داعی کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف ایٹس کا  
 انعقاد ہوا تو آپ اس کے متعدد مقرر ہوئے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعظم  
 نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۸۷۴ء ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان موتمن جنگ کے  
 خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۸۷۵ء ہجری میں تقریب  
 جشن نوروز عماد الدولہ کا خطاب باصافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے  
 سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۸۷۶ء ہجری سالگرہ مبارک کے موقع پر عماد الملک کا خطاب عنایت  
 دس ہزار پانصدی دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۸۷۷ء  
 میں ناظم سررشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوئی۔ اور الٹا مالہ تنخواہ پاتے رہے۔  
 آپ امپریل لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز  
 و مقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۲۱ رزی قعدہ ۱۳۲۴ء یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے  
 بلدہ میں انتقال ہوا۔ نواب مابہ یار جنگ سابق صوبہ ارگنبرگرہ حال وظیفیاب مودم۔ لکھنؤ

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی - سوم نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات - چہارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات آپ کے صاحبزادے ہیں - آپ کے تصانیف -

- (۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرقع عبرت)  
(۲) تاریخ ریاست حیدر آباد دکن - بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں -

### (۳۳) انریسل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے - ۲۲ جنوری ۱۸۸۶ء م ۱۷ اسیفند ۱۲۹۶ء کو بٹا ہرہ سمست مستہ پیشی خداوندی حضرت اقدس مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۶ء مطابق دے ۱۲۹۶ء اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر پنجاب واپس ہوئے - کرنل صاحب موصوف کی مہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی -

### (۳۴) نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے - آپ کا اہلی وطن دہلی ہے - آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنؤ میں سرکاری محرز عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنؤ میں رہتی تھی - اور لکھنؤ ہی آپ کا وطن بن گیا - سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علی خاں غفرانگان

کی اتالیقی پر بتاریخ ۲۲ محرم ۱۲۵۲ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کلارک کے تحت مامور ہوئے۔  
 ۳ رمضان ۱۲۵۲ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خان حنا اشنا حضور پر نور کے قالمقام بنے۔ ، بالیشانی  
 ۱۲۵۲ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی و بہادری و سرور جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔  
 اس کے بعد ، جمادی الاول ۱۲۵۲ ہجری کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک سرور الدولہ سرور الملک  
 کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب عاود الملک کے بعد حضرت غفران مکان کے پرنسپل  
 سکریٹری مقرر ہوئے ۲۰ شعبان ۱۲۵۲ ہجری کو الٹ روپیہ وظیفہ عطا کر کے اپنے وطن لوف کو  
 واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (ملک) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذوالقہ جنگ بہادر  
 آپ کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ و معتمدی فوج و معتمدی عدالت و کو توالی  
 و امور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ دوسرے صاحبزادے نواب جویا جنگ  
 بہادر ہیں جو اس وقت رکینت عدالت العالیہ پر کار فرما ہیں۔ تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر نواب  
 عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائدہ ناظم عدالت ضلع ہیں۔

(۳۵)

## مُعْتَمِدِینُ فِیْنِاسِ نواب سید مہدی علیخان نمبر نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخان تھا۔ انا دہ مولد و مسکن تھا۔ سادات غلام کے سلسلہ میں تھے۔  
 ۹ دسمبر ۱۲۵۶ م ۱۰ رمضان ۱۲۵۶ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اس وقت کے لحاظ سے  
 خانگی طور پر ہوئی۔ بعد ان فراغ تعلیم کلکٹری انا دہ میں دس روپیہ ماہوار کی محوری پر تقرر ہوا۔ ذکاوت  
 و ذہانت پر نظر کر کے ایلن ہوم کلکٹر انا دہ نے ۱۸۵۶ء میں صیف دار کر دیا۔ پھر پیشکار ہوئے۔  
 ۱۸۶۱ء میں تحصیلدار ہو گئے۔ ۱۸۶۶ء میں آپ کو مرزا پور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی ایسی

اشٹاد میں ریاست دو دہی کے سپہر مند منٹی اور راج بڑیل کی کورٹ آف وارڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدر آباد طلب فرمایا۔ ۱۱۔ بہمن ۱۲۸۲ء کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (مجزو کارروائی) قائم ہوا۔ جس پر آپ مامور ہوئے۔ ۱۲۔ شرف میں خدمت بھرتی مانگزار سی سرفراز ہو کر نظامت مسمیٰ ل اور نظامت بند و بست کا کام بھی جنرل گلاسفورد کے آئے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری ہتھوں اور مانگزار سی کی باقاعدہ گئی غور کر کے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرارداد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت و زمانہ کے لحاظ سے آج تک چل رہا ہے۔ ۲۸۔ بہمن ۱۲۹۲ء تک مسمیٰ مال پر کار فرما رہے۔ ۲۹۔ بہمن ۱۲۹۲ء کو مسمیٰ فینانس کی خدمت سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ء ہجری کے دربار جشن نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ و منیر نواز جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی اور اس کے روپیہ مامور قرار دی گئی۔ ۲۱۔ شعبان ۱۳۰۱ء ہجری کو کیسٹی معینا کے مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انکلینڈ روانہ ہوئے۔ جس میں سردار ولیہر جنگ جدا ستمی ماخوذ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۱۳۰۱ء ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلڈ واپس ہوئے۔ دربار جشن نوروز میں ۲۴۔ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء ہجری کو محسن الملک خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر بھر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۰۱ء ہجری کو عہدہ معوضہ سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لاکھ) سو روپیہ مالانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدر آباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڑھ میں سکونت اختیار کی۔ اور علیگڑھ کالج کے سکریٹری ہو گئے تھے۔ تاحیات علیگڑھ کالج کی سکریٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸۔ رمضان ۱۳۰۲ء ہجری کو بمقام شہد انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالوٹ اٹامہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڑھ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب جنازہ اسٹیشن پر پہنچا تو امار کرے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔

آپ کو کوئی اولاد نہ رہی تھی۔



(۳۶)

## نواب چراغ علی خان اعظم یار جنگ

آپ کا نام مولوی چراغ علی صاحب تھا۔ آپ میرٹھ مالک متحدہ اودھ و آگرہ کے باشندے تھے۔ حیدر آباد آنے کے بعد ۹۹۹ فروردی ۱۲۵۸ء کو بمشاورہ (اعلیٰ) روپیہ معتمدی مال کی مددگاری پر آپ کا تقرر ہوا۔ یہی تاریخ آپ کی ابتدائی ملازمت کی ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ معتمدی مال کا ایک ہی مددگار تھا۔ بہ لحاظ قابلیت اسی خدمت پر (۱۲۵۸ء) تک اضافہ ہوا۔ بعد ازاں غزوہ اسفندار ۱۲۹۴ء کو معتمدی مال کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ اور (۱۲۵۸ء) ماہوار ہو گئی۔ جہاں ۱۲ اسفندار ۱۲۹۴ء تک کار گزار رہے۔ پھر اسی سہ ماہ میں صوبہ دار ورنگل ہو گئے۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۰۵ء کو بتقریب سالگرہ ہمایونی۔ خانی۔ دہلوی و نواب اعظم یار جنگ بہادر کے خطاب سے سر فراز فرمائے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہو گیا۔ جہاں کئی سال تک صوبہ داری پر کار فرما رہے۔

۸۔ شہر پور ۱۲۰۲ء کو معتمد فینانس ہوئے۔ اس خدمت پر ۸۔۸۔۸۸ امرداد ۱۲۰۴ء تک قرائن رہے۔ معتمدی فینانس کے علاوہ معتمدی مال بھی آپ سے متعلق ہو گئی۔ ۱۴۔۸۔۸۸ امرداد ۱۲۰۴ء کو بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کی غرض سے آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے کے پانچویں روز ۲۱۔۸۔۱۲۰۵ ہجری م ۸۔۸۔۸۸ امرداد ۱۲۰۴ء کو انتقال فرمایا۔ آپ کی لاش بلدہ میں لا کر دفن کی گئی۔ آپ کے ورثہ کے نام (ہما) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ آپ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ و انگریزی کے فاضل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے نواب سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری (حیدر آباد انڈی موہا لا جنگ) انگریزی میں لکھی ہے جو قابل قدر و لائق دید ہے۔ اور زبان اردو میں بھی آپ کے دیگر تصانیف موجود ہیں۔

(۳۷)

### مولوی سید علی حسن صبا

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۸۶ء کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ء کو اول تقلیداری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۳۔ خرداد ۱۳۰۲ء کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ء کو متحدہ قیناس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۷ء تک اس خدمت پر کار فرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ تطامت بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۳۔ خرداد ۱۳۱۰ء۔ م ۲۰۔ ذیحجہ ۱۳۱۹ء ہجری کو خدمت سے سبکدوش کر کے واپس وطن کر دئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار الہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام الملک و طیف جاری تھا۔ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۲ء ہجری م ۱۳۔ مہر ۱۳۱۳ء کو بمقام دہلی اسٹیشن سے رخصت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

(۳۸)

### مولوی محمد صدیق الخاطب نواب عباد جنگ سہا اول

نواب صاحب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد کے مدرسہ دارالعلوم میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹۔ شہر یور ۱۲۶۲ء ہے ذاتی ذہانت و قابلیت کی وجہ سے نواب سر سالار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیف دیوانی میں اولاً پیشکاری کی خدمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے جج ہو گئے۔ پھر چیف سیکرٹری کی ججی برآمد ہوئے۔ زان بعد عدالت العالیہ کے

معزز عہدہ رکنیت دمیہر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲۔ تیر ۱۲۹۳ء تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۴۔ فروردی ۱۲۹۳ء تک کو معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ کی خدمت پر عہدہ حاصل کی۔ جہاں ۵۱۵ دے ۱۲۹۹ء تک کار گزار رہے۔ ۱۳۔ ۱۲۹۳ء تک جو ڈیشیل سکرٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں تباریخ ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز خانی دیہادری اور ۲۴۔ جمادی الاول ۱۳۰۲ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز عماد جنگ کے خطابے سر فرادی ہوئی۔ ۱۳۔ دے ۱۲۹۹ء تک مکر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸۔ آذر ۱۳۰۲ء تک کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہاں ۲۸۔ فروردی ۱۳۰۳ء تک کار گزار رہے۔ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۰۲ء کو صوبہ گلبرگہ کی سوہرہ و مقرر ہوئے۔ ۲۰۔ امرداد ۱۳۰۶ء تک کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس آئے۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ء کو معتمدی دنیا نس پر تشریف لے گئے۔ جہاں ۲۳۔ دے ۱۳۱۱ء تک کار فرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵۔ دے ۱۳۱۱ء کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰۔ مہر ۱۳۱۳ء م ۲۴۔ جمادی الثانی ۱۳۲۲ء ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابل قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔

ذاب عماد جنگ مرحوم سابق کو توالی بلکہ آپ کے فرزند تھے۔

## (۳۹) بابونہ لال صباہل

آپ بابو ترلوکی ناتھ کے خلف رشید تھے۔ ابتداً ۲۸۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ء کو محکمہ پولیسکل دنیا نس میں ملازمت حاصل کی۔ کراچی صاحب کنٹرول رجنرل کے ۱۳۰۲ء میں ایک کار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۶ء کو صدر میا ہی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ زان بعد ۲۵ھ امرداد ۱۲۲۰ھ تک کو محمدی فیئانسن کا جائزہ حاصل کیا۔ جہاں ۱۳۱ھ اسفندار ۱۲۲۱ھ تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۲۱ھ آبان ۱۲۲۱ھ کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعد ازاں باجارت سرکار تیر ۱۲۳۶ھ میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (صاحب محاسبی) وظیفہ ملا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۶۶ھ دے ۱۲۲۰ھ تک ۱۰ نومبر ۱۲۹۳ھ روز دوشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً آباد میں انتقال ہوا۔

(۴۰)

### مولوی حبیب اللہ بن صاحب ایچ سی

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶ھ خرداد ۱۲۹۶ھ تک ہے۔ ۱۲۹۵ھ میں آپ امتحان سیول سروس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۸ھ دگارسند فیئانسن مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ناظم تنقیح حسابات بنائے گئے۔ جب فرمان خسروی ۶ھ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو خدمت نظامت تنقیح حسابات تخفیف کر دی گئی۔ تاریخ ۳۰ھ آبان ۱۳۲۱ھ کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جب ۱۶ھ خرداد ۱۳۲۵ھ تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں جب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ھ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ ہجری کو خدمت معتدی فیئانسن پر تقرر ہوا۔ ۸ھ تیر ۱۳۲۵ھ تک ۲۰ھ رجب ۱۳۳۲ھ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندر آباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

(۴۱)

## نواب یار جنگ بہادر بی۔ اے

فخر الدین احمد خان آپ کا نام ہے۔ آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن مال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں۔ بتاریخ ۲۲ بہمن ۱۲۹۲ء کو اپنے وطن دہوگری ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ اور ہوسفیاریہ پور جالندھر اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے۔ علیگڑھ کالج سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ بعد ان فراغ تعلیم کچھ عرصہ تک سرکار عظمیٰ مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد ریاست پٹیا میں بندوبست کا کام بھی سیکھا۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی۔ آخر گورنمنٹ ہند کے سسرٹ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحیت کے جانب معاودت فرمائے۔ اس کے بعد بدھ جید آباد میں یکم فروردی ۱۳۲۲ء کو مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعمیرت عامہ بشاہرہ (الست) روپیہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ فروردی ۱۳۲۳ء کو آپ نائب صدر محاسب سرکاری مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ مہر ۱۳۲۵ء کو صدر محاسب سرکاری بنائے گئے۔ ۹ خرداد ۱۳۲۶ء تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰ خرداد ۱۳۲۶ء سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ بتقریب عقد خوانی و محفرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخان بہادر یکم شوال ۱۳۳۱ء ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور اس وقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (الحک) ہے۔

تاریخ تقرر صد محاسبی سوئت تک ایالات سے متعلق جب قدر اصلاحات قلم در آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں۔ ان سب میں آپ کا معینہ مشورہ شریک رہا ہے۔ ایس طرح سرکاری نوٹ فیوٹر آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے۔ سرکار عالی کے ہر ایسری نوٹ آپ کے عہد صدر محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اور ان کی کاپی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو ایلات کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں تفصیل فرمانِ خضریٰ شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نصیب میں آئی کہ بعدِ ختم کار بارگاہِ خسروی سے اظہارِ خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے زیادہ دیر پا و مفید اثر سیدری کمیشن و کمیشنِ ٹائیم ایکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بروئے عمل آنے پر ممالکِ محروسہ کے درمائدہ عمل اور افسرانِ ماتحت کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ امیدوارانِ ملازمت کا معیارِ قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخریہ جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیصلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ کی اسلامی تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزندوں میں سے ہر ایک اسلامی تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) اشتیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں (۴) توفیق احمد

(۵) عشاق احمد خاں۔

(۴۲)

## مستعین و شریک مستعین و صدر نظام

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز والد آصف الملک

نامید عبد الرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ یہ سعد الدین صاحب عرف چندہ صاحب کے اکوڑے فرزند اور یہ نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ ان قوم نواہت تھے۔ ۱۲۵۱ھ ہجری میں

ولادت ہوئی۔ ان کے والدید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔ معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ یہ سعد الدین صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک ادل کے انتقال کے بعد ہمارا جہ نذر بہادر کے زمانہ منصرمی مدار الہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب بدر الدولہ کے تفویض کر دی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفرانمکان سرمد آرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص عطا کی گئی اور اقتدار میں توسیع فرمائی گئی۔ ۲۴ رجمادی الثانی ۱۲۰۲ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادری۔ و آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۰۹ھ کو بتقریب ساگوہ بہار آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۲۰ھ کو مرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہردلعزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

(۲۳)

## نواب شتاق حسین انتصاب جنگ و قارالہ ولہ قارالملک

آپ کا نام مولوی شتاق حسین اور وطن مالوین امر دہ تھا۔ مگر ولادت ۲۹ محرم ۱۲۵۰ھ ۲۴ ربیع ۱۲۸۳ھ کو بمقام کراچہ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہار

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غزہ دے ۱۲۸۲ھ کو صیف  
عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خور دے منصرم ناظم ہو گئے۔ پھر ہر  
ربیع الاول ۱۲۸۲ھ میں ۳۰ شہر پور ۱۲۸۶ھ کو بشاہرہ (صواب) منصرم محمد صدر الہام عدالت  
ہوئے۔ ۱۳۰۱ شہرمان ۱۲۹۵ھ ہجری میں یکم ہر ۱۲۸۸ھ کو بامہوار (الت) اس خدمت پر  
مستقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب  
رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاتی ہوئی تو آپ دو مہینے کی خدمت  
لیکر وطن چلے گئے زمانہ خدمت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے  
ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار الہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادی گئے  
اور موقوفی کا حکم جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۴ محرم ۱۲۹۶ھ ہجری میں درج کر دیا گیا جو تھے سال  
۱۲۹۹ھ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدین خان وقار الامر کا انتقال ہو گیا تو نواب سالار جنگ لال الہام  
نے طلب کر کے پھر محمدی صدر الہامی عدالت پر بحال فرمادیا۔ ۲۴ ذیحجہ ۱۲۹۹ھ میں یکم دے  
۱۲۹۲ھ کو صوبہ داری گلبرگ پر بشاہرہ (الت) ترقی دی گئی۔ بعد ازاں ۱۴ ربیع الاول  
۱۳۰۱ھ میں ۱۸ اسفند ۱۲۹۲ھ کو محمد عدالت و کو توالی مدار الہام سرکار عالی اور ۳ جمادی  
۱۳۰۱ھ ہجری میں ۲۶ فروردی ۱۲۹۳ھ کو بشاہرہ (الت) رکن مجلس مال اور ۱۰ ربیع الاول  
۱۳۰۲ھ ہجری میں یکم اسفند ۱۲۹۳ھ کو صوبہ داری ورنخل پر بھیجے گئے۔ ۶ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ  
کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۱۲ اسفند ۱۲۹۶ھ کو  
محمد مال سرکار عالی مقرر ہوئے جہاں ۱۴ آذر ۱۳۰۲ھ تک کار فرما رہے۔ ۲۴ خرداد ۱۲۹۶ھ  
کو جب مدنیات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجانب سرکار ولایت بھیجے گئے تو علاوہ اپنی  
خدمت مفوضہ کے محمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کر دیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی  
تایید واپسی یعنی ۲۹ مہر ۱۲۹۴ھ تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کے  
دربار ساگرہ مبارک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعد وزارت



نواب سر آسمانجاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۲۳۱ء کو آپ خدمت سے سبکدوش کر دی گئے اور حیدر آباد سے آپ یہاں سے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوئے۔ وطن پہنچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڑھ کالج کے سکریٹری مقرر ہوئے اور اس قومی کام کا تعلق اپنے آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (ملکا) ماملہ نہ وظیفہ مقرر ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آخر میں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کر دی گئی۔ درنخل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بار انقصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور ماشارن حیدر آباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳۔ ربیع الثانی ۱۲۳۵ء م ۲۵ اسفند ۱۲۲۶ء کو اپنے وطن امر وہہ میں اسرار فانی سے رحلت کر گئے۔

## نواب عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدر اللہ (۱۲۴۲)

مولوی عبدالسلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علی خاں رفعت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم اڈر ۱۲۴۲ء کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد ٹنگسگور کے سوم تعلقہ اور پھر ضلع اطراف بندہ کے اول تعلقہ اور ہوئے۔ ۱۲۹۱ء میں صدر المہامی کو توالی کے محکمہ اور ۱۲۹۲ء میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقہ داری پر بھیجے گئے۔ ۱۲۹۳ء میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدیل ہوئے۔ اور ۱۲۹۶ء میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰ ربیع الثانی

۱۳۰۲ھ ہجری کو دربار خاص میں مقتدر جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ پہر یکم ذی قعدہ  
 ۱۳۲۲ھ ہجری کو تنقیرب جشن چہ سالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۲۲ھ کو  
 معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۱۵۔ بہمن ۱۳۲۲ھ کو بشاہرہ الملک مجلس لکڑاڑی  
 کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۲۴۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا۔  
 ۲۱۔ رجمادی الاول ۱۳۱۹ھ ہجری حسب فرمان خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔  
 یکم آذر ۱۳۱۹ھ کو وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو بحکم  
 حضور پر نور ہستم اعراس صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی۔ بحالت ہمتی اعراس  
 بتایخ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ ہجری روز یکشنبہ پھر اسی دار البقا ہوئے۔ تمام عمر نیکوئی و دہر عزری  
 سے بسر کی۔

(۲۵)

## مولوی سید غلام رسول صاحب

(۶)

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے۔ دارالعلوم میں تعلیم  
 پائی۔ بعد ان فراغ تعلیم سند حضور کی تحصیل داری پر مامور ہوئے۔ محکمہ تعلقہ داری کی سررشتہ داری  
 بھی انجام دی تھی۔ جب نواب میرالملک مرحوم معین الہام ہوئے تو آپ منظم پیشی مقرر ہوئے  
 بعد انتقال نواب میرالملک مغفور۔ نانڈیڑ کی سوم تعلقہ داری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ ۱۳۰۲ھ فی  
 محکمہ معتمدی مال میں سب اسٹنٹ سکرٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ ۱۳۰۳ھ میں مجلس لکڑاڑی  
 کے سکرٹری کی خدمت پر فائز ہوئے۔ اور ۲۴۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو معتمدی مال کی منصرمی ملی ۱۹  
 دے ۱۳۲۲ھ کو شیرک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے۔ ۴۔ بہمن ۱۳۱۳ھ  
 کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۴۶)

## ۱۸۳۹ء - جی۔ ڈنلاپ اسٹروٹ

پینٹ

۶ مئی ۱۸۳۹ء ۲ رجادی اثانی ۱۸۳۹ء کو بمقام کارٹن ہاؤس انفرنوسائی دافع اسکاٹ میں پیدا ہوئے۔ بعد انفرانغ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۸۴۱ء میں ممالک متوسلہ اور برار کے کاٹن کشر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۸۴۹ء میں برار کے کشر ہو گئے۔ ۱۸۵۵ء میں پانچ مہینے تک آپ نے حیدرآباد کے سکند اسٹنٹ ریڈنٹ متعلق برار کا کام انجام دیا۔ ۱۳ اڈر ۱۸۵۶ء میں ۲۱ شہر پور ۱۸۵۸ء میں ریڈنٹ حیدرآباد کے سکرٹری برار کے عہدہ پر مامور رہے۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسال کاڑ کوٹ (عدالت خفیضہ) کی ججی پرستقل مامور ہوئے۔ بعد انتقال نواب رشید الدین خاں نواب وقار الامراء اقبال الدولہ نے اسٹیٹ پایگاہ کی حن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرما کر اپنے اسٹیٹ میں مقرر فرمایا۔ جس کا انتظام بنایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا۔ ۲۳ خورداو ۱۸۶۳ء کو علاقہ پایگاہ سے کنارہ کش ہو کر اسٹروٹ سرکاری نے انیکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا۔ معہ نیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فرید الملک پریو سکرٹری) پیر وکیل نے منتخب ہوئے۔ ۲۴ خورداو ۱۸۶۹ء کو منجانب سرکار عالی لندن بھیجے گئے وہاں سے آڈر ۱۸۶۹ء کو واپس آئے۔ بر دے جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۸۶۹ء جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوئی۔ اور اس کے دور کن مقرر ہوئے تو ان کے منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعد وزارت مہاراجہ سرکشن پر شاد بہادر بر دے جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۰ء جبکہ مجلس مالگزاری شکست کردی گئی تو آپ انسپکٹر جنرل مال مقرر ہو گئے۔ سررشتہ جات مال و بند و بست و اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کی عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی۔ ۱۹ دے ۱۳۱۱ء کو انیکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کر دیا گیا۔ بعد مکرر محکمہ متحدہ مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے معتمد بنائے گئے۔ ۲۰ بہمن ۱۳۱۲ء سلف حسب فرمان خسروی ممبر ۲۴ محرم ۱۳۲۹ء ہجری بجا معتمد مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے اشغال میں آپ کی حسنی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ختم مدت آپ اپنے عہد سے سبکدوشی حاصل کر کے مسٹر ویکفیلڈ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ۱۰۔ یوم کی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ ماہ مذکور کو بلوہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں ۱۹ نومبر ۱۹۲۱ء میں انتقال کیا۔ تا قیام حیدر آباد عموماً آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنای کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

(۴۷)

## مسٹر ویکفیلڈ جی۔ امی سی۔

۶۔ خورداد ۱۳۸۲ء سلف کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتداً ۲۶ شہر یور ۱۳۱۸ء کو آپ ارگیشن سلف آفیسر (منجھائی) بمشاہرہ (الکھار) کلدار مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۲ء کو آپ صدر ناظم انگلزاری مقرر ہوئے۔ جب ۴۰ آبان ۱۳۲۳ء کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب فیض جنگ منصرم کار گزار رہے اور آپ ۱۵۔ فردردی ۱۳۲۳ء کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکور پر ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۶ء تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا بنادولہ چغتیت صدر ناظم صنعت و حرفت و آبکاری تجارت وغیرہ بمشاہرہ (الکھار) کلدار و مار الونس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۱ء عیسوی کو آپ بدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوئے۔ (۳۵) کھار کا ماہانہ  
 وظیفہ آپ کے نام تاجیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سرشتہ مال کی ایک  
 بیسٹرپورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

## نواب فتح الدین احمد خاں صاحب جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خاں۔ غنایت حسین خاں صاحب سابق کو توال بدہ حیدر آباد کے  
 فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲۔ اسفند ۱۲۹۵ھ بدہ حیدر آباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم دیوبند  
 بدہ ہی میں ہوئی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولائکم مہر ۱۲۹۹ھ کو  
 بدہ میں (۱۱) ماہوار پرد فتر پوٹیکل فینانس میں متعین کئے گئے۔ اس کے ایک سال بعد  
 احاطہ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام پکھنے کی غرض سے روانہ کئے گئے وہاں  
 واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقداری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔  
 ۲۶۔ بہمن ۱۳۲۳ھ کو آپ صوبیدار صوبہ بنگلہ گرجہ شریف بٹاہرہ (الکھٹا) مقرر ہوئے۔

۵۔ آبان ۱۳۲۴ھ کو صدر ناظم مال اور ۱۵۔ فروردی ۱۳۲۵ھ کو زائد معتد مال اور  
 ۱۵۔ فروردی ۱۳۲۵ھ کو زائد معتد مال اور ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ھ کو معتد مال مقرر ہوئے۔ ۲۱۔ رجب کو بتقریب بابر ساگر مبارک  
 فصیح جنگ کا جٹا سرفراز ہوا۔ ۲۶۔ شہروردی ۱۳۲۵ھ کو محرم ۱۳۲۵ھ ہجری کو بدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے  
 پساندگوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاجیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آزیر بل مسٹرٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار کا  
 آپ کو غنٹ آن انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۱۵۔ جنوری

سرکار عالی کی ملازمت کے واسطے میں داخل ہوئے۔ (ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد ۵۸ عہدہ ۱۹۲۶ء) اسفندار ۱۳۲۶ء کو تنخواہ (سمٹ) کھدات قرار پائی۔ اور ۱۵۱۶ء فروری ۱۹۲۶ء کو تنخواہ میں ترقی ہو کر (سمٹ) مقرر ہوئی۔ بعد ازاں ۱۳ مارچ ۱۹۲۶ء کو سہ ماہی قرار پائی اور ۱۶ جنوری ۱۹۲۶ء کو (سمٹ) ہوئی اور بڑا زمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹریچ ۲۶ مارچ ۱۹۲۶ء سے آدواپسی صدر الہام بہادر موصوف آپ سمنوانہ کام انجام دیتے رہے اس زمانہ میں آپ کی یافت (سمٹ) رہی۔

(۵۰)

## نواب آغا محمد علی خان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علی خان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۲۴ شہر یور ۱۳۱۹ء بمقام شیراز پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ عالیہ میں ہوئی۔ ابتداً ۱۱ تیر ۱۳۱۹ء کو بمقام (۱۴ ص) مہتمم کو توالی درجہ سوم ضلع پر بھیجی مقرر ہوئے۔ صیغہ پولیس میں ترقی کر کے یکم تیر ۱۳۱۹ء کو آپ علاقہ مال میں دوم تعلقہ داری درجہ سوم تعلقہ عثمان آباد کیا فت (۱۴ ص) مقرر فرمائے گئے اور ۱۱ اسفندار ۱۳۲۴ء کو اول تعلقہ درجہ سوم مقرر ہوئے اور متعین محکمہ مالگزار رہے۔ یافت (۱۴ ص)۔ الونس۔ قرار پائی۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ ۲۶ شہر یور ۱۳۲۵ء کو بشاہرو (۱۴ ص)۔ الونس آپ معتد مال بنائے گئے۔ بعد درود مسٹر۔ ٹی۔ جی۔ ٹاسکر ۱۲ اسفندار ۱۳۲۶ء کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا تاجہ دیکر آپ شیرک معتد مال رہے۔ بتاریخ ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۶ء ہجری پیٹنگاھ اقدس سے آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا۔ بتاریخ ۲۲ شہر یور ۱۳۲۹ء کو وکیلہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سبکدوش ہوئے اور اس کے دوسرے روز مجلس پائیٹنگاھ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی مجلس عہدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

(۵۱)

### مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداءً آپ یکم مہینہ ۱۲۹۹ھ کو دائرہ ملازمت سرکارِ عالی میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے انجینئرنگ کلاس میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بند و بست میں مددگارا بند و بست ہوئے۔ بعد ازاں بہتم بند و بست حیدر آباد بنائے گئے۔ بعد انتقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ راسفندار ۱۳۱۹ھ تک کار گزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

### مولوی غلام محمد صاحب قریشی بیچہ سی لسن

آپ کی ولادت ۳۰۴ھ امرداد ۳۰۴ھ میں ہے۔ ابتدائی ملازمت چھپشت پر دیشنر ۲۳ رآبان ۳۲۵ھ سے ۲۵ رآبان ۳۲۶ھ تک علاقہ سرکارِ عظمت مدار میں گزارے۔ ۲۶ رآبان ۳۲۶ھ کو علاقہ سرکارِ عالی میں زائد سوم تعلقداری درجہ دوم پر بشاہرہ (سماہ) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ راسفندار ۳۲۶ھ کو زائد مددگار تعلقدار متعینہ ڈویشن لنگسگور بیافت (انگاہ) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۳۳۲ھ کو دفتر معتمدی مال میں بیافت (صما) متعین کر لئے گئے۔ یکم دسے ۳۳۶ھ کو مددگار ناظم مال سمت لنگانہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیافت (صماہ) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲۸ راسفندار ۳۳۶ھ بشاہرہ (انگاہ) آپ شریک معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۲)

## نواب رضا نواز جنگ بہا

آپ کی پیدائش ۵۱۲۸ ہجری قمریہ ۱۸۱۲ء میں ہوئی ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۲۸۱ھ میں دایہ ملازمت میں داخل ہوئے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقہ داری کو انجام دینے کے بعد ۹ تیر ۱۲۸۲ھ کو صدر ناظم مال سمیت مرہٹو اڑی مو جہی (الصلہ) پر فائز ہوئے بعد جب سابق چار صوبہ قائم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کناراہ کش ہوئے۔

(۵۳)

## مولوی حاجی رفیع الرحمن صنا

آپ کی تاریخ ولادت ۳۱ مہر ۱۲۸۶ھ میں ہے۔ ۱۴ اسفند ۱۲۸۲ھ کو تحصیلدار درجہ دوم جنتور بٹنا ہرہ (ماضیہ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیل داری و تعلقہ داری پر مامور ہوئے۔ ۲۵ مارچ ۱۲۸۹ھ کو مددگار محکمہ فینانس مقرر ہوئے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (لکھنؤ) روپیہ سکے عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰ دے ۱۲۸۹ھ کو آپ انیکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے اور ۳۱ فروری ۱۲۸۶ھ کو صدر قطاعت مال سمیت تلنگانہ پر فائز ہوئے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶ خرداد ۱۲۸۸ھ بعارضہ فانی آب کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

## معتدین علی کوٹوالی و امیر

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب



آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرید مرحوم نے علیگڑھ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلباء کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اس وقت دس برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۸۷ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنہوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹوں انگلش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور سید مرحوم کے لگا بے ہوئے علمی چمن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پھول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدر آباد دکن چلے آئے۔ اور یہاں پہونچتے ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتایا۔ غرض ۱۸۹۶ء میں نواب سر آغا جہ مرحوم د معذور کے زمانہ وزارت میں انہوں نے سلطنت کے سیکرٹری ڈپارٹمنٹ میں ایسی عہدگی قابلیت اور رازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہ ہو سکا کہ ان سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی ٹھوڑی سی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الاانس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہہ کر یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنے نہیں چاہتا۔ اس کے لینے سے قطعاً انکار کر دیا۔ لیکن احتیاط و بے نفسی کا صلہ چند ہی روز بعد یوں ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۷ء میں ۲۵ اسفند ۱۳۱۶ کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکرٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گزرا تھا۔ بتایا کہ ۵۔ آبان ۱۳۱۶ کو معتمدی عہدہ کو توالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور اشتیقات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ اور دنوں نواب سردار الامراء بہادر مدار الہام ریاست تھے اور ادن کو مولوی عزیز مرزا صاحب اسفند الطینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہوں۔ اندون

آپ نے معنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شائع کرنے میں معقول طور پر کی۔  
نواب سردقار الامرا، بھادر کی ملحدگی کے بعد جب ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر نے  
مدار الہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز مرزا  
صاحب ۱۹۰۲ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقداری ڈپٹی کمشنر پر بھیج دئے گئے۔ بیڑ میں آئے  
تھیں (۳) سال تک رہے۔ وہاں پر آپ نے اپنے خوش نظمی دلیاقت کے باعث نہایت ہوشیار  
۱۹۰۶ء میں وہاں سلف آپ کو پھر حیدر آباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے  
اس خدمت کو ایسی قابلیت و مستعدی و جفاکشی سے انجام دیا کہ میرا فضل حسین صاحب چیف جسٹس  
ہائیکورٹ جسکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گردیدہ ہو گئے۔ اور آپ کے کام پر  
سب ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے  
قدر دانی سے پھر معتمدی عدالت کو تو الی ٹورہ کی مدت پر، اور دی بہشت ۱۹۱۶ء  
سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پائے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت  
میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارناموں میں۔ حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہیں۔  
(۱) گلشت فرنگ - (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز)  
(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گکادان وزیر سلاطین بہمنیہ کی سوانح عمری) (۳)  
و کرم اردوسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرامے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ  
مولوی صاحب نے (۵) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔  
اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالوں میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ  
علمی مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری ریورٹیں بھی اردو لٹریچر کالیمینٹل  
ذخیرہ ہیں۔

۱۱۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء م ۶۔ آذر ۱۳۱۹ء م مولوی صاحبک و ذلیفہ دیکر سرکار اصفیہ کی خدمت سے سبکدوش کر دئے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڑھ میں آکے سکونت پذیر ہوئے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ انہوں نے تادم زیت اس کام کو نمایاں طور پر بلند حوصلگی کے ساتھ انجام دیا۔

۲۶ فروری ۱۹۱۲ء م ۲۴ فروری ۱۳۲۱ء م (۱۱) بجے دن کے بمقام لکھنؤ درود گردہ کے عارمنہ سے آپ نے سب کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

### نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المناطیب سیر بلند جنگ

آپ مولوی محمد سیع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ ایم۔ جی کے۔ فرزند اکبر تھے تولد بمقام آگرہ ۸۔ شوال ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۷ مارچ ۱۹۱۳ء کو ہوا۔ علیگڑھ کے قدیم ابتدائی طالب علموں میں آپ کا شمار کیا جاتا تھا۔ سرید علیہ الرحمہ نے مولوی سیع اللہ خان صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزند مشرید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرض تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ دیرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابق محمد پیشی حضور پر نور نے ان کو حیدر آباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب کی مجلسی کے زمانہ میں اعظمی غفران مکان کے حکم سے بتاریخ ۸۔ مارچ ۱۳۰۲ھ سے عدالت عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔

۲۸۔ مہر ۱۳۱۳ھ تک رکنیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد انتقال نواب عابد جنگ اول مرحوم عدالت کو توالی امور عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ میرافضل حسین صاحب میر مجلس وظیفہ پر علیحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ء ف خدمت محکمہ جائزہ حاصل کیا۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریباً پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے۔ آخر کار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے وظیفہ پر خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے بتاریخ ۳۱ شہروریز ۱۳۳۹ء ۶۴ سالہ کو بھارتی صوبہ داغون کے تین بجے بلدہ حیدرآباد میں آج انتقال ہوا۔ اور آپ کی منقش کو لکھنوالے گئے اور وہاں دفن کئے گئے۔

(۵۷)

## نواب القدر بیگ ذوالقدر جنگبہادر

نواب ذوالقدر بیگ۔ خلف نواب سردار الملک بہادر سابق سکریٹری پیشی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمہ ۱۸۴۳ء تیر ۱۲ کو بلدہ حیدرآباد میں ولادت واقع ہوئی۔ تعلیم کی ابتداء مدرسہ اعز میں ہوئی تھی۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے۔ جہاں ۱۸۹۳ء میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد حضرت غفرانمکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا۔ اور بیش قرار تعلیمی وظیفہ عطا فرما کر ۱۸۹۳ء میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا۔ وہاں آپ کرائسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے۔ اور ۱۸۹۴ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور ڈل میپل لندن میں شرکت فرما کر ۱۸۹۹ء میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب ساگرہ مبارک بتاریخ ۱۸۹۹ء جمادی الاول ۱۳۱۲ء پیشوا حضرت غفرانمکان خانی بہادری۔ اور ذوالقدر جنگبہادر کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد

انفراغ تعلیم جب آپ حیدرآباد تشریف لائے تو ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۹ء کو نظامت  
سوم عدالت فوجداری بلدہ کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور بتدریج ترقی کر کے ۱۹۰۵ء  
میں ناظم اول فوجداری بلدہ کے عہدہ پر مقرر ہوئے اس کے بعد ۵ رتیر ۱۳۱۸ء کو  
رکن عدالت العالیہ بنائے گئے اور خدمت مذکورہ پر ۲۲ رتیر ۱۳۲۲ء تک  
کار گزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ بلدہ سے وطن (کھنڈو) روانہ ہوئے  
آپ کے نام پر لحاظ مدت ملازمت آپ کو (۱۳۱۳ء) ملائے وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد  
بتاریخ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ء باجاست سرکار آپ بلدہ واپس تشریف لائے  
اور بتوجہات مکارم شانہ ۲۹ رتیر ۱۳۲۵ء کو بشاہرہ (الکھنڈو) کھدار  
معتدی عدالت کو توالی کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور کام انجام دیتے رہے۔ اس کے  
بعد حسب فرمان خسروی ۴۔ آبان ۱۳۲۱ء سے معتدی مذکور کا کام بجائے  
آپ کے ہر چار مددگار ان دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔  
بعد ازان حسب فرمان خسروی ۹۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ء ہجری م ۲۶ رتیر ۱۳۲۲ء  
مولوی غلام اکبر ظفاح (اکبر یار جنگ) رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقررتا مکم  
شمانی معتدی عدالت کو توالی امور عامہ پر ان کے بجائے رکینیت عدالت العالیہ پر  
آپ کا منصرمانہ تقرر ہوا۔ خدمت مذکورہ پر ۲۳۔ دے ۱۳۲۵ء تک کام انجام  
دیتے رہے۔ تاریخ مذکور سے آپ معتد فوج مقرر ہوئے۔ اس خدمت پر ۳۔ فردی  
۱۳۲۶ء تک ممتاز رہے۔ تاریخ مذکور کو مکرر معتد عدالت کو توالی بنائے گئے۔  
جو ۱۵۔ اسفند ۱۳۲۸ء تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازان وظیفہ حسن خدمت  
حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ عشرہ محرم ۱۳۲۳ء ہجری میں بمقام جگرہ ہندو مسلمانوں میں  
فساد ہو گیا۔ تو حضور پر نور نے بطور خاص آپ کو کمیشن تصفیہ کی صدر آرائی کی عزت  
عطا فرمایا۔ فقط

(۵۸)

## نواب محمد غلام اکبر خان المصطفیٰ کبیر یا جناب در

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلیفہ احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آفریدیوں کے مشہور قبیلہ ماخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۳۱۳ء سے ۱۳۱۶ء تک کو قصبہ گرجاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار انسپکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۳۱۲ء میں اورنگ آباد تشریف لاکر فرمائے۔ اور وہیں بقدر ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۳۱۴ء میں وکالت درجہ سوم کا امتحان پاس کر کے اورنگ آباد میں وکالت شروع کر دی۔ شہر پور ۱۳۱۶ء میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجہ دوم میں کامیابی حاصل فرمائی۔ وکالت درجہ اول کی سند آپ کو ماہ آذر ۱۳۱۵ء میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار بایکپورٹ کے سربراہ آدرہ وکلاء میں ہونے لگا۔ اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلاء کی موتی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قائم مقام بنا کر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۳۱۶ء میں آپ نے دکن لارپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہوار جی سالہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال سح  
ہما یونی تک پہنچا تو بارگاہِ خسروی سے ۱۳۳۳ خورشیدی ۱۳۲۲ سنہ ف کو ہائیکورٹ کے کام  
کی رکینت پر بشا ہرہ (الصل) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دورانِ رکینت میں متعدد دفعہ کیشنوں  
میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتدی عدالت کو توالی دایمہ عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ بہمن ۱۳۲۲ سنہ ف کو  
بیافت (اعت) ہوا۔ خدمت مذکورہ پر ۲ فروردی ۱۳۲۶ سنہ ف تک کام انجام دیتے رہے  
۳۳ فروردی ۱۳۲۶ سنہ ف کو پھر رکینت عدالتِ عالیہ پر معاودت فرماے جس پر ۲۹ اسفند ۱۳۲۶ سنہ ف تک  
کار گزار رہے پھر دوبارہ معتدی عدالت امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی و ادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون و مذہب کے ہمیشہ دلچسپی رہی ہے۔  
بقریب عقد خوانی حضور پر نور اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ حکم شوال ۱۳۳۱ سنہ ف کو اکبریا جنگ کا  
خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا ام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

## معمدین ہوم سیکرٹری

نواب عبدالحق رضا الخاں سردار و لیرا ملک

یکم بہمن ۱۲۸۸ سنہ ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے پکا وطن ناسکھا۔ اتر پردیش  
۱۲۸۸ سنہ ف ۲۱ جولائی ۱۲۸۹ سنہ ف کو آپ اور میجر ڈائیل صاحب نے واسد یو بلونت پور کے  
کو ضلع جھگرہ شریف کے موضع گاٹھا پور میں گرفتار کیا۔ جس کے بعد سرریشہ سردار دلیر  
کے نام سے ایک دفتر قایم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کو توالی خصوصاً ٹھکی و ڈکیتی بھی شریک  
تھے کاغذات میں ٹکڑے کے چھوڑ اور نکال نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ سنہ ف سے ۱۲۹۰ سنہ ف تک

صرف ایک سال یہ دفتر قائم رہا۔ مولوی محمد امین الدین خاں صاحب کے علیحدگی کے بعد معتمد کو توالی کا جہاگاہ دفتر قائم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۲۹ء کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر ریلوے و مینیا ہوا۔ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ہجری کو بتقریب دربارِ نوروزِ دلیر الدولہ اور ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ ہجری کو بتقریب دربارِ نوروزِ دلیر الملک کا خطاب سرکار سے عطا ہوا۔ بغرض شرکتِ جشنِ جوہلی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن بھیجے گئے۔ مدینات کے مقدمہ میں حبِ فرمانِ خسروی مترشدہ ۳ شعبان ۱۳۰۵ھ خدمتِ معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲ ذی الحجہ ۱۳۱۲ھ م ۱۰ تیر ۱۳۱۵ھ کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نقشِ سکندر آباد میں لائی گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑ میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم ٹیپ آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

## شمس العلماء ڈاکٹر سید علی بلگرامی

آپ کا مرزبوم صوبہ اودھ کا وہ مشہور و مردم خیز قصبہ ہے۔ جو بلگرام کے نام سے مشہور ہے۔ آپ وہاں کے ساداتِ غلام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد خان بہادر سید زین الدین صاحبِ بنگال پرائیویٹ سروس میں تھے۔ اس لئے مرحوم ۱۹۱۵ء میں بمقامِ پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب بلگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحبِ الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی



مہری پر سرفراز ہوئے ۔

سید علی صاحب بگلرامی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین جیسے ۔ آئی ۔ اسی ۔ کے ۔ گھر میں حاصل کی ۔ لیکن یہ تعلیم وہی پرانی مکتبی طریقے کی تھی ۔ جس کو آجکل ”اولڈ اسکول“ کہا جاتا ہے ۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی پیس بنیاد پڑی ۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں پختگی حاصل کرینے کے بعد چند رہو میں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی ۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طباع اور ذہین تھے ۔ اور اسپرقت حافظہ مستزاد تھی ۔ اور عربی فارسی کی تعلیم سے اُن کی دماغی تربیت خوب منجہ چکی تھی ۔ اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں ٹپہ کالج کی طرف سے بی ۔ اے ۔ میں شریک ہوئے ۔ اور اول رچے ڈہرے اعزاز یعنی ”ڈبل آنرز“ کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کر لی ۔ جسے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکند لنگویج یعنی دوسری زبان سنسکرت تھی ۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ یکا نیل سائنس یعنی علم آلات و انجینیری سیکھنے کی غرض سے رڑک کی کالج میں داخل ہوئے ۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی ۔ اور انہوں نے فی الفور بگلرامی صاحب کو حیدر آباد طلب کر کے اپنے ذاتی اسٹاٹ میں رکھ لیا ۔ اور جبے سالانہ جنگ ممدوح انگلستان تشریف لے گئے تو بگلرامی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا ۔ اور وہاں پینچران کو انگلستان کے صدنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرا دیا ۔ یہاں آپ کے پروفیسر میکے اور پروفیسر ڈی ایچ مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوئی ۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے ۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے صدنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا ۔ اس کے علاوہ

جیولوجی یعنی ارنیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کیں اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کر لی۔ امتحانات سے فارغ ہو کر براعظم یورپ کا سفر کیا۔ اور اطالی زبان خود اٹلی میں قیام کر کے سیکھی۔

یورپ سے حیدرآباد واپس پہنچنے کے بعد آپ الپکٹر جنرل معدنیات اور پھر ہوم سکریٹری اور ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم اور آخر کار متعدد تعمیرات عامہ اور ڈائریکٹر ریلوے و معدنیات کے معزز عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے ماتحت کئی یورڈین و یورڈینر محکمہ تعمیرات و ریلوے و معدنیات میں تھے۔ جنہر حکومت کرنا ان کو قابو میں رکھنا آسان امر نہ تھا۔ لیکن مرحوم کاسک و رعب ان پر جم گیا تھا۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے۔ نظامس ریلوے کی خوش انتظامی کھلہ میں آپ کو ریلوے بورڈ انڈھنستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیت نظامس ریلوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے میں فرسٹ کلاس میں سوار ہو کر دو نو کردوں کے بلا کر ایہ سفر کرنے کے مجاز تھے حیدرآباد کی بیس سالہ معروف زندگی میں بھی مشاغل علمی کو زور و شور سے جاری رکھا ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان بی۔ ایل۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کر لیا اور کل امیدواروں میں اول آئے۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علوم سنسکرت اور ویدہ دن کے مطالعہ و تحقیق میں محور ہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنسکرت امتحان۔ ایم۔ اے۔ کے آپ مستحق مقرر ہو ا کرتے تھے اور سنسکرت میں آپ نظم لکھتے تھے یقیناً و تالیف و ترجمے کا کام بھی جاری تھا۔ آپ چند قابل قدر تصانیف و ترجمے بھی کر کے ”ڈیکل جوس پروڈنس“ ”مدن عرب سکلیہ دمنہ“ اور فارسی و سنسکرت کی جدا جدا خوب بھی آپ کی ایک تصنیف ہے۔ کتاب مدن ہند کا ترجمہ وغیرہ۔

حیدر آباد سے آپ کو ۱۹۰۶ء میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جا کر دارالعلوم کیمرج میں مرصی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوئے۔ آپ کے حیرت انگیز تبحر علمی کے لحاظ سے کیمرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے ایم۔ اے۔ کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورینٹل سٹڈیز کی ممبری اور نیشنل لنگوئج ٹریبیٹل س کے منتخبی بدسرفراز کر دیا۔ اس کے علاوہ آپ نے رائل نیشنل سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ ۱۹۰۹ء میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہو گئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابی کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری ۱۹۰۹ء میں دی۔

ادیل سرا ۱۹۱۱ء میں آپ اپنی اہلیہ و بچوں کے اپنے وطن مالوہ بلگرام تشریف لائے اور ۳ مئی ۱۹۱۱ء کو ۳۲ برس کی عمر میں ۱۳۳۱ھ روز چار شنبہ صبح کو آپ کھینو جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ پیام اجل آپہنچا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بلگرام کے امام بازہ میں دفن ہوئے۔

(۶۱)

## نواب مہدی حسن صاحب المتخاطب فتح نواز جنگ

آپ ۱۶۔ آبان ۱۲۸۳ھ کو زمرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹۰۱ء خرداد ۱۲۹۱ھ کو ناظم دیوانی خور و بلدہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۹۰۱ء اسفند ۱۲۹۳ھ کو علاوہ صرف خاص مبارک میں تعلقدار اطراف بلدہ مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۳ء جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی دیہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۴۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ھ کو میر مجلس علیہ

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۱۱ دے ۱۲۹۹ء تک خدمت مذکور پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۱۵ دے ۱۲۹۹ء کو ہوم سکرٹری کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ دے ۱۳۰۲ء تک کام انجام دیتے رہے۔ مسٹر تراخار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شائع کیا تھا۔ جس کا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ۔ حیدرآباد کے لیڈیوں کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب مدوح نے ریڈینسی کورٹ میں مسٹر تراخار کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ۲۲ دے ۱۳۰۹ء م ۹ دے ۱۳۱۰ء کو حضرت غفرانگاہ نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب مدوح نے ۴ دے ۱۳۱۰ء م ۲۲ دے ۱۳۱۰ء کو گستاخانہ دشوخی آمیز جواب پیش کیا۔ لہذا بندہ یہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ دے ۱۳۱۰ء بجلت عدول حکمی خدمت سے معطل کئے گئے۔ ریڈینسی کورٹ سے ۱۹ دے ۱۳۱۰ء کو مقدمہ جو ریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا۔ اس کے بعد نواب صاحب مدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنؤ میں دکالت کرتے رہے۔ اوائل ۱۰ دے ۱۳۱۰ء م شوال ۱۳۲۲ء ہجری میں بمقام لکھنؤ آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۱)

(۶۲)

## نواب ہرمزجی ہرمزجی

ابتداءً آپ علاقہ پایگاہ نواب دقار الامرا میں ملازم ہوئے۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ دے ۱۲۹۹ء کو مشیر قاضی کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ دے ۱۳۰۲ء کو خدمت معتمدی عدالت و کو توالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ دے ۱۳۰۶ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۲۴ دے ۱۳۰۶ء کو مذکور کو بدلہ سے رخصت کئے گئے۔ ۱۱ دے ۱۳۰۶ء

۱۳۲۳ء کو احمد نیشنل ہوس واقع بمبئی کے تعفیہ کی غرض سے بدھ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۳۲۹ء ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۸ دسمبر ۱۳۲۹ء سلف مطالب ۲ جون ۱۹۱۹ء کو بنگلہ بیگم بیچیں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۳)

## دیوان بہادر کشنما چاری سنا

کشنما چاری صاحب ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جاسنس کالج تریچنا سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ ادراہیں کے بعد پریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کر لی اور ۱۹۶۷ء میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاصیت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمائش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہو کر یہاں وکالت شروع کر دی۔ حقوڑے ہی عرصہ میں عدالت ہائے سرکار میں کے اندر آپ کا کام استقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت استقدر ہو چکی تھی کہ کم و بیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیروی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۶۷ء میں سر ڈیوڈ بار زڈینٹ نے آپ کو علاقہ رزیدنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پراسیکیوٹر مقرر فرمایا۔ ۱۹۶۹ء میں پیسگاہ حضرت غفرال مکاں سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی جب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۲۷ء ہجری شیعہ قانونی کا عہدہ ستمدی عدالت وکو توالی علیحدہ کر دیا گیا۔ بلحاظ آپ کی کارگزاری و قابلیت اعلیٰ حضرت قد قدرت نے بحیثیت اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر مشاہرہ (السمار) روپیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب صرف بہمن ۱۳۱۹ء کو مفوضہ خدمت کا جایزہ حاصل کئے۔ (جریدہ ۱۴ ارادی بہشت ۱۳۱۹ء)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ء سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سمت) روپیہ قرار پائی۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہو گئی تھی چننا ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپ کے مسد بٹاؤ کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا۔ بعدہ ۲۸ مارچ ۱۳۲۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے اور رائے بیچناٹھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دئے۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنا چاری سرکاری مہان کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے۔ جہاں آپ کو راؤ بہادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ دیوان بہادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا۔

(۶۴)

## راجیچناٹھ صاحب یکم ایل۔ بی

رائے بیچناٹھ صاحب خلف بابو چھدانی محل صاحب۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہر پور ۱۳۹۶ء م ۲۱ دسمبر ۱۸۷۹ء کو بمقام بجنور واقع صوبہ متحدہ ہوئی۔ جو آپ کا وطن ہے۔ پانچویں سال بمقام جگا دھری منسلح انبالہ ایک پنڈت جی کے پاس شالہ میں شریک ہوئے۔ اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کر لی۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیل مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور حساب وارد و زبان میں نمایاں ترقی کی۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہو کر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہائی اسکول میں شرکت کر کے پانچ ۱۸۹۸ء میں امتحان اڈل میں، اور مارچ ۱۸۹۹ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی، اور سرکاری وظیفہ پایا۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۱ء میں اور امتحان بی۔ اے

۱۹۹۳ء میں فراغت حاصل کر کے برٹلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن دنسنٹ اور اور پروفیسر اقبال کرشن شارگی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انہیں کی توجہ سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ جولائی ۱۹۹۳ء میں میوئر سنٹرل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور ستمبر ۱۹۹۴ء میں ایل۔ ایل۔ بی۔ اور پربل ۱۹۹۵ء میں ایم۔ اے (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل فرمائے۔

الہ آباد یونیورسٹی میں من حیث وکیل ۲۶ جولائی ۱۹۹۵ء کو داخل ہوئے۔ اور اسی سال الٹو بر میں مراد آباد کی عدالت ہائے صلح میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی ٹھوڑا عرصہ بھی نہ گزرا تھا کہ یکم اگست ۱۹۹۵ء کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشرق وسطیٰ میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اس وقت سے ماتم مدت ملازمت اسی ایک سہ ماہی میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیان پاتے رہے۔ زمانہ ملازمت میں ایک بار اول مددگار معتمد عدالت وکوتالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد فینانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب وظیفہ حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ مارچ ۱۹۹۳ء کو بارگاہ خسروی سے معتمد مجلس وضع آئین و قوانین کے عہدہ جلیلہ پر رائے صاحب سرفراز فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ مہینہ ۱۹۹۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

مستربیناٹھ کے مدران ملازمت میں حیدرآباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند آنجنائی نواب ہرمز جنگ آنجنائی۔ نواب عادی جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب مرحوم۔ نواب سر بلند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت، انکسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵۔ آذر ۱۳۵۷ء کو نواب عماد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلسِ وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپردِ لاکھاس کی لکچراری کا کام بھی کر دیا تھا جس کو آپ نے ختمِ ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں اکثر اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ ملک کے سربراہ اور وہ دلا، میں ان کا شمار ہوتا ہے۔

اے بیجا تھ صاحب نے ذوقِ قانونی کے ساتھ ساتھ تعینف و تالیف کا مذاق ابتداء ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرحِ مجموعہ ضابطہ فوجداری ارتقام فرمائی جو عہدِ داران فوجداری و کو توالی کے لئے سرکارِ عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرحِ مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان میں سے ہر ایک تعینف پر آپ نے بابِ حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپ کی دوسری قانونی تالیفات سے۔

(۱) اصولِ قانون - (۲) قانونِ ٹارٹ (۳) قانونِ داد و غلطی (۴) قانونِ شہادت (۵) قانونِ معاہدہ - (۶) مجموعہ تعزیرات - (۷) میعادِ سماعت - اور (۸) اصولِ دھرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مستری بیجا تھ کو وید اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے۔ سر راؤ ذر ناتھ مگور کی کتاب گیتا نخبی کا ترجمہ آپ نے شستہ اردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جس کے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

(۶۵)

نواب ہاشم معز الدین ہاشم بہادر

خلفِ سیٹھ معز الدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸ مہر ۱۲۸۴ء ۲۰ رگٹ ۱۲۸۴ء



بمبئی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بمبئی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم حاصل فرمائی۔ اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بمبئی یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ بی۔ ایل کے درجات حاصل کر لئے۔ بمبئی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد پیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ ایک قد قتی بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدر آباد انکراپ نے وکالت شروع کی۔ اور تقریباً سال تک رزیدنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ پریکٹس کرتے رہے۔ سرکار اصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ درنخل کی حیثیت سے ۲۳ فروردی ۱۳۱۵ء کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چہارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدر آباد طلبہ کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو مقرر دیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرنے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت صوبہ گلبرگ شیرپور پر فائز رہنے کے بعد ۲۴ اسفند ۱۳۲۴ء کو ہائیکورٹ کی رکنیت پر ترقی پاب ہوئے اور ۲۵ اسفند ۱۳۳۸ء تک یہاں کار گزار رہے بلحاظ معلومات قانونی بعد میں قانونی کی خدمت پر تبادلوں ہوئے۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی جنکشی کے باعث اعلیٰ قدر قدرت نے بمرام خسر و اندام ۱۰ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۲ء میں آپ کو ہاشم یار جنگ کے خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

## مستعین فوج

(۶۶۱)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشاجی نامک کے فرزند اور راگھویندر راؤ صاحب سابق مستعین فوج بیقاعدہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم دکنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشاجی نامک جہد نواب

ناصر الدین غفران منزل بڑے ذمہ داریوں کے خدمات انجام دے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے نام کے ساتھ لفظ (کارروان) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت ابتدا سے محلہ کارروان ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتداً آپ علاقہ سیٹھ نوب سرسار جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۶ھ سے ماہ آبان ۱۲۸۹ھ تک آپ منصورہ معتمدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۶ھ میں مستقل مددگار متصرف فوج بنائے گئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۰ھ ہجری میں آپ منظمی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) پر بھی سرفراز ہوئے۔

۱۳۰۰ھ میں سکھوں کی کیٹی کی مہم سے ممتاز ہوئے۔ بعد وزارت عماد السلطنت ۸۔ فروردی ۱۲۹۳ھ کو ہستم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے خدمت مذکور پر آخر بہمن ۱۳۰۲ھ تک کار گزار رہے۔ ۱۳۰۲ھ میں راجہ کنداسوامی متونی کے سیٹھ (کارخانہ) کے ٹرسٹی اور راجہ رائے دیاں بہادر کے سیٹھ کے منظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب راجہ بہادر کچھ سرفرازی حاصل ہوئی جب سر آسمانجہ بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۳۰۵ھ میں آپ نے درجہ خاص کی اول تعلقہ داری پر بشاہرہ بارہ سوروپہ مامور ہو کر صنلع ننگنڈہ پرستین ہوئے۔ ۹۔ آبان ۱۳۰۲ھ کو مکرہ ہستمی خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ تک کام انجام دیتے رہے اور ادھین ایام میں صفائی چادرنگھاٹ کی مہم سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۳۱۹ھ ہجری میں بزمانہ وزارت سرور قارالامر کچھ ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے بکدوش فرما کر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰۔ شوال الکریم ۱۳۲۲ھ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔

(۶۷)

## نواب محمد حسن خان قندہار جنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے۔ ۲۳ شوال ۱۲۸۶ ہجری  
آپ مستقل ناظم پولیس اضلاع اور ۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۷ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی  
مقرر ہوئے۔ ۱۵ رمضان ۱۲۹۵ م۔ ۲۔ آبان ۱۲۹۴ کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب  
تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ خدمت مذکورہ کو ۲۸ بہن ۱۲۹۳ کو تک کام انجام دیتے  
رہے۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوئے  
جہاں پہلے ۱۵۔ ربیع الاول ۱۳۰۲ م۔ ۲۸ بہن ۱۲۹۳ کو ناظم داخل صرف خاص مقرر  
ہوئے۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص درکن مجلس اصلاح مصارف  
صرف خاص مقرر ہوئے۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۳۰۴ م۔ ۱۵۔ اسفند ۱۲۹۶ کو خدمت  
صدر تعلقداری علاقہ صرف خاص آپ کے تفویض ہوئی۔ پھر غرہ دے ۱۲۹۹ کو علامتی  
صرف خاص سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے۔ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ کو بعد از الیہا  
نواب سردقار الامرا ایک ہشاہرہ (الملک) صوبیداری صوبہ بیدر پر تقرر ہوا۔ سال ۱۲۹۲  
میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میر منزل  
کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۱۰۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک  
قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا۔ ۱۹۔ ۱۳۱۹ میں آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ  
ہوئے۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامرا، اقبال الدولہ کی صاحبزادہ  
منسوب ہوئی تھی۔ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۲۱ ہجری م۔ ۱۶۔ مرداد ۱۳۱۲ کو روز و شبہ بوقت  
صبح مرض فاج سے آپکا انتقال ہوا۔

## (۶۸) نواب سید امر اللہ شاہ معتمد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ بعد فراغ درس تدریس  
۴۔ بہمن ۱۲۸۲ھ کو شریک دائرہ ملازمت ہوئے۔ اولاً آپ دوم تعلقہ داری بعد ازان ۱۳۳۸ھ  
سے ۱۲۹۵ھ کو اول تعلقہ ارضیہ راجپور مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ شہریور ۱۲۹۲ھ کو  
۱۰۔ ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جیسر کم شہریور ۱۲۹۳ھ تک کار گزار رہے۔ اوتیس  
۳۔ ۲۲ دے ۱۲۹۵ھ اول تعلقہ ارضیہ راجپور مقرر ہوئے بعد حب جیدہ غیر معمولی موافقہ  
۱۸۔ اسفندار ۱۳۰۲ھ قانوجہ مبارک حصہ اول بشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنٹ سکرٹری  
مستند فوج مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۱ رادی بہشت ۱۳۱۲ھ تک کار گزار رہے۔  
۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی۔ بہادری۔ معتمد جنگ کا خطاب  
عطا ہوا۔ آپ کو (صاحب) روپیہ وظیفہ ملا تھا۔ ۵۔ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ ہجری کو بلدیہ میں  
آپ کا انتقال ہوا۔

## (۶۹) نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابتداء ۸۔ شوال ۱۳۰۱ھ سے مختلف فوجی عہدہ پیرتقی پاکر بشاہرہ چہ سوچوہ روپیہ  
رسالہ اول امپریل سر دیس میں کمانڈنگ افسر ہوئے بعد ازان ۱۵۔ اسفندار ۱۳۱۲ھ کو مستند فوج  
بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵۔ آذر ۱۳۲۰ھ تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ حسن خدمت  
حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی  
بہادری و ماہر جنگ اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہ سالہ سالگرہ مبارک الہولہ کا  
خطاب عطا ہوا۔

۷۔ شہریور ۱۳۲۳ھ کو آپ کا بلدیہ میں انتقال ہوا۔

## (۷۰) نواب مرزا نذیر بیگ نذیر جنگ بہا

آپ خلف اکبر مرزا قادر بیگ صاحب مرحوم سابق اول تقاعد علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیحدہ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۲۴ دے ۱۲۹۰ سلف بنام سیرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں آپ بتاریخ ۲۵ دے ۱۲۹۹ سلف کو آخر امرداد سلف تک صیغہ کوٹھنڈ میں کار گزار رہے اور یکم شہر پور سلف کو آپ بشمار ۶ صلا (مخت) مددگاری متحد مجلس انگلزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بلکہ اور اصلاح میں تعلقداری وغیرہ پر شہر پور سلف تک کار گزار رہے اور ۲۱ امرداد سلف سے آپ علاقہ صرخاص مبارک کی خدمت صدر محاسبی و نظامت جمعیت پر مشتمل ہوئے۔ ۲۷ راجان سلف کو آپ صوبہ داضلع درنخل بنائے گئے۔ اور ۱۰ راز سلف کو متحد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور الٹا تخواہ پاتے رہے اس کے بعد ۲۴ دے ۱۲۳۵ سلف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حق خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ محرم ۱۲۳۱ سلف فنا شدہ ذی قعدہ ۱۳۳۱ سلف تک صدر محاسب صرخاص رہے ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۵ سلف کو بتقریب ساگوں مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب ہوا۔ اور آپ کے سابقہ وظیفہ میں اضافہ ہو کر اسوقت (ا) روپیہ وظیفہ ملا کرتے تھے۔ خاص طور پر انحضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزند دل کے نام ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادر بیگ اور (۵) مرزا قدیر بیگ۔

## (۷۱) نواب عبدالصمد خان صمد جنگ بہادر بی۔ اے۔

آپ بتاریخ ۵ ربیع الثانی ۱۲۹۳ سلف کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیحدہ کالج میں ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی بی۔ اے۔ میں ابتدا آپ ریاست جھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدر آباد آئے۔ یہاں انکر بتاریخ یکم خورداد سلف کو دو سال کے لئے بیٹا الٹا کھارو مار الٹس پر متحد صنعت و حرفت بنائے گئے۔ اور ۱۱ امرداد سلف کو بیافت الٹا صلا متحد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۲ سلف کو آپ صدر جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے گئے۔

## میر مجلس صاحبان عدالت عالیہ سرکار

(۷۲)

### مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں ۱۲۸۱ھ ہجری م ۱۲۷۲ھ لکھنؤ میں نواب مختار الملک اویس نے تمام پہلو اور تمام طبقہ ملازمین پر غور کر کے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلسی پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب دہلوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کر تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے۔ کیونکہ انہیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۶ھ ہجری سے ۱۰۱۰ اردوی بہشت ۱۲۶۶ھ لکھنؤ تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳۰ ذی قعدہ ۱۲۸۳ھ کو مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۱۵ ذی قعدہ ۱۲۸۳ھ م ۱۰۱۰ اردوی بہشت ۱۲۶۶ھ لکھنؤ روز جمعہ کو واپس بحق ہوئے۔ آپ تاحیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ تچھر گٹھی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادیا ر خاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر بودے شاہ صاحب کے تکیہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبدالقادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ڈاکر صاحب کے تکیہ کے پاس ہے۔

(۷۳)

### آنریبل مولوی میر فضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبہ اودھ میں پیدا ہوئے۔ ابتداً حیدر آباد دکن میں وکالت کا

مغز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسمانجاہ مغفور کی پاینگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے۔ پھر ۱۲۱۶ ہجری قمری ۱۸۰۵ء کو رکن البت العالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریدہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۰۲ء خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منصرف ہوئے لیکن سر وقار الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸ رمضان ۱۲۱۳ء کو یکم اردو بیست و تین کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدا بخش خاں عدالت العالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۲۱۵ء میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) واپس تشریف لائے۔ آپ ۲۰ تیر ۱۲۱۶ء کو پھر منصرم میر مجلس کے مغز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۲۱۶ء میں بوجہ علالت خدمت سے بحصول وظیفہ حسن خدمت قعدی (لکھنؤ) بکدوش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱ امرداد ۱۲۱۶ء ۱۶ جمادی الاول ۱۲۲۶ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستجاہ تھی۔ مجلس وضع آئین توہین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لائق متدین اچھے قارئین دان تھے۔ فیصلہ جات لکھنے میں اچھی مہارت تھی۔

(۷۴)

## نواب صالح الدین حاکم الدولہ

آپ مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم - رکن عدالت العالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور جنگ حاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب سالگرہ مبارک ۱۱ جمادی الاول ۱۲۱۶ء ۲۸ ربیع الثانی ۱۲۱۶ء کو ۵۰ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ء ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک ۱۲۱۵ء میں ہوا۔ آپ تیر ہوئے میر مجلس بہن مدوح کی تاریخ

ولادت ۲۸ رآذر ۱۲۷۸ فیصلی م ۱۰ نومبر ۱۸۶۱ء ہے۔

آپ نے ابتداً علیگڑھ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکالرشپ منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے بی۔ اے۔ کیمبرج کی جوں میں ڈگری حاصل کی۔ اور باریں اسی مہینہ میں لئے گئے۔

۱۸۹۴ء میں ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور سٹارٹ میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدرالدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہو کے چند سے نظام کلب میں ٹیچر رہے۔ اولاً آپ نظامت دیوانی ضلع ناٹیڑ ماہواری (صا) پر منصرمانہ مامور ہوئے۔ اور یکم مہینہ ۱۲۷۲ھ کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳ رتیر۔ ۱۲۷۲ھ کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔

جب ۱۲۷۲ھ میں بدہ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بدہ مواجبی (لک) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اس قدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و دلاء و ساہو بہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔ جب مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت عالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ اب ان خدمات کے لائق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں۔

بجائے ان کے کرسی رکینیت پر بماہوار (الصا) ۲۵ روئے ۱۲۷۲ھ کو آپ منکن ہوئے۔ جب نواب سر بلند جنگ بہادر بوطا و دلیف میر مجلسی سے بکدوش کئے گئے تو بہ لحاظ اہمیت و سوز و دینت دسینارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ روئے ۱۲۷۲ھ کو زینت بخش کرسی میر مجلسی ہوئے۔ اور ۱۹ رآذر ۱۲۷۲ھ کو مستقل فرمائے گئے۔ ۱۲۷۲ھ میں آپ نے بمصوٰل رخصت شہناہ دلایت کی دوبارہ سیاحت فرمائی۔



آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کو تو ال بلدہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی بہانی کا شرف بخشا تھا۔

۶۔ ربیع الثانی ۱۲۲۴ھ ۹ فروردی ۱۲۲۵ھ کو مرض فیابیطس سے آپ کا بمقام بلدہ حید آباد انتقال ہوا۔ (۷۵)

### نواب اسماعیل بیگ منیر یا راجہ جنگ بہا

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۲۵۵ھ بم ۱۱ اسفند ۱۲۸۹ھ کو بمطبع ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچا زاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رکھ کر ۱۲۹۰ھ میں انطرس پاس کیا۔ اس کے بعد کرکسچین کالج لکھنؤ سے ایف۔ اے۔ میں اور کنگ کالج سے بی۔ اے۔ میں کامیابی حاصل کر لی۔ اسی سال بایوشیوسہائے انجمنی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہو گئے۔ اس زمانہ میں میر محمد تقی نعیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فتنی کار کی ضرورت تھی۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمائش کو قبول کر کے تقریباً دیرہ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز و نکات سے بخوبی آگاہی حاصل کر لی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنؤ آ گئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کر دیا چند روز میں جوڈیشل کے مرجوعہ پر قناعت کی ماہ مارچ ۱۲۹۵ھ میں ایڈوکیٹ مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۶ھ میں سرکاری مزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوئے۔ اور یکم ستمبر ۱۲۹۷ھ بم ۲۹ مہر ۱۲۹۸ھ کو مولوی عبد اللہ یوسف علی صاحب کی تحریک و اصرار پر حیدر آباد طلب کئے گئے۔ جہاں بشاہرہ (اعصاب) کھدار میر مجلسی عدالت عالیہ کا جایزہ

ماہل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۳۳۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میر مجلسی میں الٹ  
العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ھ میں عدالت عالیہ  
کے علوم مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم سیاست اور عدالت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک  
مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی  
کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخر الذکر موقع پر ہندو مسلم اتحاد کی خاطر  
لکھنؤ کی مشہور قرار داد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۱۰ء میں مسلم یونیورسٹی  
علیگڑھ کے لئے سکرٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً  
۱۹۱۵ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنؤ کے سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور حیدر آباد دہلی کے نیلو  
اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۴ء میں منجانب گریجویٹس الہ آباد یونیورسٹی کے نیلو  
مقرر ہوئے۔

حیدر آباد میں تفریق اختیارات عاملانہ عدالتی کی اسکیم سرسید علی امام کے عہد  
صدارت غلطی کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب حال  
موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز سامعی  
جامع عثمانیہ کے شعبہ قانون کے اولین میر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانکیشن  
۱۳۳۵ھ میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس  
منعقدہ ۱۹۲۵ء جو خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں  
قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنی غلامین کے اصلاح حال  
کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہندو مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے ہند  
عہد اور نگ زیب میں "کے نام سے ایک بسوط کتاب شایع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ

۱۹۱۲ء میں اس کے بعد ۱۹۲۲ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

## اراکین مجلس عدالتِ عالیہ سرکار عالی

### مولوی علی رضا خاٹنا

کوٹ

۱۲۹۶ھ

۲۵ ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ

مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الٰہیہ مقرر تھی۔

آپ حیدر آباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہ کر بغرض علاج بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں

بتاریخ ۶ شعبان ۱۳۱۱ھ ۱۱ فروردی ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدر آباد لائی گئی۔ اور دو شنبہ کے دن سردار عبدالحق

صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندر آباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ

عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار الہام سرکار عالی نے اہلہا

تاسف فرمایا۔ (ملاحظہ ہو یادہ ۱۷ فروردی ۱۳۱۲ھ صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدا پرست اور دیانت دار تھے۔ تمام زلیات

برسر خدمت رہے۔

(۷۷)

### مولوی محمد حسین خاٹنا

آپ مولوی محمد حسین منغور رسالہ افروز کتب خانہ کے خلیفہ ارشد امد محمد ابراہیم خاٹنا

مرحوم رسائیڈار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کلدار ماہوار اور دوسرا سو ایک ہزار شتر سواری بار برداری کے لئے مقرر تھے۔ بہر حال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائی۔

آپ ابتدا علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ سو اس سو (بشرح فی اس سو و سو روپیہ) ایک زنجیر فیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۲ء ہجری میں باماہوار دو سو روپیہ کلدار (بعد ۶ رزیڈنٹی سرپرچر ڈمیڈ) صاحب عالیشان بہادر کے دفتر میں اٹاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ء ہجری میں ساڑھے چار سو کلدار سے اسٹنٹ کسٹرن بڑاڑ کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نو سو روپیہ کلدار مامانہ پر منصرمانہ کسٹرن بڑاڑ کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیں ہمیں انجام دیا۔ وہاں سے ۶ شہرہ پور شریف کو رکنیت عدالت عالیہ کا چارج بشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفند ۱۳۱۲ء تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لائق۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی امور میں پُردانی حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ تاریخ ۵ شوال ۱۳۲۵ء م ۱۷ دے ۱۳۱۶ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

### مولوی نظام الدین جن بی۔ بی۔ ایل

آپ ۱۲۵۳ء سرزمین اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسین عرصہ تک سرکار انگلشیہ میں جج کے عہدہ پر متنازع رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت عالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے انہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قریباً تمام امتحانات میں اول یا کم از کم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔ اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کی ڈگری ۱۸۷۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپ کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۸۷۷ء میں پاس کیا۔ اور ۱۸۷۸ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنؤ میں وکالت شروع کی۔ لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا متنازعہ عطا فرمایا۔ اور ۱۸۸۱ء سے ۱۸۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری جمی وغیرہ کے مختلف عہد و پیر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرائض میں انہماک ایسی خصوصیتیں تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت عزت و وقت قایل ہو گئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدر آباد دکن کی عدالت عالیہ کی ججی پر جس کے لئے اس وقت ایک سخت دیا تدارنج کی ضرورت تھی آپ کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۸۹۲ء م ۲۸ دسمبر ۱۹۰۲ء سے ۱۹۰۲ء م ۱۲ دسمبر تک یعنی تقریباً ۱۰ سال حیدر آباد کی ججی پر قایل رہے۔ اپنی دیانت داری اور انصاف کا سک آپ نے حیدر آباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف پڑ دہی و ریاضیانہ تحقیق و تدقیق کے قابل ہو گئے۔ اور قانونی تجربہ کے باعث آپ محکمہ وضع آئین و قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۰۲ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدر آباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری

برابر واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوٹال کی ڈپٹی کمشنری پر متین کئے گئے۔ ۱۹۰۴ء میں  
گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ سبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جاکشی اور سخت پابندی قانون  
و ضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر سفارش روانہ کیا۔ جہاں آپ  
دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرائض کی انجام  
آپ کا سارا زور رہا

بالآخر آپ نے قریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات و مشقت و مشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء  
میں وظیفہ لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنویں اقامت اختیار کی۔  
آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظر الدین حسن صاحب (نواب ظریار جنگ پور) رکن ہائیکورٹ  
آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔  
(۱) رسالہ اوقات العبارت (۲) صفات باری تعالیٰ۔ (۳) طلوع وغروب معلوم کرینیا  
طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کتبہ کی سمت معلوم کرینیا طریقہ۔ (انگریزی)  
(۷) فہرست قرآن مجید (۸) معیضہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

(۷۹)

## نواب فطاحند رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ امرداد ۱۲۹۴ھ ف سرکاری کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ اور  
۱۲ شہر یور ۱۲۹۵ھ کو ناظم دیوانی صوبہ اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بعد میں نظامت عدا  
بیدر پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۰ھ میں مجلس عدالت عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔  
۴ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔  
۶ خرداد ۱۳۰۶ھ کو بہ پاداش جرم تہتک مجلس امرا حسب جریہ غیر معمولی مورخہ ۸۔ ۱۳۰۶ھ

خارج البلد کئے گئے۔ اور ۳۱۶ شہر یورسلف روز پنجشنبہ کو آپ اپنے وطن میں انتقال کئے۔

(۸۰)

## بخشی کے ارگناتھ پر شادابی اے۔

آپ ۱۲۶۵ھ میں تولد ہوئے۔ ہاترس ضلع علیگڑھ کے رہنے والے ہیں۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نے فارسی۔ اردو۔ میاٹھ میانیکیس میں عہدہ مہارت پیدا کی ۱۲۷۲ھ میں کلکتہ یونیورسٹی جی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ گورنمنٹ نظام میں ابتداً یکم خوردا ۱۲۸۹ھ کو ریونیو سکرٹری کے پرسنل اسٹنٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۳ھ م ۱۲۹۶ھ میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرما کر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا۔ بعد ازاں یکم اسفند ۱۲۹۲ھ کو دوم مددگار پولیس فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کی تنخواہ الٹ ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری میں اول تعلقہ ارضیہ عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائی پھر اول تعلقہ ارضیہ ضلع لنگسور پر تبادلہ ہوا۔ اس عرصہ میں نواب سردقار الامراء کی وارلہا زمانہ آیا تو نواب مدوح نے آپ کے نمایان خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اظہار ظاہر فرمایا۔ اور براہ قدر دانی آپ کے صاحبزادے شام مندر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمہ مال میں اڈاچی مقرر فرمایا۔ اور آپ کو اسٹیشن کمانڈر کا مشغل کام سپرد کیا گیا۔ اس کے علاوہ راجگان شورا پور کے دریافت و تصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا۔ ۲۲ شہر یورسلف کو بشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ نہالت مقرر ہوئے۔ اور متعدد بار ذمہ دار کاموں کے لئے آپ منتخب ہوئے۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی میرمجلس قرار دئے گئے۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت۔ تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیشن کے ممبر اور سکرٹری بھی رہے۔ بہر حال لایق تجربہ کار۔ مدبر۔ معتدین۔ جفاکش۔ معزز عہدہ دار تھے۔ ۲۸ راردی بہشت ۱۶۳۱ء کو بلدہ میں آپ کا دفنہ انتقال ہوا۔

(۸۱)

## نواب حیدر زمان خان النحاط قار جنگ

ابتداً محکمہ سرکار عالی صیفہ مالگزاری کے عملہ میں ماہ آذر ۱۲۹۷ء سلف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب قار الامر اقبال الدولہ کے پایگاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقار الامر ماہ اردی بہشت ۱۲۹۹ء سلف میں معین المہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہو کر ماہ آبان ۱۳۰۲ء سلف میں منظم پیشی معین المہام مال سے مددگار معتمد فیئانس اور ۲۴ تیر ۱۳۰۲ء سلف کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر مسمولی ۲۹ راسفندار ۱۳۰۲ء سلف دفتر ملکی پریوٹ سکرٹری میں منعم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس مالگزاری مقرر کئے گئے۔ ۲۶ مہر ۱۳۰۲ء سلف تا ماہ آبان ۱۳۱۰ء سلف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔ ۱۳۱۲ء

ماہ آبان ۱۳۱۰ء سلف میں خانہ نشین ہو کر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ جمادی الاول کو بتقریب دربار سلگڑہ مبارک حضرت غفران مکان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ رشبوان ۱۳۳۸ء م ۱۰ تیر ۱۳۲۹ء سلف کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔

(۸۲)

راے بالملکنہ صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ ہپیت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سکڑ نواسہ تھے۔ آپ کی



پیدائش بمقام بنارس ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء میں ہوئی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۳۰ سال کی عمر میں بدوہ حیدر آباد آئے، اور بدوہ ہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۵۷ء عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۷۷ء میں امتحان وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۸۹۴ء میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا اشدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکھد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سررشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوئے۔ ۹ مہر ۱۳۱۶ء میں ہائیکورٹ کے رکن ہوئے۔ کیشن باید داد و باید گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بآئین بہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ء میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے مدوح و دبار رکینت میں سبیل کٹی اور چار بار رکن مجلس وضع آئین و قوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی یہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سال ملازمت کے بعد، مر اسفندار ۱۳۲۹ء کو ذلیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع متعلق مواد جمع کرینا خاص کام انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۳۰ء ہجری میں آپ نے مدرسہ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اس وقت تک قائم ہے۔ اور جہان تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر سیریمین السلطنت نے زمانہ مدارالمہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقہ دار حال ذلیفہ یاب (۲) رادھا کشن صاحب اگز کمیٹی انجمن تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسرپرٹ

آپ کا انتقال ۴۰ فروردی ۱۳۳۵ء کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک یا دو گھنٹہ کے درمیان دفعتاً بدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریغاف تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تھا جو درج ذیل ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے عادی تھے۔ حسب وصیت نامہ ان کے آخری رسومات ادا کئے گئے۔ عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچ سو اصحاب میت کے ہمراہ تھے ان کے اہلکار رنج و افسوس میں دو سو سے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ دیوک وردہنی تھیں گو لیگورہ و سکندر آباد میں پبلک جلسے ہو کر اہلکار رنج و افسوس کیا گیا۔

## وصیت نامہ

بخدمت رائے راد ہاکشن صاحب سرچیشن صاحب گیتا بانی ضا  
(و بھاگرتی بانی صاحبہ)

مجھے آدمی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشین نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق ان سے باقی رہے۔ اور بہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم بچی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدمی ہنود کے سپرد کی جائے۔ وہ وہ کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے۔ اور کرایا کر میں گے۔ اس میں پھر سے

خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔  
میری نفس کے ہمراہ ان کے - سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد  
کے دیجادیں گے۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرمادیں فقط

مرقوم امرا بان شرفہ مستخط شرفہ مستخط شرفہ مستخط  
۳۳ اسلاف رادہ لکشن سی۔ سیرکشن رائے بالکنہ  
۱۲ دسمبر ۱۹۲۵ء ۶۲۶/۱/۸

### (۸۳) مولوی سید ہاشم ضابطہ

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجملہ صاحبزادے تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳ جولائی ۱۸۶۹ء ہے۔ آپ نے ابتداً مدرسہ اعزہ۔ مدرسہ عالیہ۔ علیگڑھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد آپ ستمبر ۱۸۸۹ء میں۔ ولایت بیحدے گئے وہاں ۱۸۹۳ء میں آپ نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی۔ اے۔ آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے۔ میں کامیاب ہوئے۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۳۲۳ء میں صوبہ برار میں بحیثیت کار آموز بیانت (سمار) ماہوار ہوا۔ ۱۳۲۸ء میں مستند صفائی چادر گھاٹ پر بیانت (سمار) ترقی دی گئی۔ اور ۱۳۳۱ء میں باضافہ (مار) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبہ ورنگل بنائے گئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۲۵ امرداد ۱۳۳۲ء کو زاید رکن عدالت العالیہ کے عہدہ پر بشاہرہ (الک) مامور فرمائے گئے۔ آپ اہم ذریعہ برسر خدمت دہر ۲۵ اسفند ۱۳۳۲ء میں انتقال کئے۔ آپ طبعاً کریم النفس نیک مزاج۔ ذی مردت اور ایک سچے عہدہ دار تھے۔

صنل در نخل اور صنل گلبرگہ میں آپ بہت ہر دل عزیز رہے۔

(۸۴)

## مولوی محمد عبدالغفور رضا

آپ یہاں کے قدیم دکناء سے تھے۔ اور سا لہا سال سے آپ کی منشی و کالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں۔ صیغہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (ماہر) دوسور و پیہ مالانہ مشیر قانونی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔

بتاریخ ۲۹ مرداد ۱۳۲۱ء آپ رکنیت عدالت العالیہ کی کرسی پر منصرمان ممتاز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۹ مرداد ۱۳۲۳ء م ۲۹ رجب ۱۳۲۲ء ہجری کو مرض فالج سے بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدار خانہ مشہور ہے۔ آپ کو ایک فرزند زینہ عبداللہ حسین نامی تھے۔

(۸۵)

## نواب اکبر شید سراج الحسن بہار ج یار جنگ بٹک

”سراج یار جنگ بہادر“۔ خلف ید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں بچی ولادت بتاریخ ۳۱ اگست ۱۸۷۲ء بمبویہ متحدہ کے مشہور شہر اٹاویہ واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی سید امیر حسن بٹک کے حقیقی بھائی اور باپ کی طرف سے بے ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوئے ہیں۔ فارسی تعلیم جبکا اوس زمانہ میں فاضلہ قصبہ پھونڈ کے اثر سے اطراف اٹاویہ میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی کے

معلیم سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوا سے انگریزی مڈل بدرجہ اول کامیابی حاصل کئے اسی سال مدراس یونیورسٹی سے مٹرکلیوشن کا امتحان بھی پاس کر لیا۔ علیگڑھ میں عرصہ تک سر سید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی۔ اور آپ یورپ روانہ کر دئے گئے۔ جہاں نو سال تک مغربی تعلیم میں مشغول و بہرہ کسפור ڈیوینیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۷ء میں جوس پر وڈین میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہو کر اسی سال ٹیپل لینڈ سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکرر یورپ روانہ کیا گیا۔ دورثانی میں آپ نے بی۔ سی۔ ایل۔ کا امتحان کسפור ڈیوینیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کی۔ انہیں ایام میں آئرلینڈ۔ جرمنی۔ اور فرانس کے علمائے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مٹرکملک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدرآباد واپس ہوئے تو صاحب موصوف کی اہلی۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مد نظر آپ کو بطور خاص سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سر جارج کین واکر اور مٹرڈنٹاپ کی فرمائش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد و شمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ سٹالف میں عارضی طور پر آپ کے خدمات من حیث معتمد ہائیکہا نواب سرو قار الامراء مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے سٹالف میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں منتقل ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ گزرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے وظیفہ یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر ہوئے۔

ناظم سرشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب ممدوح نے بہت سے درسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلم و آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی اپنے اپنے نظام العمل کو درجہ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۱۲ دسمبر ۱۳۲۲ء کو رکن عدالت عالیہ کے عہدہ جلیہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکورہ پر یکم اربان ۱۳۲۳ء تک کار فرما ہو کر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

۱۳۲۱ء تقریب عقد خوانی اعظم حضرت حضور پرنور، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے سہ ہجری میں سرانج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب ممدوح نے اپنی علمی و ادبی نظر مسائل حیدر آباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلم و کی اہمیت و تائیدی کی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی رجحان معاشرتی جماعتوں کے اندر قبول عام حاصل فرمایا۔ اب آپ کو اپنا وقت روئیدگیوں نشوونما پر صرف فرما رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان منظم و خوش گو مقرر اور ایک بڑے لائق و فائق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے قلم و آصفیہ کی اقوام و ملل پر آپ نے انگریزی میں ایک مبسوط کتاب لکھ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادایان ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سید فخر الحسن وکیل، سید سرور حسن بی۔ اے۔ سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندوں کے نام ہیں۔

(۸۶)  
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار صاحب

نام تو امیر حسن ہے۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق مساوات علی پور (بہار) ضلع فتحپور سے ہے۔

ولادت ۱۲۴۲ھ میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب مولائی، بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابوالحنات مولوی عبدالحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات و منقولات کی تحصیل فرمائی۔ بیٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہو کر وکالت شروع کر دی۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر جمل سمع اقدس تک پہنچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اور تنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۲۴۲ھ کا ہے۔ رکینت عدالت عالیہ پر ۲۶ خرداد ۱۲۴۵ھ کو ترقی ملی۔ زان بعد میر مجلس مقرر ہوئے۔ دے ۱۲۴۵ھ میں ولیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ولیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام و سکون کی زندگی گذار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے ادیل ۱۲۴۲ھ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکینت پر فائز ہوئے۔ زان بعد غرہ جب سال مذکور کو یعنی ۲۴ راسفند ۱۲۴۲ھ کو جہاںگیر کے خطاب کے ساتھ رکینت مجلس پایگاہ وقار الامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری و غیر سرکاری مشغول زندگی کے، ملک کی علمی و ادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے۔ چنانچہ کھنوسے جوبلی میسر جاری کر کے عرصہ تک اس کے ایڈیٹر رہے۔ رد نصاریٰ وغیرہ میں چند کتا بن لکھین اور کئی فوج (سالویشن آرمی) کے واعظین سے مناظرہ کر کے ان کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی اسی طرح چند قانونی کتابوں کی شرحیں ضبط تحریر میں لائے۔

قببات عالیہ کا سفر اپنی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں۔ نواب جہاںگیر

کی دوشادیاں اور تین اولادیں ہوئیں۔ آپ کے فرزند سید عکریٰ حسن صاحبِ لیت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتاریخ ۳۱ رور واد ۱۳۳۶ شم ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۳۶ کو روزِ شنبہ اچکا بلدہ جید آباد میں بحاضرت سرطان انتقال ہوا۔ (۸۷)

## نواب مرزا حیدر جیون جیون مار جنگ بہادر

آپ خلف نواب سرور الملک بہادرین آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ اسفند ۱۲۸۹ ف جیدر آباد میں وقوع پذیر ہوئے۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکولش ہی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۶ء میں انجمنستان روانہ کئے گئے۔ جہاں تقریباً پانچ سال تک کرائسٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پنجالہ مدت میں لاٹراسے پاس اور لنکس ان میں بیرسٹری کے لئے سی فرمائے۔ اور کامیاب ہوئے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت ملجانے پر اس خیال کو ترک فرمادیا۔ یکم بہمن ۱۳۱۲ء کو نظامت دیوانی ضلع نانڈیڑ پر مامور ہوئے۔ اور اسی حیثیت سے اورنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ونگل کو آپ کا تبادلہ مددگار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجز ان چند وقفوں کے جو اپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دارالقضاء بلدہ کے عہدہ پر جیدر آباد میں گزارے ایک مدت تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکینت عدالت العالیہ کا عہدہ جیلد ۱۳ دے ۱۳۲۶ء کو بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون جیون صاحب نے انسانی بہبود کی کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مفصلات میں جب کبھی موقع ملا آپ نے وہاں کی انجمنوں کے



قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مٹھواڑہ اسلامیہ اسکول (درنہل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشوونما میں نمایاں طور پر شرکت فرما کر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی پہنچا کر بیجا مو قعہ دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۹ھ میں آپ مدرسہ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور ہمنوا اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔ طبعانی رد و سہی کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زو ر قہ میں آہل مجاہدین کے فرائض کو انجمنی کے ساتھ انجام دیا کہ اعترافِ خدمت کے طور پر پیشکش حضرت غفرانمکان سے مدد عطا کی گئی۔ انجمن خیر کے زمانہ میں آپ بدھ کے وارڈ کٹر تھے۔

خانی بہادری کا خطاب عالم صغریٰ میں پیشکش حضرت غفرانمکان سے عطا ہوا تھا۔ جیون یار جنگ کے خطاب کا اضافہ بہ تقریب عقبت خانی اعظم بارساہ خسروی سے ۱۳۲۱ھ ہجری میں ہوا۔

پہلی شادی اپنے مامون نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدا نے دئے۔ مرزا قلیج بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابری بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا خرم بیگ دوسری بی بی کے مفر آرزو ہیں۔

(۸۸)

## نواب محمد ابراہیم فاروقی فارویا جنگیہ

آپ خلیفہ مولوی تاج حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان علما سے ہے۔ یہ خاندان عہدِ مغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہو کر اس وقت سرزمینِ پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱۵۸ھ بمطابق ۱۷۴۵ء الہ آباد میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام ترکہ نہیں

مرکزہ۔ جہان علماء فرنگی محل سے آپ نے درس نظامیہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فراغ ہو کر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریباً تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد شریف لاکر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجہ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شباب پر تھی کہ بارگاہ خسروی سے مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف و افتخار ۱۶ مردے ۱۲۹۱ھ کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فائز رہے، مہینہ ۱۲۲۵ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ دوران ملازمت میں آپ کو فاروقی یار جنگ کا خطاب بقیہ عقبہ خونی الخفرت قدس قدر ۱۲۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

## بندت کیشور اوصاف

آپ خلف سنتک راہ صاحب ہیں۔ اپنے وطن پر پرجوا اتفاق بہت ضلع پر بھی میں بتاریخ ۹ شہر یور ۱۲۶۹ھ پیدا ہوئے۔ تعلیم گلبرگہ شریف میں بطور خانگی ہوئی۔ جہاں مولوی عبدالقادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔ ۱۲۹۲ھ میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ھ میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہو گئے۔ لیکن ہمت بند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور اپنے اُن آسانوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایا کے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۲۹۸ھ میں درجہ دوم اور ۱۳۰۱ھ میں درجہ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور گلبرگہ شریف میں وکالت شروع کر دی۔

زمانہ وکالت میں گلبرگہ کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں آپ کا شمار کیا جاتا تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی مکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلاغہ ہمال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرماتے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں مسرتنگ آبجھانی کے خیالات کو علی العموم خط بمبئی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قریب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالکنند آبجھانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کر دی۔ گلبرگہ کا میدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہو گیا تھا۔ اس لئے مختلف مقامات میں پائے تخت اصفیٰ بینکالت کرینکا تصفیہ فرمایا۔ اور عدالت عالیہ میں داخل ہو کر ٹھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتداء کے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیکے ساتھ ہوئی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اس قدر کامیاب ہو چکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدرآباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں۔

دکن ہند و سہما۔ ہندو میٹم خانہ۔ انجمن ترک ایدہ ارسانی جانوراں۔ نون و دیالہ گلبرگہ۔ اور دوسری میٹار قومی تعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی علی ہمدردی شریک نہ ہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کر دی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو پائیدہ ہے

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمائش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشوونما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایشیا اور قومی ورک کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور تباہج ۲۱/۱۲/۱۳۳۱ء کو حیدر آباد ہائیکورٹ کا ہندو جمع مقرر فرما دیا۔ ۱۳۳۲ء بھری میں بیڑ اور ۱۳۳۳ء میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کیشنوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت جی مذکور کو ۲۴ مارچ ۱۳۳۶ء تک انجام دیکر بعد بھٹا وظیفہ منجنت تعدادی ایک ہزار روپے خدمت بکدوش ہونڈت جی کی شادی ۱۳۹۱ء میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکیمہ پر تاپ راؤ سورگباشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولاد میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندوں میں سے مشرونا یک راؤ بیر شربڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ وٹل راؤ جی زیر تعلیم تھیں اور رام راؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فارغ التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفرل غیبت یورپ ۱۶ جون ۱۹۳۹ء کو بلوہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

### نواب ظہیر الدین حسن ناظر یا جنگبہادر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت عالیہ سرکار آصفیہ و ڈپٹی کمشنر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جدنا مدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ ناظر رکن عدالت عالیہ حیدر آباد تھے۔ بتاریخ ۲۲ مارچ ۱۳۹۱ء آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی ضلع آناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیمی تعلیم کے بعد درالعلوم علیگڑہ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہ کر ۲۴ نومبر ۱۹۰۴ء کو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دی جاتی تھی بلکہ عربی کی خاطر گھر پر بھی سہی کی گئی۔ ۱۹۰۴ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہان کیمبرج لندن اور فلین میں تعلیم پا کر۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔ ایل۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲ جنوری ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ پانچویں ذکے بعد انھننگٹن میں پریکٹس شروع کر دی۔ زمانہ قیام انھننگٹن میں آپ نے اسکاٹ لینڈ - فرانس - جرمنی - اور سوئٹزرلینڈ کی سیاحت فرمائی۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ - قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور دہاں کے طرز نامہ و بود سے اسقدر اثر پذیر ہوئے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپ کے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڑھ میں قیام کیا یا ولایت میں بہر حال ایک ضعیف العمر اتالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڑھ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کریکٹ - فٹ بال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوئی تھی۔ اب تک تو آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سرافسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپریل سرویس لائسنس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تعمیر ہوئی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کر کے ۱۹۱۸ء میں لکھنؤ اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

۱۹۱۸ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر و بیرسٹر بن کر وطن تشریف لانے کے بعد ۱۹۱۶ء - ۱۹۱۸ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنؤ میں وکالت شروع کر دی۔ لکھنؤ میں

مقام پر غیر معمولی ذہن و ذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بھی اسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگوں کی صف اول میں آگئے۔ اُس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اس قدر ہو گئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے۔

حصہ دہرہ پر نوز کے حکم محکم پر آپ ۲۲ دے ۱۳۲۶ء کو ملازمت سرکاری میں داخل ہوئے۔ اور نظامت صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ وہاں سے میڈک اور میڈک سے گزرتے ہوئے آپ کا تبادلہ حسب فرمان خسروی ہوا۔ اس عرصے میں جمادی الآخر ۱۳۲۳ء ہجری میں بتقریب ساگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی پائی ۱۲ بہمن ۱۳۲۵ء کو رکنیت عدالت عالیہ کے منصب پر ترقی پائی۔ نواب صاحب مدوح من حیث مصلح و مقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہیں جس کا اثر علی العموم آپ کے حلقہ اجاب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے۔ آپ رکن کیٹی مجلس صفائی بلدیہ بھی ہیں۔

(۹۱)

## راجہ بہادر گراو

آپ قوم برہمن میں مدہو اچاری مہاراج کے فرقہ یعنی ویشنومت کے ہیں۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۱۲۶۹ء فروردی ۱۲۶۹ء بمقام گجیندر گڑھ ہوئی۔ جہاں آپ کے والدین رہتے تھے۔ بمقام گجیندر گڑھ صنم دہار و ڈربہ پریٹھنسی میں ایک چھوٹا سانیٹو سیٹ ہے۔ یہ مقام ایسی جگہ واقع ہے۔ جس کے اطراف غلغہ کشنگی صنم راجپور کے مواضعات کثرت سے واقع ہیں۔ آپ کے والد اس سانیٹ میں راجہ کے (پچھڑیس) مستند تھے۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سرسے اُٹھ گیا۔ اوس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہیں۔ دو تین برس بعد وہ بھی اس دنیا فانی

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے بھائی جو تحصیل کشنکی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بزبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشنکی میں ہوئی۔ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسور بھیجے گئے۔ اسوقت یہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع گڑا کل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہاں فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اسی طالب علمی کے زمانہ میں فرصت سخال کر محکمہ اول تعلقہ اری و عدالت ضلع میں بطور امیدوار کے مبیغہ دہی وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ ۲۹۲ء لطف میں لنگسور سے راجپور آئے۔ اسوقت آپ کی عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنوں تک محکمہ اول تعلقہ اری میں امیدوار رہے۔ اور چند ماہ تک ٹپہ خانہ ضلع میں منصرانہ کام انجام دے، پھر وہاں سے ماروکی بیماری سے میسل ہو کر کشنکی اپنے بھائی کے پاس آئے۔ اس موذی مرض سے نجات پانے کے بعد وہیں تحصیل کچہری میں چندے امیدداری کرتے رہے۔ اسوقت وہاں کے تحصیلدار پنڈت وردار اودنامی صاحب تھے اور آپ کا کام پسند آیا۔ وہاں سے اور کا بتا دل تعلقہ یادگیر پر ہوا تو انہوں نے آپ کو اپنے ساتھ لایا۔ یادگیر کے تحصیل میں چندے امیدداری کرتے رہے اور اس اثنا میں پنڈت رام چاری صاحب اور سرینواس چاری صاحب وکیل چھ دونوں بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یادگیر آئے۔ انہوں نے آپ کو اپنے محرمی کے لئے پسند کر لیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہاں تھینا دو برس تک محرمی کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجہ سوم کی تیاری کر کے ۲۹۵ء لطف میں کامیابی حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع راجپور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثنا، میں وکالت درجہ اول کی تیاری کر کے ۲۹۶ء لطف میں کامیاب ہوئے۔

بعد کامیابی درجہ اول پہنچا مستقر ضلع راجپور ہی میں قائم رکھ کر صد عدالت

سکیر گہ و عدالت عالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ ۱۳۱۲ء میں راجپور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہو کر بلدہ تشریف لائے۔ بلدہ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمہ مال و دولت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپ کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ سنجانب انجن و کلار ہائیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار مالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ جب رائے مالکنہ صاحب کا (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگانِ تعالیٰ مظلالت سے اس کام پر راست آپکا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں بحال مراحم خردانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ رامرداد ۱۳۱۶ء رکنیت عدالت عالیہ پر تقرر فرمایا گیا پیشہ وکالت کو تغیراً آپ نے (۳۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تنگی و انگریزی و سنسکرت زبانوں کے نوشت و خواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کیقہر مائل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو پیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔ یکم رجب المرجب ۱۳۲۹ء ہجری کو بتقریب ساگرہ مبارک بارنگاہ اقدس اعلیٰ سے آپ کو خطاب راجہ بہادری سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

## نواب محمد اصغر اصغر یار جناب اور

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انفاری ایوبی۔ میں شاہانِ ثقل کے عہد میں آپکا خاندان وارد ہند ہوا۔ اور اس کے افراد مناہب شایستہ پر فائز ہوتے رہے منصب



قضا، عہدہ ہایونی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لوازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہاتھ آیا تھا۔ قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبہ آگرہ کے سربراہ آدودہ دکل میں شمار کئے جاتے تھے۔ جب ہائیکورٹ شہر اکبر آباد میں تھا۔

آپ کی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۶ء میں ہوئی۔ عربی و فارسی کی کتب تسلیم لائے۔ عمر دلا متی اور مولانا محمد فاروق چریا کوئی سے پائی۔ دکتوریہ ہائی اسکول غازی پور سے بڈل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔ میو رسنٹرل کالج الہ آباد سے۔ ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڑہ سے ۱۹۶۱ء میں بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و مستند بنے رہے۔ علیگڑہ میں اپنی خوش تقریری کے باعث کانسر اسپیکنگ پرائیز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلاء کی صحبت نصیب ہوئی۔ اور علیگڑہ میں سرسید۔ نواب محسن الملک، سٹرائیسن، اور مٹر آرٹلڈ کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھ پور میں دلنشین تقریریں کیں۔ سڈنس یونین کلب میں ایک بار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سرٹامس ریٹے نے بھی فرمائی تھی، جو ہنوز قائم ہے۔

۱۹۶۱ء میں میو رسنٹرل کالج کے لاکلاس میں داخل ہو کر پہلے سال کا امتحان پاس کیا، اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب موصوف کے خالہ زاد بھائی جج جسٹم عبدالرزاق صاحب بطیب حضرت غفرانمکان نے نصف مضامین کبیل ہو کر دلالت روا نہ کر سکا اصرار کیا، اس لئے انھیں ان پینچراہت دائی چند روز تو کیمرج میں گزارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار کر کے اکسفورڈ یونیورسٹی کے او سٹر کالج میں داخل ہو گئے۔ دورانِ تعلیم میں اپنے اساتذہ خصوصاً پروفیسری کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا اور

اپنی آئندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں کسٹوڈیون میں تقریریں کرنے اور آخر الذکر حال میں وہاں کی مشہور انجمن فورتھ کے معتمد ہوینکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادم الحیات مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۶ء میں ڈل ٹیمبل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران میں سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے مبسوط خطبہ ارشاد کیا۔ اور سید امیر علی مسٹر بدر الدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر عصر دا سخن حاصل کی۔

۱۹۰۶ء میں چند روز الہ آباد میں وکالت کر کے حیدر آباد آئے۔ اور پھر سپین ہو رہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پرو فیسر قانون مقرر ہوئے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قائم ہوا تو آپ پر نظر انتخابی اور پانچ سال تک فرائض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق ہیشامہ گلبرگہ (۱۳۲۳ ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی حقوق وہاں رکھ کر ایک سو شتاسی مسلمان ملازمین کی پیروی کی۔ اور ان کو بری کر دیا۔ اس کے نتیجہ میں ایک گنہگار سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

طیفانی رود موسیٰ اور الفلوتسزاکے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام لیمقام بھی اثر پذیر ہوئے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور طلائی تختے کے ذریعہ منجانب سرکار ملی فرمائی گئی تحریک خلافت کے زمانہ میں اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۲۳ء میں کانفرنس دھلا کے صدر نشین ہوئے، اور ۱۳۲۵ء کے لئے انجمن دھلا، ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے کبھی آخر الذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن دھلا اور مجلس صفائی بدھ کی نیابت مجلس وضع آئین قوانین میں یکے بعد دیگرے فرما چکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہیں۔

آپ صوفی بھی ہیں۔ اور شاعر بھی۔ صوفی تو حضرت جیب الیدروس صاحب قبلہ کے باپ بیعت کر کے حیدر آباد میں ہوئے۔ مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڑھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی کر دی تھی۔ ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اس وقت پیدا ہوئی، جب نواب حیدر یار جنگ جہاں پانی سے حیدر آباد میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

بہ لحاظ قانون ذاتی و قابلیت وہ بہ صد کارگزاری بمقدمہ ہنگامہ گلبرگہ بتیانج ۳۰ رازی بہشت ۱۳۳۸ء شہنشاہ پیشگاہ خسروی سے خدمت رکینت عدالت عالیہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اور تقریب ساگرہ مبارک ہمایون ۱۳۳۸ء میں پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

جریدہ اسفندار ۱۳۳۹ء جلد ۱۱ء جز اول ص ۱۴۸

(۹۳)

## رک بشیور تھڑا صاحب

رائے بشیور تھڑا صاحب فرزند تیشی جگناتھ رائے صاحب۔ آپ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۸ء بمقام شہر بنارس پیدا ہوئے۔ آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمد آباد، بھڑوچ، گجرات، حیدر آباد میں ہیں۔ اور کچھ افراد بمقام لکھنؤ۔ بنارس و کلکتہ نامی ہند میں رہ گئے ہیں) بنجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آباء و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے۔ اور مورث اعلیٰ راجہ اولک رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانپور کا نظیرہ مقرر تھے دہلی میں کثیر جاگیر تھیں جو اقتسامت سے خاندان کے قبضہ میں نہیں ہیں۔ دہلی سے جب لکھنؤ پایہ تخت نہیا اور خود مختار ہوا معلوم ہوتا ہے لکھنؤ میں اقامت اختیار کی اور خاندان کی جائداد اس وقت تک لکھنؤ میں ہے۔

ناینالی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والدہ راجہ بہت رام (حیدر آبادی) کی پوتی ہیں۔ اور پولیسکل نیشن بذریعہ معاہدہ منجانپور سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو ان کی حیات تک

لتی رہی۔

آپ ۹۱۲ھ میں بعد امتحان۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بلدہ حیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد بین وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۲۱۱ھ میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۲۳۹ھ تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت میں آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک و حکام عزت و افتخار کے نظرسے رکھتے تھے۔ ۲۱ دے ۱۲۳۹ھ کو حسب فرمان خسرو کی رکنیت عدالت العالیہ کے عہدہ پر افتخار بخشا گیا۔ ۳۱ رفروردی ۱۲۴۲ھ کو سررشتہ صفائی میں آپ ابتدائی طور پر رکن منتخب ہوئے۔ اور ۱۲۴۴ھ و ۱۲۴۵ھ کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوئے۔ بزمانہ وکالت آپ رفاہی کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت و علمی نتیجہ۔

رائے بالکنندہ انجمنی سابق رکن عدالت العالیہ آپ کے دادا کے چچے بھائی تھے۔

(۹۴)

### مولوی محمد اسد اللہ صاحب یقی

آپ حیدر آباد کے ایک نامور اور مغزز خاندان کے رکن ہیں آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبد القادر صاحب بحر علمی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران مآب نواب آصفیادوم کے پیشوا سے بہ خطاب حکیم الحکما قادر یار خان نواب محی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فرخندہ بنیاد حیدر آباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے ملک آصفیہ کی منکوحاری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیفہ عدالت کے عہدوں سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپ کے والد کے ناں حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۰ھ میں صوبہ بڑاڑ کے ناظم عدالت تھے۔ من بعد بعد حضرت

نواب ناصر اللہ جید رآباد میں ناظم عدالت دیوانی ہوئے۔ آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جہ مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناظم عدالت دیوانی رہے۔ جب ہائیکورٹ جید رآباد میں قائم ہوا تو نواب سرسار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا سر مجلس مقرر کیا۔ جب آپ اشغال تک کار گزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سالار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمید الدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبد القادر صاحب صدیقی کو ناظم محکمہ عوہب مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نائب ناظم محکمہ عوہب بنایا۔ نواب سرسار جنگ اول کے بعد محکمہ عوہب تخفیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلد آباد کے منصف درجہ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدہ نظامت ضلع تک ترقی کی۔ پچیس سالگی کے وظیفہ کی اسکیم میں مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ میں ان کے ہونہار مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نارین پٹھی کی منصفی پر منصف مقرر کئے گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے ناما میں پیٹھ پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمہ سرکار تک اسکی اطلاع ہو چکی تھی۔ عہدگی سے مدلل اور منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرما کر اظہار خورشید دی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعد ازاں آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد۔ و ضلع بیدر و نظامت دوم فوجداری جید رآباد و نظامت اول فوجداری جید رآباد و سشن ججی صوبہ میدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر کینت عدالت عالیہ پر یکم اہان منسلک و فائز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (ماہ) روپیے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (اعت) دوسرا کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دارالعلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ نواب اللہ جنگ مرحوم کے برادر تھے۔ اس کے علاوہ امتحان وکالت و امتحان جوڈیشل میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب میجر جنرل تھے۔ ہوائی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی روغنی تصویر بطور یادگار کشی کے ہانڈ آرڈر کی گئی ہے۔

# منہیتان عدالتِ عالیہ کراچی

(۹۵)

## مولوی حاجی محمد سعید خان ضا

آپ امام العلماء مولوی محمد صبغۃ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔  
 ۳ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ہجری روز چہار شنبہ کو تولد ہوئے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی۔  
 کی تحصیل کی۔ اور ۱۳۵۷ھ میں دستار فنیلت باندھی گئی۔ حسب الطلب فختار الملک  
 اولیٰ۔ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ ہجری میں حیدر آباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت  
 ۱۳۶۷ھ رکت اول مجلس عالیہ عدالت پر بشاہرہ پانسورویہ چینی آپ کا تقریر ہو۔  
 بعد از ان مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوئے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایک ہزار روپے  
 پانے لگے۔ تا وقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ شعبان ۱۳۸۲ھ  
 روز چہار شنبہ بہ شکایت جس بول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازہ چادر گھاٹ  
 میں مدفون ہوئے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتاے بدہ کو اہلکار غم کے طعنے  
 نقیض ہوئی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے  
 اور فتویٰ شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔

آپ کے تصنیفات میں عمل مولوداردو۔ اثبات علم غیب ابنیہ اردو۔ رسالہ شوق القمر  
 فارسی۔ مہناج العدالت۔ نورالکریمین فی رفع الیدین۔ بین الخطیئین عربی۔

التبلیغ بالیسر عربی - تخریج احادیث عربی - یہن -

(۹۶)

## مولوی محمد لطیف صاحب

آپ علیگڑھ مالک متحدہ آگرہ وادوہ کے رہنے والے تھے۔ فارسی۔ عربی۔ میں لائق فقہ۔ حدیث۔ تفسیر۔ اصول وغیرہ میں کامل تھے۔ آپ مفتی عدالتِ عالیہ کے عہدہ کے علاوہ نذوقۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے ہیں۔ آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۳۱۲ء ہجری م، اردو بہت سیکھ لے گئے تھے۔ خدمتِ مفوضہ کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ ماہانہ پاتے رہے۔ لیاقت و ہوشیاری مسلمہ تھی۔ اور اپنے فرائضِ خدمات کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے۔ زہد و تقویٰ اور دیانت و امانت میں فردِ فرید۔ مستندی۔ جفاکشی میں بے مثل تھے۔

(۹۷)

## نواب الضیاء الدین المخاطب صاحب

آپ خلیفہ مولوی سید نور الدین صاحب ہیں۔ بتاریخ ۲۴ رجب المرجب ۱۲۸۴ھ بمطابق ۱۸۶۷ء میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت سید قمر الدین قدس سرہ کی اولاد میں ہیں۔ آپ کے خاندان کے صد ہا مرید و شاگرد صوبہ اورنگ آباد و صوبہ برار میں جا بجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے۔ خود آپ کی توجہ ابتداء سے اکتسابِ علم کی جانب رہی ہے۔ اور آپ نے اورنگ آباد و حیدر آباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم و تربیت حاصل فرمائی۔

بعد فراغِ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمتِ سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزل تک

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکملیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ یہ ذکر خود دار الشرف کا ہے۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۳ شرف کو منصراہ ترقی پائی مگر ٹھوڑے ہی عرصہ کے بعد متقل فرما دیے گئے۔ مجلس مذکور کی کینٹ بارگاہ خسروی سے ۷ مہینہ ۱۳۱۳ شرف کو ترقی عطا ہوئی۔

میں یا ر جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خانی حضور پر نور ۱۳۱۳ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب مینا یا ر جنگ بہادر کو شریک اور سرگرم معاون پاتے ہیں۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام منازعہ مجالس کے رکن رکیں ہیں۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہم عصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں۔ با این رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمود نائش سے بہت دور ہے۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراغ دلی سے کام لیتے ہیں۔ آپ کا فارسی کلام ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلیات کی تدوین فرمائی ہے۔ بتاریخ ۲۲ فروردی ۱۳۱۳ شرف بٹائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایک ہزار روپیہ خدمت سے بہکدوش ہوئے۔

صدر محاسبان سرکار عالی

(۹۸) بلینمنت راوصاب

جس وقت نواب مختار الملک اولیٰ اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اُس وقت آپ اون کے خانگی لازم تھے۔ ابتداً ۱۸ آبان ۱۳۱۳ شرف کو مہتمم خزانہ عامہ سرکار عالی بہاوار (ماہ) مقرر ہوئے اور ۱۸ آذر ۱۳۱۳ شرف کو جب آپ کی یافت (انماضہ) مئی



خدمت مذکور سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۹۔ آذر ۱۲۶۴ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ترقی پا کر کار فرما ہوئے۔ جہاں ۸۔ امرداد ۱۲۸۲ء تک کار گزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علیحدہ ہو کر اپنے دیہات میں سکونت پذیر ہو گئے۔ مہاراجہ فرید ر بہادر پیشکار کے عہدہ دار الہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور جب مراسلہ عہدہ نشان (۱۹۵۷ء) مورخہ، رجمادی الاول ۱۳۷۶ھ ہجری تاظم دفاتر نظارت و انتظام امور شہی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہو گئی۔ نواب عماد السلطنہ کے ابتدائی عہد وزارت میں علیحدہ ہو گئے اور ۵۔ شہبان ۱۳۱۳ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نواب سرخوشید جاہ بہادر کے یہاں بھی باریاب رہا کرتے تھے۔

(۹۹)

## نواب حسن بن عبد اللہ عواد نواز جنگ

آپ کپٹن عبد اللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفر طبار سے تھے۔ ابتدا ۱۵۱۵ء۔ آذر ۱۲۵۵ء کو نادر گ کے بہتم کو توالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرسالا جنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقہ داری کی خدمت دی۔ پھر لوہس ڈپارٹمنٹ مین حبیب پورس کے سکرٹری مقرر ہوئے بعد ضلع بیڑ کے تعلقہ داری پر مامور ہوئے۔

۳۔ فروردی ۱۲۹۳ء کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ اور ۵۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ء تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔ ۲۳۔ فرورداد ۱۲۹۶ء کو آبکاری کی کٹنری عطا ہوئی۔ اور (النجف) تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور ساتھ ہی الپک کٹنری آف رجسٹریشن واسٹامپ بھی مقرر ہوئے۔ اور ۳۰۔ امرداد ۱۳۰۲ء کو کٹنری کو ڈگری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے اور ۲۔ تیر ۱۳۱۰ء تک اس خدمت کو انجام دئے۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ ہجری کو بتقریب جشن ساگرہ مبارک خانی بہادری و عواد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا

۲۶ محرم ۱۲۱۹ھ ہجری کو حسب الطلب شہنشاہ ایران لہران روانہ ہوئے۔ از دیکھ  
۱۲۱۹ھ ہجری کو لہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم پاجہی منش اور نہایت صاف دل تھے  
رسالہ حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

## نواب حیدر منور خان الخاطرب جنگ مشہور الملک

آپ بلوچہ حیدر آباد کے ایک مشہور و نامی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب  
حسن منور خان مشہور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۱۵۲۵ھ کو دائرہ  
ملازمت میں شریک ہوئے اور اول تقلداری ضلع بیڑ پر مامور ہوئے۔ وہاں سے ضلع  
اطراف بلوچہ کی تقلداری پر تبادول ہوا۔ ۱۹ مارچ ۱۲۸۲ھ کو صوبہ دار اورنگ آباد  
و صدر تقلداریست شمالی و غربی مقرر ہوئے۔ ۳۰ رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات  
مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے  
رکن بنائے گئے اور ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔  
یکم شوال ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار غید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ  
کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک منور الدولہ اور ۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک  
مشہور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵ مارچ ۱۲۹۶ھ کو خدمت صہیحہ سرکار عالی تفویض  
ہوی اور ۱۵ مارچ ۱۲۹۹ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت بکدوش ہوئے۔  
۱۳ تیر ۱۳۱۲ھ کو معتمد صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۷ اسفند ۱۳۱۹ھ  
کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلوچہ حیدر آباد میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۱)

## مولوی محمد منو خان صاحب

ابتداء ۱۸۶۴ء خزانہ عامہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے  
تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت و حسن کارگزاری سے پٹا بھی راما صاحب صاحب  
وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منظم بنائے گئے۔ بزمانہ حسن عہدہ  
نواب غلام نواز جنگ صدر محاسب بنے راما صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے  
خزانہ عامہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم  
غزوہ امرداد ۱۲۹۶ء کو مہتمم خزانہ عامہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ء فیضیت  
نمکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد انتقال و شنونڈت صاحب انکی جگہ ۲۰ ر خرداد ۱۲۹۹ء  
صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ ر اسفند ۱۳۰۲ء تک وہاں کار گزار رہے  
راجہ مرلی منو ہر آصف نواز دنت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب  
بھول و لطیف علیہ ہوئے۔ بعد ۲۹ ر اسفند ۱۳۰۲ء کو بدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۲)

## راجہ مرلی منو ہر آصف نواز دنت

آپ راجہ اندرجیت متونی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم دنت کے بھائی  
اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۳ ر ۱۲۰۲ء کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں  
تعلیم پائے۔ ۶ ر بیس الثانی ۱۲۹۱ء کو بتقریب دوبار سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۶ ر  
بیس الثانی ۱۳۰۰ء کو بتقریب سالگرہ مبارک مہاراج نواز دنت اور راجا دی الادل ۱۳۱۲ء  
کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز دنت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ ر اسفند

کو خدمت صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ شہر یور ۱۳۰۲ء کو جو قوت  
نواب محسن الملک و خلیفہ پر علیحدہ ہوئے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی  
ضم ہوا۔ تو اُس وقت سے ۱۸ شہر یور ۱۳۰۵ء تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے۔  
۱۵۔ آذر ۱۳۱۲ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جائزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری  
صاحب کو دیگر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں  
متلا ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن دہان کی آب و ہوا آپ کو ناموفق  
ہوئی۔ لہذا بلدہ واپس آ گئے اور اسی مرض سے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ انتقال  
کر گئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑ گیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۱۰۳)

### مولوی سید محمد حسن ضنا بلگرامی

آپ خلیفہ سید محمود ضنا خان صاحب مرحوم ہیں۔ پیدائش ۲۴ ر آذر ۱۳۰۶ء کو  
قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی۔ بعد ختم تعلیم غیرہ ابتداً یکم شہر یور ۱۳۰۶ء کو  
۳۱ فروردی ۱۳۰۶ء کو گزٹڈ رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ء کو بشاہرہ (نما)  
پر ویشتر مدھگار ڈیٹرریلوے مدینات مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ فروردی ۱۳۱۱ء  
کو مسٹر میر لڈ کی جگہ گورنمنٹ ڈیٹر بشاہرہ (لا) مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے  
ہوئے ۳ اسفند ۱۳۲۵ء کو (الک) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ خرداد ۱۳۲۸ء کو  
آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پر ترقی پائی۔ جہاں ۲۴ ر آذر ۱۳۲۵ء تک  
کار فرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوئے تو ازراہ  
قدردانی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے یکم دے ۱۳۲۵ء کو میر مجلس انتظام پانیا گامہ خورشید  
مقرر ہوئے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہو ا کرتی ہے۔ نہایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ھ میں بمقام بگرام نواب عبدالملک بہادر کی برادرزادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بقیہ حیات اولاد میں سے ایک فرزند اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ اڈمیٹریٹو کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

### مولوی مرزا نصر اللہ خان نصابیر سرائی

آپ خلف مرزا محمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۲۹۱ھ کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکاتش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی۔ اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں ۱۹۰۳ء میں بیرٹری کی سند حاصل کر کے وطن واپس ہوئے۔ تخمیناً ایک سال تک امیر شریف میں پریکٹس ہائیکورٹ کی جماعت و کلا میں شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کین واکر انجمن حیدرآباد طلب فرما کر ۳ مہر ۱۳۱۵ھ کو مددگار مہتمم خزانہ عامہ کی خدمت پر بیافت (سمار) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۸ فروردی ۱۳۱۶ھ کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامہ سرکار عالی بمشاہرہ (سماء) بنائے گئے۔ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ھ کو خدمت مذکور کا جائزہ مولوی کریم صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبدالغنی صاحب سے خدمت اول مددگاری شاخ تصفیہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۲۱ھ کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ آذر ۱۳۲۵ھ کو آپ عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فائز ہوئے۔ (الک) مشاہرہ پاتے ہیں۔

مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے

بلن سے متعدد لوگ کے لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔

(۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا جمیل الدین خان

(۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔

(۷) مرزا نقی الدین خان ہیں۔

(۱۰۵)

جے راؤ صاحب

ابتداءً ۲۷۔ اردو بہشت ۱۲۶۶ء کو آپ شریک زمرہ ملازمت سرکاری ہوئے۔ اور ۱۵۔ اردو بہشت ۱۲۹۳ء سے ماہ خرداد ۱۲۹۶ء تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸۔ آذر ۱۲۹۶ء کو سوئے اتفاق سے بعثت جلعلازی دراجازت نامجات فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہوئے۔ بعد تحقیقات ۱۹۔ اسفند ۱۲۹۶ء کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی ۱۷۔ امرداد ۱۳۰۱ء کو بلوہ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

رکے بابو گیار پرشاد رضا

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاؤنٹ جنرل بی بی میں حسابی کام کی تعلیم پا کر بعد وزارت نواب سالار جنگ اولی مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقہ اری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۲۹۵ء میں اول تعلقہ اضلع اورنگ آباد اور خرداد ۱۲۹۶ء کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۹۶ء کو تعلقہ اری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن قرضہ سٹیٹ نواب سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوئے

اس کے بعد پایگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

### لالہ گویندرام صنّا

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸ فروردی ۱۲۴۲ء کو سرکار عظمت دار سے مدت ۱۸ سالہ مستعار لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مواجہی (سمار) کلاہ پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی میں ہی یعنی ۱۸ دے ۱۲۴۵ء کو آپ کی یافت (سماصہ) کلاہ ہو گئی اور مزید برآں (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸ دے ۱۲۴۶ء کو آپ کی ماہوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیس روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸ دے ۱۲۴۷ء سے ۱۸ فروردی ۱۲۴۹ء تک سرکار عظمت دار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت دار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸ دے ۱۲۴۷ء سے خدمت مذکور پر (الاء) کلاہ اور (مار) عثمانیہ الونس پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ رہن ۱۲۴۷ء کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ فروردی ۱۲۴۳ء کو آپ خدمت مذکور سے بیکدوش ہو گئے۔

(۱۰۸)

### راکشیکر شاستری

۱۶ امرداد ۱۲۹۹ء کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کئے۔ ۲۲ شہریور ۱۳۱۲ء کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶ مارچ ۱۳۱۴ء کو

سوم تعلقداری صنلے درغل پر بشاہرہ (۱۸۵۵ء) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خورد  
۱۳۲۱ھ کو مددگارِ انظم تنقیح حسابات مال بشاہرہ (۱۸۵۷ء) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں  
۲۲ ربیع ۱۳۲۴ھ کو مددگارِ صدر محاسب سرکارِ عالی بامبار (۱۸۵۸ء) موالنس ترقی پائے  
جس پر ایک عرصہ تک کار گزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور  
کو اپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم بہمن ۱۳۳۵ھ کو آپ نائب  
صدر محاسب کارِ عالی کے عہد پر بیافت (۱۸۵۹ء) فایز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۶ھ  
کو آپ کی یافت میں اضافہ فرمایا جا کر (۱۸۶۰ء) مامور قرار دی گئی اور (۱۸۶۱ء) بارہ  
روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

## مہتممانِ خانہ عامرہ سرکارِ عالی

(۱۰۹)

### جہانگیر جی شہاب جی صنا

آپ کی ابتداء سے ملازمت ۱۸۹۱ھ سے ہے۔ اور ۳۱ اسیفند ۱۳۰۲ھ کو  
مددگارِ معتد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے  
بعد ازاں ۱۲ فروردی ۱۳۱۱ھ کو مہتممِ خانہ عامرہ سرکارِ عالی مقرر ہوئے۔ اس وقت  
(۱۸۹۶ء) مالوہ یافت تھی۔ ۸ فروردی ۱۳۱۸ھ کو خدمتِ مذکورہ سے مجبوراً بطیفہ تعدادی سبکدوش ہوئے  
اور ۳۱ مئی ۱۹۱۶ء کو بمقامِ بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ میں خانہ عامرہ  
کے انتظامات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک ینک دل اور خدا ترس  
صوفی منش تھے۔ آپ نے دنیوی خیالات کو ترک کر کے عبادتِ الہی میں مشغول ہونے کی



غرض سے قبل از وقت خدمت سے بیکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

### مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خرداد ۱۲۹۳ء کو اپنے وطن مالوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتدا ۱۷۔ دے ۱۳۲۶ء تین سال کے لئے سرکار عظمت مدار سے ستعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منعم مددگار صدر محاسب سرکار عالی بلوچی (مالوہ) کھار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۲۶ء کو ہتھم خزانہ عامہ سرکار عالی بمشاہدہ (امکا علیہ) کھار مو (محکم) روپیہ عثمانیہ الونس مقرر ہوئے۔ اور (لکار روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۴۔ آذر ۱۳۳۱ء کو خدمت مذکور سے بیکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت مدار میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۷۔ مہر ۱۳۳۳ء کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

### ہمنست میرا و صاحب

آپ بتاریخ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۶۶ء پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتدا ۲۹۔ ارداد ۱۲۹۴ء لغایت ۳۴۔ ربیع ۱۲۹۸ء خدمت نان گزینیٹ پر مامور رہے۔ اور ۲۵۔ ربیع ۱۲۹۹ء کو آپ منعم ہتھم بندوبست نکمال (مہنگامی) بمشاہدہ (مالوہ) مقرر ہوئے۔ ۱۸۔ مہر ۱۲۹۹ء سے خدمت تحصیلداری کو منعم طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والا جاہی مین ۱۳۱۱ء تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶۔ اردی بہشت ۱۳۱۱ء کو اپنے وطن داری

خزانہ عامرہ پر بیافت (مار) ماہوار مامور ہوئے۔ جہان ایک عرصہ تک کار گزار رہے  
کے بعد ۸۔ فروردی ۱۲۱۶ء کو آپ (سما) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر  
ہوئے۔ اور اس کے ساتھ ہی منصرانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔  
۱۳۔ آذر ۱۲۲۱ء کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت منتقل ہوئے آپ کی  
بیافت میں ترقی ہوتے ہوئے (کے) ماہوار پاتے رہے تھے کہ یکم آذر ۱۲۲۶ء  
کو وجہ پیرانہ سالی آپ کو (امکا) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے سبکدوش  
ہوئے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری  
و تجربہ کاری حسب فرمان خسروی تا حکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت تکملہ تنخواہ  
(امکا) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کا گزارا  
ہیں۔ وظیفہ حاصل کرنے کے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ  
بنظوری سرکار توسع عطا ہو چکی تھی آپ کے ایک فرزند ارجند نامک راؤ صاحب جو دہن۔  
مہتمان و نظما و مددگار ان دار الضرب کاغذ ممہو

(۱۱۲)  
نواب غامرز انصاری خان دست یار جنگ

آپ کا فرائی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے  
فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس واعلیٰ کی امالیقی و مصاحبت کا  
آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹۔ تیر ۱۲۱۶ء ہے۔ (سما) علاقہ  
دیوانی اور پانسور و پیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایکہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔  
کتب خانہ حضور پر نور کے مہتمم تھے۔ ۲۔ مہر ۱۲۹۴ء کو مہتمم کاغذ ممہور علاقہ کار عالی  
مقرر ہوئے۔ ۸۔ مہر ۱۳۰۵ء تک خدمت مذکور پر کار گزار رہے۔ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۰۵ء

بہ تقریب دربار حکمرانی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ خانی بہادری اور دولت یار جنگ  
خطاب عطا ہوا۔ ۹ مہر ۱۲۰۵ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بزبان فارسی موسومہ -  
تاریخ دکن " ایک بیسٹ تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

### محمد بخش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم  
فروردی ۱۳۱۲ء کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہور مقرر ہوئے۔ اور خدمت مذکور پر  
، - خورداد ۱۳۱۶ء تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (۱۵) روپیہ ماہانہ تنخواہ  
مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سک کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔  
چار میناری نمونہ کا سک آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا۔ جسکی ذمہ داری تیار کر اگر  
منگوائی گئی تھی۔ بعد خدمت واپس لئے گئے۔

(۱۱۴)

### مستر گیالین برٹلین

آپ ۱۸ - خورداد ۱۲۸۳ء فضلی کو پیدا ہوئے۔ یکم فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت  
نظامت دار الضرب و کاغذ مہور پر بمشاورہ (۱۵) کھدار منصرمانہ تقرر ہوا۔ اور ۲۸  
فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکور پر بہاروار (۱۵) کھدار مستقلاً تقرر ہوا۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت سہ الونس (اعضاء) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی دورکشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

## مسٹر سپن جی باپو جی چینیائی اولاد کا ناظم دارالضرب

آپ ۲۶ مارچ ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے۔ اولادیکم پیر ۲۵ ستمبر ۱۹۳۱ء کو آذر ۱۳۱۰ء مان گزیمیلڈ خدمت پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ مارچ ۱۳۱۶ء کو بشاہرہ (ماصہ) خزانہ دار دارالضرب مقرر ہوئے۔ پھر یکم آذر ۱۳۲۶ء کو آپ مہتمم خزانہ دارالضرب و مددگار مہتمم کاغذ مہمور ہوئے۔ یکم آذر ۱۳۲۶ء کو آپ کی پات سہ الونس (صامی) قرار پائی۔ اور ۵ فروری ۱۳۲۸ء کو آپ جنرل مددگار دارالضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یانت (الک) روپیہ ہے۔

## (نظام جنگلات کے کار عالی)

(۱۱۶)

## مسٹر ایف ایس لاج

آپ بتایا کہ ۲۴ مارچ ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے۔ ۶ فروری ۱۳۲۳ء کو آپ منصرم ناظم جنگلات بشاہرہ (الک) کلدار اور (ماصہ) سکے عثمانیہ الونس موجود

اور ۶ فروردی ۱۲۲۶ء کو آپ کی تنخواہ (اعت) کھلار اور (ماصہ) سک  
عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ یکم اردی بہشت ۱۲۳۲ء کو بوجہ ختم مدت آپ خدمت  
مذکور سے بیکدوش ہوئے۔

(۱۱۶)

## مہتمم دبلیو ایف بیکو اسکوار

آپ مسٹر۔ ٹی۔ بی۔ بیکو متونی ساکن نیوٹن۔ انورس شاعر کے خلف اصغر تھے  
بخال سول سروریتس آپ کا تعلق تھا۔ ۱۲۳۳ء ہجری میں (بوجہ طلحہ گی مسٹر بیلن  
ٹائن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۰۲۰ء امرداد ۱۲۰۲ء کو ناظم  
جنگلات مقرر ہوئے۔ بارہ سو (الحاک) روپیہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ نے  
حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ میں کچھ اصلاحیں کیں اور آپ کی  
درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ ۱۲۳۲ء ہجری میں (لغوی) کا موازنہ کرنا  
نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ  
اپنے سررشتہ میں ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو اب تک قائم جس میں فن انجینی اور  
جنگلات کی تعلیم ہو ا کرتی ہے۔ صد ہا شاغیین اور طالب ملازمت شریک اور پاس  
ہو کر خدمتیں حاصل کرتے رہتے ہیں۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بے حد فائدہ  
پونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہو گئی۔ بتاریخ ۲۰۰۰ اردی بہشت ۱۳۱۲ء آپ خدمت  
بیکدوش ہوئے۔ آپ کے نام ۱۱۰۰ (صا) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۱۸)

## نوابِ مدیا جنگ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علیگ ہے۔ بتاریخ ۳ آذر ۱۲۹۴ء پیدا ہوئے آپ نوابِ افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد ان فراغِ تعلیم وغیرہ ۲۴ مہر ۱۳۱۵ء کو آپ دایرہِ ملازمت سرکارِ عالی بمشاہدہ (الملک) دوم تعلقہ ار ضلع نظام آباد مقرر ہوئے اس کے بعد یکم ۱۲۲۳ء کو مہتمم چچاؤنیات وریلوے بدہ بمشاہدہ (الصفا) مقرر ہوئے اس کے بعد تعلقہ اری۔ ضلع عادل آباد میں کار گزار رہے۔ بعد ازاں ۱۲ مہر ۱۳۲۶ء کو رشتہ جنگلات میں منتقل ہوئے۔ اس وقت بشمول الونس وغیرہ (الٹ) روپیہ کی یافت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ ربیع ۱۳۲۸ء کو منصرم ناظم جنگلات بمشاہدہ الونس (الصفا) مامور ہوئے۔ بعد ازاں ۳ آبان ۱۳۳۰ء کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ اور تنخواہ (الٹ) پاتے رہے۔ یکم آذر ۱۳۲۱ء سے آپ کی نیت (الصفا) قرار پائی۔

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۲۸ء کو بتقریب دربارِ سالگرہ غفران مکان خانی بہادری اور ۱۷ جمادی الاول ۱۳۲۶ء کو بتقریب دربارِ سالگرہ حامد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

## نظام کروڑ گیری سرکار

(۱۱۹)

## مستردار اب جی دوسا بھائی

بتاریخ ۱۹ آذر ۱۲۵۶ء دائرہ ملازمت سرکارِ عالی میں شریک ہوئے۔ بعد غزہ ہر ۱۲۸۵ء

تقدار کر دہ گیری مقرر ہوے۔ اور ۳۱ اسفند ۱۲۹۹ء کو تقداری کا عہد کسٹرن کر دہ گیری کے نام سے بدل کیا گیا۔  
 ۱۷۱۰ء آذر ۱۲۹۳ء کو وظیفہ حسن خدمت پر ملازمت سے سبکدوش ہوے۔  
 ۱۷۱۱ء (سمار) روپیہ وظیفہ تہذیبیت ملتا رہا۔ یکم اسفند ۱۲۹۳ء کو بدہ میں انتقال کیا۔

(۱۲۰)

### مسٹر پتن جی

آپ کی تاریخ ابتدائی ملازمت ۲۴ مہر ۱۲۸۵ء ہے۔ آپ مختلف خدمات پر گزارے۔ ۱۷۱۱ء مراد ۱۲۹۵ء کو ڈپٹی کسٹرن درجہ اول کی خدمت پر بشا ہرہ (لکڑ) مامور ہوے۔ اس کے بعد ۱۷۱۲ء آذر ۱۲۹۳ء سے ۲۰ مراد ۱۲۹۴ء یعنی چند ہی ماہ تک آپ نے کسٹرن کر دہ گیری کا کام انجام دیا۔ حسن بن عبداللہ المحاطب نواب عثمانی جنگ مرحوم سابق کسٹرن کر دہ گیری بدہ خدمت کسٹرنی سے سبکدوش کئے گئے تو آپ ان کی جگہ پر لحاظ گریڈ ۳ تیر ۱۲۹۳ء کو منعم کسٹرن کر دہ گیری مقرر ہوے۔ ۱۷۱۳ء اردی بہشت ۱۲۹۳ء کو وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوے۔ آپ کے نام (انکا و عہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد ۲ رجوالائی ۱۲۹۴ء کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۲۱)

### خان بہادر عبدلکریم علیا خاں صاحب

آپ ماہ شہریور ۱۲۹۹ء میں زمرہ ملازمت سرکار مالی میں داخل ہوے۔ پھر خدمت سرکردہ دوم کو توالی بدہ اور فوج سٹی پولیس کے کمانڈنگ آفیسر ہو گئے۔ ۱۲ رجب ۱۳۱۱ء کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰ تیر ۱۳۱۱ء

کو خدمت کو توالی بدہ سے سر فراز فرمائے گئے۔ اوزید مذکور ۹۴۱ھ آبان ۱۳۲۱ء تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ کتشر کر دہ گیری ملک سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے۔ ۱۵۔ فروردی ۱۳۲۲ء کو خدمت مذکور سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۵۔ رجمادی الثانی ۱۳۲۲ء کو آپ اور آپ کے بھائی جنھما تعلق پوس بدہ سے تھا۔ دونوں کی نسبت حکم کلریو کہ بدہ سے چلے جائیں اور عثمان آباد میں رہیں۔ چنانچہ اسی روز دونوں بھائیوں کو بدہ سے روانہ کیا گیا۔ بعد باجارت سرکار دوبارہ ۲۴۔ ذی قعدہ ۱۳۲۳ء کو بدہ واپس آئے اور ۲۶۔ شوال ۱۳۲۳ء ہجری کو بلخ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے دور کو توالی و نظامت کر دہ گیری کو اکثر اصحاب یاد کیا کرتے ہیں۔

(۱۲۲)

## راجہ اندر کرن بہا

آپ راجہ راجمان مہاراج آصف نواز دنت مرلی منو حرمونی کے خلف اکبر اولہ دار بدہ سے ہیں۔ ۱۳۔ آذر ۱۲۹۵ء کو تولد پائے بعد خانگی تعلیم کے ۱۲ سال کی عمر میں مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ چار سال تک تعلیم پائی۔ پھر مدراس یونیورسٹی کا امتحان میٹرک پاس کیا۔ ۱۳۱۵ء میں آپ مہا مینشور وغیرہ کی کسیر فرمائی۔ آپ کو مباحث کا حد درجہ شوق ہے۔ اثناء سفر میں اکثر راجہ مہاراجو سے ملاقات ہوئیں۔ اور ان کے مہمان رہے۔ ۱۳۱۵ء ہجری میں امتحان۔ ایف۔ اے۔ پاس کیا۔ بعد ازاں آپ نے بی۔ اے۔ کی دہ گیری حاصل فرمائی۔ ۱۳۱۵ء میں تقرب جشن سالگرہ مبارک آپ کو راجہ بہادر کا خطا عطا فرمایا گیا۔ اس کے بعد جب حکم مدار الہام سرکار عالی ۴۔ شہریور ۱۳۱۵ء کو بمبارہ (سملا) کار آموز ہوئے۔ ۱۰۔ تیر ۱۳۱۳ء کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بمبارہ (امامہ) مقرر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۱۵ء کو اول تعلقہ دار منلع بیڑ بمبارہ (صاحبہ) مامور



ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو (لکھ) روپیہ تنخواہ پانے لگے۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقہ اری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ راردی بہشت ۱۳۲۳ء کو منفرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوئے اور یافت (الاص) ہو گئی۔ اس کے بعد ۱۶ فروردی ۱۳۲۲ء کو آپ ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ آذر ۱۳۳۲ء کو آپ مکرر خدمت نظامت کروڑگیری پر واپس تشریف لائے۔ ۲۹ ربیع ۱۳۳۶ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ وقت وظیفہ آپ کا زمانہ کار آموزی بھی حسب سرکار بصیفہ فینانس شریک مدت لازمست کر لیا گیا۔  
۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۶ء کو تقریب دربار سالکرو راجہ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۳)

### نواب سہراب جی جمشید جی جینیائی الخاطب نواب جنگ پور

آپ ۳۱ راردی بہشت ۱۳۱۶ء کو پیدا ہوئے۔ بعد انفرخ تعلیم وغیرہ اولاً آپ کا سوم تعلقہ درجہ اول پر یافت (ہما) بتاریخ ۲۶ اسفند ۱۳۱۹ء کو تقرر کیا گیا۔ بعد ازان متعدد اضلاع میں خدمت تعلقہ اری کو انجام دیتے رہے اور ۵ مہر ۱۳۱۲ء کو بشاہرہ (ہما) آپ منفرم مددگار صوبیدار مقرر ہوئے۔ بعد ازان ترقی کرتے ہوئے۔ ۲۹ مہر ۱۳۲۱ء کو آپ منفرم صوبیدار ضلع میدک بمشاہرہ (الک) مامور ہوئے اس کے بعد تعلقہ اری درجہ اول ضلع نظام آباد پر مہما ہوا (الک) متعلق ترقی پایا۔ بعد ازان ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی کی خدمت پر مہما ہوا (الک) مقرر ہوئے اور ۲۶ راردی بہشت ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۲۲۳ھ ہجری کو بمقرب دربار جشن چیل ساگرہ غفران سہراب نواز جنگ  
خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

## نواب محی الدین محی الدین یا جنگ منٹو

آپ بتاریخ ۱۲۴۰ھ آذر ۱۲۴۰ھ کو بدھ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی  
تعلیم بدھ میں اور بعد کی تعلیم علیگڑھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے  
فارغ ہوئے۔ تو انڈیا میں تشریف لے گئے۔ جہاں کیمبرج میں۔ بی۔ اے  
کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور پری  
کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پا کر وطن واپس تشریف لائے۔ اور  
آذر ۱۲۴۰ھ میں اٹاپچی کی حیثیت سے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی میں متعین کئے گئے  
چھ مہینے گزرنے کے بعد دوم قلعہ ارنلج حیدر مقرر ہوئے۔ اور ناراین پیٹھ اور بھونگر  
میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دیے۔ اردی بہشت ۱۲۴۵ھ میں اول قلعہ ارنلج  
ضلع محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پر بھنی اور نگ آباد ضلع کرمنگہ وغیرہ  
بحیثیت اول قلعہ داری تبادلے جات ہوتے رہے۔ ضلع اور نگ آباد اور میدک پر  
منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۲۴۳ھ میں صوبیدار ورنگل مقرر ہوئے۔  
اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کشر کروڈگیری کے  
خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۱۲۴۵ھ آذر ۱۲۴۵ھ کو آپ خدمت کشر کروڈگیری  
امور ہوئے اور ۲۰ آذر ۱۲۴۵ھ کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ  
خدمات کے صلہ میں بارگاہ خسروی سے بمقرب ساگرہ مبارک الخضرہ قد قدرت  
بدریہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۲۴۵ھ اردی بہشت ۱۲۴۵ھ محی الدین یا جنگ خطاب

عطا ہوا۔ جب وظیفہ من خدمت مائل فرمایا۔ تو قدر شناس آقا نے غزہ رجب ۱۳۳۳ ہجری سے نظامت مال سمت درنگل پر تقرر فرمادیا۔ عتا بعد حسب بنی چار صوبہ دار یا قائم ہوئیں تو خدمت نظامت مذکور برخاست کر دی گئی۔

## (۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہا

آپ نواب سر فریدون الملک مرحوم سابق منصرم صدر اعظم باب حکومت کے صاحبزادہ ہیں آپ سابق مین کمنٹر برار تھے۔ جہان سے آپ کو طلب کیا جا کر ۲۹۔ بہن ۱۳۳۶ لاف کو بشاہرہ (الصماء) کلدار پر امتحاناً تین سال کے لئے ناظم کر ڈر گیری مقرر کیا گیا ہے۔ بتقریب سا لگدہ مبارک حسب جریدہ مورخہ السرخندار ۱۳۳۶ لاف جلد ۶۱ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور تنخواہ میں (ماصہ) کا اضافہ ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار ہیں۔

## (نظامت علیمات)

(۱۲۶)

## نواب اسد مسعود بیر سرائیٹ والا المناطیب وجنگ بہار

آپ مسٹرید محمود کے خلف الرشید اور سر سید علیہ الرحمۃ کے پوتے ہیں۔ آپ ۱۲ فروری ۱۲۹۸ء کو بمقام علیگڑھ پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۳ء میں اپنے انٹرنس پاس کی۔ اور عازم انگلستان ہو کر چھ سال کی محنت میں اسکفورڈ یونیورسٹی کے میوکلج سے ۱۹۱۱ء میں بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان میں آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی وقت آپ قانون کے مطالعہ میں مشغول رہے اور ۱۹۱۲ء میں بیر سرائی کی سند حاصل فرمائی بعد

دائمی وطن بمقام بانسہ پور۔ بیرسٹری شروع کر دی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کا جی نہ لگا اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے میخہ تعلیمات میں داخل ہو گئے آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہو گیا تو ۲۴ رشتہ پور ۳۲۵ء کو سرکار نے بدست سالہ سرکار غفلت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار عالی پر بشاہرہ (الاص) کھدار مامور فرما دیے گئے۔ ۲۴ رشتہ پور ۳۲۶ء کو آپ کی یافت میں اضافہ ہو کر (الاص) کھدار اور (ما) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بتقریب عقد خوانی اعلیٰ حضرت ہند گانوالی حب فرماں خسروی مزینہ غرہ شوال ۱۳۴۱ھ ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات کی حیثیت سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اور اس سیاحت کے نتیجہ کے طور پر ایک بیسٹر پورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواب صاحب صوف نے ۱۴ رجب ۱۳۳۵ھ میں چبہ کی رخصت حاصل کر کے کمر ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ رشتہ پور ۳۳۴ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بسکدوش ہوئے۔ اور جانب وطن روانہ ہوئے۔ آپ کو (الک) روپیہ کھدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اس وقت آپ محمدن یونیورسٹی علیگڑھ کے وائس چانسلر میں قومی خدمت بجالانے میں آپ شب و روز مصروف رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

## مولوی فضل محمد خان ضایم

آپ ۹ تیر ۱۲۹۲ء کو پیدا ہوئے اور ۱۰ امرداد ۱۳۲۳ء کو سرکار غفلت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (مباحثہ) صدر مدرس سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے اور اسی خدمت پر ۱۰ امرداد ۱۳۲۶ء کو آپ کی

یافت (۱۲۵۷) سکدار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ خدمت سرکار عظمت مدارین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علمدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتاریخ ۹ مہرہن ۱۲۳۵ء آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ ایشوٹیک کالج بھن

## نظام سررشتہ (پہ خانہ) علمدار کا

(۱۲۸)

## نواب برہان الدین خان شہسوار جنگ بہادر

آپ برہان الدین خان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فاتی خان شہسوار ثانی کے پوتے تھے اولاً ۴ مہر ۱۲۴۹ء کو نظامت پہ سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جیسر ۲۰ رتیر ۱۲۶۱ء تک مامور رہے۔ بعد ازاں محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں خدمت ہتھی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جبکو تادم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ھ میں بمقرب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر ۲۲ ذیحجہ ۱۳۱۶ھ ہجری کو بمرض انفولمنز آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک دل و فیاض تھے

(۱۲۹)

## سی لاؤ و اسکوائر

ابتداءً آپ ۱۷۹۲ء میں گورنمنٹ برطانیہ کے امپریل پوسٹل سرویس میں داخل ہوئے قبل ازیں آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ و پیر گورنمنٹ انجینیئری کے

خدمات بجالائے۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر صدرن افغانستان فیڈل فورس کے ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعد ازاں ۹۹۹۹ اردی بہشت ۱۳۰۰ء کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے (مالک) حالی تنخواہ اور (موصی) کلدار کنٹریشن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں بہت جلد ٹپہ خانہ جات قائم ہوئے اور بہت سا اصلاح و انتظامات ہوئے۔ دینر رانچور۔ یادگیر ایند و پہاڑ وغیرہ میں گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے۔ سابق میں جو گھونگر و ٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی میں جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔ اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہر ایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔ اخبارات کے لئے پاؤ آئے حصول آپ ہی کے زمانہ میں قائم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آئے کے کارڈ بھی آپ ہی کے اصلاح کا نمونہ ہے۔

بعد ختم مدت لازمت بعلائے وظیفہ ۱۳۱۲ء میں آپ یہاں واپس روانہ ہوئے۔

(۱۳۰)

نواب سید سردار علی خاں لیاطی سردار بھادور جنگ

آپ خلف مہم پور سردار دلیر الملک مرحوم ہیں آپ کا تعلق بلوچ کے سادات حسنی سے ہے۔ آپ کی ولادت ۱۲۸۵ء اردی بہشت ۱۲۸۵ء کو بلوچ میں واقع ہوئی۔ اپنے والد کے زندگی میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے اور ان کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ مائل ہوئے۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا بیٹی کا مشہور دانش جوئل و محفلات کے آپ ہی کی ملکیت میں تھا۔

آپ کو اس سکونت گاہ عامہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جب قدر علماء و صلحا اہل شاہیر

وار و بھئی ہوتے تھے۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت سے صاحب دوح کے زیر سایہ آرام پاتے تھے۔

سرکار آصفیہ کے سلک ملازمت میں ۲۲ دسے ۱۲۲۱ھ کو حضور پر نور کی توجہات شاہانہ کے باعث آپ دوم تعلقہ اسکی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اور آٹوی آپ کا مستقر قرار پایا۔ سلسلہ بسلسلہ اول تعلقہ اسی و صوبہ اسی تک ترقی کر کے آپ ۱۰ تیر ۱۲۲۱ھ کو ناظم پٹہ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ۱۵۱۸ھ اسفندار ۱۲۲۸ھ کو وظیفہ من خدمت تعدادی (۱۵۱۸ھ) روپیہ علی الحساب حاصل فرما کر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک اٹھفرت قدر قدرت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ رادی بہشت ۱۲۳۲ھ پیشماہ خداوندی سے سردار نواز جنگ کا خطاب سے فرزند ہوا۔

آپ اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کے تصانیف میں ہند موجودہ۔ تاریخی فرنیچر۔ اضطراب ہند۔ ہند در عہد لارڈ کرزن۔ حیات لارڈ مارلے۔ حیات لارڈ ریڈنگ۔ قابل ذکر ہیں۔

(۱۳۱)

### مسٹر ستم جی جمیش جی چینیائی

آپ بتاریخ ۹۰۰ امرداد ۱۲۸۱ھ تولد پائے۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۲۹ شہر پور ۱۲۸۲ھ کو حیدر آباد میں بشاہرہ (ماہ) اٹماچی سیول سروس کلاس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں من ابتداً ۱۳ مہر ۱۲۸۶ھ لغایت ۶ بہمن ۱۲۸۶ھ بیافٹ الونس بغرض تعلیم سررشتہ پٹہ کلکتہ میں قیام فرما رہے۔ بعد ۶ بہمن ۱۲۸۶ھ کو مہتمم پٹہ خانہ جات بشاہرہ (ماہ) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ یکم آبان ۱۲۸۶ھ کو (ماہ) اور یکم رادی بہشت ۱۲۸۶ھ کو (ماہ) پر ترقی پائے۔ بعد ازاں بلدہ جید آباد

۲۳۔ آذر ۱۳۱۲ء کو مددگار ناظم ٹیپہ بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۲۸۔ رخص۔ داد ۱۳۱۵ء کو (سما) تنخواہ پانے لگے۔ کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹیپہ خاں جات درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر روانہ ہوئے۔ بعد ازاں ۳۱۔ تیر ۱۳۱۵ء کو خدمت نائب ناظم ٹیپہ خانہ سرکار عالی پر بشاہرہ (سما) منصرانہ مامور ہوئے بعد ازاں مہتمم ٹیپہ خانہ جات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۱۔ آبان ۱۳۱۵ء کو کبدہ جید آباد میں منتقل مددگار ناظم ٹیپہ خانہ جات بشاہرہ (سما) پر ترقی یاب ہوئے۔ ۱۴۔ شہر ۱۳۱۶ء کو منصرم ناظم ٹیپہ خانہ جات بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۱۶ء کو (لکا) روپیہ اور ۲۶۔ آبان ۱۳۲۶ء کو (الٹ) ماہوار اور (ماو) روپیہ لائس پانے لگے۔ ۱۵۔ اسفند ۱۳۲۸ء کو آپ منتقل ناظم ٹیپہ خانہ جات ملک سرکار عالی کے عہد پر فائز ہوئے اور بتاریخ ۹۔ امراد ۱۳۲۸ء کو بطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی۔ (صا ۱۳۲۸) سبکدوش ہوئے۔

ٹیپہ خانہ علاقہ سرکار عالی میں بہت آمدنی کے اخراجات زاید ہوا کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد وضع اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

### محمد احمد رضا منصرم ناظم ٹیپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یوناٹینڈ پراونس کے ایک قدیم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ میں بڑے بڑے ذمہ داری کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم کو بھی نواب سالار جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا۔ صاحب مدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہاں آئے۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر مقرر ہوئے۔ صوبہ ورنگل میں آب پاشی کے بڑے کام



اپنی کے زمانہ میں جاسی اور تکمیل کو پہنچے۔ خان بہادر صاحب نے یہاں بھی تقریباً  
میں ساٹن ملازمت کی اور یہاں سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔  
محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہو چکی ہے۔

آپ محمد ان ایٹھو اور نیٹیل کالج علیکدہ من ایف۔ اے۔ کلاس میں تعلیم پڑتے تھے  
کولسی تعلیم وغیرہ کے موقع پر حیدرآباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم ٹیپ نے ان کا اتنا بہت عمدہ  
مہتممی کے لئے فرمایا۔ اس وقت ان کی عمر صرف ۱۹ سال کی تھی۔ مسٹر منٹن صدر ناظم کو توالی  
اضلاع اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ ان کو اپنے محلہ  
میں لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے محلہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کو توالی میں شریک کرنے کے لئے  
بیشمار اصرار کیا لیکن ان کی طبیعت کا رجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ اسکا کرتے رہے۔ مسٹر  
لارڈ ناظم ٹیپ سے خاص طور پر انہوں نے سفارش کر کے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرا دیا۔ گو  
اس سررشتہ میں ان کی ترقی بہت دیر تھی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ مگر جس سررشتہ میں  
ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زمیندار بن گئے۔ رفتہ رفتہ پونچا  
آہٹہ نو سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس جو من ناظم ٹیپ نے  
دھکاری نظامت پر لے لیا (۱۶) سال تک اس خدمت کو بہ حسن و خوبی انجام دیتے  
رہے۔ ۳۳ سال میں نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر عہدہ ہونے سے ابتدا  
نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال میں ہوئی۔ اور اس میں بردست  
حصہ محمد احمد صاحب بھی کار ہوا ہے۔ جدید قواعد کی تنظیم۔ مختلف جدید شیعوں کا نفاذ۔  
جدید فارمون اور رجسٹرون کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طریقہ بیمہ سیونگ بنک۔  
ادھار نئی فنڈ۔ وغیرہ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی  
یہاں بھی بسٹ آفس منیول جو تیار کرایا جا رہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تجربہ کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے زمانہ میں کی ہے۔

مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پریسیدنسی پوسٹ آفیس اور جلد بڑے بڑے پوسٹ آفسوں کو دیکھا ہے۔ کیمپ شاہی کے ٹپ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ سال ۱۹۰۹ء میں دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہاں کیمپ شاہی کے ٹپ کا انتظام قابل تعریف رہا۔ ۱۸۰۸ء امرداد شاہ کو۔ سرسبز جمی صاحب خلیفہ حسن خدات حاصل کر کے بازار سے علیحدہ ہوئے اور خدمت نظامت پٹہ افغان پر آپ کا تقرر ہوا۔

## نظام طبابت

(۱۳۳)

### ڈاکٹر لائل ایم۔ ڈی

آپ سال ۱۸۸۰ء میں سال ۱۲۹۹ھ میں بحیثیت منظم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کار گزار رہے۔ دسمبر ۱۹۰۷ء میں آپ نے افضل گنج ہسپتال کے لئے ریجسٹر ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرما کر اس بات کا ثبوت دیا کہ آپ کو حیدر آباد اور اس کے باشندوں سے سچی ہمدردی ہے۔ (صفحہ ۱۰۰) دیکھا عطیہ انہوں نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج ہسپتال کے مرضاء معتمدین سے زنانہ اور زچہ خانہ کے مریضوں کے لئے دوا میں وغیرہ اور راحۃ و آرام کی چیزیں فراہم کر کے دیئے جائیں اس وقت کے ہسپتال میں مڈنٹ بہادر۔ مدار الہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلیٰ محلہ طبابت مقرر کئے گئے۔

یہ رسم بمبئی کی بینک میں جمع کی گئی ہے۔ جس کا سود ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ  
مقرر ہے۔ حضرت اقدس داعی نے اس عطیہ کو قبول فرما کر ڈاکٹر صاحب ممدوح کا نیکر  
ادا فرمایا۔

(۱۳۴)

## سلطان الحکماء ڈاکٹر میر وزیر علی خان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے۔ اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی  
فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے۔ جوش تخلص تھا۔ ابتدا آپ  
معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ایکہزار تنخواہ پاتے تھے۔ سلسلہ ہجرت  
خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکماء کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔  
آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔

(۱۳۵)

## ڈاکٹر الفصنہ کرنل لاری

آپ بتاريخ ۱۷ اپریل ۱۸۸۵ء عوم ۱۰۔ خرداد ۱۲۹۳ء ف ناظم طبابت علاقہ  
سرکار عالی کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد بوجہ ختم مدت ۱۷ مئی  
۱۹۰۱ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اور ۲۱ مئی ۱۹۰۱ء کو آپ بلدہ سے  
واپس روانہ ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا۔ اور  
یہاں سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوئی کلور فام کمیشن ماہ سپتمبر ۱۸۹۱ء میں  
ریڈنسی حیدر آباد کے ہسپتال میں آپ کے عہد نظامت طبابت میں قائم ہوئی تھی وہ ماہ نومبر  
۱۹۰۱ء میں اپنا کام ختم کیا۔

(۱۳۶)

## لیفٹ کرنل جی ایچ۔ ڈی کلیٹ۔ ڈی آئی ایم۔ سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسہ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت و صدر مخزن ادویہ و دواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت وراز کے بعد اپنی ڈیوٹی ختم کر کے رخصت ہوئے تو ان کی جگہ میجر۔ ڈی۔ براکن۔ آئی۔ ایم۔ یس۔ ناظم طبابت مقرر ہو کر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت ہو کر ولایت روانہ ہوئے۔ آپ ان کی جگہ ۱۹۰۱ء میں کوامور ہوئے صدر مخزن ادویہ کے مہتممی کے (۱۹۰۱ء) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے مہتممی کے (۱۹۰۲ء) جملہ (حصہ) تنخواہ مقرر تھی۔ فن ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریاں حاصل کی تھیں اکثر سخت اور ہلکے مریضوں کا آپ نے معقول علاج کیا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہاں واپس روانہ ہوئے۔

(۱۳۷)

## ڈاکٹر۔ لنکاسٹر

آپ بتاریخ ۴۔ فروردی ۱۲۷۰ء پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ ۴۔ فروردی ۱۳۲۶ء ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بشاہرہ (اعلیٰ صفا) کلدار اور (ما) پٹن پرامور ہوئے آپ کے زمانہ میں بلدہ حیدر آباد میں مرض انفلوئنزا پہوٹ پڑا تھا۔ اسوقت مرصا کے ساتھ نہایت ہمدردی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگو دانہ سے نہایت امدادی بعد ختم مدت بتاریخ ۹۔ خرداد ۱۳۲۹ء یہاں سے راہی وطن ہوئے۔ آپ نہایت ہردلعزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

### میسر محمد اشرف صاحب یم۔ بی۔ سی یم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ء کو پیدا ہوئے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ء کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ اور بتاریخ مذکور سے ۱۴۔ مہر ۱۳۳۰ء تک علاقہ فوج میں متقل و مکمل گزار رہے۔ ۲۴۔ خرداد ۱۳۳۲ء کو بمشاورہ (الک) مع الونس منقسم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۳۔ خرداد ۱۳۳۴ء نگر اشکار ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ آپ کی یافت (مک) ماہوار اور (ماص)۔ ۹۔ الونس قرار پایا اور اب اس وقت نائب ناظم طبابت ہیں۔

(۱۳۹)

### میسر خواجہ معین الدین صاحب کم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ء کو تولد ہوئے۔ ابتداء ۲۴۔ خرداد ۱۳۰۳ء کو اسٹنٹ ہوز سرجن و دوا خانہ افضل گنج پر بمشاورہ (ماص) مع الونس مقرر ہوئے اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۷۔ امرداد ۱۳۳۲ء کو بمشاورہ (الک) منقسم ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔ اور ۱۵۔ امرداد ۱۳۳۴ء کو لغایت ۶۔ امرداد ۱۳۳۴ء منقسم رہے آپ علاقہ فوج میں بھی مامور رہے۔ ۲۴۔ خرداد ۱۳۳۶ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بیکدوش ہوئے آپ نے ولایت میں فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور ڈگریاں حاصل کیں اور چند سال افواج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہیں۔

(۱۴۰)

### نواب حکیم محمد حسین الخاں فیلسوف جنگ سردار احکما

آپ بتاریخ ۱۱۔ اردی ۱۳۰۵ء کو دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور ۱۸۔ خرداد ۱۳۰۵ء کو

صدر شفا خانہ یونانی واقع چارمینار میں افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۶ مہینہ ۱۳۱۴ھ ف  
م ۴۴ ر ذی قعدہ ۱۳۱۵ھ ہجری تک کار گزار رہے۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔  
آپ طبیب یونانی و ڈاکٹری دونوں میں کامل ماہر تھے۔ تشخیص مرض میں آپ کو خاص ملکہ  
حاصل تھا۔ سرکاری دوا خانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ ٹنٹی کو کابریجی خانگی مطلب  
رکھا تھا۔ آپ کو (نمار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری  
بتقریب دربار جشن چہ سالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا  
خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔  
نواب اقبال الدولہ وقار الامراء کے خاص اسٹاف میں تھے۔

## (۱۴۱) نواب حکیم الطاحین خان المناطرب حاذق جنگ افتخار الحکماء

آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۳۲۹ھ میں  
پیدا ہوئے۔ آپ نے بن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علی خان صاحب  
سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی - فارسی - سنسکرت - میں اچھی دستگاہ تھی۔ ابتداً آپ  
صدر شفا خانہ یونانی سرکار عالی واقع چارمینار میں بمشاہرہ (ماہوار) روپیہ ماہوار ہوئے  
ڈاکٹر محبوب حسین صاحب افسر الاطباء کی مددگاری میں کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت  
امراض کے مبتلا مرعین آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئے۔ آپ بتاریخ ۲۴ ر ذی قعدہ ۱۳۱۶ھ  
افسر الاطباء دوا خانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوئے۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار چہ سالہ سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت نواب  
میر محبوب علی خان غفران مکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ مہر ۱۳۳۵ھ

۲۲۔ صفر ۱۲۳۵ھ ہجری تک کار گزار رہے۔ اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

## حکیم مولوی تیا زالدین حسین صا

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ھ کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۵۱ھ دے ۱۳۰۹ھ کو آپ دوم افسر الاطباء و دواخانہ یونانی سرکار عالی بشاہرہ (مار) روپیہ مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ھ کو اول مددگار (ماصہ) پر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں آپ بہتر شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد حکیم آذر ۱۳۲۶ھ کو افسر الاطباء مقرر ہو گئے اور ۲۔ مہر ۱۳۲۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظام، نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

## مولوی سید محمد صا

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۴۔ اردی بہشت ۱۲۴۴ھ سے۔ یکم مہر ۱۲۸۵ھ کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۴۔ امر ۱۲۸۸ھ تک خدمت مذکور پر کار گزار رہ کر نظامت دارالقضاء پر مشغول ہوئے۔ بعد ازاں ۲۔ شہر ۱۲۹۳ھ کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۹ھ کو ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ھ تک کار گزار رہ کر تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

## مولوی بشیر الدین احمد خان صنا

آپ خلیفہ مولوی سعد الدین احمد خان عہدہ الامر اضیاء و للدولہ حافظ الملک تھے ۱۲۹۶ء میں آپ مقام دہلی پیدا ہوئے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن طب سے بھی واقف تھے۔ ۱۲۹۲ء ہجری میں وارد بلدہ حیدر آباد دکن ہو کر زبان مرہٹی اور پیمائش و بند و بست کا فن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال ۱۲۹۳ء ہجری میں ملازمت سرکار عالی اختیار کی۔ ابتدا مدرسہ عالیہ میں مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر دہان سے سررشتہ بند و بست میں بعبدہ مددگار بند و بست مقرر ہوئے۔ بعد ازان پانچ سال تک خدمات دوم و سوم تعلقداری و مددگاری ادل تعلقداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کے خدمات سررشتہ فوج میں منتقل ہوئے۔ دہان مددگار محمد افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے پانچ سال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سررشتہ کورٹ آف وارڈز میں مستعار لئے گئے۔ ۱۲۹۵ء دے سال لائف کو پرنٹنگ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ جپر ۵۔ فردری ۱۲۹۶ء لائف تک کار گزار رہے بعد ازان چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر انعام کلام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲۔ ابریل ۱۳۱۱ء کو مستقل طور پر ناظم نظم جمعیت فوج ببقاعدہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲۴۔ دسمبر ۱۳۱۲ء تک خدمت دیکو پور کار گزار رہے اور آپ کو (لکڑ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ تیاریخ ۶۔ وضان ۱۳۲۸ء ہجری روز پنجشنبہ بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔



(۱۴۵)

## نواب کیتان منیر محمد ہادی خان زیر جنگیہ پیر اللہ

آپ آغا خان مرحوم کے اکوٹے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ھ میں ابتداً فوج گوشہ محل میں کیڈٹ الٹس کے ساتھ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں افواج قلعہ کوکلندہ میں سب لفٹنٹ ہوئے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹنٹ ایڈجمنٹ وغیرہ پر ترقی کرتے ہوئے عہدہ پستانی پر بشاہرو (سما لویس) مامور ہوئے بعد ازاں ۱۳۱۱ھ میں میجر ہوئے اور ۱۳۱۶ھ میں بتقریب جشن ساگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و دوزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ھ میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار مدارالہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اس وقت آپ ان کے ایڈیٹنگ مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۸ مہر ۱۳۱۲ھ کو ناظم نظم جمیت کے عہدہ پر فائز ہوئے جس پر ۲۰ شہرور ۱۳۲۶ھ تک کام گزار رہے۔

(۱۴۶)

## جسٹیشن جارج مندی سکواٹریم۔ ای۔ ایل۔ ڈی

آپ ۲۸ مرداد ۱۲۶۵ھ کو مالک مغربی و شمالی کے شہر فتحپور میں پیدا ہوئے آپ ریورنڈ گوپی ناہتہ مندی (جو امریکن پریسٹیرین مشن کے ایک منسٹر تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتداً آپ نے لکھنؤ اور کلکتہ کے لائٹنٹ مری کلن میں تعلیم پائی۔ اور کلکتہ سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں قانونی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے

لنڈن روانہ ہوئے اور اکسفورڈ یونیورسٹی میں داخل ہو کر تعلیم پانا شروع کی۔ اس عرصہ میں سرکارِ نظام سے اسکا لرشب مقرر ہوا۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکشن میں مدد ملی۔ چنانچہ آپ کیا مارج یونیورسٹی میں جاکر سٹڈی سکشن کالج میں داخل ہوئے وہاں بھی کچھ وظیفہ مقرر ہو گیا۔ آپ نے بی۔ اے۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے سوا تمام امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ مگر ۱۹۲۹ء ہجری میں آپ کو حیدر آباد دکن میں حسبِ الحکم سرکارِ عالی آنا ہوا۔ یہاں آکر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوئے بعد ازاں بجنرج سرکار کر لنڈن روانہ کئے گئے تاہم ٹرنٹی کالج ڈبلین سے۔ بی۔ ایل۔ بی۔ ایل۔ اور ایل۔ بی۔ ایل۔ ڈی۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۹۳۰ء میں حیدر آباد واپس آئے اور عدالتی مالگزاری سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے برائٹ بھیجے گئے وہاں آنریری اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے۔ پھر امرادتی۔ اکولا۔ وغیرہ کی اسسٹنٹ کمشنری اور امرادتی کے سپرنٹنڈنٹ کے خدمات تفویض ہوئے۔ بعد حصول تجربہ ۱۹۳۰ء ہجری میں حیدر آباد دکن واپس ہوئے۔ اولاً اول تعلقہ بعد ۱۹۳۱ء ڈپٹی کمشنر انعام ہوئے بعد ازاں کم آذر ۱۹۳۶ء کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹاپ مقرر ہوئے۔ بشمول الونس (الٹ) روپیہ تنخواہ مقرر ہوئی۔ ۱۹۳۷ء اسفند ۱۳۲۱ء کو آپ کی تنخواہ (الصفا) قرار دی گئی اور ۲۰ دے ۱۹۳۹ء کو وظیفہ من خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور ۲۶ دے دسمبر ۱۹۴۶ء م ۲۲ بہن ۱۳۳۴ء کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ عرصہ تک نائب میر مجلس کیٹی مغالی بلدہ بھی تھے۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر

آپ بتاریخ ۱۶ خرداد ۱۳۹۹ء پیدا ہوئے۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر

سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکار ہیں۔ ۱۸۰۱ء خرداد ۱۳۲۱ء  
کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے اور بتاریخ ۲۰ شہریور ۱۳۲۶ء  
آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوئے اور ۴ ربیع الثانی ۱۳۳۴ء  
تک کار گزار رہے اس کے بعد انیکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے  
جس پر تاحال مامور و کار گزار ہیں۔

## کمشنر و معتمدین صفائی حیدر آباد

(۱۴۸)

### نواب علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد حکیم میر جعفر علیخان بہادر بعد حضرت مغفرت مکان ہندوستان  
دار و حیدر آباد دکن ہوئے تھے۔ آپ (پید علیخان) اردو فارسی میں لایق سیاق  
سباق میں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی  
خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی یکم ربیع الثانی ۱۲۵۱ء تھی۔ آپ  
نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ ہر سفر  
یورپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب نوح  
کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوئے۔ یکم فروری ۱۲۹۱ء کو صدر مہتمم  
صفائی بدہ بشاہرہ (الک) مقرر ہوئے۔ جس پر ۲۱ آذر ۱۳۰۵ء تک مامور و  
کار گزار رہے۔ ۱۳۹۱ء میں خانی بہادری اور ۱۳۰۵ء ہجری میں جشن سالگرہ  
کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر میں ۱۳ شوال ۱۲۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا۔ آپ لائق۔ مدبر۔ اور خوش اخلاق تھے۔ ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے۔ جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔

(۱۴۹)

### مولوی میر کاظم علیصبا

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی میں آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازاں انجینئرنگ کالج حیدرآباد میں انجینئر کا امتحان پاس کیا۔ ۲۵ رارڈی بہشت ۱۲۸۲ھ کو سلاک ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ابتداً آپ ضلع راجپور و اورنگ آباد وغیرہ کے سررشتہ تعمیرات میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد بٹناہرہ (سماضہ) بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بدہ مقرر ہوئے بعد ازاں مجلس صرف خامی کے مددگار ہوئے وہاں سے مکرر سررشتہ تعمیرات میں منتقل ہوئے۔ ۲۲ ر آذر ۱۳۰۱ھ لغایتہ ۱۳۱۱ھ بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بدہ بٹناہرہ (سماضہ) مامور ہوئے سال ۱۳۱۸ھ میں آپ کی یافت (الٹ) روپیہ قرار دی گئی۔ ۸۰ بٹناہرہ ۱۳۱۹ھ کو جب الحکم حضرت غفرانمکان آپ منصرف معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علیحدگی شمس العلماء مولوی سید علیصبا جب بگلرامی فلائز ہوئے۔

(۱۵۰)

### مہتمم آئی۔ ایچ۔ ایسٹون سکوائر

آپ ۱۴ روئے ۱۲۹۴ھ کو ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کار گزار رہے۔ ۲۱ امرداد ۱۳۱۲ھ کو

کشنر دستہ صفائی چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۲۱ء میں حسب الحکم سرکار عالی (جب صفائی چادر گھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں غم ہوئی تو) مولوی میر کاظم علی صاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر ہتھی کا کام بھی علاوہ مستندی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے علیحدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ اور ۳۰ ر اسفند ۱۳۲۲ء کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (۱۵۰۰) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس مہینہ کو ارٹھالونس ملتا تھا۔

(۱۵۱)

## مستور وارنر

آپ ۱۱ تیر ۱۲۷۵ء کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ء میں بشاہرہ (لاہور) ایڈیٹنگ نواب مدار الہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتداً ۲ ر اسفند ۱۲۹۷ء لغایت ۹ فروردی ۱۳۰۵ء سررشتہ فوج میں مامور رہے۔ ۱۰ اسفند ۱۳۰۵ء کو سپرنٹنڈنٹ چادر گھاٹ میونسپلٹی و ہتھی صفائی چادر گھاٹ بشاہرہ (سماں) مقرر ہوئے۔ ۵ مہر ۱۳۰۶ء کو صدر ہتھی صفائی چادر گھاٹ و منصرم معتمد بامہوار (لاہور) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے۔ ۳۰ ر اسفند ۱۳۲۲ء کو صدر ہتھی و معتمد صفائی جید آباد بامہوار (الٹ) ترقی پائے۔ ۱۳ فروردی ۱۳۲۶ء کو میونسپل کشنر (الٹ) پر مامور ہوئے۔ اور اوائل خرداد ۱۳۲۹ء میں ناپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے۔

(۱۵۲)

مسٹر ڈاکٹر عبد الغنی - ایم - بی - سی - ایم - ایل - آر - سی - پی - ایم - آر ایس

آپ مدرسی النسل سے تھے۔ ۲۰ ریتیر سٹاف کو پیدا ہوئے آپ کی ابتدائی تعلیم - حیدر آباد دکن کے مدرسہ طبابت میں ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردوں میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری بطور فاقم شین کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لندن لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوئے۔ اوائل ماہ خرداد ۱۳۲۹ء میں آپ مہتمم و مستند صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ علاوہ ازین آپ مدرسہ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ما ص) تنخواہ اور (ما ص) اونس بابت معاوضہ یور و بین گزئیڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض و تجویز علاج میں آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کثیر بیگ بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ خرداد ۱۳۳۰ء مرض فالج سے آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا اور دوسرے روز گجراتی شاہ صاحب کے نکیہ میں دفن ہوئے۔

(۱۵۳)

نواب زین العابدین بلگرامی المحاطب نواز جنگ پور

آپ خلیف اکبر نواب غماؤ الملک بہادر بہن - ۱۱ شہر پور ۱۳۴۶ء کو پیدا ہوئے حیدر آباد اور علیگڑھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد انھوں نے تشریف لے گئے جہاں انھوں نے قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کر کے کار آموزی کی حیثیت سے ۱۱ اڈر ۱۳۰۴ء کو حیدر آباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدر آباد

گزارے پانچویں سال منصرانہ طور پر معتمدی دکنسری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ اس کے بعد سررشتہ مال میں آپ صوبیداری ضلع اورنگ آباد پر مامور رہے اور ضلع میدک میں مددگار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ تعلقہ ارض ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہیں بعد ازاں بغرض ترتیب ریوٹ نظم و نسق آپ کو دفتر معتمدی فینانس میں متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ء میں تعلقہ ارضی ضلع درنخل پر ترقی دی گئی۔ رانچور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بیدر پر بھی اسی خدمت پر کار فرما رہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ میدک و گلبرگہ کی صوبیداری کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بدو حیدر آباد میں ۱۹۱۷ء شہر یور ۱۳۳۰ء کو کنسٹر صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئی۔ ۱۹۱۸ء شہر یور ۱۳۳۳ء کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے بکدوش ہوئے۔ وظیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمایا۔ ۲۱ رجب ۱۳۳۷ء ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

## ڈاکٹر سید حامد علی صنا

ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ اینڈیس ڈی۔ پی۔ ایچ۔ کانٹب۔ ایل۔ ایم۔ آر۔ سی۔ پی۔ (ڈبلن)۔

خلف میر محمود علی صاحب وکیل مرحوم میں آپ سال ۱۳۱۸ء میں اپنے وطن بریلی واقع خطہ روہلکنڈ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بدو حیدر آباد کے ایک نامور وکیل اور مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن میں حیدر آباد طلبہ گئے گئے۔ یہاں ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول میں انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڑھ روانہ ہوئے۔ جہاں مدستہ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹر میڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں شریک ہوئے وہاں چار سال فرسٹ ایل۔ ایم۔ ایس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیاب ہوئے۔ اس نمایاں کامیابی کے صلہ میں سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چار سال تک اس فائدہ اٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انگلستان روانہ ہوئے۔ وہاں دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یوں تو ابتدا میں اڈنبرا کے ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کے لئے کامیابی کی سہی کی۔ مگر بعد ایل۔ آر۔ سی۔ یس کی ڈگری کھلاسکو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔ پی۔ پیج کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ اس کے ایک سال بعد کا ہے اس کے بعد ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراض چشم کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف ٹھلک ہاسپتال میں کام کرتے رہے۔ انگلستان میں اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرائض انجام دیتے رہے کچھ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ میں مرض طاعون کی ابتدا مالک محروسہ سرکار عالی میں ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں سینئر آفیسری کی خدمت پر مامور ہو کر لاہور تشریف لے گئے جہاں تقریباً (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت چادرگھاٹ کی حیثیت سے سررشتہ صفائی میں داخل ہوئے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعد پیگ کمشنر صفائی۔ اور ادائل ماویر ۳۳ ف میں کمشنر صفائی بدہ و چادرگھاٹ مقرر ہوئے جس پر ۳۳ ف تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲۔ آبان ۳۳ ف کو آپ کمشنر وختہ کیٹی صفائی بدہ مقرر ہوئے۔ جس پر اتیک بر سرکاریہن۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ بعد اشغال ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کمشنر صفائی و پیگ کمشنر حیدرآباد میں ابتداء ۲۔ ماور ۳۳ ف لغایت آخر ماہ آذر ۳۳ ف



آپ بیگم کشتری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت آپ بیگم کشتری سے ملحدہ ہوئے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوئی ہے اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت معوضہ اور حالات مقامی یہاں کی عہدہ دار پرست بے زبان اور ناواقف قانون و قواعد رعایا آپ کے ادس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ حاصل نہیں کر سکتی۔

## کو تو ال صا جمان لے اندرون دبیرن بدہ سرکار

(۱۵۵)

### نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی یس آئی

نواب اکبر الملک مرحوم ادن لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت باز و ادراپنی ذاتی لیاقت و قابلیت سے عزت و مرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہیں۔

آپ کی ولادت ۱۸۴۲ء مین ہوئی تھی۔ لیکن آپ کی جائے ولادت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض روایتوں سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتوں سے ضلع مراد آباد کے کسی قبیلہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ انہائے ملک سے کمال انس رکھتے تھے مجب نہیں ہے کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوئے تھے۔

ابھی آپ کی عمر اسی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہو گیا۔ اس پر آشوب زمانہ مین آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے نذر کیں۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیوں مین شریک ہو کر آپ نے داد مردانگی دی۔ اور متوسط ہند کے موکرہ آرائیوں مین

آپ کو تین زخم بھی آئے۔

غدر کے فرو ہونے کے بعد جب تاتیا ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس میں بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ ۱۸۶۶ء میں اپنی خدمت سے استعفی ہو کر بغرض سیاحت مصر۔ روم۔ فارس۔ اور عرب وغیرہ کو تئیں لے گئے۔ اور وہاں سے واپس آکر ۱۸۶۸ء میں کچھ عرصہ کے لئے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت میں لارڈ ڈیمپٹر کے ساتھ آپ کو بعضہ مخبری میں شریک ہو کر حبش جاپیکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲ جون ۱۸۶۵ء کو تقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ سے ہوئی۔ آپ کے خطاب سے معزز و مخمور کئے گئے۔

اس مہم کے دو برس بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر سر ڈگلاس کی سفارت کے ساتھ بارقند ان کے آمریری نیوسکریٹری کی حیثیت سے تئیں لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور جب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوئے۔ بعض وجوہات کے باعث ۱۸۶۹ء ہجری میں نواب سالار جنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چندائی (متصل انہ جو گائی) کے حدود میں رہا کریں جبہ تعمیل بھی کی گئی۔ ازان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالار جنگ مہدوع نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ ۱۸۶۶ء میں داخل حیدر آباد ہوئے۔

اعلیٰ حضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹ مارچ ۱۸۶۳ء کو آپ کو قوال اندرون۔ دیرون بدہ مقرر ہوئے۔ اور آپ نے یہاں کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ میں اعتراف کیا جاتا رہا۔

آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے۔ مگر اس عرصہ میں آپ نے سوائے اوس رخصت کے جو آپ کو بوجہ علالت آخری دم حیات میں یعنی پڑی تھی۔ ایک روز کی بھی رخصت نہیں لی تھی۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت مستعدی و دلہری اور جانفشانی کے ساتھ انجام دیکر اپنے آقا سے نعمت کے دل میں اپنی جگہ پیدا کر لی تھی۔ یہ اعلیٰ حضرت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ حیدر آباد کے تمام لوگوں پر آپ بھاری تھے۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا عجب پڑتا تھا۔

۱۸۸۴ء ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۴ھ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبر جنگ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ ہجری کو بہ تقریب دربار ساگر مبارک اکبر الدولہ اکبر الملک خطاب عطا ہوا۔

آپ بعارضہ ذات الصدہ چند ماہ سے علیل رہ کر اسی بیماری میں بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء ۵ رور ۱۳۱۴ھ فکری صبح کے ۵ بجے ناراین گڑھ میں ابن صاحب کے باغ میں انتقال کیا۔ اور اوجا لیشاہ صاحب قبلہ کی درگاہ کے متصل اپنے باغ میں جو اکبر باغ کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی۔ آپ کے عہد کو توالی میں عروب سلطان نواز جنگ اور پولیس کو توالی میں بہت بڑا معرکہ ہوا تھا۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ میں قائم ہوئی۔

## (۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطانیہ بھادر

آپ ابتداً ۲۴ رادی بہشت ۱۲۸۳ھ کو ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تہرڈ لانسز علاقہ سرکار عالی سے تھا۔ اور آپ وہاں کے رہا تھے۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلکہ میں ہوا اور سرکردہ کے نام سے نامزد کئے گئے

یہاں اگر وقتاً فوقتاً ترقی پا کر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مدگار کو توال بلدہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲۳۱ھ خرداد ۱۲۳۱ھ کو آپ کو توال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲ رجب المرجب ۱۲۳۱ھ ہجری بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی بہادری کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۲۳۲ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چل سالہ سالگرہ مبارک سلطان یا درجنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعد ازاں ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۱ھ کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر سبکدوش ہوئے۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (صالحہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

## نواب الحاجد ضی الدین احمد خان الحافظ جنگلانی

آپ مولوی محمد صدیق صاحب نواب عماد جنگ ادلی کے فرزند تھے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ ہجری م ۲۸ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ کو متولد ہوئے۔ مدرسہ اعجاز بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری م ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۵ھ کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ فروردی ۱۳۰۴ھ کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن میں بلدہ اور اضلاع میں متعدد خدمات انجام دیتے رہے۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے۔ بعد ازاں بلدہ حیدر آباد میں ۶ دسمبر ۱۳۲۲ھ کو بمشاہرہ (الصالحہ) عہدہ کو توال بلدہ سے ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۸ مارچ ۱۳۲۹ھ کو یکم رجب ۱۳۳۱ھ آپ کا ایک مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ باشندگان حیدر آباد آپ کے عہد کو توالی کو اتیک یاد کیا کرتے ہیں۔

(۱۵۸)

## راجہ بہادر ونیک رام ریڈی صاحب بی ای

آپ کی ولادت بمقام سستان و نیرتی ضلع محبوب نگر میں بتاریخ ۱۶ ارڈیشت ۱۲۶۹ء واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۲۴ فروردی ۱۲۹۶ء کو نان گز میڈ خدمت (امینی) پر مامور ہوئے۔ جس پر ۱۸ خرداد ۱۳۰۰ء کو فیکٹا مور رہے۔ ۱۹ خرداد ۱۳۰۰ء کو بشاہرہ (ماصہ) ہسٹم کو توالی یگنڈل پر مامور ہوئے۔ ۱۰ فروردی ۱۳۰۱ء کو کریمنگر پر اور ۲۳ خرداد ۱۳۰۱ء کو لنگسگور پر تبادله ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع میں کار گزار رہے۔ اور ۸ خرداد ۱۳۰۳ء کو فیکٹا ۱۲ بہمن ۱۳۰۳ء کو کنٹریوشن آپ سستان و نیرتی میں معتمدی کی خدمت پر منتقل ہوئے۔ ۱۳ بہمن ۱۳۰۳ء کو بشاہرہ (صمار) اول مددگار کو توالی بلدہ مقرر ہوئے۔ جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہو گیا تو کو توالی بلدہ کے اہم منصب پر بارگاہ خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۰۳ء سے اب تک آپ نے انتظامات کو توالی میں جو نئی روح پھونکی ہے اُس کا اعتراف منجانب سرکار عالی ہمیشہ فرمایا جاتا رہا ہے۔ نہ صرف اس قدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی رونق افروزی بلدہ کے زمانہ میں حیدر آباد کی کو توالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے مقابلہ میں بھتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات میں کی گئی تھی۔ خود عہد داران اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے انتظام کی بھی خوبی اس وقت بھی برقرار ہی تھی۔ جب ہنزاکسنسی لارڈ ریڈنگ آفیسر کے تشریف فرمائے بلدہ موئے تھے ان دنوں مواقع پر معزز مہانوں نے آپ کے حسن انتظام کا اعتراف کیا اور پیش سگریٹ کیس عطا فرمایا۔ ما۔ ریڈی و دی ایسٹ

نمایان یادگار ہے۔

بتقریب ساگرہ مبارک حسب جریدہ ۱۱ اسفند ۱۳۳۹ ل ف جلد (۶۱) ۱۲۷  
۱۳۷۱ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد بتقریب سال ۱۹۳۱  
سرکار انگریزی سے۔ او۔ بی۔ ای۔ کا خطاب عطا ہوا۔

آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی  
بالکل صلح کل رہی ہے۔ آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود  
اس کی دلیل ہے۔ اور بہت سی خوبیاں آپ میں موجود ہیں۔ یہ قدر نعمت بعد زوال۔

(۱۵۹)

## مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کو توال بلدہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلیفہ حاجی محمد قدس اللہ صلی علیہ وسلم مددگار صدقہ خان کا علیہ السلام  
دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہیں۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفران آب  
میر نظام علیخان کے ہمراہ سفر کھلدا و پانگل میں شریک اور چار صدی منصب پر  
خطاب خانی سے سرفراز تھے۔ آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے۔ آپ کے  
جد نشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیقی و استاد تھے۔  
اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخ مرتبہ اس خاندان  
تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔ آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور بہن سہی  
نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکار آصفیہ میں منصب و جمعداری سے سرفراز تھے۔  
محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرہ رمضان ۱۳۰۵ شہ شب پنجشنبہ کو حیدر آباد  
میں واقع ہوئی۔ عونی۔ دفارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسہ غوثیہ دارالعلوم میں پائی

اپنے اساتذہ میں سے مولوی سید عبد اللہ صاحب کے اشفاق اب بھی آپ کو یامین جھون نے شرح تہذیب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی۔ بار سال کے سن میں والدین کے ہمراہ مفعلات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا آغاز ہوا۔ مکتبی تعلیم کی شرکت سے داغ بین استقدردوشی آگئی تھی کہ دو سال میں ہسٹنڈہ اسکول سے ڈال۔ اور اگلے دو سال میں علی گڑھ اسکول سے ۱۹۰۱ء میں انٹرنس پاس کر کے نظام کالج میں داخل ہو گئے۔ سال دوم میں تھے کہ ۱۹۰۲ء خرداد ۱۳۱۵ء کو بمنظوری سرکار موعود الخدمت سوم تعلقدار مال قرار پائے۔ اور بولہ اول امتحانات مقررہ میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کر لی۔ انٹرمیڈیٹ میں ۱۹۰۵ء میں کامیاب ہوئے۔

اسمختسان جانی کا قصد تھا مگر سرکار کی سن واکر کے ایمار پر سررشتہ مال سرکار انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ اور احاطہ مدراس کے اضلاع بہاری و کرشنا میں اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات میں کام انجام دیا۔ ستمبر ۱۹۰۶ء میں یکسالہ مدت ختم کر کے وطن واپس ہوئے تو وہاں کے عہداران وقت سے سنجیدگی حسن سیرت۔ اور کاردانی کی سند لے کر آئے۔ اور یہاں اگر انہر آف اکونٹس کے ساتھ تفتیح حسابات کے کام میں مشغول ہو گئے۔ شہر یور ۱۳۱۹ء میں سوم تعلقدار کارمارٹری کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے بعد بھام جالہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر صاحب محوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی۔ کارمارٹری کے مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں تحصیل کارافرہ سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے۔ ۱۹۰۵ء دے ۲۲ء کو مدکار معتمدہ فیانیس کی جگہ پر آپ مشغل کئے گئے جہاں ۱۳۳۴ء

کار گزار رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً تمام سرشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور ان کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی لازمت فیہانس کے آخری ایام میں جب آپ نے صدر محاسبی احاطہ مدراس کے کام کا تجربہ حاصل کر کے واپس ہوئے تو محکمہ جات مال و فیہانس کے درمیان آپ کے باب میں گفت و شنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلاسنی نیابت صدر محاسبی دینے کا وعدہ کر رہے تھے۔ آپ نے اپنے لئے محکمہ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر عطا الونس کے سیواہمت افزا الفاظ میں بارگاہ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سرشتہ جات اعداد شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز برائے عمل لائی گئیں تو ان کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ ختم کار مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔ یہ واقعات تیر ۱۳۲۵ ف اور اس کے بعد کے ہیں۔ ۱۳۳۲ ف میں اصلاح کلبرگر، راجپور، اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوئے تو اس ہنگامی نظامت کے کام کو بھی آپ نے انجام دیتے رہے۔

اس وقت راجہ بہادر وینکٹ راماریڈی او۔ بی۔ ای۔ کو تو ال بلدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کو توالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل میں آچکا ہے۔ اور بغرض حصول تجربہ۔ بمبئی۔ کلکتہ پریسڈنسی روانہ کئے گئے اور وہاں علی تجربہ حاصل کر کے واپس بلدہ ہوئے۔ آپ کے قلمی کاموں میں زیادہ اثر خیریتہ کلام ہے جس کا تعلق اصلاح سرکاری کے گزیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہیں۔  
فرزندوں کے نام۔ محمد دلی اللہ۔ محمد حلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہیں۔



## صد نظام کو توالی اضلاع سکر عالی

(۱۶۰)

### کرنل سی ریس لڈلو

ابتداءً ۶۱ فروردی ۱۲۹۳ء کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔  
۲۰ مہر ۱۲۹۳ء کو صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی بنائے گئے۔ اور ۱۳ مہر  
۱۲۹۸ء کو اضلاع کے تمام محاسب آپ کے زیر نگرانی کر دئے گئے۔ اور  
آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محاسب اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ رور ۱۲۹۸  
۱۲۹۸ء سے بمبئی مسٹر ہیوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ  
ہوئے اور ۱۴ مہر ۱۲۹۸ء کو خدمت نظامت سے علیحدہ ہوئے۔

(۱۶۱)

### مسٹر۔ ہیوگاف

آپ بتاریخ ۲۴ مہین ۱۲۹۳ء پیدا ہوئے۔ ابتداءً ۲۴ اسفند ۱۲۹۱ء  
مصابہ اعلیٰ حضرت بندگان عالی بشاہرہ (سار) مقرر ہوئے۔ ۲۲ مہر ۱۲۹۳ء کو پرنسپل  
مددگار ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ء کو مددگار ناظم کو توالی  
اضلاع مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ترقی کر کے اول مددگار ہوئے۔ بعد منصرم  
ناظم کو توالی اضلاع بشاہرہ (الصل) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ مہر  
شہر یور ۱۲۹۶ء کو خدمت مذکور پر مستقل کئے گئے بعد ختم مدت ملازمت ۲۶ آذر  
۱۲۹۶ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۶۲)

## ارتقہ کر امن بنکھن سی سی آئی سی سی

آپ آسٹریلیا میں پیدا ہوئے اور انکلینڈ میں تعلیم پائی۔ ابتداً ۱۲۹۴ء ف  
میں وارد ہندوستان ہوئے اس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی میں  
لازم ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو مالک  
متوسط کی پولیس میں جگہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت قارئین پرنٹ  
میں تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤں کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر  
منتخب کیا گیا۔ جہاں آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ء  
میں محکمہ ہنگی و ڈکیتی میں منتقل ہوئے تو گج۔ اندور۔ اور مالک متوسط میں خدمات  
انجام دیں۔ اس کے بعد شملہ گئے۔ ۱۳۱۳ء میں گورنمنٹ انگریزی سے آپ کے خطاب  
سی۔ آئی۔ ٹی۔ عطا ہوا اسی سال میں آپ کی تبدیلی حیدرآباد دکن میں ہوئی۔ اور  
۲۶۔ تیر ۱۳۱۶ء کو آپ صد ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ بعد ختم مدت ۲۶۔ آذر ۱۳۲۹ء  
لعل انعام (ص ۷۸) روپیہ کھراج میں خدمت سے بیکدوش ہوئے اور یہاں واپس روانہ ہوئے۔  
کو توالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریباً ربع صدی تک آپ کے  
ہاتھ میں رہی اس عرض مدت میں انہوں نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح  
و تنظیم کی کہ اس کی کلینٹا کا یا پلٹ ہو گئی۔ اور اس سررشتہ کی کارگزاری و استبازی  
کے معیار کو اس قدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابد مدت کے دوسرے محکمہ جات کیلئے  
یہ سررشتہ ایک نمونہ بن گیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ میں کسی طرح  
کم نہ رہا۔

سررشتہ کو توالی اضلاع سرکار عالی جو اس وقت ایک منضبط محکمہ کی صورت میں

زمانہ حال کی ضروریات و مقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ کچھ آپکی خداداد قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوئی اس کا بیش ثبوت یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا اُن کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ میں جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئیں ان میں حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اُن کی طویل ملازمت کے دوران میں ملازمین کو توالی کی تنخواہ میں وقتاً فوقتاً اصلاح کی گئی، جدید ترین اصول پر پولیس ٹینگ اسکول قائم کیا گیا۔ عمارت پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قائم ہو جو بہ منطوقہ نونہ کے مطابق عمارت کو تیار کیا گیا۔ صیغہ لباس قائم ہوا مختلف اقوام جرمینہ کی اصلاح حال ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا جمعیت سکھان کی از سر نو ترتیب تشکیل کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ میں سرکار عظمت مدار کے حکمہ ٹھگی ڈکیتی شاخ حیدر آباد کو محکمہ خفیہ پولیس میں منتقل کر لیا گیا اور اس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام دیر رہا ہے، ٹھگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اصلاح میں منتقل ہو گیا۔ چنانچہ مسٹر گبر علی سی منتقل شدہ اسٹاف میں شامل تھے جو حیدر آباد کے حکمہ قحش جرمینہ کے سب سے پہلے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل نامزد ہوئے اور پندرہ سال تک بہ ماتحتی مسٹر موصوف سررشتہ پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر میں آپکی وظیفہ پر لوٹنے کے وقت ان کے جانشین ہوئے۔

آپ کی کارگزاری بحیثیت صدر ناظم محاسب گرو بمقابلہ پولیس اہمیت میں کم معلوم ہوئی ہو تاہم سررشتہ محاسب کے ہر شعبہ میں ترقی و کامیابی کے لحاظ سے ادنیٰ ہی قابل قدر ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرائی کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل محاسب کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت مدار کے مائل کیا گیا، سرکار عالی کے سنٹرل جیل عدہ اور جدید اصول پر قائم کئے گئے۔ محاسب کے لئے موزوں عمارت بنائی گئی۔

اور سررشتہ محاسب کے صنعت و حرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔ سررشتہ محاسب کے نظم و نسق میں دارالبلع کو روز افزون اصلاح و ترقی نے نہایت معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہنچا دیا جو اب سرکار عظمت مدار کے مطابق کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی میں استعفیٰ ٹاپ کے شاندار اصلاح کے ضمن میں شہرت عام حاصل کر چکا ہے۔ آپ کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کو توالی کی بیواؤں کے لئے بیوہ اور یتیموں کے لئے تعلیم فنڈ اور اردلی بائزر اسکول قائم ہوئے۔

دیگر اصلاحات کے منہج جو آپ نے نافذ کیں، اول میں سے عہدہ داران پولیس کیلئے چندہ فنڈ اور سلمداروں کے لئے سلمداری فنڈ میں جنگی وجہ سے المیہ ان کو توالی کو ساہوکاروں کے پنچہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتہک جدوجہد و ہمہ گیر نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سری حضور اپھل نگر گروارہ اور دیول تلہجا پور کی مالی حالت آج بہتر سے بہتر پائی جا رہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۳۰ء ۱۰ مہر ۱۳۳۹ء بمقام گلشن کوہ سیالگری میں آپ داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم مدوح سرکار عالی نے آپ کے پسماندگان کے نام (نام) روپیہ کھدار وظیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پارہے ہیں۔

(۱۶۳)

نواب محمد علی خان محمد نواز جنگبہ اور

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۴۶ء متولد ہوئے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہیں۔ یکم مہر ۱۲۹۸ء کو

دفتر فینانس میں متعین ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو اول تعلقہ اردو رجہ  
سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو زائد  
معتدہ مانگزار می مقرر ہوئے۔ ۱۹ آذر ۱۳۲۵ء کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت بیجوری  
سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ آذر ۱۳۲۳ء کو آپ نے صدر نظامت  
کو توالی اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ آذر ۱۳۲۶ء کو مسٹر کافرڈ کو جائزہ  
دیکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے بکدوش ہوئے۔ اور (۱۳۷۱) روپیہ سکے  
عثمانیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

تباہی غزوہ شوال ۱۳۳۱ء بتقریب عقد خوانی <sup>اعلیٰ قدرت</sup> حضرت آپ کو محمد نواز جنگ  
خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بلکہ گہرا کاہند و اور مسلمانوں کے مابین جو فساد واقع ہوا وہ آپ ہی  
عہد نظامت میں ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء م ۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ء کو سرکار عظمت مدار سے  
بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (سمت) کلدار ماہوار اور (۱۵) ماسہ) نوٹس  
قرار داد ہوئی آپ سابق میں کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

## کشنر انعام (عطیہ) سرکار کا

(۱۶۵)

### نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ

آپ نواب عماد جنگ اولی کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دارالعلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی۔ عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۶۹ھ میں ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے۔ ۱۵۱۲ خرداد ۱۲۹۹ھ کو آپ کشنر انعام کی خدمت پر مامور ہوئے۔ ۱۳۰۵ھ میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادر کی درفعت یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰ ربیع ۱۳۰۲ھ کو صوبیدار صوبہ وزنگل کے عہدہ جلیلہ پر مامور ہوئے (۱۳۰۲ھ) روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ اور (۱۳۰۲ھ) روپیہ لوازیم صوبیداری پاتے تھے اس کے بعد ۱۳۰۳ھ کو صاحب ممدوح دوبارہ کشنر انعام (ناظم علیات) مقرر ہوئے اور ۲۴ رادی بہشت ۱۳۰۳ھ کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد یکم صفر ۱۳۰۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

(۱۶۶)

### نواب معین الدین خان عظیم بادشاہ اقبال یار جنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بے عزیز بادشاہ تھا آپ خاص گلاباد کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سرفوار الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا۔

بعد ازاں بزمانہ کور ایجنسی نواب شمس الامراء اعظم حضرت نواب میر محبوب علی خان غفران اللہ کی امانت کی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چند روز حب الکلم اعظم حضرت فیما بین صاحب عایشان بہادر حضور پر نور وکیل مقرر ہوئے۔ لیکن بوجہ ناواقفیت انگریزی کات مذکور سے فوراً علیحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک میں بہتر خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۲۹۲ء مامور ہوئے۔ بزمانہ وزارت نواب سر اسما نجا حرم ۲۰ مہینہ ۱۲۰۳ء کو منصف کمشنر انعام مقرر ہوئے اور ۹۔ خرداد ۱۲۱۲ء کو من قانچ نیچے بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کشری انعام محکمہ مالگزار میں ضم ہوا۔ سال ۱۳۰۱ء ہجری میں بہ تقریب دربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے پرنسپل بھی رہے اپنے خدمات مفوضہ کے علاوہ اعظم حضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر حضور پر نور خسر دکن کے امانت دار صاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے تھے۔

(۱۶۷)

## نواب حمید الدین خان رحیم یار جنگ

۱۲۷۵ء

آپ خلف محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ خرداد ۱۲۷۵ء ہے۔ ابتداً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پانودہ درجہ چہارم مواجبی (۱۶) پر ۲۶ مہینہ ۱۲۸۲ء کو مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۴ مئی ۱۳۱۵ء علاقہ صرف خاص مبارک میں بر خدمت اول تعلقہ ارمی ضلع اطراف بلدہ مشقی علی میں آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ مہر ۱۳۲۱ء تک انجام دیا۔ بعد ازاں ۴ مہر ۱۳۲۱ء کو اول تعلقہ ارد درجہ دوم مواجبی (۱۶) ضلع بیدر پر منتقل ہوئے۔ ۲ فروردی ۱۳۲۳ء کو آپ کا مانڈیڑ پر

تبادلہ ہوا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۵ء کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اول تعلقہ اردو بہرہ اول مقرر ہوئے اور ایک ہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۱۴ ستمبر ۱۳۲۵ء ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتداء ۱۵، ۱۶ اردوی بہشت ۱۳۲۵ء نفاذیت ۲۱ اسیفہ ۱۳۲۶ء بیافت نصف تنخواہ محفل رہے۔

بزمانہ مسٹر وکیلید محکمہ مالگزاری میں متعین اور تلافی کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقہ اسی ضلع محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوئے صوبیداری صوبہ میدک کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸ تیر ۱۳۳۱ء کو بوجہ تخفیف صوبیداریان آپ بھی تخفیف میں آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ہوا اور الونس پرزاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر سے آپ کے سابقہ یافت میں کمی واقع نہیں ہوئی۔ اور ۲۷ اردوی بہشت ۱۳۳۲ء کو ناظم عطیات سرکار عالی مقرر ہوئے۔ چہر ۲۷ آذر ۱۳۳۶ء تک کار گزار رہ کر بچائے و لطیفہ خدمت سے بکدوش کئے گئے۔

تبقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ اردوی بہشت ۱۳۳۲ء آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

## راجہ جگموہن لال بہادر بھٹی

ماہ اردوی بہشت ۱۳۸۳ء میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ۲۶ تیر ۱۳۱۶ء ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور خدمت سوم تعلقہ اردو بہرہ دوم و مدوگارا مال ضلع محبوب نگر پر بمشاہرو (ماہ ص) مامور ہوئے۔ ۱۱ مہر ۱۳۱۶ء دوم تعلقہ ازارا میں مپیٹھ مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ تک تعلقہ اسی ضلع راجپور پر مامور رہے۔



بعد ازان ۱۱۔ فروردی ۱۳۲۱ء تک بلکہ حیدر آباد میں محکمہ انفینانس کے مددگار چہارم پر بشاہرہ (سماحہ) مامور ہوئے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ء کو اسپیشل عہدہ دار معاذضہ عثمان ساگر ہنگامی بشاہرہ (۱۵۱۱) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۲۱۔ بہمن ۱۳۲۲ء کو محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک مین مددگار اول بشاہرہ (۱۵۱۱) پر منتقل ہوئے۔ ۹۔ آبان ۱۳۲۲ء کو اول تعلقہ ارضیہ ننگندہ بامہوار (۱۵۱۱) مقرر ہوئے اور ۱۲۔ تیر ۱۳۲۳ء کو ضلع بگلہ گڑ شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلکہ حیدر آباد میں ۲۳۔ دے ۱۳۲۳ء کو آپ بیانت (۱۵۱۱) ناظم علیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر اب تک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۲۵ء کو آپ کی بیانت (۱۵۱۱) مامور قرار پائی۔ آپ کی مدت ملازمت میں مزید ایک سال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ مرید صریح نواز کے قدم بقدم

پیر ہیں۔  
نظام (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گویند نایک صاحب ایچ بی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت، شہر پور ۱۳۲۵ء کو آپ (۱۵۱۱) پر یکم مہر ۱۳۹۱ء کو آپ (۱۵۱۱) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوئے اور ۲۱۔ شہر پور ۱۳۰۵ء کو سوم تعلقہ اردوجہ سوم ضلع راجپور بشاہرہ (۱۵۱۱) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقہ ارضی کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹۔ شہر پور ۱۳۵۱ء کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ۵۔ خرداد ۱۳۵۱ء کو مددگار چہارم

سمتہ فینانس بشاہرہ (۱۸۸۵ء) اور ۱۹۰۰ء - امرداد ۱۳۱۸ھ کو مہتمم دفتر دیوانی سرکار عالی  
مواجبی (صا) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۱۹۰۶ء اسفند ۱۳۲۶ھ  
کو مستقل اول تعلقہ اردوجہ دوم ضلع میدک بشاہرہ (ال) مقرر ہوئے۔ اور  
اسی خدمت پر (الک) یافت تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ جن خدمت  
حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور (سما) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا  
ناظم سیٹھ دنپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بتاریخ ۱۹۰۷ء اسفند ۱۳۲۷ھ روز سہ شنبہ  
چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن انڈیا کرشنا پکا انتقال ہوا۔

آپ سیولین علاقہ سرکار عالی تھے اور ۱۸۹۶ء میں امتحان سیول سروس میں کامیاب  
ہوئے تھے۔ آپ نیک نفس۔ خدا ترس و پابند مذہب مشہور تھے۔ آپ نے اپنی آمدنی کا  
بیشتر حصہ خیر خیرات میں صرف کرتے رہے۔

(۱۶۰)

## نواب محبوب علی خان رسول یار جنگ بک اور

آپ رسول یار خان محی الدولہ مخفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے  
چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ - فارسی - عربی - انگریزی میں لائق سیاق و سباق سے واقف  
اور قانون سے ماہر ہیں۔ ۱۹۰۷ء جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک غانی  
بہادری - اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۹۰۹ء شہر یور ۱۳۱۵ھ کو دائرہ ملازمت  
سرکار عالی میں داخل ہوئے اور فوجداری بلدہ میں آئری میجرٹ کی خدمت پر  
کار گزار رہے اور ۲۱ فروری ۱۳۱۹ھ کو ناظم کورٹ آف وار ڈنمقرر ہوئے۔  
اور ۱۹۰۸ء دی بہشت ۱۳۲۱ھ تک خدمت مذکور پر کارکنار رہے۔ ۳۰ رباع ۱۳۲۱ھ  
خدمت دوم تعلقہ اردی پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں حب فران خسروی مورخہ

۶۔ محرم ۱۲۳۰ ہجری زمانہ نگرانی میں ایسٹ پائیگاہ نواب سرخورد شید جاہ مروجہ میں انکسٹ پائیگاہ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ماہ اسفند ۱۲۳۲ء میں ایسٹ پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ بھی آپ کے نگرانی میں دی گئی اوائل ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری میں شہزادگان بلند اقبال علی حضرت قدر قدرت کے آمالیت ہونے کی آپ کو عزت ملی۔ ۱۵۔ اسفند ۱۲۳۴ء کو حسب جریدہ یغیر معمولی ایسٹ ہائے پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ نواب سرخورد شید جاہ برقیٹ نواب حسین الدولہ و نواب لطف الدولہ امرائے پائیگاہ کے نام واکزاشت کر دئے گئے تو آپ کا تقریر حیثیت زاید ناظم عیلات سرکار عالی علی میں آیا۔ بزمانہ سر برائٹن ایجرٹن صدر المہام ہر سہ پائیگاہ ہر دو ایسٹ سے آپ کے نام (ماہار) روپیہ مالانہ منصب اجرا فرمایا گیا۔

(۱۶۱)

### مولوی سید احمد علی خان صاحب

آپ ماہ اسفند ۱۲۸۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ فروردی ۱۳۱۲ء کو تحصیلدار نرسا پور مواجبی (ماہ ص) پر مامور ہوئے۔ اور ۱۸ خرداد ۱۳۱۵ء کو سوم تعلقہ دار مہاگانٹون مواجبی (ماہ ص) پر ترقی یاب ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲ اسفند ۱۳۱۸ء کو عہدہ دارکار ہائے تنقیح ریف بشاہرہ (سما) پر مقرر ہوئے۔ اور ۲۶ ردے ۱۲۲۳ء کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی ایسٹ ثریا جنگ بہادر مقرر ہوئے پھر یکم تیر ۱۲۲۳ء کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بدہ بشاہرہ (لک) اور ۲۰ مہر ۱۳۲۵ء کو اول مددگار ناظم کروڑ گیری ہوئے۔ بعد ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ء کو سفیر ناظم کروڑ گیری بشاہرہ (الستار) مقرر ہوئے۔ بعد بتاریخ ۱۸ ارداد ۱۳۲۹ء کو اس بار زمانہ سنبھلی (الستار) یا منت رہی۔ زمانہ نگرانی پائیگاہ آپ کا تعلق

اسٹیٹ نواب سر آسمانجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب کبر  
مولوی محمد جلال خان صاحب ناظم

آپ کی ولادت حیدرآباد میں بتایں ۲۲۔ شوال ۱۲۵۰ھ م ۲۵۔ امرداد ۱۲۹۷  
واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبوں میں عربی۔ و فارسی۔ کی تعلیم پا کر انگریزی تعلیم کے لئے  
مدرسہ مفید الامام اوسٹریائی اسکول میں شرکت کی۔ امتحان آ زبان مکی۔ فنگی۔ اور دکان  
دوڈیشل اور امتحان عہدہ داران مال میں کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی میں  
ان کے ساتھ نیز جہد اگانہ قانون کی پریکٹس کی مگر ان کی وفات کے بعد اس خیال کو اپنے  
والد کی وصیت کے مطابق ترک کر دینا پڑا۔ پھر مہاراجہ سریمین السلطنت کے عہد وزارت  
میں بتوجہ مولوی محمد علی صاحب ابتدا کیمینٹ کونسل کی خدمت پر ۱۳۔ آبان ۱۳۱۸  
ماہور ہو کر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بہاد ۱۳۲۵ھ تک بحکم  
سرکار آپ محکمہ مال میں مشغل ہوئے۔ وہاں سوم تعلقداری (مد و کار مال) ضلع ناٹور  
کی خدمت پر آپ ۲۵۔ امرداد ۱۳۲۵ھ تک کو ماہور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۸۔ امرداد  
۱۳۲۷ھ کو چنور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہاں آپ کو تحصیلات کے مراعات  
جات کی سماعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳۔ اسفند ۱۳۲۸ھ کو ڈوئین  
بھینسہ پر تبادلہ ہوا وہاں سے رلیف افسری کار قحط میں مشغل ہوئے۔ ختم کار قحط  
ڈوئین ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶۔  
خرداد ۱۳۳۱ھ کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ بتایں ۱۲۔ امرداد  
۱۳۳۰ھ اپنی خدمت کا جائزہ مولوی بدر الدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقداری ضلع ناٹور

تبدل کئے گئے۔  
معتدین صرغیہ مبارک  
(۱۷۳)

## نواب اکرام جنگ بدالدولہ

آپ تہذیب یار الدولہ تہذیب یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خلف دوم تھے آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بڑا نہ بہاراجہ چندوعل بہادر مارنول سے حیدر آباد آکر نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی۔ بہادری۔ وجہی بعد حضرت مغفرت مکان۔ عطا ہوا تھا۔

بڑا نہ کسی اعلم حضرت مدظلہ العالی غفران مکان آپ کو معاجرت و آتالیقی کا بھی عہدہ حاصل رہا۔ اور بتقریب جشن نوروز ۱۲۳۰ ہجری میں خطاب بدالدولہ عطا ہوا۔ اور ۱۲۳۱ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص مقرر ہوئے۔ اور ۱۲۳۲ ہجری میں ہزار سنیس ڈیوک آف کنیاٹ کی تشریف آوری حیدر آباد کے موقع پر آپ نے گلبرگ تک جا کر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتدی صرف خاص مبارک اور دو مرتبہ مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالآخر حیدر آباد سے بہمنیت ہجرت حرمین شیرین کو روانہ ہوئے اور وہیں رحلت فرمائے۔

﴿پہلے﴾

## (۱۷۴) نواب عبدالرشید خان سید جنگ بدالدولہ

خداوندی

آپ سید عبدالرزاق مرحوم الخاطب آصف نواز الملک بہادر معتد صرف خاص دہشتی

اعلیٰ حضرت غفرانکائن کے اکلوتے خلف الرشید تھے۔ آپ عربی۔ فارسی۔ بین لائق تھے چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی میں آپ کا رسوخ بڑھا ہوا تھا۔ اس لئے اپنے جیسا ہی میں اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت غفرانکائن بشاہرہ (لاہور) روپیہ اپنے دفتر معتمدی میں خدمت اول مددگاری پر مقرر فرمایا چنانچہ بعد ازاں نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۲۲ھ کو آپ منہم معتمد فرما کر کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔

بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادی وسید جنگ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۲۱۶ھ کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ خطاب عطا ہوا۔ ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ ہجری کو ذریعہ بیگز مسمولی حسب فرمان اعلیٰ حضرت مترشدہ ۴ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست کے جو ادنیوں نے ۲۰ جمادی الاول ۱۲۲۵ھ ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطبات موقوف اور ماہوارات دیوانی و صرف خاص مدد کے جائیں اور شہر کے باہر رہیں حسب الحکم ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور غنیمٹھ میں مقیم رہے اور ۱۴ شعبان ۱۲۲۹ھ ہجری کو آپ کا دین انتقال ہوا۔

(۱۶۵)

مولوی مرزا عبد الرحیم بیگ خانقاہ

آپ اپنی ذاتی لیاقت و حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث چھوٹی ہی عمر سے سلسلہ بہ سلسلہ ثقتی فرمائے اور مددگار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے جب ۱۲۱۴ھ میں قادر الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو حضرت اقدس واعلیٰ نے بنفس نفیس کا مددائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا۔ اور مددگار

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت اشلہ پیش کرنے کے لئے حاضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور غلامیت سلطانی ہمیشہ بند دل رہنے لگی۔  
 ۱۲ صفر ۱۲۲۱ھ کو خدمت مہتممی تو شکخانہ لادھی سلسلہ بتایخ ۲۹ محرم ۱۲۲۲ھ مہتممی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوئے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں -  
 ۲۲ ربیعہ ۱۲۲۶ھ ہجری کو خدمت معتمدی صرف خاص پیشی خداوندی سے سرفراز ہوئے اور اس خدمت کو ۲۹ محرم ۱۲۲۹ھ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازاں راجہ فتح نواز نے بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علیحدہ ہوئے اور مہتمم تو شکخانہ و محلات ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت مہتممی تو شکخانہ کو ۱۹ شوال ۱۲۳۱ھ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علیحدہ ہوئے صرف مہتمم محلات کی خدمت آپ کے تفویض رہی اور بتایخ ۲۸ صفر ۱۲۳۵ھ ہجری بدھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

## مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک

(۱۷۶)

## نواب جمال الدین خان صادق جنگ

آپ میرالدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہیں اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم باقاعدہ مدرسہ عالیہ مین ہوئی۔ فارسی و عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امر ازادون مین جنہون نے مدرسہ عالیہ میں پہلے ڈل پائی

اون میں آپ کا منبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلیٰ حضرت بندہ کا غالی متعالی منظرہ العالی نواب  
میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خرد سالی میں آمالیتی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲۰ ربیع الثانی  
۱۲۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔  
آپ تب تاریخ ۱۲ صفر ۱۲۲۱ھ ہجری: خدمت بہتم خزانہ صرف خاص مبارک مقرر  
ہوئے۔ اور ۱۵ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔  
قبل از انتقال آپ چند سال خانہ نشین رہے۔ ۳ رجب ۱۲۲۶ھ کو بعارضہ  
فالج بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

مَمْتَنٌ بِالْخَيْرِ





# ضمیمہ کتاب

ضمیمہ محکمہ مسیاسیات - صفحہ ۲۲

۴ - مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ - شہر یور ۱۳۴۰ھ کو منصرم معتمد  
سیاسیات مقرر ہوئے -

ضمیمہ معتمدین صرف خاص مبارک - صفحہ ۶۳

۱۳ - ۴ - آذر ۱۳۴۱ھ کو نواب یسین جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک  
مقرر ہوئے -







اشتمار  
کتب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس سفارش کی جاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ نقطہ پر اہل ذوق کا اجماع ہے۔

بستان تصنیف حصہ اول دوم یعنی سلطنت تصنیف کی مطبوعہ اکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی بے گناہ اس کے دلچسپ و نیک اعتراف فرما چکے ہیں اور دفاتر سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں اس کے صرف چند نسخے باقی ہیں ضخامت (۹۰۰) صفحات قیمت بلا جلد ۱۰/- ہر جیب حصص مکمل سٹ خریداروں کو ہی یہ دونوں حصص خریدی مل سکتے ہیں۔

بستان اصفیہ حصہ ۴م۔ اس حصہ میں بھی بہت تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کے معلوماً گزشتہ و حال دہج میں جن  
جسکی صفحات (۵۷۵) صفحہ ۱۷۱ قیمت فی جلد کاغذ چکنا عجلہ پستہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالی کور (لحمہ) کاغذ کھر (جلد سادہ) (ص ۷)  
بستان اصفیہ حصہ چہارم۔ ادبی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ  
حال تک دہج میں جسکی صفحات (۲۳۰) صفحہ ۱۷۱ قیمت فی جلد کاغذ چکنا عجلہ پستہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالی کور (ص ۷) جلد ۴  
(ص ۷) کاغذ کھر (جلد سادہ) (لحمہ)۔

بستان آصفیہ حصہ ششم۔ اسی سابقہ حصہ سلسلہ میں جدید واقعات اور قلعہ تاج محل سرکار عالی کا ذکر کیا گیا ہے جسکی ضخامت (۳۴۷) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپا (۱۲) کاغذ کھرا (معدہ)۔

بستان آصفیہ حصہ ششم۔ سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران گز میٹھ سابق وحال نہرست محلہ تاجلہ جدید آباد و حالات پایگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج کئے گئے ہیں جسکی ضخامت تخمیناً (۷۵) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپا (۱۲) کاغذ کھرا (معدہ)۔

خیابان اصغی - تاریخ آصفیہ حصہ اول - دردم دسوم کالب لباب ردیف وار دیج ہے اور نہرست  
 شاہان دکن سلف و حال و عہدہ داران جملہ و فائز سرکار عالی و صاحب رزیدنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال دیج ہے -  
 جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے - قیمت کاغذ چکنا (سے) کاغذ کھرا (۷۷) بلا جلد -  
 مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی پی طلب کرنے پر روانہ کیا جاسکتی ہیں -  
 محصول ڈاک - وی پی - رجسٹری و مرخیم دار - آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور صراحت فرمادیں  
 اپنا پتہ صاف لکھیں -

المش  
شماره سربسته علی یاسین کا کتبہ جینی علم ہر عمل بکا بکن ارباب جاگیر و بزرگان



کتاب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس سفارش کی جاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ نقطے پر اہل ذوق کا اجماع ہے۔

بستانِ آصفیہ حصہ اول دوم یعنی سلطنتِ آصفیہ کی مہذب و مکمل تاریخ ہے۔ سرکارِ عالی نے اس کتاب کے دلچسپ و نیکو اعتراف فرما چکے ہیں اور دفاترِ سرکاری میں مجلس کی جلدیں خریدی گئی ہیں اس کے صرف چند نسخے باقی ہیں ضخامت (۹۰۰) صفحات قیمت ۱۰ روپے چھ حصے مکمل سٹ خریداروں کو یہ دو دنوں میں حصص خریدی دیتے ہیں۔

بستان اصفیہ حصہ سوم۔ اس حصہ میں بھی بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کے معنوں میں گزشتہ و حال میں جہاں  
جسکی فحاشی (۶۷۵) صفحہ ۱۱۱ پر قیمت فی جلد کاغذ چھپنا جلد پختہ و گوشہ چربی و دیگر کیالی کور (۱۷۷) کاغذ کھرا جلد (۱۷۷) (۱۷۷)  
بستان اصفیہ حصہ چہارم۔ اسی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر کاغذ کار نامہ  
حال تک دج میں جسکی فحاشات (۲۲۰) صفحہ ۱۱۱ پر قیمت فی جلد کاغذ چھپنا جلد پختہ و گوشہ چربی و دیگر کیالی کور (۱۷۷) جلد  
(۱۷۷) کاغذ کھرا جلد سادہ (۱۷۷)۔

بستان آصفیہ حصہ پنجم۔ اسی سابقہ حصہ سلسلہ میں جدید واقعات اور قلعہ تاج ملک سرکار علی گڑھ کا ذکر کیا گیا ہے جسکی ضخامت (۳۴۷) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپا (۷۵) کاغذ کھرا (۱۰۰)۔

بستان آصفیہ حصہ ششم۔ سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران حجاز میٹھ سابقہ وحال فہرست کاغذ مجلد جدید آباد و حالات پایگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ برج کئے گئے ہیں جسکی ضخامت تخمیناً (۴۷۵) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپا (۷۵) کاغذ کھرا (۱۰۰)۔

خیابان آصفی - تاریخ آصفیہ جلد ۱ - دوم و سوم کالب لباب ردیف دار و بیج ہے اور فہرست  
 شاہان دکن سلف و حال مجددہ داران جملہ و قاتر سرکاری و صاحب رزیدنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال و بیج ہے ۔  
 جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے ۔ قیمت کاغذ چھپتا (۸۰) کاغذ کھرا (۷۰) جلد ۱ -

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ دی پی پی طلب کرنے پر روانہ کیا جاسکتی ہیں۔  
محمود لڈاک - دی - پی - جبرٹری دمر خیدار - آڈٹور شینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور صراحت فراویں  
اپنا پتہ صاف لکھیں۔

تقر

المش

شماره اول سبب علم یا ایضا حسنی علم از یکی بکشتن و صفا جاگیر و ابن مکان







